ٹیلیفون ۶۲۶۴

آسمان طب کا آفتاب درخشاں

مرتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ

ماہوار رسالہ ہمدرد دہلی

چشمہ حیات دہلی

پروپرائٹر
حافظ نور محمد دہلوی

مقام اشاعت
ہمدرد دواخانہ دہلی

تار کا پتہ ہمدرد دہلی۔

سالانہ چندہ بارہ (۱۲) آنے

۷۸۶

کہہ رہا ہے شورِ دریا سے سمندر کا سکوت
جتنا جس کا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش ہے

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات دہلی

نمبر ۲	اگست سنہ ۱۹۴۵ء	جلد ۱۳

فہرست مضامین

(از جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی بیرون دہلی دروازہ لاہور)

نامِ مرض: ہیضہ۔ کالرا Cholera۔ کالرا ایشی ایٹیکا Cholera asi atica

کیفیت | یہ ایک شدید متعدی مرض ہے جو موسم گرما اور برسات میں وبائً پھیلتا ہے۔ اس مرض کا حملہ سوائے انسان کے کسی اور حیوان پر نہیں ہوتا۔

حملہ مرض کے بعد مریض کو پے بہ پے دست و قے ہونے لگتے ہیں جس کے باعث اس کی آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ بدن سرد ہو جاتا ہے اور چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے۔

تاریخ | ہیضہ ہندوستان کا قدیمی اور دوامی مرض ہے اور اس کا خاص مقام مولود دریائے گنگا اور برہم پترا کی وادی ہے جہاں سے یہ مرض اطراف عالم میں پھیلتا ہے۔

سنہ ۱۸۳۲ء میں جہاز رانوں کی وساطت سے یہ مرض یورپ میں پہونچا اور سنہ ۱۹۳۵-۳۶ء میں امریکہ کے ملک میں بھی ظاہر ہوا۔

سنہ ۱۸۵۴ء میں نیویارک میں اس کی وبا پھوٹی۔ پھر سنہ ۱۸۸۴ء اور سنہ ۱۸۹۲ء میں انگلستان میں وبائً نمودار ہوا لیکن یورپ اور امریکہ میں مرض دیر تک قائم نہ رہ سکا۔ اور لوگ بہت جلد اس کی ہلاکت خیزیوں سے نجات پا گئے۔ لیکن ہندوستان، شام، عرب، مصر، ترکی، اور شمالی افریقہ میں یہ مرض قدیم زمانے سے موجود ہے اور ان ممالک میں یہ مرض تقریبًا ہر موسم میں موجود رہتا ہے۔ اور موسم گرما اور موسم برسات میں وبائً پھوٹ پڑتا ہے۔

ماہیت | اس مرض کا باعث ایک بلدار جرثومہ ہے جسے انگریزی میں کولرا سپائیرلم یا کالرا بیسی لس یا کامابیسی لس کہتے ہیں۔ یہ جرثومہ جرمن کے مشہور ڈاکٹر کاخ نے سنہ ۱۸۸۳ء میں دریافت کیا۔ اگر ہم اس جرثومہ کو خوردبین کے نیچے رکھ کر دیکھیں تو اس کی شکل " و " یا " S " کی طرح دکھائی دیتی ہے اور اس جرثومہ کی کاشت کئی ایک طریقوں سے بآسانی ہو سکتی ہے۔

یہ جراثیم مریض کے اسہال اور قے میں بکثرت پائے جاتے ہیں اور موت کے بعد بھی مریض کے امعاء میں بکثرت ملتے ہیں۔

اسباب | اس مرض کا اصل سبب جراثیمی تعدیہ یا چھوت ہے۔ گویا جراثیم مرض کا تن درست آدمی کی آنتوں میں پہونچ جانا، چنانچہ مریضان ہیضہ کا قرب وجوار، جراثیم آلود اغذیہ و اشربہ

جراثیم آلود پھل، سبزیاں اور مٹھائیاں اور دیگر جراثیم زدہ خورد و نوش کی اشیأ موجب مرض ہوتی ہیں۔

مکھیاں اس مرض کو وبائی پھیلاتی ہیں چنانچہ یہ مریض کے مواد قے و اسہال کو اپنے پاؤں و پروں پر اٹھائے پھرتی ہیں۔ اور تن درست اشخاص کی غذا پر بیٹھ کر اسے جراثیم آلود کر دیتی ہیں۔ بعض عموماً جراثیم آلود دودھ اور پانی کے ذریعے حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ باسی اغذیہ، خراب اور کرم خوردہ پھل، کچا دودھ، لسی، برف، سوڈا واٹر اور لیمونیڈ وغیرہ کی بوتلوں کا پانی بھی موجب مرض ہوا کرتا ہے۔

بعض آدمی اگرچہ بظاہر بیمار نہیں ہوتے لیکن ان کے براز میں جراثیم ہیضہ موجود ہوتے ہیں۔ اور ان کے مواد براز سے دوسرے اشخاص مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اصطلاح طب میں حاملان مرض کہتے ہیں علاوہ بریں مریض کے دست و قے کا مادہ اس کے بستر و لباس پر لگا ہوا رہ جاتا ہے۔ و ایسے کپڑوں میں مدت تک مرض کا زہر قائم رہتا ہے۔ چنانچہ مریض کا لباس اور بستر بھی مرض کے پھیلانے کا باعث ہو سکتے ہیں۔ اور یہ اشیأ عموماً دھوبیوں اور مردہ شوئی کا کام کرنے والوں میں مرض کو پھیلانے کا باعث ہوتی ہیں۔ ہیضہ ان اشخاص پر زیادہ حملہ آور ہوتا ہے جو افلاس و تنگ دستی کی وجہ سے ردی اور غیر مناسب اغذیہ کا استعمال کرتے ہوں یا جو اپنی خورد و نوش میں حد اعتدال کو ملحوظ نہ رکھتے ہوں۔

کمزور، ضعف معدہ اور سوء ہضم کے مریض، تنگ و تاریک مکانات کے رہنے والے، کثیف و غلیظ، خوف زدہ اور ڈرے ہوئے لوگ وغیرہ اس مرض کا زیادہ شکار رہتے ہیں۔

خصوصیات

(۱) یہ مرض بلند پہاڑوں پر شاذ و نادر نمودار ہوتا ہے + (۲) نشیب و فراز اور نمناک زمینیں جو سطح سمندر سے نیچے واقع ہوں اس مرض کی آماجگاہ ہوتی ہیں۔

(۳) مرض کا زور موسم گرما اور برسات میں زیادہ ہوتا ہے + (۴) یہ مرض ہر عمر کے اشخاص پر حملہ آور ہو سکتا ہے اور بچوں اور بوڑھوں میں مہلک ثابت ہوتا ہے + (۵) بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ مرض کا ایک حملہ اسی موسم میں اس کے دوسرے حملوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

تشریح بعد از موت

اگر موت کے بعد مریض کی لاش کو چیر کر دیکھا جائے تو اس میں ذیل کی مندرجہ باتیں دیکھی جاتی ہیں:-

(۱) بظاہر مریض کا چہرہ سوکھا ہوا، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اور اعضاء و جوارح مسترخی ہوتے ہیں،

(۲) موت کے بعد مریض کا بدن گرم ہو جاتا ہے۔ (۳) وریدوں اور شرائین کا خون بہت گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہے جس میں آبی اجزاء اور نمک بہت کم پایا جاتا ہے۔

(۴) پردہ بار یطون دیوار شکم سے چسپاں اور امعاء دقیق خشک اور متورم ہوتی۔ چھوٹی انتڑی میں ایک

غیر شفاف سیرم (خلاصل الدم) بھرا ہوا ہوتا ہے جس میں جراثیم مرض موجود ہوتے ہیں + (۵) متوفی کی طحال سکڑی ہوئی اور جگر و گردے متورم رہتے ہیں۔

زمانۂ حضانت یعنی مرض کے جسم میں پوشیدہ رہنے کی مدت اگرچہ ایک سے چار دن تک ہے لیکن یہ مدت عموماً ایک آدھ دن سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اور سمیت مرض قبول کرنے کے بعد کبھی چند گھنٹوں میں ہی علامات مرض ظاہر ہو جاتی ہیں اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رات کو سوتے سوتے اچانک مرض کا حملہ ہو جاتا ہے وبا کے دنوں میں بلا علامات منذرہ مرض اچانک ہی حملہ کر دیتا ہے لیکن جب صحت جسمانی اور قوائے بدن مضبوط ہوں اور مریض غلاظت و گندگی کا خوگر بھی نہ ہو تو اس کا حملہ بتدریج شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ زمانۂ حضانت میں مریض کی طبیعت سست کاہل اور بے چین رہتی ہے۔ اس کی شکل و صورت سے وحشت و دہشت ظاہر ہوتی ہے مریض سر میں درد اور جسم میں گرانی محسوس کرتا ہے۔ بھوک مفقود ہو جاتی ہے اور پیٹ میں قولنج کی طرح درد ہو کر دست آنے لگتے ہیں پھر قے اور اسہال کا سلسلہ زیادہ ہو کر حملۂ مرض اپنی پوری قوت اور شدت کے ساتھ ظاہر ہو جاتا ہے۔

اقسام مرض ڈاکٹری کتب میں ہیضے کی پانچ قسمیں لکھی ہیں:-

اول (ہیضہ منقطعہ) یہ ہیضے کی وہ قسم ہے جس میں اگرچہ مریض کے براز میں جراثیم مرض بڑی کثرت سے موجود ہوتے ہیں اور وہ دوسرے تندرست اشخاص کو مبتلائے مرض بھی کر سکتا ہے لیکن خود مرض کے حملے سے مامون و محفوظ رہتا ہے۔ ایسے لوگوں کو حاملان مرض کہتے ہیں۔

دوم (ہیضہ اسہالی): اس میں مریض کو زرد اور پھیکے رنگ کے دست بکثرت آتے ہیں جن میں ہیضہ کے جراثیم بھی موجود ہوتے ہیں لیکن قے بہت کم ہوتی ہے اور مناسب علاج سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے اگر علاج میں غفلت کی جائے تو یہی قسم ہیضہ شدید میں منتقل ہو جاتی ہے۔

سوم (ہیضینین): اس قسم میں مریض کے پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے پھر خود بہ خود دست و قے ہونے لگتے ہیں اور چند گھنٹوں کے بعد ان کی صعوبت کم ہو کر مریض رو بہ صحت ہو جاتا ہے۔

چہارم (ہیضہ شدید) یہ ہیضہ کی شدید ترین قسم ہے جس میں مریض کو دو چار دست چاولوں کی پیچھ کی طرح آ کر ردی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ قے اس شدت سے ہوتی ہے کہ پانی کا ایک قطرہ بھی معدے میں نہیں ٹھہرتا اس کا حملہ چند گھنٹوں میں مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔

پنجم (بند ہیضہ) یہ بھی ہیضے کی ایک نہایت ردی قسم ہے جس میں مریض کو نہ دست آتے ہیں اور نہ قے آتی ہے بلکہ اس کا پیٹ پھول کر منتفخ ہو جاتا ہے۔ بدن سرد اور حواس مختل ہو کر مریض مر جاتا ہے۔

علامات علامات کے لحاظ سے یہ مرض چار درجوں پر منقسم ہے۔

درجۂ اول: اس میں مریض کے جسم میں درد ہو کر دست آتے ہیں۔ جی متلاتا ہے۔ پھر دست وقے کا سلسلہ شدت اختیار کر لیتا ہے۔

درجہ دوم: یہ اشتداد مرض کا درجہ ہے جس میں دست وقے بہ کثرت ہونے لگتے ہیں۔ ٹانگوں اور پاؤں میں اینٹھن ہونے لگتی ہے۔ پیاس کی شدت ہو کر کرب وبے چینی بڑھ جاتی ہے۔ پیاس کے باوجود پانی پیتے ہی قے ہو جاتی ہے۔ مریض کی آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ اور دستوں کا رنگ چاولوں کی پیچھ کی طرح کا ہوتا ہے۔

درجہ سوم: یہ انتہائے مرض کا درجہ ہے۔ اس میں مریض کا خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور دوران خون نہایت سست پڑ جاتا ہے جسم ٹھنڈا اور نقاہت وکمزوری کمال کو پہونچ جاتی ہے۔ بدن پر سرد پسینے آتے اور بدن یخ ہو جاتا ہے۔ مریض بوجہ نقاہت کے بول نہیں سکتا۔ چہرہ کمہلا جاتا، آنکھیں پتھرا جاتی اور پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور اور رک رک کر چلتی ہے۔ ناخن، لب اور دانت نیلے ہو جاتے ہیں۔ مریض کے چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے اور وہ اسی حالت میں مر جاتا ہے۔

درجہ چہارم: یہ درجہ انحطاط مرض ہے۔ چنانچہ اگر مریض کی حیات مستعار باقی ہے تو رفتہ رفتہ علامات مرض میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ قے و دست تعداد و مقدار میں کم ہونے لگتے ہیں۔ پیشاب آنے لگتا ہے، پیٹ کا درد موقوف ہو کر نبض متواتر اور سریع ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہونے لگتا ہے۔ چہرے پر شگفتگی اور آنکھوں میں طراوت آنے لگتی ہے اور مریض ساعت بہ ساعت رو بصحت ہونے لگتا ہے۔

انتباہ: کبھی ان محمودہ علامات کے بعد یک لخت مریض کو پھر دست آنے لگتے ہیں۔ اور وہ انتقال کر جاتا ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے اور مریض کو ہذیان، بے ہوشی یا تشنج عارض ہو کر بالآخر داعی اجل کو لبیک کہتا ہے۔

عوارض وعواقب مرض یہ اس قدر شدید اور خوف ناک مرض ہے کہ اس سے صرف ۵ فی صدی مریض صحت یاب ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر کو ورم امعاء، ورم گردہ، تشنج حلق اور تھوک کی غدد کا ورم، زخم قرنیہ، آکلۃ الفم، قارورے میں البومن کا آنا، قلت الدم اور کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔

حفظ ماتقدم جب گرد ونواح میں ہیضہ پھیل رہا ہو تو مندرجہ ذیل ہدایات پر کاربند رہنا چاہئے۔

(۱) ہیضے کا ٹیکہ کرائیں۔

(۲) صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھیں۔ پاخانے اور پیشاب کی جگہوں کو فینائل سے ضرور صاف کرائیں، نمناک زمین پر آن بجھا چونہ ڈال دیں۔ روشن دانوں اور کھڑکیوں کو کھلا رکھیں۔ لوبان، عود، صندل، کافور، گوگل

وغیرہ کی دھونی دیتے رہیں۔

(۳) کھانے پینے کی اشیاء کو مکھیوں سے محفوظ رکھیں + (۴) بازاری مٹھائیاں اور گلے سڑے پھل اور سبزیاں ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۵) آئس کریم اور برف کا استعمال ترک کر دیں۔

(۶) اپنے دل کو مضبوط رکھیں اور خوف و ہراس کو پاس نہ آنے دیں + (۷) کھانے سے پیشتر منہ اور ہاتھوں کو کاربالک سوپ سے صاف کرلیں۔

(۸) کنوؤں کا پانی ابال کر سرد کرکے استعمال کریں + (۹) تازہ دودھ جوش دے کر فی الفور پی لیں۔ کچا، باسی اور رات کا دودھ ہرگز استعمال نہ کریں۔

(۱۰) خالی معدہ گھر سے باہر ہرگز نہ جائیں + (۱۱) غذا تازہ اور زود ہضم اور وقت مقررہ پر کھائیں + (۱۲) کھانا پیٹ بھر کر کبھی نہ کھائیں۔

(۱۳) نم اور شبنم میں ننگے بدن نہ سوئیں بلکہ پیٹ کو گرم رکھیں۔ نہایت مفید ہے + (۱۴) کھیرا، ککڑی، ہندوانہ، خربوزہ، امرود، آڑو، کیلے اور وہ تمام پھل جن میں کیڑا پیدا ہو جاتا ہے ہرگز استعمال نہ کریں۔ نیز حلوا، پوری، فرنی، کیک، پیڑی اور مٹھائیوں سے بھی پرہیز کریں۔

(۱۵) وبا کے ایام میں مسہل نہ لیں۔ اگر خود بہ خود پاخانہ پتلا آنے لگے یا سوء ہضم اور نفخ کی شکایت ہو، تو اس کا علاج فی الفور کریں۔

(۱۶) اگر کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس کی اطلاع فی الفور قریب کے ہیلتھ افیسر کو دیں۔ تاکہ انسداد مرض کی تدابیر پر عمل کیا جاسکے اور مریض کا علاج فی الفور کسی ماہر معالج سے کرانے کا بندوبست کریں۔

(۱۷) مریض کی قے اور دستوں پر ان بجھا چونہ یا فینائل ڈال دیا کریں تاکہ اس پر مکھی وغیرہ نہ بیٹھ سکے، اور مریض کے کمرے سے جو چیز بھی باہر آئے اسے اُبلتے پانی میں ڈال کر پاک و صاف کرلیں۔

(۱۸) اگر مریض انتقال کر جائے تو اس کے کپڑے اور بستر کسی شخص کو خیرات نہ کریں بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ انہیں جلا دیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو انہیں اُبلتے پانی میں ڈال کر ایک گھنٹے تک جوش دے کر تیز دھوپ میں خشک کرلیں۔

(۱۹) مریض کی تجہیز و تکفین کے بعد اس کے کمرے میں لوگوں کا ہجوم نہ ہونے دیں بلکہ کمرے میں ان بجھے چونہ کی ایک موئی نہ بچھا دیں۔ گھر کے اسباب اور کمروں کو جراثیمی اثر سے پاک کرائیں۔ اور احباب و دیگر تعزیت خواں اصحاب کو گھر سے باہر کھلے میدان میں بٹھائیں۔

علاج مرض ہیضے کا علاج کئی طریقوں پر کیا جاتا ہے جس کو ہم تین حصوں میں منقسم کرتے ہیں (۱) دیہاتی (۲) یونانی (۳) ڈاکٹری

دیہاتی اور یونانی علاج

آغاز مرض میں مریض کو سکنجبین سرکہ اور

گلاب پلا کر قے کرائیں تاکہ فاسد مواد سے معدہ پاک اور صاف ہو جائے۔ اور

پوست بیخ مدار — ایک تولے
فلفل سیاہ — ۶ ماشے
آب ادرک تازہ — ۱ تولے

کو ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا لیویں ایک ایک گولی ساعت بہ ساعت ہمراہ آب آہن تاب پیتے جائیں۔ اگر قے کی شدت ہو تو فم معدہ پر شربت مرزنجوش کو پانی میں گھوٹ کر لیپ کر دیں۔

دیگر:

عرق گلاب — ۱۵ تولے میں
دانہ الائچی — ۳ ماشے

جوش دے کر کے دو عدد صاف کر کے

لیموں — ۲ عدد

اس میں نچوڑ لیں۔ اور مصری اور برف ڈال کر مریض کو پلائیں اور یہ دوا ہر نصف گھنٹہ بعد برابر دیتے رہیں۔

دیگر:

عرق گلاب دو آتشہ — ۲۰ تولے میں
فالسے — ۵ تولے

کا شیرہ نکال کر مصری سے شیریں اور برف سے سرد کر کے پلائیں۔

دیگر:

تخم لیموں کاغذی — ۱ تولے
فلفل سیاہ — ۳ ماشے
پاپچیہ — ۱ ماشے
نارجیل دریائی — ۳ ماشے
پیاپانگا — ۱ تولے

سب اجزا کو آب لیموں کاغذی کے ساتھ سحق بلیغ کر کے حبوب نخودی بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے ایک ایک گولی ساعت بہ ساعت مریض کو دیں۔

دیگر:

گل مدار نہ شگفتہ — ۱ تولے
دار فلفل — ۵ ماشے
زنجبیل — ۵ ماشے
لونگ — ۵ ماشے

سب ادویہ کو آب ادرک میں سحق بلیغ کر کے حبوب نخودی بنائیں اور ایک ایک گولی ہمراہ عرق گلاب مریض کو ساعت بہ ساعت دیں۔

دیگر:

پیاپانگا — ۱ ماشے
پاپچیہ — ۱ ماشے
نارجیل دریائی — ۱ ماشے
زہر مہرہ — ۱۰ ماشے
جدوار — ۱۰ ماشے
مصطگی رومی — ۱۰ ماشے
تخم لیموں کاغذی — ۱۰ ماشے
فلفل دراز — ۱۰ ماشے

تمام اجزاء کو گلاب دو آتشہ میں گھس کر

سکنجبین لیموئی ۳ تولے
میں ملاکر بطور لعوق چٹائیں۔

دیگر:

الائچی خورد	زرشک
پوست خشک	طباشیر
گشنیز خشک	زردرو
فلفل سیاہ	انار دانہ
دم مہرہ خطائی	زعفران
مغز لوبیا گندہ	گردسماق
جدوار خطائی	ساذج ہندی
ہر ایک جز	ایک ماشے

سب اجزاء کو خوب سحق کریں اور سفوف بنالیں بضرورت کے وقت ۳ ماشے سفوف شربت انار میں ملاکر لعوق بنالیں اور چٹائیں۔

دیگر:

فادزہر معدنی	جدوار
تخم لیموں	پاپیتہ
نارجیل	مساوی الوزن اجزا

کو گلاب کے ساتھ کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔

دیگر:

زہر مہرہ	پاپیتہ
فادزہر حیوانی	جدوار
نارجیل دریائی	مشک
زرشک مشوی	زرنباد
مغز کول ڈوڈہ	سنگ یشب سائیدہ

تمام اجزا کو ایک پاؤ گلاب کے ساتھ کھرل کرکے حبوب بقدر نخود تیار کریں۔

دیگر:

تریاق فاروق بقدر ۱ ماشے

ہیضے کے اول و دوم درجے میں کھلانا اکسیر ہے۔

ڈاکٹری علاج

آغاز مرض میں جب دست و قے ہونے لگیں تو پہلے طبیعت کی مدد کریں تاکہ فاسد مواد کا جسم سے اخراج ہو جائے، چنانچہ سب سے پہلے مریض کو گرم پانی اور نمک پلا کر قے کرائیں۔ اور

کیلومل	½ گرین
شوگر آف ملک	۵ گرین

ملاکر ہر گھنٹے بعد دیتے رہیں۔ اس سے عموماً مرض رک جاتا ہے اور شدید صورت اختیار ہی نہیں کرتا اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کو تن درست اشخاص سے علیحدہ کسی ہوادار کمرے میں کامل آرام کے ساتھ لٹائے رکھیں۔ اور اس کے پیٹ پر گرم بوتل سے ٹکور کریں اگر ان تدابیر سے نیند آجائے تو بہت بہتر ہے۔

دیگر:

ابتدائے ہیضہ میں کیلسیم پرمنگنیٹ کی ایک ایک گولی بقدر ۲ گرین ہر گھنٹے بعد کھلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ قے اور براز کا رنگ بستر ہو جائے۔

پرمنگنیٹ پل کا نسخہ

پوٹاسیم پرمنگنیٹ ۲ گرین
کے اولین اور سیریلین مساوی الوزن حسب ضرورت

کے ہمراہ ملا کر خوب کھرل کرکے ایک گولی بنالیں۔ اور
کیپسولین سے کوٹ کرکے محفوظ رکھیں۔

گولی کا امتحان: ایک گولی لے کر ۱ء۵ ڈائیلیوٹ
سلیوشن آف الکلی میں لٹکائیں۔ اگر ایک دو منٹ تک تو شکل
میں قائم رہ جائے تو درست ہے ورنہ ناقابل استعمال کیونکہ
ایسی گولی انتڑیوں میں جاکر حل نہ ہوگی۔

دیگر

پانی ۸½ اونس
کو ابال کر سرد کرلیں۔ پھر اس میں
سفوف کیاولین ۳½ اونس
اور اولیم مائی رسٹیکا ۲ قطرے
ملا کر اس قدر ہلائیں کہ دودھ کی طرح سفید مکسچر تیار ہوجائے
اس مکسچر میں سے مریض ہیضہ کو نصف نصف گھنٹہ
بعد دو دو اونس دوا پلاتے رہیں۔ اس دوا سے دست اور
قے بتدریج بند ہوجاتے ہیں۔

ہیضہ کا درجہ دوم: ہیضے کے دوسرے درجہ
میں مندرجہ ذیل نسخہ جات نہایت مفید ہیں۔

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک ۱۵ منم
اولیم کیروفلائی ۵ منم
اولیم کیجوپٹ ۵ منم
سپرٹ ایتھر ۱۵ منم
اولیم جونی پر ۵ منم
ایکوا کمفر ایک اونس
یہ ایک خوراک ہے ایسی ایک ایک خوراک ہر دوسرے گھنٹہ
بعد خوب ہلا کر پلائیں۔

(۲) لائیکوا ایٹروپین ۲ منم
ٹنکچر لیونڈر کمپونڈ ۳۰ منم
سپرٹ ایتھرس ۲ ڈرام
اولیم کیجوپٹ ۲۰ منم
اولیم کیروفلائی ۱۰ منم
کمفر ۴ گرین
ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک ۱ ڈرام
اولیم جونی پر ۲۰ منم
اولیم سنے من ۱۰ منم
اجزاء کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ عند الضرورت اس میں سے
۲۰-۳۰ قطرے ہمراہ جرعۂ آب ہر گھنٹے بعد پلائیں۔

(۳) اولیم کیروفلائی ۱ منم
اولیم سنے من ۱ منم
اولیم کیجوپٹ ۱ منم
کمفر ۲ گرین
اجزاء کو ملا کر ہمراہ جرعۂ آب پلائیں۔ اور ایسی ایک ایک
خوراک ہر گھنٹے بعد دیتے رہیں۔

(۴) ٹنکچر اوپیم — ٹنکچر روبرب
ٹنکچر کیپسیکم — سپرٹ کمفر
ایسنس آف پیپرمنٹ — ہموزن
ان تمام اجزاء کو لے کر خوب ملائیں اور محفوظ رکھیں۔ پندرہ
سے تیس قطرے تک ہمراہ جرعۂ آب ہر تیسرے یا دوسرے
گھنٹے پلاتے رہیں۔

مندرجہ ذیل پیٹنٹ ادویہ بھی ہیضے کے لئے مفید
و موثر ہیں:

(۱) الکوسال (۲) لائیموپے پین (۳) انٹی کالراڈیپ (۴) ٹی سال۔

ہیضہ کا تیسرا درجہ: ہیضہ کے تیسرے درجے میں جب مریض کی آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہوں بدن سرد اور اینٹھا ہوا ہو اور نبض بیٹھ گئی ہو تو سب سے پہلے مریض کو نارمل سیلائن کا وریدی احتقان کریں چنانچہ اس غرض کے لئے نسخہ ذیل مفید اور مجرب ہے:

سوڈیم کلورائیڈ	۸۰ گرین
کیلسیم کلورائیڈ	۲ گرین
ڈیکسٹروس	۵ گرین
پوٹاسیم کلورائیڈ	۲ گرین
سوڈا بائیکارب	۱ گرین

کو ایک پائنٹ آب مقطر میں حل کر کے یہ تمام لوشن مریض کی ورید میں علی طریق المعروف داخل کریں۔

اس عمل سے مریض کے خون کی مائیت جو بذریعہ قے واسہال خارج ہو چکی تھی پوری ہو جاتی ہے۔ اور مریض کی حالت بہت بہتر ہو جاتی ہے لیکن یہ عمل ایک ہوشیار سرجن ہی کر سکتا ہے ورنہ اس سے پھیپھڑوں میں التہاب اور ورم پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو یہ عمل دن میں دوبار بھی کیا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ مریض کے منہ کے راستے وہی دوائیں دیں جو درجہ دوم کے علاج میں مذکور ہوئیں۔

درجہ دوم اور سوم میں اٹروپین اور سٹرکینا کا ٹیکہ بھی بہت مفید ہوتا ہے یہ ٹیکہ نارمل سیلائن کے احتقان سے پہلے یا بعد میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

درجہ انحطاط میں محرکات قلب کا استعمال کرائیں۔ رس دار پھلوں کا آب افشردہ پلائیں۔ رفع تشنگی کے لئے گلوکوس پانی میں حل کر کے برف سے سرد کر کے منہ یا مقعد کے راستے دیں۔ برف چبائیں و پیشاب اگر بند ہو تو گردوں کے مقام پر سینک کریں۔

اگر مریض کو صحت یابی کے بعد شدید تبعض یا پھیپھڑے کا ورم عارض ہو جائے تو اسے

کسٹر آئل	ایک اونس

پلائیں اور اٹروپین و سٹرکینا کا ٹیکہ لگائیں۔

اگر متلی اور نفخ کی شکایت ہو تو ذیل کے نسخے کا استعمال کرانا نہایت مفید ہے۔

اوڈیم کیوپٹ	۵ منم
سپرٹ کلوروفارم	۱۵ منم
سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۲۵ منم
سپرٹ منتھا پپ	۱۰ منم

ملا کر ہمراہ جرعہ آب پلائیں۔

غذا میں گلوکوس، پھلوں کا پانی، مونگ کی دال عمدہ پکی ہوئی اور شوربا یا یخنی دیں اور تین روز تک اس کے سوا دیگر تمام قسم کی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

(صفحہ ۳ کا بقیہ)

(۳۵) دوسرے کا بستر اور لباس کبھی استعمال نہ کرو (۳۶) گیلا میلا چکنا لباس یا بستر کبھی استعمال نہ کرو (۳۷) سخت سردی اور تیز دھوپ سے بچو (۳۸) سادہ زندگی بسر کرو کسی سے عداوت دشمنی حسد مت کرو (۳۹) میلے دستر خوان علیحدہ کر دیا کرو +

ہیضہ سے بچنے کی تدابیر

(جناب حکیم قمر الحق خان صاحب امرتسری)

حضرات! آپ کو معلوم ہے کہ آج کل کئی شہروں میں ہیضہ کا زور ہو رہا ہے۔ جس کے دفیعہ کے لئے خدمت خلق اللہ سمجھ کر اطباء کی توجہ ادھر ہو رہی ہے۔ پانی اور ہوا فاسد اس کے اسباب ہیں خواہ کچھ ہی ہو طبیب کو اور گھر والوں کو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ جب ہیضہ شروع ہو تو فوراً آب گرم و نمک و سرکہ انگوری اور سکنجبین سے قے کرائی جاوے کیونکہ طبا نے لکھا ہے کہ متلی اور اسہال کا علاج کبھی قے اور اسہال سے کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ذیل کی اکسیری دوا استعمال کرائیں:

(نسخہ) گل آک ۵ تولے، ہینگ ۱ تولے، کافور ۹ ماشے، برگ بھنگ ۲ تولے، نوشادر ۲ تولے، اجوائن ۲ تولے، نمک طعام ۵ تولے، تخم لیموں ۱ تولے، جدوار ۱ تولے، فلفل ۱ تولے، دار فلفل ۱ تولے، تمام ادویہ کو یک جان کر کے آب لیموں میں گولیاں بنالیں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ تندرست کو استعمال کرائیں۔ اور بصورت مرض ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی عرق سونف عرق پودینہ کے ہمراہ پلانا بھی موثر ہے۔ بنا کر استعمال کریں۔

ہدایات محافظ ہیضہ

(۱) کچے بوسیدہ اور خراب پھل استعمال نہ کریں۔ (۲) سوڈا لیمونیڈ اور برف جوش دیئے بغیر پانی پینا اچھا نہیں ہے بلکہ پانی نلکہ کا جوش دے کر استعمال کریں (۳) باسی کھانا، مٹھائی، کچوری و ثقیل غذا نہار منہ منع ہے (۴) بھوک باقی چھوڑ کر کھائیں (۵) امرود، کھیرا، پھوٹ، ناشپاتی دیسی، کلفہ، کھمبی، کھجور، سردہ، تربوز، ملائی، برف، شیر یا پیڑہ کی لسی یا آب چاہ، گندے نالے کی ترکاریاں منع ہیں (۶) جن برتنوں میں کھانا کھاویں وہ کھولتے ہوئے پانی سے صاف کریں (۷) ان دنوں جلاب نہیں لینا چاہیئے (۸) محلے اور کنوئیں اور راستوں کو صاف رکھیں اور فینائل یعنی قلعی روزانہ وہاں ڈالیں (۹) کھانے میں سرکہ، لیموں اور ہاضم چیزیں زیادہ کھائیں (۱۰) نالیوں کے اوپر سونا بھی اچھا نہیں ہے (۱۱) کھلی ہوا میں صبح و شام سیر و تفریح کریں (۱۲) خصوصاً روزہ دار برادران سے عرض ہے کہ روزہ سکنجبین سے کھولیں اور پانی کم پیا کریں۔ ان اصولوں پر مختصر عمل کریں اور بارگاہ الٰہی سے توبہ و استغفار اور رحم کی دعا کرتے رہیں۔

مندرجہ بالا دوا کو پنجاب ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس اور ویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج امرتسر کے لائق اور کہنہ مشق طبیبوں نے ہیضے کے انسداد کے لئے ایک خاص اجلاس میں تجویز کیا ہے نیز فیصلہ کیا ہے کہ یہ دوا اطراف و اکناف ہند میں مفت تقسیم کی جائے لہٰذا جو صاحبان چاہیں محصول ڈاک بھیج کر بلا قیمت طلب کریں۔ بہ طور حفظ ما تقدم تندرست لوگوں کو بھی یہ دوا استعمال کرنی چاہیئے۔

فاقہ اور اُس کے نتائج

(حکیم سندر شن لعل صاحب آہوجہ غمگین)

فاقہ کرنا صرف وزن کم کرنے اور موٹاپا دور کرنے کے لئے ہی مفید نہیں بلکہ بہت سے پیچیدہ امراض بالخصوص معدے کے مزمن عوارض کے لئے فاقہ بسا اوقات علاج شافی ثابت ہوتا ہے۔

عورتیں اپنی جاذبیت اور رعنائی کو محفوظ رکھنے کی خاطر موٹاپے سے بچنے اور موٹاپا دور کرنے کے لئے اب سے چند سال پیشتر جو دوائیں استعمال کیا کرتی تھیں ان سے صحت پر بہت برا اثر پڑا کرتا تھا لیکن اب روزہ اور فاقہ کے رواج نے ان کو بہت سی مصیبتوں سے بچا لیا ہے اور موجودہ دور کی عورت صحت کو برباد کرنے کے بجائے سات دن سے دس دن تک مکمل فاقہ کرکے اپنا وزن دس فی صدی کم کر سکتی ہے۔ مکمل فاقہ کا مطلب یہ ہے کہ فاقے کے دوران میں کوئی غذا استعمال نہ کی جائے صرف پانی پر اکتفا کیا جائے۔

فاقہ کرنے والے کو بھوک کا احساس پہلے روز کچھ نہ کچھ ستاتا ہے لیکن تیسرے دن یہ احساس غائب ہو جاتا ہے کیونکہ جسم دو دن میں اپنی چربی سے غذا حاصل کرنے کا عادی ہے۔ جب یہ ذخیرہ ختم ہو جاتا ہے تو جسم گوشت کھانے لگتا ہے جسم کے اس عمل سے وزن بھی کم ہو جاتا ہے اور جسم کے فالتو مادے اور فاسد رطوبتیں بھی جل کر فنا ہو جاتی ہیں۔ جن کی موجودگی سے جسم میں بہت سے امراض پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ یہ بات مشہور ہے کہ ٹھنڈے خون کے جانور ناموافق موسم میں مسلسل کئی ماہ کا فاقہ کر لیتے ہیں لیکن جب وہ سو جاتے ہیں تو ان کے تمام اعضاء اپنے افعال ترک کر دیتے ہیں سانس لئے ان کے جسم کی چربی اور گوشت کا ذخیرہ نہایت قلیل مقدار میں خرچ ہوتا ہے لیکن گرم خون کے حیوان کی کیفیت جداگانہ ہے اور انہیں میں انسان بھی داخل ہے۔ انسان اور گرم خون کے تمام حیوانات میں کی صورت میں بدن سے حرارت شروع ہونے کا سلسلہ ہر وقت جاری رہتا ہے اس لئے انسان اور گرم خون کے دوسرے حیوانات سرد خون کے رینگنے والے جانوروں کے برابر لمبے فاقے نہیں کر سکتے۔

لمبے فاقے کی صلاحیت کے لحاظ سے سبزی کھانے والے حیوانات میں بھی فرق ہے کیونکہ سبزی کھانے والا جانور اپنی آنتوں میں غذا کا اتنا بڑا ذخیرہ رکھتا ہے جو عام طور پر اس کے بدن کے وزن کا ⅒ حصہ ہوتا ہے اور ایسا جانور جب فاقہ کرتا ہے تو ذخیرہ کئی دن تک کفایت کرتا ہے لیکن جو حیوان گوشت کھاتے ہیں ان کی آنتوں صرف ایک یا دو دن کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ فاقہ معدے کے امراض مزمن، دہن کے امراض مزمن میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ خون کی خرابی کی وجہ سے جو پھنسیاں چہرے پر نکل آتی ہیں وہ فاقہ سے زائل ہو جاتی ہیں۔ فاقہ جسم انسانی کے بہت سے امراض

کو نائل کتا ہے اور بہترین حفظ ما تقدم ہے۔

تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ تیس دن کا فاقہ انسان کے لئے ناقابل برداشت نہیں بشرطیکہ فاقہ کرنے والا تنومند ہو سکتے ہیں - D.K. Dutth • ساٹھ دن (۲ ماہ) تک پانی پر زندہ رہا تھا۔

لمبا فاقہ توڑنے کا مسئلہ فاقہ رکھنے سے زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ لمبے فاقے تک معدے کی دیواریں پتلی ہو جاتی ہیں اور کسی ثقیل و ٹھوس غذا کو برداشت نہیں کر سکتی ہیں۔ اور دوسرے تمام اعضاء بھوکے ہوتے ہیں۔ غذا کو جذب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے بہتر صورت یہ ہے کہ پہلے نارنگی اور سنگترے کا رس پیا جائے پھر دودھ حتیٰ کہ بتدریج ثقیل غذائیں تک استعمال کریں +

غزل

(سید عبدالعزیز چشتی دہلوی)

دیکھی گئی نہ کس سے جھلک برق طور کی
ستی وہاں نہ گم ہوئی کس ذی شعور کی

حسرت بروئے خاک دل ناصبور کی
خلوت میں بھی نہ دل کی حیا تم نے دور کی

ہے آرزوئے خلد نہ حسرت ہے حور کی
ہے صرف میرے دل میں تمنا حضور کی

روشن تمہارے روئے منور سے ہے جہاں
عالم میں روشنی ہے تمہارے ہی نور کی

بے تاب بے قرار ہے بے چین مضطرب
صورت یہ ہجر میں ہے دل ناصبور کی

ناراض کیوں ہیں آپ بتائیں مری خطا
ممکن ہے کر سکوں میں تلافی قصور کی

قربان کیوں نہ چشم تصور کے جاؤں میں
ہر شکل وہ قریب دکھاتی ہے دور کی

ساقی سے حشر میں جو ملائے کا ایک نظر
حاجت اسے نہ ہوگی شراب طہور کی

ہاں ہاں خطا یہ ہم سے محبت میں ہوگئی
فریاد میں نے ظلم و ستم پر ضرور کی

بتلا رہی ہے آپ نے پی ہے کہیں شراب
یہ کیفیت خمار کی صورت سرور کی

چشتی سے حسن والے تو ملتے نہیں کبھی
صورت یہ تمکنت کی ہے کبر و غرور کی

ناظرین محترم! آپ کو یا آپ کے دوست احباب کو جب کبھی کسی مرض کے متعلق طبی مشورے کی ضرورت ہو تو بلا تکلف ہمدرد دواخانے کی مجلس اطباء کی خدمات مفت حاصل کیجئے۔ اگر آپ چاہیں گے تو تجویز شدہ نسخہ بھی ارسال کر دیا جائیگا۔ منیجر

نئی یاد؟

(ایم اے کوثر انصاری دہلوی)

بنارس او متھرا دریائی نظاروں کے لئے مشہور شہر ہیں۔ قدیم وجدید ہندوستانی شعرا ان مقامات کے حسین و دل کش مناظر کی تعریف میں رطب اللساں ہیں۔ ہندوؤں کے عقیدے میں یہ نہایت پوتر یا مقدس خطے ہیں، اسی لئے وہ ان کا احترام کرتے ہیں۔ ہر صبح کو دریا پر جاتے ہیں۔ لب ساحل پوجا کرتے ہیں۔ یہاں آ کر کیا مرد اور کیا عورت کھلے بندوں اشنان کرتے ہیں۔

غالب جب یہاں پہونچے تو ان سے بھی نہیں رہا گیا چنانچہ ایک مثنوی "چراغ دیر" کے نام سے لکھ کر اپنی دلی کیفیات کی ایک جیتی جاگتی تصویر کھینچی ہے۔ چند شعر ملاحظہ ہوں: ؎

بیا اے غافل از کیفیتِ ناز — نگاہے بر پری زادانش انداز
ہمہ جان ہائے بے تن کن تماشا — ندارد آب و خاک این جلوہ حاشا
نہادِ شان چو بوئے گل گراں نیست — ہمہ جانند جسمے درمیاں نیست
تبسم بس کہ در لب ہا طبیعی است — دہن ہا رشکِ گل ہائے ربیعی است
قیامت قامتاں مژگاں درازاں — ز مژگاں در صفِ دل نیزہ بازاں

ماہرین نفسیات کا خیال ہے کہ شاعر کی ہستی قوم کی آئینہ دار ہوتی ہے لیکن میں کہتا ہوں نہیں بلکہ شاعر کے انعکاسات اس کی قوم میں پائے جاتے ہیں۔ بہرحال واقعہ کچھ بھی ہو اثر ایک ہی ہے۔ قوم شاعر سے متاثر ہو یا شاعر قوم سے۔ تقریباً ایک ہی بات ہے۔

[illegible] والے نے مجھے بھی شعر پسند مزاج بخشا ہے اور اس کے ساتھ ہی صحرانوردی کے جذبات کوٹ کوٹ کر میری رگ و پے میں پیوست کر دیئے ہیں۔

گذشتہ سال موسم بہار میں ایک شادی کے سلسلے میں مجھے متھرا جانا پڑا۔ صبح کو جب میں سو کر اٹھا تو وہاں کے عام قاعدے کے مطابق نہانے کے لئے دریا پر گیا۔ عجیب پر کیف سماں تھا۔ دریا کے کنارے کنارے دور تک سلسلۂ کوہ کی طرح مندروں اور تیرتھوں کا سلسلہ نظر آ رہا تھا۔

مجھے شوق ہوا کہ ہم بھی تیرتھ پر نہائیں چنانچہ ہم تمام ساتھی تیرتھ پر آ گئے۔ کپڑے اتار کر ان پر رکھے اور خود

پانی میں اتر گئے۔ تھوڑی دیر نہانے کے بعد جو آگے بڑھے تو عجیب نظارہ تھا حسین و خوبصورت پری جمال نوجوان کنیائیں لباس کی قید سے آزاد ہو کر تتلیوں کی طرح باہم اٹکھیلیاں کر رہی تھیں۔

میں نے جب روپ اور سندرتا کو بے باکانہ بجلئے رنگ کے جل کی یہ نرالی ہولی کھیلتے دیکھا تو بے اختیار رمنڈ گیا۔ پانی سے نکلنے کا نام نہیں لیتا تھا۔ یہاں تک کہ سب ساتھی نہا چکے۔ مجھے بہت آوازیں دیتے رہے لیکن میں تو اس سے کہیں اور خیال و خواب کی دنیا آباد کر رہا تھا۔

کچھ دیر بعد وہ جل کی پریاں پانی سے باہر آئیں۔ گیلی دھوتیاں کھول کر ساریاں زیب تن کیں۔ پھر دھوتیاں پانی میں کھنگال کر نچوڑیں۔ اور جھٹک جھٹک کر سکھا رہی تھیں کہ ان میں سے کسی شوخ و شنگ اور بے باک لڑکی نے ایک دوسری لڑکی کو پانی میں پھر دھکا دے دیا۔ قہقہوں کی آوازیں ایک بار پھر فضائے آسمانی میں گونج اٹھیں۔

پھر تو ہاڑ کا یہ من موہنی سماں اتنا بڑھا کہ تقریباً نصف لڑکیاں دوبارہ پانی میں چلی گئیں۔ اب یہ اس قدر کھل کھلا کر ہنسنے لگی تھیں کہ خدا کی پناہ! ان میں سے بعض شدتِ ہنسی کی وجہ سے دوہری ہو ہو جاتی تھیں۔ ہم بھی اس وقت تک پانی ہی میں رہے حتیٰ کہ یہ دوبارہ پانی سے باہر نکل آئیں۔ اور تیرتھ سنسان ہو گیا۔

سورج کافی بلند ہو گیا تھا۔ ناشتے وغیرہ سے فارغ ہو کر میں نے ساتھیوں کو رخصت کیا اور بت خانوں کی سیر کرنے لگا۔ بہت جلد ہی میں نے بھانپ لیا کہ یہاں بعض لوگوں کو میری اسلامیت گراں گزر رہی ہے۔ چنانچہ از روئے مصلحت "جیسا دیس ویسا بھیس" اسی دن شام کو ایک سفید دھوتی خرید لی دوسرے دن صبح ہی صبح اسے باندھ، ٹوپی گھر چھوڑی۔ اور تن تنہا چل پڑا۔ آج کل سے بھی زیادہ گنجان تیرتھ پر گیا۔

یہاں کے اکثر تیرتھوں کا راستہ مندروں میں سے نکلتا ہے۔ میں مندروں کو طے کرتا ہوا بسرعت تمام چلا جا رہا تھا کہ یکایک کسی جنیال (پجاری) نے پیچھے سے گردن آدبائی۔ میں حواس باختہ ہو گیا۔ پاؤں تلے سے زمین کھسک گئی اور اپنے اکیلے آنے پر سخت پشیمانی ہوئی۔ پجاری اپنی گھبرائی ہوئی زبان میں جلدی بول رہا تھا۔ اس کی زبان ٹھیٹھ دھارنگ تھی۔ میں سب کچھ تو سمجھ نہیں سکا۔ البتہ اس کے اشاروں سے یہ سمجھ کر کہ وہ مجھے پوجا کی سبھا میں لے جانا چاہتا ہے طوعاً و کرہاً بغیر چون و چرا کئے چپ سادھ کر اس کے ساتھ ہو لیا۔

ایک برہمن پنڈت تخت پر نمودار تھا جو بری طرح پھیل پھول کر بھسنڈ ہو رہا تھا۔ ہاتھ میں سفید دانوں کی ایک مالا تھی۔ داہنی جانب ایک پجاری کھڑا سفید چمکدار اور نرم بالوں کی ایک چنوری سے ہوا دے رہا تھا۔ اس کے سامنے رحل پر ایک موٹی سی کتاب رکھی ہوئی تھی۔ وہ حاضرین سے مخاطب ہو کر کچھ پڑھ رہا تھا اور تبرکاً کبھی کبھی کتاب کو بھی ایک نظر دیکھ لیا کرتا تھا۔ اس کے ارد گرد عورتوں کا بے پناہ ہجوم بیٹھا تھا۔ ان عورتوں کے پیچھے بہت سے مرد بیٹھے تھے

پجاری نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ بٹھا دیا۔ جہاں سنگِ سُرخ کا فرش تھا اور ابھی دھوپ جانے کے باعث گیلا بھی تھا۔ تھوڑی دیر بعد مجمع نے شور وغل سے طوفانِ محشر بپا کیا۔ پنڈت بلند آواز میں ایک بار کچھ پڑھتا تھا پھر سب لوگ مل کر اسے دُہراتے تھے جس سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی۔ کچھ دیر بعد یہ مجمع اکھڑا اور سب لوگ چلنے لگے۔

ایک لمبا تڑنگ پجاری بیٹھا سب کے تلک لگا رہا تھا۔ اس ظالم نے مجھے بھی ہندو خیال کر کے میرے بھی تلک جڑ دیا۔ میں خوف کے مارے دم تک نہ مار سکا۔ اس جنجال سے چھٹکارا پاتے ہی میں نے دریا کا رُخ کیا۔ تیرتھوں پر حسین تتلیاں رقص کر رہی تھیں۔ اور وہی جنت نگاہ و فردوس گوش مناظر انسانی جذبات کو اپنی ہوش رُبا سحر کاریوں سے توبہ شکنی کا پیغام عام دے رہے تھے۔ یہاں کے یہ دل نواز و رُوح فزا مناظر مجھے بہت پسند آئے۔ اسی وجہ سے میں نے متھرا سے اپنی فوری واپسی کا ارادہ بھی ملتوی کر دیا۔

اب میں ہر صبح کو جمنا پر اشنان کے لئے جایا کرتا تھا۔ روزانہ آتے آتے ان اجنبی جگہوں سے کسی قدر مانوس ہوتا جا رہا تھا۔ بعض چوکیداروں کو رشوتاً دان دے کر ان سے اچھے خوش گوار دوستانہ تعلقات بھی قائم کر لئے تھے، ہماری ان کی گھنٹوں گپیں ہوا کرتی تھیں اور سچ یہ ہے کہ ان ہی پاسبانوں کو اپنا حمایتی پا کر میرا دل ایک سے ہزار ہو گیا تھا ــــ!

ایک روز میں ایک ایسی دیوار پر جا بیٹھا جس کے ایک طرف مردانہ تیرتھ تھا اور دوسری طرف زنانہ۔ یہ دیوار ان دونوں تیرتھوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کئے ہوئے تھی۔ یہاں پہونچ کر تو واقعی لطف آ گیا۔ چنانچہ اس دیوار پر ہر روز بیٹھنا میرا معمول ہو گیا۔ شک رفع کرنے کے لئے میں اکثر رسائل پڑھا کرتا تھا۔ اسی دوران میں کئی حسین چہروں سے نگاہیں دو چار ہو گئیں۔ یہی وجہ تھی کہ اب میرے یہاں آتے ہی آپس میں کانا پھوسی شروع ہو جایا کرتی تھی۔

ایک دن حسبِ سابق میں اس دیوار پر بیٹھا ہوا ایک رسالہ دیکھ رہا تھا کہ ایک ہلکی سی آواز میرے کانوں میں آئی جسے سنتے ہی میں چونکتا ہو کر فوراً متوجہ ہو گیا۔

"او کملا! اسے منع کر دے کہ یہاں نہ بیٹھا کرے"

"میں کیوں منع کروں؟ ــــ اس نے میرا کیا بگاڑا ہے؟"

"اس کے یہاں بیٹھنے سے ہماری بے پردگی ہوتی ہے لا" اس نے درشت لہجے میں کہا۔

"تو کر دے منع تو آپ!"

میں نے یہ سب سُن ہی لیا تھا۔ چپکے سے جوتیاں ہاتھ میں لیں اور لگا کھسکنے۔ کملا نے اپنی جھکی ہوئی لمبی لمبی سیاہ پلکوں

کو اوپر کی طرف اٹھا کر متبسمانہ انداز سے مجھے دیکھا۔ میں سچ کہتا ہوں اس وقت وہ بلا کی حسین معلوم ہوتی تھی۔ اس نے معمولی سر ہلا کر اپنی شرمگین، سحر آگیں اور بھری نگاہوں سے اشارہ کیا جس کا مطلب یہ تھا کہ "دوست! تمہارا کوئی کچھ نہیں بگاڑے گا"۔۔۔!"

لیکن مجھ پر کچھ ایسا رعب مسلط ہوا کہ اسی دن متھرا کو خیرآباد کہہ کر دہلی آگیا۔ اس واقعے سے میرا دل اتنا متاثر ہے کہ آج بھی "متھرا" کے نام سے "کملا مرحوم" کی یاد بے ساختہ آجاتی ہے۔

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم‌کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

"کوثر"

حسرتِ طوفان

(از خزانۂ حیات عزیز احمد وارثی بھیرایونی)

پہلے رخ سے اپنی زلفیں تو ہٹا کر دیکھئے
تابش شام و سحر کو پھر برابر دیکھئے

آپ کو پوجوں گا میں بن کر پجاری آپ کا
آپ میرے دل کے مندر میں تو آکر دیکھئے

نشۂ الفت میں ہے گر بے خودی کا احتمال
بے طلب آنکھوں سے مے مجھ کو پلا کر دیکھئے

جادۂ مقصد کا اک نہ اک دن ہاتھ آہی جائے گی
ہر قدم پر جستجو میں سر جھکا کر دیکھئے

زندگی انسان کی اے دوست ہے مثل حباب
یہ تلاطم کی جگہ ہے آنکھ وا کر دیکھئے

ان کے دل کا مدعا معلوم تو ہو جائے گا
اپنا افسانہ انہیں اک دن سنا کر دیکھئے

قبلہ و کعبہ جناب نوحؔ کی صورت عزیزؔ
شاعری کا آپ بھی طوفاں اٹھا کر دیکھئے

معین الحکما ترجمۂ حسن الشفاء

(سلسلۂ گذشتہ)

معجون ہلیلہ: مقوی معدہ و دماغ، دافع قبض، بھوک بڑھانے والا اور مقوی باہ ہے۔ (صفت) ہلیلہ زنگی، فلفل دراز، فلفل گرد ہر ایک آدھ پاؤ، سفوف ہلیلہ زرد پاؤ بھر، زنجبیل، جوتری، تودری سفید، تودری سرخ، اند، جوشیرین، حب العلفل، کمونہ مقشر، خشخاش، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل، ریوند چینی، زراوند، ہر ایک ۳ تولے، روغن بادام ۴ تولے، مشک ۳ ماشے، زعفران ۱ تولے، شہد سہ چند، اور مصری یا شکر موزن۔ بدستور معجون بنائیں۔ خوراک چھ ماشے تک۔

جوارشات

جوارش بادیان: دافع قبض ریحی و مفید معدہ ہے (صفت) بادیان، گل سرخ، گل گاؤزبان، تربد مجوف، برگ سنا، صاف ہر ایک ۱۰ ماشے، فلفل دراز، دارچینی، ہر ایک ۶ ماشے، بادرنجبویہ ۳ ماشے، شہد سہ چند، شکر موزن ادویہ، خوراک ۶ سے ۹ ماشے تک۔

جوارش جوتری، مرزا شاہ نواز خاں صفوی کے لئے بنائی گئی۔ مقوی دل و معدہ، بھوک پیدا کرنے والی، اور کاسر ریاح ہے۔ (صفت) جوتری ۳ ماشے، خولنجان، جوزبوا، گل گاؤزبان ہر ایک تولہ، زعفران ۲ ماشے، دانہ الائچی خورد، مرجان سفید، ہر ایک ۴ ماشے، مشک، ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشے، شہد سہ چند، خوراک ۴ ماشے۔

جوارش بوزیدان، مقوی قلب و باہ، بلغمی مزاجوں کے لئے مفید ترہے۔ (صفت) بوزیدان ۲۰ تولے، عاقرقرحا، جوزبوا، زنجبیل، تخم فرنجمشک، تخم پیاز، تخم گندنا، ہر ایک ۶ ماشے، ثعلب مصری، مایہ شترِ اعرابی، قرنفل، خولنجان، تریاق مخلص، سورنجان شیریں، اسطوخودوس، ہر ایک ایک تولے، گاؤزبان، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۹ ماشے، زعفران، ورق نقرہ، ہر ایک ۶ ماشے، مشک ایک تولے، عنبر اشہب، عرق گلاب پاؤ بھر، شہد سہ چند۔ خوراک ۶ ماشے۔

جوارش ترنج: محمد یار خاں کے لئے بنائی گئی تھی۔ دل و معدہ کی مقوی خفقان کی دافع، معدہ کو بیس مزید اشتہا (صفت) پوست ترنج، پوست بیرون پستہ، اسطوخودوس، کباب چینی، عود غرقی، ہر ایک ۶ ماشے، قرنفل، دارچینی، گل نوفل، بہمن، دانہ الائچی خورد، عود بلسان، تخم فرنجمشک، ہر ایک ۳ ماشے، ورق نقرہ، زعفران، ہر ایک ۴ ماشے، عسل دوچند، مصری یا شکر موزن۔ خوراک ۴ ماشے۔

دیگر: جو مرزا شاہ نواز خاں کے واسطے تیار ہوئی تھی اور پہلے نسخے سے قوی اور لطیف ہے۔ (صفت) جوزبوا ۳ تولے، جوتری ۲ تولے ۲ ماشے، بسفائج، بال چھڑ، دانہ الائچی خورد، بہمن، چرائتہ شیریں، ہر ایک ۴ ماشے، آسارون،

درونج عقربی، اسنبساد، قرنفل، پوست ترنج، کبابہ، صندل، نارمشک، خولنجان، مرچ سفید، ہر ایک تین ماشے
گل گاؤزبان، گل سرخ ہر ایک تولے، پوست بیرون پستہ ۳ ماشے، دارفلفل ۵ ماشے، بادرنجبویہ، گل بابونہ، زعفران
مامیثا خشک، ہر ایک ۲ ماشے، ورق نقرہ، ورق طلا، ہر ایک ۳ ماشے، شہد مصفی سہ چند نبات ہموزن۔ اگر برگ
سیاہ رات کو پانی میں تر کرکے صبح عرق گلاب آدھ پاؤ ملا کر جوش دے کر صاف کرکے شامل کرلیں تو قبض جو اصل ترکیب میں
واقع ہے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ خوراک ۴ سے ۶ ماشے تک۔

جوارش دارچینی: جو مرزا شاہ نادر خاں عرف سدو محمد خاں کے لئے بغرض تقویت معدہ و دماغ و زیادتی اشتہا
و قوت باہ مجرب ہوئی (صنعت) دارچینی ۱ ماشے، قرفہ دارچینی تیزپات ہر ایک ۲ ماشے، دانہ الائچی کلاں، قرنفل،
خولنجان، اشنہ، ہر ایک ۴ ماشے، جوزبوا، الائچی خورد، کبابہ، زنجبیل ہر ایک ۲ ماشے، آملہ منقی ۳ ماشے، ناریل
۳ تولے، شہد ڈیوڑھا، قند سفید (یا نبات یا شکر) ڈیوڑھی، دونوں ملا کر سہ چند، ناریل کو بھالیں۔ باقی دواؤں کا سفوف
کرکے بدستور جوارش تیار کریں۔ خوراک ۴ ماشے۔

جوارش زعفرانی: تفریح قلب و تقویت معدہ میں بے مثل ہے اور بارد مزاجوں کو خصوصیت سے مفید ہے۔
(صنعت) زعفران، قرنفل، جوزبوا، قرفہ، الائچی خورد، ہر ایک تولے، شیطرج، گل گاؤزبان، جوتری، مصطگی، عود ہندی
ہر ایک ۲ ماشے، دارچینی ۹ ماشے، مشک ۲ ماشے، شہد سفید سہ چند، معتدل خوراک ۳ ماشے۔

جوارش سیب: دافع خفقان سوداوی و نافع جگر جبکہ بلامادہ محض سردی سے ضعیف ہو (صنعت) آب سیب
شیریں ۲ سیر، برگ فرنجمشک، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، مرچ سیاہ، قرنفل، ہر ایک ۲ تولے، خولنجان، قرفہ، گل
سرخ ہر ایک ۴ تولے، سنبل الطیب ۹ ماشے، سازج ہندی ۲ تولے، زعفران ایک تولے، مشک ڈیڑھ تولے، شہد سہ
چند خوراک ۴ ماشے۔

جوارش عنبر: خان جہاں بہادر عرف سپہدار خاں کے واسطے تجویز ہوئی۔ جو تقویت قلب میں بے نظیر ہے۔
(صنعت) عنبر اشہب، تخم خشخاش سفید، بادرنجبویہ، عود غرقی، خولنجان، بہمن سرخ، الائچی خورد، ہر ایک ۳ ماشے،
گاؤزبان، سورنجان شیریں، ہر ایک ۲ تولے، صندل سفید محلول ۹ ماشے، مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ، ایک ایک تولے،
مشک ۲ ماشے، ورق نقرہ ۳ ماشے، ورق طلا ایک ماشے، عرق گلاب شیریں ایک ماشے، عرق گلاب ہموزن، مصری ہموزن
رب سیب شیریں ہموزن اجزاء (مصری، عرق گلاب، رب سیب، یہ تینوں چیزیں دواؤں کے برابر برابر ہوں گی) (اصل کتاب
میں جو ایک ہندو کاتب نے نقل کی ہے ہر جگہ گاؤزبان کو گاہ زبان لکھا ہے۔ خدا جانے یہ لفظ گاؤ نہ لکھنے کے خیال سے
کیا گیا ہے یا اس زمانے میں اسی نام سے پڑی جاتی تھی) ترکیب تیاری، گاؤزبان، بادرنجبویہ رات کو پانی میں تر کریں صبح
پانی میں جوش دے کر صاف کرکے نبات و رب سیب اور عرق گلاب کے ساتھ قوام کریں۔ دیگدان سے اتار کر موتی وغیرہ

ملائیں۔ اس کے بعد عنبر ڈالیں، اس کے بعد دیگر اجزا شامل کر کے مشک اور ورق طلا ایک ایک کر کے داخل قوام کریں بدستور مرتبان چینی میں رکھیں۔ خوراک ۶ ماشے۔

دیگر۔ نافع خفقان سوداوی: بسفائج، تیزپات، اشنہ، چھوٹی، بادرنجبویہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، کشنیز خشک، صندل، سفید سوسن، عود قماری، عود صلیب، ہر ایک ۳ ماشے، درونج، اسارون، ایرسا، کبابہ، ہر ایک ۲ ماشے، تودری سرخ، تودری زرد، الائچی خورد، ہر ایک ۴ ماشے، دارچینی ۵ ماشے، ابریشم خام مقرض ۶ ماشے، زہر مہرہ، مشک، ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک ۳ ماشے، شربت فواکہ ۱ تولہ، مصری ۴ تولے، شہد ۱۲ تولے، ترکیب تیاری یہ ہے کہ ابریشم کو رات کو پانی یا عرق گلاب میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر خوب مل چھان کر اس کا جوشاندہ داخل قوام کریں باقی بطریقہ معمول بنائیں۔ ایک ہفتے کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ۶ ماشے۔

دیگر: فوائد میں مثل مذکورہ سابق واصل خان مرحوم کے لئے بنا تھا۔ (صفت) مروارید، کہربا، شاخ مرجان ہر ایک ۴ ماشے، سنگ یشب، زہر مہرہ، ابریشم خام مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، ساذج ہندی، بنو قاحب البان، مصطگی، چراتہ شیریں، اذخر ہر ایک ۶ ماشے، بال چھڑ، الائچی کلاں، الائچی خورد، قرنفل، جنطیانا، جوتری، تج، آسارون، بسفائج، قسط شیریں ہر ایک ۳ ماشے، قرفہ، مرچ سفید، ہر ایک ۶ ماشے، جدوہ ۲ تولے، جدوار شیریں، ورق نقرہ، مشک ہر ایک ۶ ماشے، زعفران ۴ ماشے، عنبر اشہب ۱۱ ماشے، رب سیب شیریں، رب بہ شیریں، شہد سفید مصفّٰی۔ بدستور معروف جوارش بنائیں۔ خوراک ۶ ماشے۔

جوارش عود ترش حسام الدین محمد خاں صفوی کے لئے جن کو مرزا شاہ نواز خطاب ملا تھا تجویز ہوئی۔ مقوی معدہ و مفید جگر ہے۔ بھوک اور ہاضمہ بڑھاتی ہے۔ اس کا مزاج سرد ہے۔ گرم مزاجوں کو مفید ہوگی۔ جن لوگوں کو گرم امراض میں مبتلا ہونے کے بعد کمزوری ہو یہ فائدہ مند ہے۔ (صفت) آملہ مصفّٰی یعنی تخم برآوردہ، عنب شیر، عود غرقی، ہر ایک ۱ تولہ، جوزبوا، سنبل الطیب، اشنہ، مصطگی، گل سرخ، قرفہ، الائچی خورد، ہر ایک ۶ ماشے، زرشک مدار ۴ تولے، سماق ۴ تولے، شہد موزوں سہ چند۔ زرشک کو پانی میں بھگو کر جوش دیکر چھان کر داخل قوام کریں۔ خوراک ۴ سے ۶ ماشے تک۔

"باقی دارد"

معراجِ تغزّل

(حضرت ایم اے کوثر انصاری ایچ پی)

تاج کے قابل ہوں میں نے فقر کا قائل ہوں میں
محفل آرائے جہاں نے درخورِ محفل ہوں میں

خضرِ راہ مجھ سے خفا ہے آسماں برگشتہ ہے
چل نہیں سکتا ہوں لیکن رہروِ منزل ہوں میں

یاد آیا میں کہ میں آزاد تھا مختار تھا
اُن کو بھولا ہوں نہ اُن کی یاد سے غافل ہوں میں

اے خدائے جبر و استبداد اے ناحق شناس
سچ بتا تو سچ بتا کیا ظلم کے قابل ہوں میں

زندگی کیا ہے غلامی قید و بند۔ آہ و بکا
بحرِ طوفاں خیز میں بیگانۂ ساحل ہوں میں

اے ستمگر! جور کی حسرت نہ رہ جائے کوئی!
زیرِ خنجر انتظاری کلمۂ بسمل ہوں میں

ہائے تیری چیرہ دستی اُف رے میری سادگی
انتہائے درد میں بھی شکر پر مائل ہوں میں

ظرف میں قطرے کے دریا کا نہاں طوفان ہو
جوش میں جو بھر لائے وہ مہ کامل ہوں میں

انقلاباتِ جہاں سے میں ہراساں ہوں تو کیوں
دُوریٔ منزل نہ گھبرا، اضطرابِ دل ہوں میں

مُنہ پہ آئی بات کیوں چپ ہوں کیونکر کہوں؟
زخمیٔ تیرِ نگاہ و کشتۂ قاتل ہوں میں

ق

عشق کی سب رسم و راہیں کیوں نہ ازبر ہوں مجھے
شاعری میں فیض یابِ حضرتِ سائل ہوں میں

وسعتیں میری زمین و آسماں کب پا سکیں
دیکھنے میں گرچہ کوثرؔ اک ذرا سا دل ہوں میں

مجربات

(از جناب اے ایچ ایم محمد انور صاحب سٹھر قی لوہڑی)

(۱) حب ممسک

زعفران	۶ ماشے
قرنفل	۶ ماشے
دار چینی	۶ ماشے
جائفل	۶ ماشے
جاوتری	۶ ماشے
جند بید ستر	۶ ماشے
شنگرف مصفیٰ	۳ ماشے
افیون خالص	۶ ماشے
تخم قنب (بھنگ)	۶ ماشے
خرمہ گٹھلی دور کردہ	۲ عدد

سب ادویہ کو شیر برگد میں اس قدر تر کریں کہ شیر انگشت بھر اوپر رہے۔ پھر کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی سے دو گولی تک گرم دودھ کے ہمراہ مباشرت سے دو گھنٹہ پیشتر استعمال کریں۔ دوران استعمال میں کھانا مت کھائیں۔ ایک سیر گرم دودھ میں ایک پاؤ جلیبی بھگو کر رکھیں۔ بوقت بھوک و پیاس کے دودھ جلیبی نوش کریں۔ طاقت مردمی کو از سر نو پیدا کرتی ہیں۔ مردانہ کمزوریوں کو دور کر کے بڑھاپے میں جوانی کا رنگ بھرتی ہیں۔ رگوں میں برقی طاقت پیدا کرتی ہیں۔ نامرد کو مرد، مرد کو جوان مرد بناتی ہیں۔

(حکیم ملک فیض احمد صاحب ارشد کلانجوی ضلع بہاولپور)

(۲) اکسیر نمونیہ و ذات الجنب

یہ طب یونانی کا نسخہ طب جدید کی ایجاد ایم بی نمبر ۶۹۳ کی گولیوں سے بدرجہا بہتر ہیں۔

مرغی کا انڈا	۱ عدد

لے کر ایک سال تک محفوظ رکھیں۔ مابعد جو کچھ انڈے میں سے نکلے، باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بقدر نخود یا دو چاول بتاشہ یا سونف میں ملا کر گرم پانی یا کسی دیگر مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اور خدا کے فضل سے فوری فائدہ دیکھیں۔

(۳) روغن گوش

روغن سرشف	[illegible]
روغن کنجد	۲ تولے
بادام روغن	۲ تولے
رتن جوت	۱ تولہ
پیاز دیسی	۱ تولہ
لہسن	۱ تولہ

آخری تینوں چیزوں کو کوٹ لیں اور تیلوں میں ملا کر آگ پر خوب سرخ کریں پھر اس کو صاف کر کے اس میں کافور

کافور	۲ ماشے
افیون	۱ ماشہ

خوب حل کر کے چھان لیں۔ اور ضرورت کے مطابق دو

مقطر، مرتب کر کے کان میں ڈال لیا کریں۔ کان کے اکثر امراض میں یہ تیل بہت مفید ہے۔ خصوصاً کم سنائی دینے، کان سے پیپ آنے، دم بجنے اور کانوں کی مختلف آوازوں کو دور کرنے میں بہت فائدہ مند ہے ◆

(از ابو الکمال حکیم سید احمد صاحب رضوی امروہوی)

(۴) عرق ہاضم وملین

سنا مکی	۱۵ تولے
بادیان	۱۰ تولے
پودینہ	۵ تولے
صعتر فارسی	۵ تولے
نانخواہ	۵ تولے
مرچ سیاہ	۵ تولے
پیپل	۵ تولے
سنبل الطیب	۵ تولے
دانہ قاقلہ	۱۰ تولے
ریوند	۵ تولے
خولنجان	۵ تولے
زیرہ سیاہ	۵ تولے
صبر ترکی	۲ تولے
بابڑنگ	۲ تولے
اجود	۲ تولے
پانی	۱۰ سیر

میں شب کو تر کرکے صبح کو پانچ سیر عرق دیگ بھبکہ میں نکالیں۔ ۲ تولے سے آدھ پاؤ تک نوش کریں۔ اور اگر مزاج گرم ہے تو گلاب ہموزن ملا کر نوش کریں۔ قبض، نفخ، درد معدہ، درد جگر، سوء ہضمی، حبس ریاح، کمی اشتہا اور رفع اسہال کے لئے بے نظیر ہے۔ مجرب اور معمول مطب ہے ◆

(۵) نسخہ اکسیر چشم

رسوت مصفیٰ	۲۱ ماشے
سونٹھ	۴ ماشے
مرچ سیاہ	۳ ماشے
پھٹکری سفید	۳ ماشے
مصری کابلی	۳ ماشے
شورہ قلمی	۳ ماشے
زعفران	۵ سرخ
قرنفل	۴ عدد
جوتری	۵ سرخ

اول سب دواؤں کو خوب باریک کرلیں اور کیلہ کا عرق اس قدر ڈالیں کہ دو انگل دوا کے اوپر ہو جاوے پھر یہاں تک گھونٹیں کہ عرق جذب ہو کر دوا خشک ہو۔ ایک چاول کے برابر پانی میں حل کرکے آنکھ میں لگائیں۔ (فوائد) جالا، ناخنہ، ڈھلکا، دھند، نزلہ اور رمد وغیرہ امراض کے لئے ازحد مفید ہے ◆

(از جناب حکیم کامل صاحب رجسٹرڈ طبیب شیر کوٹ بجنور)

(۶) شربت فولاد اکسیری

وائی ریٹ الومینیائی سائٹراس	۳۲ ماشے

لائیکوارار یعنی کیس	۹۶ بوند
مصری	۱۰ سیر

یہلی دوا کو پانی میں حل کر کے مصری ملا کر قوام کریں۔ قوام ہو جانے پر دوسری دوا شامل کریں اور حفاظت سے بوتل میں رکھیں۔ ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد ایک ایک تولے دوپہر اور رات کو چاٹ لیا کریں (فوائد) مقوی جگر ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشتا ہے دافع نزلہ و زکام ہے ❖

(از جناب حکیم ابوالفقر محمد شمس الحق خان صاحب مرتسر)

(۷) اکسیر ماسک البول شمسی

گل انار	اقاقیا
لحیۃ التیس	عصارہ
حب الآس	مازو
تخم قنب	مائیں
الائچی خورد	ہریخ
کہربا	انجبار
حب بلوط	فندک
تخم جامن	کندر
کشتہ مرجان	کشتہ قلعی
کشتہ صدف	گل انار
تمام اجزا	مساوی الوزن

لے کر یک جان کریں۔ ۱ماشہ ۲ ماشے صبح، دوپہر اور شام کو ہمراہ عرق جامن، رب انار، رب سیب کے استعمال کریں اور قدرت خدا کا معجزہ دیکھیں ❖

(مرتبہ محمد صدیق خان پنشن پانی علی گڑھ، یو۔پی)

(۸) جریانی

جریان کے مریضوں پر یہ نسخہ بارہا آزمایا ہوا ہے اور ہر دفعہ لاجواب پایا ہے۔

سنگھاڑا	۶ تولے
گوند ببول	۶ تولے
تال مکھانا	۴ تولے
ثعلب مصری	۴ تولے
نشاستہ گندم	۴ تولے
رومی مصطگی	۳ تولے
مازو بغیر گھنا	۳ تولے
مصری	۷ تولے

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور صبح و شام ۹-۹ ماشے ہمراہ شیر گاؤ استعمال۔ انشاءاللہ ۲۱ یوم میں پرانا جریان جڑ سے جاتا رہے گا۔

(۹) قرص برائے قبض

بادام مقشر		سترہ
مہندی پسی ہوئی	ہر ایک جز	۵ چھٹانک
شہد خالص	حسب ضرورت	

کل ادویہ کو کوٹ پیس کر شہد میں گوندھ کر کے مانند سنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی شب کو کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد ہمراہ گرم دودھ استعمال کریں۔ اگر دودھ نہ ملے تو نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔ انشاءاللہ قبض دور ہو جائے گا۔

گردش

(حضرت علامہ محمد عثمان صاحب جنرل سکریٹری مومن کانفرنس صوبہ بہار)

~~~~~~~ (۶) ~~~~~~~

ڈاکٹر کی پوری کوشش کے باوجود بھی جب شانتا کے حواس درست نہ ہوئے تو اس نے کہا کہ اب آپ انہیں گھر لے جایئے۔ قدرت کو اگر منظور ہے تو کسی مناسب موقعہ پر ان کی دماغی حالت درست ہو جائے گی۔ اصل میں چوٹ ہی تنہا دماغ کی خرابی کی ذمہ دار نہیں ہے بلکہ اس سے قبل بھی ان کے دماغ پر ایسے بڑے بڑے صدمے پڑے ہیں جو ان کے لئے ناقابل برداشت تھے۔ اب اس شدید حادثے سے ان کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر کے کہنے سے میں مایوس ہوا مگر اب چارۂ کار ہی کیا تھا۔ گھر لانے پر آمادہ ہو گیا۔

مجھے افسردہ دیکھ کر شانتا کے پتا انجینیر صاحب نے مجھ سے کہا۔ "بیٹا النشور لال! میں نے تم سے پہلے بھی کئی بار کہا ہے اور اب بھی کہتا ہوں کہ تم کچھ دنوں کے لئے میرے پاس آجاؤ۔ آخر میرا گھر بھی تو تمہارا ہی ہے مصیبت آدمی پر ہی آتی ہے۔ ایسے موقعوں پر اپنوں کی امداد کو اس طرح نہیں رد کر دیتے جس طرح تم کرتے رہے ہو۔ تمہاری پریشانی سے مجھے بڑا دکھ ہو رہا ہے۔ اور اب تو شانتا بھی محتاج ہے۔ اگر تم مناسب سمجھو تو تم سب میرے گھر چلو۔ تمہیں کسی بات کی تکلیف نہ ہوگی۔ شانتا کا علاج بھی ہوتا رہے گا اور دیکھ بھال میں بھی سہولت رہے گی۔۔۔!"

انجینیر صاحب اس سے قبل بھی کئی دفعہ کہہ چکے تھے۔ اور میں نے شانتا کو اس کے باپ کے گھر جا کر رہنے کی اجازت بھی دے دی تھی۔ مگر مجھے مصیبتوں میں تنہا چھوڑ کر چلے جانا اس نے گوارا نہ کیا۔ اور برابر ٹالتی رہی۔ لیکن اب حالات دوسرے تھے۔ اور پھر شانتا کو موجودہ حالت میں میرے گھر سے زیادہ انجینیر صاحب کے ہاں آرام ملنا یقینی تھا۔ بنابریں میں نے انجینیر صاحب سے کہا کہ آپ جیسے شانتا کے پتا ہیں ایسے ہی میرے بھی پتا ہیں۔ میں نے کبھی بھیجنے سے انکار نہیں کیا۔ شانتا اور کملا کو آپ خوشی سے لے جایئے۔ میں بھی وقتاً فوقتاً حاضر ہوتا رہوں گا۔ اس کے بعد ہم سب انجینیر صاحب کی کوٹھی پر آئے۔

کوٹھی کے ہم جوں جوں قریب پہونچتے جاتے تھے گذرے ہوئے واقعات ایک ایک کر کے یاد آتے جاتے تھے۔ وہ میرا شانتا کو ایک نظر دیکھنے کے لئے روزانہ اس طرف موٹر پہ آنا۔ اور اس کا دزدیدہ نگاہوں سے مجھ دیکھتے ہوئے تیزی کے ساتھ موٹر پر گذر جانا۔ اسی طرح ابتدائے محبت کے تمام واقعات یاد آرہے تھے۔ شادی کے بعد
~~~~~~~

شانتا کی موجودگی میں اس کے پتا کے ہاں میں جب آتا تھا تو فرطِ مسرت سے وہ پھولی نہیں سماتی تھی۔ اور میری خاطر تواضع میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتی تھی۔ اور آج ـــــ آہ! اُسے اپنی بھی خبر نہیں۔ وہ زندہ تو ہے مگر مُردوں سے بدتر۔ میری عاقبت نااندیشی اور کوتاہ بینی نے اسے کہاں سے کہاں پہونچا دیا؟..... وہ ایک مالدار باپ کی بیٹی تھی۔ نازونعم میں پلی تھی۔ میں نے اس کا تمام عیش و آرام غارت کر دیا..... اپنی بدکرداریوں کی بنا پر اسے فاقہ کشی پر مجبور کر دیا۔ مگر اس وفادار پتی نے اُف تک نہ کی ـــــ اس نے میری اصلاح اور بھلائی کی کتنی کوشش کی مگر میں نے اُسے زندہ درگور کر کے چھوڑا ـــــ!

ان ہی خیالات میں کھویا ہوا میں کچھ دیر شانتا کی مسہری کے قریب بیٹھا رہا اور جب ضبط کا یارا نہ رہا تو وہاں سے اٹھ کر چلا آیا ـــــ واپسی میں کمپنی باغ کی اس جگہ بیٹھ کر جہاں اول اول میں نے پی تھی، اپنی بدقسمتی پر رونے لگا۔۔ رات ہو گئی تھی۔ میں وہیں گھاس پر پڑ گیا اور روتے روتے سو گیا۔

سوتے میں میں نے ماتا جی کے درشن کئے۔ انہوں نے نہایت پریم سے مجھ سے باتیں کیں۔ اور کہا "ایشور لال! یہ تم کیا کر رہے ہو؟ ـــــ تم نے مال دولت عزت آبرو سب برباد کر دی ـــــ میرے لال! تم تو ایسے نہیں تھے۔ یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ ـــــ تمہارے پتا جی تمہیں اس حال میں دیکھ کر کیا کہیں گے؟ ـــــ ابھی وقت ہے۔ سنبھلو! یہ بری عادت چھوڑو۔ جس نے تمہیں کہیں کا نہ رکھا ـــــ اپنے باپ دادا کی طرح بیوپار شروع کرو ـــــ اگر تم نے محنت اور ہمت سے کام کیا تو دو سال بہت ہوتے ہیں ـــــ صبح کا بھولا شام کو گھر آجائے تو اسے بھٹکا نہیں کہتے ـــــ مجھے بھروسہ ہے کہ تم اپنے ماتا پتا کا نام رسوا نہ کرو گے ـــــ!" ـــــ اسی طرح سپنے میں وہ بہت دیر تک مجھے سمجھاتی رہیں +

ان واقعات کو بیان کرتے ہوئے ایشور لال کی آنکھیں آبدیدہ اور آواز بھرّا گئی۔ اس دردناک کہانی کو شروع ہوئے گو بہت دیر ہو گئی تھی لیکن ہم سب ساکت و صامت پوری توجہ سے سن رہے تھے۔ اب میں نے محسوس کیا کہ ایشور لال میں اپنے قصۂ غم کو جاری رکھنے کی مزید طاقت نہیں ہے۔ اس لئے اس کا باقی حصہ کل پر ملتوی کر دینا چاہئے یہ سمجھتے ہوئے میں نے ایشور لال سے کہا: "لالہ صاحب! بے شک آپ کے واقعات نہایت رنجدہ اور سبق آموز ہیں۔ خدا آپ کی مدد کرے۔ میرے خیال میں گذشتہ واقعات کی یاد سے آپ کو تکلیف ہو رہی ہے۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو باقی حالات کل بیان کریں۔"

یوسف نے کہا: "بالکل ٹھیک ہے۔ اب کھانے کا وقت بھی ہو گیا ہے۔ کھانا کھا لیجئے۔ اس کے بعد لالہ صاحب سے میری درخواست ہے کہ آج یہیں تشریف رکھیں۔" ایشور لال بہ مشکل اس پر رضامند ہوئے۔ چنانچہ ہم سب نے ایشور لال کی معیت میں کھانا کھایا۔ پھر ٹہل قدمی کے لئے نکلے۔ بھدر (قلعہ) کی عظیم الشان مسجد کا جو اپنے بنانے والے کی

عظمت ووقار اور خدا پرستی کی شہادت اور موجودہ مسلمانوں کی بے عملی اور ناحق شناسی کا ماتم کر رہی ہے۔ چاندنی رات میں نظارہ کرتے ہوئے سابرمتی چلے گئے۔ کچھ دیر ٹہلتے رہے وہاں سے واپس آکر اپنے اپنے بستر پر دراز ہو گئے۔ دوسرے روز ناشتے وغیرہ سے فارغ ہوکر ایشور لال کے سامنے ہو بیٹھے۔ میں نے کہا۔ "لالہ صاحب اب شانتا کماری کے دماغ کی کیا حالت ہے؟" حمید بولا "ہمیں آپ کے باقی حالات معلوم کرنے کا بے حد اشتیاق ہے۔ براہ کرم باقی حصے کو بھی پورا کر دیجئے۔" ایشور لال نے سرد آہ کھینچتے ہوئے کہا: "بہت بہتر سنئے"۔

"باغ سے اٹھ کر میں جمنا جی گیا۔ اشنان کئے۔ قریب کے مندر میں جا کر پوجا کی۔ مندر کے باہر آکر لوگوں کی نگاہوں سے بچ کر ایک تنہائی کے مقام پر بیٹھ کر میں نے اپنے حالات کا جائزہ لیا۔ میرا دل چاہتا تھا کہ جمنا جی کی گود میں پہونچ جاؤں اور اس دکھ بھری زندگی کو ختم کر دوں۔ مگر کملا کے خیال سے میں اپنے ارادے میں کامیاب نہیں ہو سکا.... ایسی حالت میں جب کہ شانتا کے حواس درست نہیں ہیں۔ میں کملا کو کس پر چھوڑ جاؤں۔ اب کملا کی عمر ۱۵ سال کی تھی اور پتاجی کی واپسی میں دو سال باقی تھے۔ میں نے سوچا۔ ابھی دو سال کا لمبا عرصہ میرے لئے باقی ہے۔ اگر ان دو برسوں میں میں نے اپنی حالت سدھار لی تو پتاجی کے آنے پر میں اس سے فارغ ہو جاؤں گا...... اور... شانتا نے میری مصیبت میں کیسی وفاداری اور محبت سے ساتھ دیا ہے۔ اب میرے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ ایسی حالت میں اسے اکیلا چھوڑ کر چلا جاؤں۔ ان خیالات کے بعد میں نے زندہ رہنے اور اپنی زندگی کو سدھارنے کا تہیہ کر لیا۔ میں نے ایشور کی سوگند کھائی کہ اب میں چرس نہ پیوں گا۔ اور اگر میں اپنے وچن کو نبھا نہ سکا تو ناپاک شریر کو جمنا جی کے سپرد کر دوں گا۔ اس کے بعد میں وہاں سے چلا۔ اور گھر آیا۔

گھر میں اب رکھا ہی کیا تھا۔ کملا شانتا کے پاس تھی۔ میں نے تنہا بیٹھ کر سوچا کہ کیا کام اختیار کروں۔ ٹیوشن سے پیٹ بھرنے کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ مجھے کملا کی شادی کے لئے روپیہ چاہئے۔ اور پھر شانتا کو بھی تمام عمر اس کی باپ کے گھر نہیں چھوڑ سکتا۔ اس کے علاج معالجے کے لئے بھی مجھے روپے کی ضرورت ہوگی۔ کپڑے کی تجارت میں بخوبی کر سکتا تھا مگر اس کے لئے کچھ تو روپیہ ہو۔ اور میرے پاس روپیہ بالکل نہ تھا۔ یکایک مجھے حافظ جی خیال آیا جو اچھے دنوں میں ہماری دوکان پر منیم تھے۔ دوکان سے جانے کے بعد انہوں نے کپڑے کی چھوٹی سی دوکان کھولی لیکن محنت اور دیانت داری کی بدولت بہت جلد ترقی کر لی۔ میری جب کبھی ان سے ملاقات ہوئی انہوں نے بے حد ہمدردی کا اظہار کیا۔

آج ہر طرف سے مایوس ہو کر میں نے ان سے ملنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ تھوڑی ہی دیر بعد میں حافظ جی کی دوکان پر پہونچا۔ وہ مجھے آتا دیکھ کر گدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور بڑی محبت کے ساتھ مجھے اپنے برابر بٹھایا۔ مجھ سے احوال پوچھا میں نے سب حال بتایا۔ وہ بہت ہی رنجیدہ ہوئے۔ اور بولے، اب میں آپ کو جانے نہ دوں گا۔ یہ دوکان آپ کی ہے میں

اب بھی خود کو آپ کا نوکر ہی سمجھتا ہوں۔ آپ دوکان سنبھالئے۔ میں بڑا خوش ہوں گا، اگر آپ مجھے خدمت کا موقعہ دیں۔" ـــ میں نے کہا "حافظ جی! میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں۔ آپ کی محنت سے کمائی ہوئی دولت پر میرا کوئی حق نہیں ہے۔ پھر بھی ہر طرف سے مایوس ہو کر میں تمہارے پاس آیا ہوں۔ مجھے تمہاری دوکان نہیں چاہئے۔ البتہ تم سے یہ چاہتا ہوں کہ مجھے تھوڑا سا کپڑا دے دو۔ کسی جگہ بیٹھ کر بیچ لیا کروں گا۔ شام کو کپڑے کی گٹھری دوکان پر رکھ جاؤں گا۔" حافظ جی نے بہت کہا مگر میں نے ایک نہ مانی چنانچہ مجبور ہو کر حافظ جی نے کہا "بہت اچھا! جیسی آپ کی مرضی۔ دوکان آپ کے سامنے حاضر ہے۔ جو کپڑا پسند ہو نکالتے جائیے" میں نے دو ڈھائی سو روپے کا کپڑا نکالا۔ اور چاندنی چوک میں ایک بند دوکان کے تختے پر لے جا کر رکھ دیا ـــ شام تک کپڑا بیچا۔ اور پھر گٹھڑی حافظ جی کی دوکان پہلے جا کر رکھدی ـــ حساب کیا۔ جس قدر کپڑا فروخت کیا تھا اس کی قیمت ادا کی۔ نفع کے پیسے تقریباً چار روپے میں نے اپنے پاس رکھ لئے۔ وہاں سے آیا ـــ

صبح اٹھ کر میں نے مکان پر نظر ڈالی ـــ اب پندرہ روپے کے مکان کی مجھے کیا ضرورت ہے۔ اس سے چھوٹا مکان بھی میری ضروریات کے لئے کافی رہے گا ـــ میں اٹھا۔ اور چھوٹے مکان کی تلاش شروع کر دی۔ قریب ہی ایک گلی میں مجھے چھوٹا مکان مل گیا۔ جس کا کرایہ پانچ روپے ماہوار تھا۔ اور جو میری ضروریات کے لئے بالکل کافی تھا ـــ دوسرے روز میں نے مکان تبدیل کر لیا ـــ اب میرا معمول یہ تھا کہ صبح اٹھتے ہی میں شانتا کے پاس جاتا۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بیٹھ کر حافظ جی کی دوکان سے کپڑا لے کر کوئی ٹھیہ تلاش کرتا، اور بیٹھ جاتا۔ شام تک تھڑی لگاتا ـــ شام کو حافظ جی کی دوکان پر جا کر حساب صاف کرتا۔ اپنے نفع کے پیسے لے کر چلا آتا۔ روزانہ آمدنی کملا کو بتلاتا رہتا تھا۔ وہ میرے اس طرح کام شروع کر دینے سے بہت خوش تھی۔

کامل ایک مہینہ کام کرنے سے میرے پاس ایک سو تیس روپے جمع ہو گئے۔ میں نے حافظ جی سے کہا کہ میرے پاس اب اس قدر رقم ہو گئی ہے۔ اگر آپ اجاز[illegible]یں تو میں اس رقم سے وہ کپڑا جو آپ کی دوکان میں نہیں ہے خرید لوں۔ انہوں نے مجھے بخوشی اجازت دے دی۔ میں نے لالہ [illegible] لال جو کسی زمانے میں ہمارے مستقل گاہک تھے کی دوکان سے کپڑا خریدا ـــ چنانچہ جو کپڑا حافظ جی کے ہاں نہ ہوتا، لالہ مکھن لال کے ہاں سے خریدتا رہا ـــ اسی طرح چار مہینے گذر گئے ـــ ان ایام میں پر[illegible] پینے کے باعث میری صحت بھی خراب رہی لیکن میں تو یہ وچار کر چکا تھا کہ مر بھی جاؤں تو نہ پیوں گا۔ میں نے ہاتھ لگانا تو کیسا، ان لوگوں کو پرنام تک نہ کیا جن کے متعلق مجھے علم تھا کہ چرس پیتے ہیں۔ ان تمام دشواریوں سے میں نے چار مہینے میں تقریباً پانچسو روپیہ جمع کر لئے۔

ایک وقت تھا جب اس سے کہیں زیادہ رقم میں ایک ایک روز میں پھونک دیا کرتا تھا۔ مگر آج پانسو روپے پاس ہو جانے سے میں اپنے کو مالدار سمجھ رہا تھا۔ حافظ جی کی امداد اور اسی روپے کے ذریعے میں ایک چھوٹی سی دوکان

قائم کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ ایک روز میں نے حافظ جی سے تذکرہ کیا۔ وہ تو ابتدا ہی سے دوکان کے لئے اصرار کر رہے تھے نہایت خوش ہوئے۔ میں نے چاندنی چوک کے ایک کٹڑے میں دوکان کرائے پر لی۔ پانچ سو روپے کا کپڑا حافظ جی کی دوکان سے اور نقد پانچ سو روپے کا مسٹر لال کے ہاں سے خرید کر دوکان پر رکھا۔ مصیبت کا زمانہ ختم ہو چکا تھا۔ صحت بھی بحال ہو رہی تھی۔ چند ہی روز میں دوکان بھی اچھی خاصی چلنے لگی۔ لیکن اب مجھے شانتا کے پاس جانے کا وقت کم ملتا تھا۔

ایک روز جب کہ میں شانتا کے پاس گیا۔ کملا نے مجھ سے کہا: "پتاجی! آپ کو اکیلے رہنے میں بڑی تکلیف ہوتی ہوگی۔ آپ کو کھانا تک دینے والا کوئی نہیں ہے۔ میں آپ کے ساتھ چلنا چاہتی ہوں۔ یہاں ماتا جی کی خدمت کے لئے تو نرس مقرر ہے۔ مجھے کوئی کام کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ میں کئی روز سے سوچ رہی ہوں کہ اس قدر محنت کے بعد آپ کو آرام نہ ملے تو آپ کی صحت خطرے میں ہے۔ آپ مجھے لے چلئے۔ میں گھر کی دیکھ بھال رکھوں گی۔ میں نے کہا شام کو دوکان سے ادھر آجاؤں گا اور تمہیں یہاں سے لے کر گھر جاؤں گا۔ چنانچہ شام کو میں کملا کو انجینیر صاحب کے ہاں سے لے آیا۔ کملا بڑی ہوشیار لڑکی تھی۔ وہ گھر کی صفائی ستھرائی اور میرے کھانے پینے کا بہت خیال رکھتی تھی۔ اس کی تعلیم اگرچہ صرف چھ جماعت تک تھی مگر سینے پرونے اور کشیدہ کاری بہت اچھی کرتی تھی۔ چنانچہ اس نے محلے کی عورتوں کے کپڑے سینے شروع کر دیئے۔

کملا کی عمر پندرہ سال سے تجاوز کر رہی تھی۔ وہ خوبصورت تھی بلکہ بے حد خوبصورت۔ میرے لئے یہ چیز بڑی پریشان کن تھی کہ کملا تمام دن گھر میں تنہا رہتی ہے۔ عموماً اس عمر میں ماں لڑکی کی محافظ و نگراں ہوتی ہے مگر بدقسمتی سے کملا کو یہ موقع میسر نہ تھا۔ یہی نہیں۔ اس کے پاس کپڑے سلوانے کی غرض سے [illegible] عورتیں آتی تھیں جن کی نسبت اُسے یا مجھے معلوم نہ تھا کہ ان کی اخلاقی حالت کیسی ہے۔ میں نے کملا سے کہا بھی کہ [illegible] کے جھنجھٹ میں نہ پڑو۔ اس نے کہا "پتاجی، اس میں میرا دل لگا رہتا ہے اور کچھ پیسے بھی آجاتے ہیں۔ پھر بھی میرا دل مطمئن نہ تھا۔ میں کملا کو اس کے ناناکے ہاں سے لاکر درحقیقت پچھتا رہا تھا۔ اگرچہ وقتاً فوقتاً وہ اپنی ماتا کو دیکھنے چلی جاتی تھی۔ اور کئی کئی روز وہاں رہ بھی آتی تھی۔ مگر وہ نانا کی کوٹھی پر باپ کی کوٹھڑی کو ترجیح دیتی تھی۔ اور میں نوجوان اور سندر کملا کو دن بھر اکیلی رکھنا پسند نہ کرتا تھا۔ آخر ایک دن میں نے کملا سے کہا:

"بیٹی کملا! تم شانتا کی بیٹی ہو۔ اور رائے بہادر لالہ ہردیال جی کے خاندان کی تنہا وارث ہو، ——میں اپنا نام تو اس لئے لینا نہیں چاہتا کہ میں نے خاندان کی عزت کو خاک میں ملایا اور تم لوگوں کو برابر تکلیفیں پہونچائیں۔ مگر کملا!.... تم نے شانتا کی نگرانی میں پندرہ سال گذارے ہیں اس لئے مجھے تم پر بھروسہ ہے کہ تم کوئی ایسا کام نہ کروگی جس سے خاندان کی

بدنامی ہو ـــ کملا، تم دن بھر اکیلی رہتی ہو۔ میری غیر موجودگی میں یہاں عورتیں آتی ہیں کپڑے سلوانے کی غرض سے۔ میں ڈرتا ہوں کہ تم کسی کے دھوکے میں نہ آجاؤ ـــ یہ خیال میرے لئے بڑی پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے ـــ کملا! تم میرا مطلب سمجھ گئی ہوں گی۔ کیا تم میری پریشانی دور کر سکتی ہو ـــ!"

کملا بولی:۔

"پتاجی! مجھے خاندان کی عزت کا پورا خیال ہے ـــ پتاجی! آپ اطمینان رکھئے۔ میرے پاس عورتیں آتی تو ہیں مگر میں ان سے صرف سلائی کے متعلق بات چیت کرتی ہوں ـــ اس کے علاوہ اگر کوئی عورت کوئی بات کرنا چاہتی ہے تو میں اُسے سختی سے روک دیتی ہوں ـــ آپ بالکل بے فکر رہئے۔ اور اپنی بیٹی پر بھروسہ رکھئے ـــ!"

کملا کی اس یقین دہانی کے بعد ایشور کے بھروسے میں مطمئن ہوگیا۔ کملا ویسے بھی بہت بھلی لڑکی تھی۔ میں نے اپنے دل سے یہ وہم نکال دیا۔ اور پوری طرح دوکان پر کام میں مصروف ہوگیا ـــ دوکان دن بہ دن ترقی کر رہی تھی۔ اور اب وہ شانتا کے لئے معمولی علاج کا بار برداشت کرنے کے قابل ہوگئی تھی ـــ میں نے انجینئر صاحب سے کہا کہ میں اب کام سے لگ گیا ہوں۔ شانتا کو میرے ساتھ بھیج دیجئے ـــ انہوں نے کوئی عذر نہیں کیا۔ صرف یہ کہا کہ تم اگر لے جانا چاہتے ہو تو لے جاؤ، علاج اسی ڈاکٹر کا رکھنا۔ اور بل ڈاکٹر کا میں خود ادا کروں گا ـــ ایشور لال! شانتا آخر میری بیٹی ہے نا۔ کیا تم اس کی خدمت سے مجھے محروم کرنا چاہتے ہو ـــ؟" میں خاموش ہو رہا ـــ چنانچہ ڈاکٹر کا بل وہ خود ہی ادا کرتے رہے۔

کپڑے کا کام شروع کئے پورا ایک سال ہوگیا تھا۔ اور میرا سرمایہ ڈیڑھ ہزار روپے تک پہونچ گیا تھا، روزگار کی طرف سے میں ایک حد تک مطمئن ہوگیا ـــ اب پتاجی کی واپسی میں صرف ایک سال باقی تھا۔ ایک ایک دن ہم گن گن کر کاٹ رہے تھے ـــ شانتا کی طرف سے بڑا فکر تھا۔ اس کا مرض سمجھ ہی میں نہ آتا تھا۔ دن رات خاموش پڑی رہتی تھی۔ کبھی بہکی بہکی باتیں کرتی! ـــ کرشن کو یاد کرکے کئی کئی دن تک روتی رہتی تھی۔ اور پھر بالآخر تھک کر خاموش ہو جاتی تھی۔ اور گھنٹوں بے ہوش پڑی رہتی تھی

ہمارے مکان کے برابر ایک ہومیوپیتھک نوعمر ڈاکٹر رہتے تھے۔ ایک روز میں نے ان کو بلا کر دکھایا۔ کئی روز وہ برابر آئے۔ اور بغور معائنہ کیا ـــ انہوں نے بھی یہی رائے ظاہر کی کہ مسلسل صدموں سے دماغ پر بُرا اثر پڑا ہے۔ اور سوچنے سمجھنے کی قوت جاتی رہی ہے۔ اب کسی بڑے حادثے یا بڑی خوشی کے وقت ممکن ہے یہ طاقت عود

کر آئے ــــ کملا کی شادی یا پتاجی کی واپسی ہی میرے خیال میں ایسی چیزیں تھیں جن سے شانتا متاثر ہو سکتی تھی۔ اور اس کی صحت بحال ہونے کی امید کی جا سکتی تھی ــــ گویا شانتا کی زندگی پتاجی کی واپسی یا ایسے ہی کسی بڑے واقعے پر موقوف تھی۔ مگر پتاجی کا یہ حال تھا کہ انہوں نے گئے پیچھے آج تک کوئی چٹھی تک نہیں لکھی ــــ پچھلے گیارہ سال میں صرف تین آدمیوں سے میری ملاقات ہوئی جنہوں نے پتاجی کے متعلق مجھے بتایا کہ لالہ ہردیال جی فلاں تیرتھ پر ملے تھے مگر انہوں نے تیرتھ کے سوا اور کوئی بات نہ کی ــــ ان لوگوں کے بیان سے میں صرف اتنا اندازہ لگا سکا کہ پتاجی زندہ ہیں۔ اور اگر میرے بھاگ اچھے ہیں تو اس دنیا میں ہی میں ان سے ملوں گا۔

پچھلے ایک سال میں میں نے جس قدر محنت کی تھی اس سے پہلے کبھی نہ کی تھی۔ پھر بھی میں مطمئن تھا کہ ایشور نے محض اپنی کرپا سے مجھے تباہی و بربادی اور ذلت و رسوائی سے بچا لیا۔ اور اب میں دونوں وقت پیٹ بھر کھانے کے لائق ہو گیا۔ انسان کے جب برے دن آتے ہیں تو اسے برا بھلا کچھ نہیں دکھتا۔ وہ دن رات بداعمالیوں میں مصروف رہتا ہے۔ نیکی اور بھلائی کا خیال تک اس کے دل میں نہیں آتا۔

اگر میری طرح کوئی پرانا پاپی خلاف توقع یک لخت تمام برائیاں چھوڑ کر بھلائی کی طرف آجائے، تو اُسے یقیناً کسی حد تک اطمینان اور مسرت ہونی چاہئے۔ مگر مجھے اس مرحلے پر بھی اطمینان نصیب نہ ہوا ــــ دولت تو پھر آتی جاتی ہے مگر مجھے رہ رہ کے کرشن کا خیال آتا تھا جو میری چرس نوشی کی بری عادت کے باعث جناجی کے بھینٹ چڑھ گیا۔ اور شانتا کی موجودہ حالت کی ذمہ داری بھی چرس نوشی ہی تھی۔ کملا میری اس حالت سے واقف تھی۔ اس لئے وہ میری انتہائی دلدہی کرتی تھی۔

(صفحہ ۲۲ کا بقیہ)

(۲۲) ہمیشہ صاف پانی شیشے کے گلاس میں خوب احتیاط سے دیکھ کر پیو۔ وبائی امراض کے دنوں میں ابال کر اور فلٹر کر کے پینا بہت خوب ہے ــــ (۲۳) پسینے کی حالت میں بھوک کی حالت میں، سفر سے آتے ہی اور جماع کے بعد دودھ پینے سبزی اور پھل کھانے کے بعد یا رات کو اچانک اٹھ کر پانی نہ پیو ــــ (۲۴) سونے سے پہلے دماغ کو تمام تفکرات سے صاف کر لو ورنہ میٹھی نیند نہیں آئے گی (۲۵) چھ گھنٹے سے کم یا آٹھ گھنٹے سے زیادہ کبھی مت سوؤ۔ (۲۶) ناخن اور بال ہمیشہ چھوٹے اور صاف رکھو (۲۷) منہ ڈھانپ کر مت سوؤ (۲۸) ہمیشہ پاک صاف برتنوں میں ہلکی زود ہضم مقوی اور مرغوب شے غذا استعمال کرو۔ (۳۰) ہر روز برداشت کے مطابق ریاضت کرو۔ (۳۱) جب جسم یا دماغ تھک جائے تو کام چھوڑ دو (۳۲) سانس ہمیشہ ناک کے راستے لیا کرو (۳۳) روٹی ہمیشہ موٹے آٹے کی کھایا کرو (۳۴) کمرے میں کوئلے یا آگ جلا کر مت سوؤ۔

(بقیہ صفحہ پر)

حفظانِ صحت کے اُصول

(از جناب سید محمود بادشاہ صاحب بخاری)

(۱) ہر روز سورج نکلنے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے بیدار ہو جاؤ۔ اور آبادی سے باہر کھلی ہواؤں میں جا کر چہل قدمی کرو۔

(۲) ہر روز دانتوں کو اور منہ کو پورے طور پر صاف کرو۔

(۳) لباس ہمیشہ صاف ستھرا، سادہ اور ڈھیلا ڈھالا پہنو۔ اور کبھی کبھی ہلکی قسم کی خوشبو بھی لگایا کرو۔

(۴) روزانہ غسل کر کے بدن کو تولیئے سے صاف کرو۔ (۵) صبح کا کام شروع کرنے سے پیشتر کوئی ناشتہ ضرور کر لو۔

(۶) عمدہ، صاف، بلند، ہوادار اور خشک مکان میں رہائش اختیار کرو جس میں ہر طرف سے سورج کی روشنی اور ہوا اندر آسکے۔

(۷) صبح کے وقت مکان کی تمام کھڑکیاں اور روشندان کھول دیا کرو تاکہ تازہ ہوا اور دھوپ تمام کمروں میں آسکے۔

(۸) علاج کی سخت ضرورت ہو تو عمدہ تجربہ کار حکیم یا ڈاکٹر کے پاس جاؤ۔

(۹) جہاں تک ہو سکے دواؤں کے استعمال کرنے سے پرہیز کرو۔

(۱۰) کوئی ایسا پیشہ اختیار نہ کرو کہ جس سے تمہاری صحت خراب ہو جائے۔

(۱۱) نصف شکم کھانے سے بھرو اور چہارم پانی سے اور باقی چہارم خالی چھوڑ دو۔

(۱۲) بہت نیچی یا بہت اونچی جگہ پر مت سوؤ

(۱۳) ہر قسم کے نشے سے پرہیز کرو۔

(۱۴) پیشاب، پاخانہ، چھینک اور کھانسی کو کبھی مت روکو۔

(۱۵) دن کو سونا اور رات کو جاگنا مضر ہے اس سے پرہیز کرو۔

(۱۶) بیت الخلا میں جانے سے پیشتر اپنے دماغ کو ہر قسم کے تفکرات سے پاک کر لو۔ ورنہ قبض ہو جائے گا۔ (۱۷) غصہ اور خواہشات نفسانی کو عقل کے تابع رکھو۔

(۱۸) کھانے کے بعد غسل، جماع دوڑ اور دماغی یا جسمانی محنت نہ کرو۔

(۱۹) کوئی چیز کاغذ پر رکھ کر مت کھاؤ (۲۰) جب تک پہلا کھانا ہضم نہ ہو جائے دوسرا نہ کھاؤ۔

(۲۱) رات کو سونے کے کمرے کی ایک کھڑکی ضرور کھلی رکھو۔

(بقیہ ص۳۱ پر)

نام دوا	فی	قیمت	نام دوا	فی	قیمت	نام دوا	فی	قیمت
جوارش عود معین	فی تولہ	۱ر	حب بواسیر خونی جدید	فی درجن	۳ر	حب سورنجان	فی تولہ	ہر
جوارش فلافلی	"	۸ر	حب پپیتہ	فی تولہ	۲ر	حب سوزاک	فی درجن	۶ر
جوارش فواکہ	"	۲ر	حب پچکاری سوزاک	فی شیشی	ہر	حب سیاہ چشم	"	۹ر
جوارش قرطم	"	۸ر	حب پیلونہ	فی تولہ	۱ر	حب سیم	"	عہر
جوارش کمونی	"	ر	حب پیچش	فی درجن	۱۲ر	حب شبیار	فی تولہ	۲ر
جوارش کمونی اکبر	"	۸ر	حب تپ یومی	فی تولہ	۲ر	حب شفا	فی درجن	۳ر
جوارش کمونی کبیر	"	۱ر	حب تپ لرزہ	فی ڈبیہ	۸ر	حب شہیقہ	"	۳ر
جوارش کمونی مسہل	"	۸ر	حب ترش مشتہی	فی تولہ	۲ر	حب صرع	"	۲ر
جوارش مصطگی	"	۱ر	حب تنکار بنسخہ کلاں	"	۳ر	حب ضیق النفس	"	۳ر
جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں	"	۱ر	حب جان نوش	"	۱۲ر	حب عجیب	فی شیشی	ہر
جوارش مقوی معدہ	فی ڈبیہ	۶ر	حب جدوار	"	عہر	حب عروس	فی درجن	۱۲ر
جواہر مہرہ	فی ماشہ	للعہ	حب جواہر	فی درجن	ہے	حب عنبر مومیائی	"	عہر
جوہر سین	فی تولہ	عہ	حب حلتیت	فی تولہ	۲ر	حب غافث	فی تولہ	۴ر
جوہر منقی	فی ماشہ	ر	حب حمل	فی درجن	۱۲ر	حب فولادی	فی درجن	۱۲ر
جوہر نوشادر	فی تولہ	۱۲ر	حب حمی	فی شیشی	ہر	حب قبض کش	فی شیشی	۸ر
جوہری	فی عدد	۲ر	حب حیات	"	۱۰ر	حب کبد نوشادری	فی درجن	۱ر
حب احمر	فی درجن	[illegible]	حب خاص	فی درجن	ہ	حب کتھہ	"	۶ر
حب اذاراقی	فی تولہ	۴ر	حب خبث الحدید	فی تولہ	۴ر	حب کرم کش	فی تولہ	۲ر
حب اسگندھ	"	۱ر	حب داؤ	فی درجن	۱۲ر	حب گل پستہ	"	۲ر
حب اشجار	"	۱ر	حب رال	"	۶ر	حب لب الحسن عاشق	"	۴ر
حب اکسیر بحرین	فی ڈبیہ	۵ر	حب ربع	فی تولہ	۲ر	حب لیموں	فی شیشی	۱۰ر
حب الملک	فی درجن	عہ	حب رسوت	"	۴ر	حب ماہی خاص	"	عہ
حب انگور نکث	"	۱ر	حب زہر مہرہ	فی درجن	۶ر	حب مدر	فی درجن	۱۲ر
حب ایارج	فی تولہ	۴ر	حب زرخ	"	۶ر	حب مرواریدی	"	۱۲ر
حب بنفشہ	"	۲ر	حب سوخ بادہ	فی تولہ	۲ر	حب مسکین نماز	"	۶ر
حب بواسیر بادی	فی درجن	۲ر	حب سرفہ بنسخہ کلاں	"	۸ر	حب مقوی خون	فی تولہ	۲ر
حب بواسیر خونی	"	۲ر	حب سعال	فی درجن	۱ر	حب مغز بادام	"	۲ر

چشمیات دہلی

نام دواء	[illegible]	[illegible]	نام دواء	[illegible]	[illegible]	نام دواء	[illegible]	[illegible]
عرق ماء الجبن	فی بوتل	عہ	قرص طباشیر قابض	فی تولہ	ا ر	قرص کشتہ طلا خورد	۱۵ عدد	[illegible]
عرق ماء اللحم نسخہ خاص و آتشہ	"	صہ ر	قرص اگر	فی شیشی	۶ ر	قرص کشتہ طلا کلاں	[illegible]	[illegible]
عرق ماء اللحم سادہ	"	۶ ر	قرص حامض	فی تولہ	۲ ر	قرص کشتہ عقیق	[illegible]	۶ ر
عرق ماء اللحم عنبری نسخہ کلاں	"	للعہ	قرص کافور	"	۲ ر	قرص کشتہ قرن الایل	"	۴ ر
عرق ماء اللحم مکوہ کاسنی والا	"	[illegible]	قرص کاکنج	"	۲ ر	قرص کشتہ [illegible]	"	۴ ر
عرق مرکب مصفی خون	"	۱۴ ر	قرص کہربا	"	۳ ر	قرص کشتہ گئودنتی	"	۳ ر
عرق مصبوغ	"	[illegible]	قرص گل	"	ا ر	قرص کشتہ شلث	"	۹ ر
عرق مکوہ	"	۱۲ ر	قرص مثلث	فی درجن	۹ ر	قرص کشتہ مرجان سادہ	"	۴ ر
عرق مندی	"	۱۲ ر	قرص مینی	"	۴ ر	قرص کشتہ مرجان جواہر والا	"	۱۴ ر
عرق نان خواہ	"	صہ ر	قلاوہ سکر	فی شیشی	صہ ر	قرص کشتہ مروارید	"	[illegible]
عرق نیلوفر	"	۱۲ ر	قیروطی آمدہ کرسنہ	فی تولہ	ا ر	قرص کشتہ مرگانگ	"	[illegible]
عرق ہاضم	فی شیشی	[illegible]	قرص الاحمر	فی درجن	صہ ر	قرص کشتہ نقرہ	"	۴ ر
عرق ہرا بھرا	"	[illegible]	قرص کشتہ ابرک سفید	۱۵ عدد	۴ ر	قرص کشتہ نقرہ جدید	"	[illegible]
نورلی	"	صہ ر	قرص کشتہ ابرک کلاں	"	۹ ر	قرص نمک مرگانگ	"	۴ ر
فولاد سیال	فی تولہ	[illegible]	قرص کشتہ بیضۂ مرغ	"	۴ ر	قرص مالتی بسنت	"	۱۴ ر
قرص پودینہ	فی درجن	[illegible]	قرص کشتہ تامیسر	"	۱۲ ر	کشتہ شنگرف	فی تولہ	عہ
قرص جریان	فی شیشی	[illegible]	قرص کشتہ [illegible] کبیر	"	[illegible]	کشتہ سم الفار	فی تولہ	عہ
قرص حمی	فی درجن	۴ ر	قرص جواہر مہرہ	"	۶ ر	کشتہ لعب	"	[illegible]
قرص دوا کرمانی والی	"	صہ ر	قرص کشتہ [illegible]	"	۳ ر	کافور سیال	"	[illegible]
قرص دیدان	"	۶ ر	قرص کشتہ خبث الحدید	"	۳ ر	کحل الجواہر اصلی	"	[illegible]
قرص ذیابطیس	فی تولہ	ا ر	قرص کشتہ نمو	"	۹ ر	کحل بیاض	"	عہ
قرص زرشک	"	ا ر	قرص کشتہ سرب	"	۴ ر	کحل چکنی دوا	فی ماشہ	۴ ر
قرص حیات	فی شیشی	[illegible]	قرص کشتہ صدف	"	۳ ر	کحل روشنائی	فی تولہ	[illegible]
قرص سرطان	فی تولہ	۲ ر	قرص کشتہ فولاد	"	۹ ر	کحل سفید	"	عہ
قرص سوزاک	فی شیشی	[illegible]	قرص کشتہ فولاد سرد	"	۲ ر	کحل شفا	"	[illegible]
قرص شادنج	فی تولہ	۴ ر	قرص کشتہ فولاد کشتہ چاندی والا	"	۱۲ ر	کحل صدف	"	صہ
قرص طباشیر ملین	"	۲ ر	قرص کشتہ طلا جدید	"	للعہ	کحل گل تھوہر	"	[illegible]

فہرست مرکبات ہمدرد دواخانہ دہلی

اکسیر صحت

استعمال کیجئے۔ جو دماغ اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے۔ معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے ہاضمے کو بیحد قوی کرتا ہے۔ اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے۔ غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے۔ خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرہ کو خوش رنگ کرتا ہے سستی اور کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی اور جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو رفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ ہر عمر کا آدمی ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک چائے کا چھوٹا چمچہ غذا کے بعد استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (عہ/۱) +

حب عنبر مومیائی

طب یونانی کی مایہ ناز دوا ہے۔ عام بازاری لوگ اپنے ذاتی منافع کے لئے اس کو نامکمل اجزا سے تیار کر کے پبلک کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ جس سے اس کے حیرت انگیز فوائد سے عوام واقف نہیں ہو سکے۔ ہم نے خاص اہتمام سے ان گولیوں کو تیار کرایا ہے۔ قوت باہ اور عضو مخصوص کی کمزوری کے لئے اس سے بہتر دوا کا ملنا تقریباً ناممکن ہے مباشرت کے بعد کی سستی اور تکان کو رفع کرنے کے لئے معجزانہ اثر رکھتی ہے۔ چند ہی روز کے استعمال سے جسم میں نئی روح اور طبیعت میں جوانی کے ولولے اور امنگیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ کمزوری باہ خواہ کسی سبب سے بھی ہو اس کے باقاعدہ استعمال سے ہمیشہ کے لئے رفع ہو جاتی ہے۔ رفاہ عام کی غرض سے قیمت بھی نہایت مناسب رکھی گئی ہے تاکہ کوئی بھی شخص اس کے فوائد سے محروم نہ رہ سکے۔ قیمت فی درجن صرف ایک روپیہ (عہ) +

معجون لصل

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردی کو قائم رکھتی ہے عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے۔ چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے۔

قیمت ۲۰ تولے کی ڈبیہ دو روپے آٹھ آنے (عمر) +

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے۔اور اگر جلد اس کے دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے **اکسیر سوزاک** کا استعمال کریں۔ جو آپ کو پہلی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے۔سوزاک نیا ہو یا پرانا۔ آزمائی ہوئی اور بھروسے کی دوا ہے۔ پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔نہایت مفید اور مجرب چیز ہے **ترکیب استعمال**: صبح کے وقت اور شام کے وقت ایک ایک خوراک پی لیجئے۔ دوران استعمال میں گڑ، تیل، انڈا، اور مچھلی، غرض کہ تمام گرم، بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔قیمت فی شیشی (جس میں ۶ خوراک دوا ہے) صرف ایک روپیہ (عہ) +

سفوف فضہ

عالی جناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر کے ہاں کا خاص اسراری نسخہ ہے جس کو شاہان مغلیہ کے وقت سے مریضوں پر اس وقت تک برابر استعمال کیا جا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی۔اب اس کو بہ نظر رفاہ عام اور فائدہ رسانی عالی جناب حکیم ناصر الدین احمد خان صاحب ابن شفاء الملک صاحب نے دواخانے کو مرحمت فرمایا ہے۔ تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے۔قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے۔خفقان اور ضعف کو دور کرتا ہے۔بعد تنقیہ حالت بخار میں اس کا استعمال جائز ہے۔اس کی خوبیاں اس کے استعمال پر موقوف ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک رتی یہ سفوف مفرح یاقوتی ۵ ماشے میں ملا کر عرق عنبر ۴ تولے وعرق بہار نارنج ۵ تولے اور شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔قیمت فی تولہ چھ روپے (سے) +

لبوب بارد

باہ کو قوت دیتا ہے۔حدت اور گرمی کے سبب سے جو رقت پیدا ہو جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے۔ دھات کو درست حالت میں لے آتا ہے۔کثرت احتلام کو درست کرتا ہے ممسک بھی ہے۔گرم مزاج والوں کو بے حد مفید ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۷ ماشے سے ایک تولے تک صبح کے وقت کھائیں۔بدرقہ چاہیں تو ماء اللحم بہ نسخہ خاص دوآتشہ ۵ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) + فی تولہ ایک آنہ (ار) +

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

دماغ، گردے، مثانے اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ معدے کی اصلاح کرتی ہے سوداوی اور بلغمی امراض زیادتی پیشاب، درد سر بلغمی، کھانسی اور نقرس وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ریاح کو دور کرتی، مادہ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرے کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش، کشتہ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔ اور گردے و مثانے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتہ زمرد ۲ چاول، اور عرق انناس ۱۰ تولے، شربت بزوری ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ (نوٹ) اس جوارش کو صرف کشتہ فولاد یا صرف کشتہ زمرد کے ساتھ اور تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی اور مختلف امراض میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولے، عرق بید مشک ۳ تولے، عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۴ تولے، شربت انار ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذائیں نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/) +

مفرح شیخ الرئیس

ضعف دل، خفقان حار، تپ دق، توحش، تبخیر سوداوی، عام نقاہت اور توانائی کو بہت نافع ہے۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا اس مفرح کا موجد ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ مفرح عرق بید مشک ۳ تولے، عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۴ تولے، شربت انار شیریں ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ صرف چار آنے (۴/) +

کشتۂ مرجان جواہر والا

دماغ کی تقویت کے لئے مفید چیز ہے۔ دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ بادی، گرم ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی تولہ بارہ روپے (۱۲ روپے) قرص ۱۵ خوراک نو آنے (۹/) +

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہتے ہیں.... تو

تریاق معدہ

استعمال کریں۔ جو صحت و تن درستی کا محافظ ہے۔ اور معدہ جس پر صحت کا دار و مدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رُخ خصوصیت سے معدہ اور اس کے تمام اسہال کی جانب ہے۔ سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل و دماغ، جگر اور استخوان سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں۔ اگر معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط اعتدال پیدا نہ ہوں گے۔ کثرت بلغم سے تپ زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ معدے میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا خصوصاً درد گردہ، پسلی و قلم معدہ و درد شکم و بواسیر وغیرہ کے لئے لاثانی چیز ہے۔ معدے میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک اور صاف کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے متلی کو روکنا، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا، کاہلی اور سستی رفع کرنا، تازہ خون پیدا کرنا اس کا معمولی کرشمہ ہے عجیب وغریب چیز ہے۔ قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶/) +

دوائے تعمیری

ضعف باہ کی نہایت کامیاب دوا ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے۔ مادۂ تولید کی کفیل ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ آلات ہضم کی معاون ہے۔ چند ہی خوراکوں میں تمام مردانہ قوتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسے نوجوان جو اپنی قوتوں کو غلط طریقے پر کام میں لا کر قبل از وقت زندگی کی اہم ترین لذت سے محروم ہو چکے ہوں ان کے واسطے یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کو گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں گھی اور دودھ ممکن جس قدر کہ برداشت کر سکتے ہوں ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی درجن تین روپے (عہ) +

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں ثابت ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ قرحہ سوزاک میں بھی نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں آتشک و سوزاک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے۔ اس کو زائل کر کے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ عجیب وغریب چیز ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ گرم، ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

طلائے الماس

ہیرے کا مشہور اور بے نظیر طلا

یہ عجیب وغریب طلا جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزا سے باہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے۔ سستی اور بے کارا عضا ء از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں کجی لاغری، کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے ترکیب استعمال: ایک گولی کا ½ حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔ اوپر سے پان باندھ دیں دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ/) +

حب امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوہ، یہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا۔ درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے۔ اشتہار میں جو چاہا لکھ دیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا۔ ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانے سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک اس کا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو۔ ہم ان گولیوں کے ذمے دار ہیں اثر نہ ہو کیا معنی؟ لطف یہ کہ آپ کمزور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے۔ پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ ایک درجن منگائیے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھائیے۔ ترکیب استعمال: جماع سے ایک گھنٹے پہلے ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن تین روپے (سعہ/) +

شربت صدر

آج کل نزلہ وزکام ایک عالمگیر مرض ہے۔ ایسے نزلہ وزکام کے لئے جس میں یہ موذی مرض رونما ہوتے ہیں، مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم، سل ودق وغیرہ جیسے خطرناک مرضوں کے واسطے بے حد مفید اور لاجواب دوا ہے بگڑے ہوئے نزلے وزکام کو درست کرتا ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے اور دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک تولے صبح وشام۔ ۱ تولے گلقند کے دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کسٹر آئیل ۳ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر ضرور پئیں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے۔ گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۸ خوراک) آٹھ آنے (۸/) +

لبوب الاسرار

دل، دماغ اور اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کے ضعف یا غلط کاری سے بعض اعضا میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے۔ اعضائے اسفل کی خرابیوں کو دور کرنے میں خاص اثر دکھاتا ہے اور ان میں ضعف کی جگہ قوت اور سستی کی جگہ چستی پیدا کرتا ہے جماع سے احتیاط مدنظر نہ رکھنے اور طبی ہدایتوں کی پرواہ نہ کرنے سے جو بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں جیسے نقرس، عرق النسا وغیرہ ان امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ تفریح اور شادمانی بخشتا ہے حقیقت میں عجیب وغریب اور پراسرار چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک یہ لبوب صبح کو استعمال کیا جائے۔ بہ درقہ کے ساتھ کھانا اور بھی زیادہ مفید ہے لہٰذا کشتہ قلعی ۲ برنج ملا کر ماء اللحم بہ نسخہ خاص دو آتشہ ۵ تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے تو عجیب النفع ثابت ہوتا ہے۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز۔ قیمت فی تولہ صرف چار آنے (۴؍) +

حب فولادی

یہ گولیاں نہایت مقوی باہ و ممسک ہیں کمزوری اعصاب کو نہایت نافع ہیں۔ ریاحی دردوں کو رفع کرتی ہیں اور نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی پاؤ بھر گائے کے دودھ کے ساتھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے قیمت فی شیشی (ایک درجن قرص) بارہ آنے (۱۲؍) +

روغن زیتون

مادے کو تحلیل کرتا ہے۔ چہرے کو صاف کرتا ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے۔ اور ترقی دیتا ہے۔ طلاء کے طور پر اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل کے لئے ضمادوں میں بہ کار آمد ہے۔ قیمت فی تولہ دو آنے (۲؍) +

روغن لبوب سبعہ

دماغ کی خشکی اور کمزوری کو دور کرتا ہے میٹھی نیند لاتا ہے۔ امراض سہر (بے خوابی) جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی، میں بہت نافع ہے۔ ناک کے زخم کو بھرتا ہے۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت دماغ پر اس روغن کی مالش کی جاتی ہے قیمت فی تولہ صرف تین آنے (۳؍) +

دوائے مالش

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہوں۔ رگوں، پٹھوں کی جو خرابی اور کمی کو زائل کر کے پوری قوت پیدا کرتی ہے۔ نہایت مفید اور بالکل بے ضرر ہے۔ ترکیب استعمال۔ کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کریں۔ قیمت فی شیشی (۲ تولہ) ایک روپیہ (عہ)

دوائے ٹکور

اس دوا کے بھی وہی فوائد ہیں جو "دوائے مالش" کے ہیں۔ اگر دونوں یکے بعد دیگرے استعمال ہوں تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے دوا کو موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں۔ اور بھیڑ کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کر کے عضو کے چاروں طرف اور کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں میں اچھی طرح ٹکور کریں۔ یہ عمل پندرہ منٹ سے کم نہ ہو۔ قیمت فی ڈبیہ (۱ تولے) صرف بارہ آنے (۱۲/) +

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ "دوائے مالش" پہلے ایک ہفتے استعمال کی جائے۔ اس کے بعد "دوائے ٹکور" ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو "طلائے بے نظیر" جو دواخانے کی فہرست میں درج ہے تیسرے ہفتے سے شروع کر دیا جائے۔ اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔ دست لانے میں اعانت کرتا ہے اور کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے دماغ کے لئے بہت مفید اور سہل الحصول تیل ہے۔ ترکیب استعمال: اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے ایک تولے تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں۔ تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے حسب ضرورت سر پر مالش کریں۔ قیمت فی تولہ ۶/ چھ آنے +

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ انسان باہ سے خواہ کیسا ہی نا امید ہو گیا ہو، خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف گائے کے پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتہ کے لئے) دو روپے (عار) +

حب اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کو ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے۔ صرف اس قدر لکھنا یہاں کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور اور مُردہ کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے۔ وہ لوگ جو ہمیشہ مطالعۂ کتب میں یا کسی ایسے کام میں جس میں دماغی محنت زیادہ صرف ہوتی ہو مصروف رہتے ہوں وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا۔ اور چند یوم کے استعمال سے دماغ نہایت صحیح ہوجاتا ہے۔ قوت حافظ تیز، چہرے پر بشاشت، آنکھوں میں بصارت، طبیعت میں جودت، یہ فوائد ظاہر ہوں گے۔ نیند باقاعدہ پوری ہوگی ضعف ہاضمہ کو نیست و نابود کردے گی۔ دودھ، گھی زیادہ مقدار میں ہضم کرسکیں گے۔ اور وہ جزو بدن بنے گا۔ نامردی، درد کمر، ذیابیطس، ضعف معدہ، جگر و اصلاح قلب میں نفع بخشے گی۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح اور ایک شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی کلاں ۲۵ گولیاں چار روپے (للعہ) شیشی خورد ۱۲ گولیاں (دعا)

جوارش شاہی

صحت و تن درستی کا محافظ ہے اور معدہ جس پر صحت کا دارومدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رُخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے۔ معدے میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہوجانا خصوصاً درد گردہ و پسلی و فم معدہ و درد شکم و بواسیر وغیرہ کے لئے لاثانی چیز ہے معدے میں داخل ہوکر اس کی تمام آلائشوں کو پاک و صاف کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے متلی اور منہ سے رطوبت آنے کو بند کرتا ہے۔ کاہلی اور سستی کو رفع کرکے تازہ خون بہ مقدار کثیر پیدا کرتا ہے۔ قیمت ۲۰ خوراک کی ڈبیہ ڈیڑھ روپیہ (عہ)

حب جواہر

عام کمزوری کے رفع کرنے کے واسطے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ دل کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ دماغی کمزوری میں مفید ہے۔ معدے اور جگر کی قوتوں کو ضعیف نہیں ہونے دیتی۔ بیماری کے بعد جو کمزوری اور ناتوانی پیدا ہوجاتی ہے اس کو قوت اور توانائی سے بدل دیتی ہے۔ حرارت عزیزی کہ جس پر انسان کی زندگی کا دارومدار ہے کی حفاظت کرتی ہے۔ بالکل اصلی اور صحیح اوزان اور خاص احتیاط کے ساتھ تیار کی جاتی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو بالائی بہ قدر مناسب میں ملا کر استعمال کریں۔ گرم، بادی، ترش اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی درجن صرف تین روپے (سے) +

حب اکسیر البدن

بدن کو صاف اور کندن بنا دینے والی گولیاں

جو لوگ سوداویت کے غلبہ کی وجہ سے اپنے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں کی نذر کر چکے ہیں اور آتشک کے زخموں سے چہرہ کی خوبصورتی مٹا چکے ہیں وہ ہمدم دواخانہ کی حب اکسیر البدن استعمال کریں۔ چند روز میں تمام جسم کے داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہو جاتی ہے۔ اور خون میں اس زہریلے مادے کا ملنوبہ نہیں رہتا۔ اگر چالیس روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ سقے ہوتی ہے۔ پس ایسے مریضوں کو فوراً توجہ کرنی چاہئے اور اس دوا کو منگا کر فوراً استعمال شروع کر دینا چاہئے۔
ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔ پرہیز گڑ تیل اور مونگ کی دال نہ کھائی جائے۔
قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ) +

اطریفل زمانی

دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ مالیخولیا و مراق کو بہت مفید ہے۔ دردسر، قولنج اور تبخیر کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ اس کی مداومت نزلے کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا تنہا استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱) +

اطریفل ملین

دماغی بیماریوں کو مفید ہے اور پرانے دردسر کو زائل کرتا ہے معدہ اور انتڑیوں کے درد کو دور کرتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے
ترکیب استعمال: بوقت صبح یا سوتے وقت ۹ ماشے عرق بادیان ۱۲ تولے یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱) +

اطریفل مقوی دماغ

دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی کو زیادہ کرتا ہے۔ نزلہ اور دردسر کو نہایت مفید ہے۔ **ترکیب استعمال** صبح کے وقت یا رات کو سوتے وقت ۹ ماشے استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے فی تولہ صرف ایک آنہ (۱) +

زلف دراز

یہ تیل بالوں کی سیاہی اور درازی اور چمک کا بہترین محافظ ہے۔ اور اس کے علاوہ دماغی امراض میں مفید ثابت ہوا ہے۔ درد سر اور دماغ کی کمزوری دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ نیز اس کی اعلیٰ درجے کی قوت وطاقت صرف دماغ تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس کی حکیمانہ تاثیر بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور گرنے سے محفوظ رکھنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہے۔ ترکیب استعمال: دوسرے خوشبودار تیلوں کی طرح اس کا استعمال کیا جائے تو ہر قسم کے دماغی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ قیمت فی شیشی بارہ آنے (۱۲) +

معجون ثعلب

باہ کو قوت دیتی ہے۔ اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے عمدہ اور لاجواب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ماشے یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری بنسخہ کلاں ۵ تولے، یا عرق گاؤزبان ۵ تولے شربت انار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر تیس روپے (سے) + فی تولہ چھ آنے (۶) +

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دواء سوداوی خفقان اور مراقی مالیخولیا کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ دل اور جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے۔ سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے۔ بہت فوائد رکھتی ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ ماشے سے ۳ ماشے تک اس دوا کو نوش کرے۔ صبح کے وقت استعمال کی جائے گرم بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ صرف چھ آنے (۶) +

معجون سنگدانہ مرغ

معدے کو قوت دیتی ہے۔ ضعف ہضم کو زائل کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ اور ضعف معدہ کو نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ معدے کی کمزوری کے ازالے کے واسطے عجیب و غریب دوا ہے۔ ترکیب استعمال: ماشے یہ معجون عرق بادیان ۵ تولے یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی تولہ ایک آنہ (۱) +

معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص

حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ اعضاء کے درد کو زائل کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہے۔ معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے مصفی خون ہے چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ جو لوگ محرور المزاج ہوں ان کو بہت قوت اور فائدہ دیتی ہے۔ **ترکیب استعمال**: جو لوگ کمزور ہیں ۴ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۶ ماشے اور قوی اشخاص ایک تولے معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس معجون کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ زیادہ پرہیز کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴؍)

روغن بلساں

اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ زخم اور درد کو دور کرتا ہے۔ چوٹ میں نہایت مفید ہے۔ خون کو فوراً بند کر دیتا ہے۔ اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ سوزاک میں طبیب کے مشورے سے استعمال کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ زخموں اور چوٹوں کے لئے علی الخصوص مفید ہے۔ **ترکیب استعمال**: تقویت اعصاب اور درد کے لئے نیم گرم مالش کریں۔ سوزاک میں چند قطرے بتاشے میں ڈال کر حلق سے اتار دیں۔ خون بند کرنے اور زخموں کو اچھا کرنے کے لئے کپڑے کو اس روغن میں تر کر کے اس جگہ جہاں خون جاری ہو یا زخم ہو باندھیں۔ قیمت فی تولہ صرف ایک روپیہ (عہ) +

معجون دبید الورد

یہ معجون معدے اور جگر کی کمزوری، اور اقسام استسقاء، تحلیل اورام، اور جگر کے سدے کھولنے میں بہت مفید اور بے نظیر ثابت ہوئی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۶ ماشے یہ معجون عرق بادیان ۶ تولے، عرق برنجاسف ۶ تولے، شربت دینار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ قیمت فی سیر تین روپیہ بارہ آنے (للعہ) + فی تولہ صرف تین پیسے (۳؍) +

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے۔ آتشک کو بھی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ لال مرچ، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر دس روپیہ فی تولہ دو آنے (۲؍) +

عرق حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں سب سے بہتر دوا ہے

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہیں اور مریض کی حالت بدستور ہے تو عرق حیات استعمال کرائیے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجے میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے، اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جسے پیتے ہی تندرستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے۔ اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتی ہے۔ عرق حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی۔ اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈا کر سکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ سائن بورڈ لیے ہوا کر تقسیم کرنے ہوتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ اے فلاکت کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرق حیات ہے! ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی اور بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں۔ **ترکیب استعمال** تین سے چار تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گدر ایک تولہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ مال مریض اور ترشی کا پرہیز قیمت فی بوتل عار

اطریفل بادامی

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے۔ اور زیادتی محنت سے اس کو تھکنے نہیں دیتا بینائی اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے۔ اور خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے۔ نزلہ اور درد سر کو کھوتا ہے۔ نہایت مفید ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۹ ماشے صبح یا سوتے وقت استعمال کریں۔ اور گرم کھٹائی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (ا)

جوارش بسباسہ

بدہضمی اور معدے کی سردی کو دور کرتی اور بادی بواسیر کا استیصال کر دیتی ہے۔ پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتی کھانا کھانے کے بعد اس کا استعمال غذا کو اچھی طرح ہضم کر دیتا ہے نفخ نہیں ہونے دیتی اور ریاحی درد کو دور کر دیتی ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ **ترکیب استعمال:** صبح کو یا دونوں وقت غذا کے بعد، ماشہ یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (ا)

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے ۔ دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب ہے ۔ دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے ۔ زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا ۔ بینائی اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے ۔ فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے ۔ تفریح پیدا کرتا ہے ۔ اور دماغ کی خشکی کو دفع کرتا ہے ۔ ترکیب استعمال : ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول یا دیگر مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں ۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز ۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) ۔ ورق طلاء والا فی تولہ چھ آنے (۶/) ۔

مفرح دل کشا

دل کو قوت دینے میں بے نظیر ہے ۔ نشاط پیدا کرتی ہے ۔ بدن میں طاقت اور توانائی بخشتی ہے ۔ خفقان اور خیالات فاسدہ اور وسواس سوداوی کو زائل کرتی ہے ۔ بہت پر اثر اور نفیس چیز ہے بے انتہا فروخت ہوتی ہے ۔ ترکیب استعمال : ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ مصری ۲ تولے ڈال کر استعمال کریں ۔ ثقیل اور دیر ہضم غذائیں نہ کھائیں ۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) ۔

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب الفعل ہے ۔ خفقان اور ضعف باہ کو زائل کرتی ہے ۔ معدے اور پٹھے کو قوت دیتی ہے ۔ خون کی اصلاح کرتی ہے ۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے ۔ طاعون ، ہیضہ ، اور سوداوی امراض میں سودمند ہے ۔ اس کی خوبیاں کا اثر اس کے استعمال پر منحصر ہے ۔ ترکیب استعمال : ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان یا نسخہ دیگر ۲ تولے شربت عناب ۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے ۔ قیمت فی سیر پچیس روپے (۲۵ روپے) فی تولہ پانچ آنے ۔

جوارش مصطگی

معدے اور جگر کی سردی اور بلغم کو دور کرتی ہے ۔ اور منہ سے پانی بہنے ، پیشاب کی کثرت اور دستوں کو روک دیتی ہے ۔ خفقان کو دور کرتی اور ضعف معدہ کو مفید ہے ۔ ترکیب استعمال : ایک تولہ یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کی جائے ۔ مرطوب ، نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز ۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸/۷) فی تولہ چھ پیسے (۱۸/) ۔

معمر اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے:

معجون اعجاز

جوانی کا پیغام اور شباب کی خوشخبری

رگ پٹھوں میں بجلی کی سی لہر بن کر دوڑتی ہے۔ مردہ اعصاب میں نئی جان پڑ جاتی ہے۔ جو ضعیف العمر اصحاب جن کا مزاج بھی بہت گرم ہو ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اور دیگر مزاج والے صرف موسم سرما میں استعمال کریں۔ یہ معجون گردوں کو گرم اور قوی کرتی ہے۔ مادۂ تولید کو بکثرت پیدا کرتی ہے۔ رنگ نکھارتی ہے۔ کمزوری زائل کرتی ہے۔ قوت باہ بڑھانے میں عجیب الاثر ہے یعنی ضبط کا یارا نہیں رہتا۔ اور بمشکل خواہش کو روک سکتے ہیں۔ [illegible] والوں کے لئے۔ اس معجون کی تیاری میں دواخانے کا کثیر وقت اور زر کثیر خرچ ہوا ہے۔ تاہم عام دنیا کو مستفید ہونے کے لئے قیمت اس قدر کم رکھی گئی ہے کہ متوسط اور غریب آدمی بھی اس کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ معجون قوت باہ کے لئے گارنٹی کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔ پس طلب کیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔ **ترکیب استعمال:** ایک تولے یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیا نہ کھائیں۔ قیمت فی ڈبہ ایک روپیہ چار آنے (عہ/)

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کے لئے بہت مفید ہے۔ ہر سوزش کو دور کرتی ہے۔ وضع حمل میں قوت کو قائم رکھتی ہے۔ رحم کی گندی رطوبات جذب کرتی ہے۔ ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتی اور جسم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے۔ دردوں کو دور کرتی ہے۔ اور سوداوی و بلغمی بیماریوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ مردوں کے امراض دماغی و سوداوی بیماریوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ مردوں کے امراض دماغی اور کھانسی میں مفید ہے۔ ویدک دوا ہے۔ آیورویدک میں جو خواص اس کے بتائے گئے ہیں یہ ان کا خلاصہ ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۹ ماشے سے ۲ تولے تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے۔ کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ/) + فی تولہ ایک آنہ (ار/) +

حلوائے بادام

نہایت لذیذ اور خوشبودار چیز ہے۔ دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ نہایت مقوی اور فرحت بخش ہے۔ نزلے کو روکتا ہے اور کھانسی کو بھی فائدہ بخشتا ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۲ تولے صبح کو استعمال کریں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸عہ) + ۲۰ تولے کی ڈبیہ ایک روپیہ چودہ آنے ([illegible]) +

حب مرواریدی

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں جو عورتوں کی ان مخصوص اور مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں۔ اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ جگر سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی اور درد کا ہونا ان شکایتوں کے نام ہیں۔ اور ان کے نتائج جو کچھ دیکھنے کے بعد پیدا ہوتے ہیں وہ نہایت درد انگیز ہیں۔ سفید رطوبت جو رحم سے جاتی ہے وہ نہایت کمزور کر دیتی ہے یہ گولیاں اس کے لئے سود مند ہیں منی اور درد کو روکتی ہیں جریان کو کھوتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام عرق ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲) +

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے اور مادہ تولید کی تغلیظ کرتا ہے اور نہایت باہی اور ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں صحت کامل نصیب ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبہ (۱۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) +

معجون جوگ راج گوگل

فالج، لقوہ، رعشہ اور تمام امراض بارد، دماغی کو بہت مفید ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتی ہے۔ آتشک درد المفاصل کو بے حد نافع ہے۔ باہ کو بھی بے انتہا قوت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک یہ معجون ماءاللحم ۳ تولے یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے۔ نمونہ ایک آنہ (۱) +

عرق بید مشک قسم اول

دل، دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ درد سر کو دور کرتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ گرمی کے موسم میں اس کا استعمال کرنے سے فرحت محسوس ہوتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے سے ۱۰ تولے تک یہ عرق شربت انار ۲ تولے یا صرف نبات سفید کے ساتھ استعمال کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی بوتل تین روپے (سے) +

عرق نزلہ

نزلے زکام کا سب سے بہتر علاج

نزلہ و زکام اب اس قدر عام ہو گیا ہے کہ شاید کوئی شخص اس سے محفوظ ہوگا۔ اس کی وجہ عمونا بے احتیاطی ہے گرم غذا کے اوپر ٹھنڈا پانی پی لینا اس مرض کا سبب ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈ لگنا یا گرم و سرد ہو جانا، بدہضمی وغیرہ بھی اس مرض کے سبب ہیں۔ پس ان چیزوں سے احتیاط رکھئے تو یہ مرض کبھی نہ ہوگا۔ گو اس مرض کی سینکڑوں دوائیں ہیں لیکن عرق نزلہ حار و بارد دونوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے۔ پس عرق نزلہ کی ایک بوتل ہر گھر میں رہنی ضروری ہے۔ نہایت ہی مفید دوا اور قابل قدر چیز ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۵ تولے عرق صبح ۵ تولے شام کو استعمال کیا جائے۔ چائے نوشی۔ بادی اگر و تیل وغیرہ سے پرہیز۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ ۱) +

جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں

معدے کی سردی اور اس کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ خفقان بارد، اسہال بلغمی، زیادتی پیشاب اور سیلان لعاب میں فائدہ مند ہے۔ جگر کو قوت دیتی اور ضعف جگر کو نافع ہے۔ زیادتی بلغم سے معدے کے ضعیف ہو جانے کے سبب سے جو تبخیر ہوتی ہے اس کو خصوصیت سے مفید ہے **ترکیب استعمال:** ۵ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ بھوک سے کم اور ہلکی غذا کھائیں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (عہ ۷) + فی تولہ چھ پیسے (۱۰/۶) +

جوارش عود شیریں

معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے۔ بھوک پیدا کرتی اور کھانا خوب ہضم کرتی ہے۔ نہایت مفید ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۵ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (عہ) فی تولہ ایک آنہ (۱/) +

حب اعصاب

درد مفاصل اور عرق النساء میں مفید ہے دست آور بھی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲/) +

معجون جالی نوس لولوی

جالی نوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے اور خواہش کو مفید ہے (۲) گردے اور دیگر اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ وانثیین کے حول واملیس کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے پہنچ جاتے ہیں اور دوران خون میں مزاحم ہوتے ہیں۔انہیں اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور اپنے ذاتی فعل نوظ کو بیدار کرتی ہے اور حالت طبعی تک پہونچاتی ہے (۳) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے۔ اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۴) مردکی عظمت کو قائم رکھتی ہے (۵) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اچھی مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۶) اصل کی زائل شدہ قوت کا بدل پیدا کرتی ہے نیز (۷) ہر عضو کی کمزوری کے لئے نافع ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے۔ عمدہ بدرقہ یہ ہے کہ کشتہ طلا ۲ چاول یا ماء اللحم ماءش دو آتشہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو۔ اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بیدمشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر چالیس روپے (للعہ) فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

جوارش جالینوس

معدہ اور باہ کو قوت دیتی ہے۔ درد کمر کو زائل کرتی ہے۔ گندہ دہنی اور ریاح کو دور کرتی ہے۔ زیادہ پیشاب کو جو سردی سے ہو روک دیتی ہے۔ بادی بواسیر اور گردے مثانے کی ریگ کو فائدہ دیتی ہے۔ اشتہا پیدا کرتی ہے قبض کو رفع کرتی ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ درد سر اور بلغمی کھانسی میں بھی نہایت مفید مجرب ہے **ترکیب استعمال:** ۷ ماشے صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں ثقیل اور بادی اشیاء نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ صرف دو آنے (۲/) +

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے۔ جوہر انسانی کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے۔ جوانی کو خاک میں ملانے والا اور قوت جسمانی کو زائل کرنے والا ایسی موذی مرض ہے۔اس قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ صرف ۲۰ یوم کے استعمال سے ہی یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک تولے یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کی جائے۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز قیمت فی ڈبیہ ۲۰ یوم کے لئے صرف دو روپے (عہ/) +

شربت فولاد

معدے کو فولاد بنا دیتا ہے

ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا اور جسم میں بیس دن کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے بھوک لگاتا اور بوڑھوں سے نوجوانوں کو بہت ہی جلد ہضم کر دیتا ہے۔ قوت جسمانی کو ترقی دیتا اور چہرے کو خوش رنگ و پرجوش بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہوں ان کے لئے تریاق سے زیادہ ہے۔ تلی یا جگر بڑھ گیا ہو تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲۰ خوراک والی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

معجون سپاری پاک

عورتوں کی ان مخصوص اور مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہے جو ان کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہے۔ جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا۔ جریان منی اور رودہ کا جاری ہونا ان شکایتوں کے نام ہیں۔ اور ان کے کچھ عرصے کے بعد نہایت خراب اثرات پیدا ہوتے ہیں اس معجون کے استعمال سے یہ تمام شکایات بہت جلد رفع ہوجاتی ہیں۔ مردوں کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ سرعت کو زائل کرتی ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ صرف ایک آنہ (ار) +

جریان اور احتلام

تعجب ہے کہ جن امراض کی ہندوستان میں کثرت ہے ان کی دوائیں بھی یہاں کے اشتہاری حکیموں نے بے انتہا بنا رکھی ہیں۔ ملک کی موجودہ فضا کو دیکھتے ہوئے اگر کہا جائے کہ جریان نوے فی صدی آدمیوں میں پایا جاتا ہے تو غالباً غلط نہ ہوگا۔ مگر ابھی تک اس عالمگیر مرض کی کوئی کامیاب دوا سننے میں نہیں آئی۔ بعض لوگ دواؤں میں منشی اشیاء شامل کر کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں جن سے بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔ اور اکثر اس قسم کی دواؤں سے مریضوں کو مرتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

ہم اس مرض کے معالجات کے متعلق برسوں تک غور و فکر کرتے رہے اور مسلسل تجربات کے بعد آج پبلک میں ایسی کامیاب دوا پیش کر رہے ہیں جس کے اثرات اور کامیابی کا ہمارے دشمنوں کو بھی اعتراف ہے۔ علاوہ اس مرض کے دور کرنے کے اس دوا سے قوت باہ پر بھی نہایت عمدہ اثر پڑتا ہے۔ جسم میں چستی پیدا ہونے لگتی

ہے۔ اور جس قدر امراض اور حالتیں اس مرض سے مریض سے مریض پر طاری ہوتی ہیں ان تمام خرابیوں کو دور کرکے نئی زندگی جسم میں پیدا کر دیتی ہے۔ غرضیکہ معدے کی خرابی، پژمردگی، قبض، خوف، وہراس، خفقان جو اس مرض کی خصوصیات میں داخل ہیں۔ ان سب کا صرف ایک ہی علاج یعنی "**اکسیر جریان**" ہے جس کے مقابلے کی کوئی دوسری دوا ہندوستان کے کسی دوسرے دواخانے سے نہیں مل سکتی۔ ترکیب استعمال کا پرچہ دوا کے ہمراہ۔ قیمت ۲۱ خوراک صرف ایک روپیہ چار آنے (لعہ) +

معجون حمل عنبری علویخانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ان کے لئے بہت مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے پورے دنوں کے بعد بچہ پیدا ہوگا۔ اور آفات سے محفوظ رہیگا یہ معجون قیمتی اشیا سے بنائی جاتی ہے۔ عمدہ چیز ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے، یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

حب خاص

ضعف باہ کے واسطے نہایت مفید اور مخصوص دوا ہے۔ بدن کو قوت دیتی ہیں اور اعضائے رئیسہ کو قوی بناتی ہیں ان کے چند روزہ استعمال سے پٹھوں میں حرکت و قوت آجاتی ہے۔ اور دماغی ضعف دور ہو کر سستی رفع ہو جاتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہیں۔ خون صاف ستھرا اور زیادہ پیدا کرتی ہیں۔ ان کے چند روزہ استعمال سے بے حد فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** صبح کو پاؤ بھر گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ مقوی غذائیں استعمال کریں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ (عہ) +

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور بہترین و لذیذ دوا ہے۔ ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے مثلاً کمر کے درد کا رہنا، رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا، جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہو جانا وغیرہ میں نہایت مفید چیز ہے مشہور دوا ہے۔ مرد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک لڈو کی ایک خوراک ہے۔ کھا کر گرم دودھ پاؤ بھر پی لیں۔ بادی اور ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت ۳۲ خوراک دو روپے آٹھ آنے (عہ/) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، وکیل یا کلرک، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے۔ اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تھکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے۔ تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو، بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی آپ کا ہر وقت حامی اور مددگار ہے۔ یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبری ایک نعمت اور ایک رفیق اور ایک سچا مددگار ہے۔ دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ کمزوری دماغ اور دل کی کمزوری سے ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد اور آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب عیبتوں سے بچا لیتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ تجربہ خفقان، اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، سیلان الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ ان سب شکایتوں کو اس عرق کی چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۵ تولے عرق، مں ایک تولے مصری ملا کر استعمال کریں۔ بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ **قیمت** فی بوتل صرف دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

حبّ آتشک

آتشک کے مرض میں نہایت مفید ہیں۔ نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند اور بارہا کی مجرب ہیں **ترکیب استعمال:** ایک گولی منقے میں اس طرح بند کرکے کہ گولی دانتوں کو نہ لگے کھائیں۔ اور ہر کی دال خوب گھی ڈال کر، یا بکری کے گوشت کا قلیہ پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ کھائیں۔ اس کے سوا اور کسی چیز کے کھانے کی اجازت نہیں۔ تا وقتیکہ اس دوا کا استعمال رہے۔ یاد رہے کہ اس گولی کو چبایا نہ جائے۔ قیمت فی درجن صرف تین روپے (سے) +

عرق فواکہ

خفقان، وحشت، وسواس اور جنون وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے **ترکیب استعمال:** ۵ تولے سے ۱۰ تولے تک یہ عرق شربت انار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ بادی اور گرم اشیاء سے پرہیز۔ **قیمت** فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابل اطمینان زود اثر اور بھروسے کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں۔ یہ ہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اٹھا کے بٹھا دیتی ہے۔ آخری وصیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی ہے۔ اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے۔ ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کے آخر لمحے میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے۔ جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہو گی؟ "جواہر مہرہ" قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے۔ یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر خطا نہیں کرتا ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے کے سبب سے ہو خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی رہنے نہیں دیتا۔ اگر دل کمزور ہے اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہیں۔ اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے۔ جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا۔ اگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہوں اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہو تو "جواہر مہرہ" کو بیمار کے حلق سے اتار دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر ظاہر کرتا ہے۔ اصل جواہر مہرہ جس کی شہرت چہار دانگ عالم ہے وہ یہی ہے۔ اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار تندرست اور تندرست اس کے استعمال سے طاقت ور اور خوش ہو جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص نہایا بہتر ہے کہ دوا المسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (للعہ) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۱۵ قرص دو روپے آٹھ آنے (۲ ۸) +

حب بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ہیں۔ سوزش کو دفع کرتی ہیں اور مسوں کو بالکل خشک کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں قیمت فی درجن قرص تین آنے (۳ ر) + نوٹ: مسوں پر "ضماد بواسیر" لگانا چاہئے +

حب بواسیر خونی

یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ گولیاں صبح کے وقت تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن قرص تین آنے (۳ ر) +

دواء الشفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل ہو جانے کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ ہزاروں مریض اس سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے۔ فی الحقیقت بے مثل اور بے ضرر چیز ہے۔ **دواء الشفاء کے فوائد کی** دھوم ہے۔ اگر خدا نخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے پہلے یہ دوا استعمال کرا لیجئے۔ جنون کے جس مریض کی آنکھیں سرخ رہتی ہوں، نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو۔ اس کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ مگر انہیں زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے اور اس نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدہ دکھلایا ہے۔ دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک کے مجربات کا کرشمہ ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک قرص صبح اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ، گوشت اور شیریں اشیا سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

سفوف خاص

یہ عطیہ طبیب اعظم عالی جناب شفاء الملک صاحب بہادر کے خاص مجربات سے ہے جس کو حکیم صاحب ممدوح کے صاحب زادے عالی جناب حکیم ناصر الدین احمد خان صاحب نے بہ نظر رفاہ عام ہمدم دواخانہ دہلی کو عطا فرمایا ہے۔ یہ عورتوں کے کمر کے درد اور کمزوری مثانہ کے سبب بار بار پیشاب آنے کو رحم سے رطوبت بہنے کو بند کرتا ہے۔ اور ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال**: صبح کو ۵ ماشے تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں قیمت ۲۰ خوراک کی ڈبیہ صرف ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے خفقان اور مالیخولیا کے مرض میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور خیالات فاسد کی پیدائش کو روکتا ہے۔ دماغ کی حفاظت کرتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو روکتا ہے۔ کھانسی اور دمہ میں بھی مفید ہے قیمتی اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح کے وقت استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ صرف بارہ آنے (۱۲) +

نوجوانوں کے لئے :

معجون اکسیر باہ (خاص الخاص)

یوں تو قوت مردی کی ہزار ہا دوائیں ملتی ہیں یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدد شامل ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ ہم نے نوجوانوں کے لئے مدت کی جاں فشانی کے بعد ایک ایسا مرکب تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازاری کوئی دوا نہیں کر سکتی۔ کمزوری باہ کی صورت سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ عضو مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے۔ رقت اور سرعت میں لاثانی دوا ہے۔ اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے۔ اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے غذا جزو بدن نہیں بنتی۔ خون کی قلت ہے۔ اعصاب کمزور ہیں۔ جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں۔ طبیعت گھبراتی ہے۔ بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو معجون اکسیر باہ کا آج ہی سے استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہو سکتی۔ کارکنان دواخانہ نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجزنما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں۔ معجون کا اثر نہایت لطیف ہے۔ تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے۔ معدے اور حرارت غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ خون میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام اجزا قیمتی اور بے ضرر ہیں۔ قیمت فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸/) +

جوارش اناریں

معدے اور جگر کو قوت دیتی، حرارت کو تسکین دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گذر سادہ ۵ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور گرم اشیائے سے پرہیز کریں۔ **قیمت** فی تولہ صرف ایک آنہ (۱/) +

حبِ عُروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں تفریح مزاج لوگ ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ **ترکیب استعمال:** رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے قیمت فی درجن صرف چھ آنے (۶/) +

حبّ جوہر طلائی

(یعنی سونے کی روح کی گولیاں) سونا بھی بیش قیمت دھاتوں میں سے ایک دھات ہے۔ اہل ہند مدت دراز سے اس کے فوائد سے واقف تھے۔ حیات انسانی کے لئے اس کو کس قدر اہمیت حاصل ہے، اس کا ان کو بخوبی علم تھا۔ چنانچہ وہ اس کا کشتہ بنا کر اور نیز دوسری صورتوں میں استعمال کرتے تھے لیکن اب مدت دراز سے یہ کوشش تھی کہ اس کے ایسے مرکبات تیار ہوں جو زیادہ سے زیادہ مفید اور باا‌ثر ہوں۔ بہت خوشی کا مقام ہے کہ ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہوئے اور اس سونے کے ایسے مرکبات جدید اصول کے ماتحت تیار کئے جو تجربہ کرنے پر حیرت انگیز اثرات کے حامل ثابت ہوئے۔ یہ ارواح اور حرارت غریزی کی حفاظت کرنے نیز اس کو قوت دینے کے لئے بے نظیر ہیں اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں۔ قوت مردمی کو برانگیختہ کرتی ہیں۔ اس کا چند روز کا استعمال ایک ضعیف اور ناکارہ جسم میں قوت و توانائی اور ایک تازہ روح پیدا کر دیتا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور دودھ گھی مکھن وغیرہ قابل برداشت ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی ۳ ماشے آٹھ روپے (مصہ) +

حب لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے۔ قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے۔ یہ گولیاں مولد منی، دافع جریان اور ممسک ہیں قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں۔ تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں۔ باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی قسم سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن صرف ایک روپیہ آٹھ آنے (لعہ) +

لبوب کبیر

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب الاثر ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ گردوں کو گرم اور قوی کرتا ہے۔ مادۂ تولید کو بہ کثرت پیدا کرتا ہے اور رنگ نکھارتا ہے۔ کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ قوت کو بڑھانے میں عجیب الفعل ہے۔ ہر اعتبار سے قوت باہ کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں۔ **ترکیب استعمال**۔ ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ دوا کشتہ قلعی ۴ چاول یا کشتہ طلا ۲ چاول کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ اگر ماء اللحم بہ نسخہ خاص ۵ تولے اوپر سے پی لیا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔ قیمت فی تولہ صرف چار آنے (۴؍) +

سچے موتیوں کا خمیرہ

جس کو موتی جھرا یا چیچک اور انگریزی میں میعادی بخار کہتے ہیں اس میں ضرورت ہوتی ہے کہ ہمیشہ دل کی حفاظت کی جائے اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر دور نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ **خمیرہ مروارید** اس بیماری کے لئے بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی بے قراری خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک فعل ہے۔ بیمار و تندرست دونوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ اور تندرستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۳ ماشے صبح اور ۳ ماشے شام کو استعمال کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولہ) ایک روپیہ چودہ آنے (۱۴/۱)

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ہمارا تیار کردہ حسن یوسفی بلکہ ایک خاص شاہی نسخہ ہے کہ جو شاہی محلات میں اطباء شاہی استعمال کرایا کرتے تھے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سُنی ہی ہوگی۔ آپ اس دوا کو استعمال کرکے دیکھ لیجئے۔ چہرے کا رنگ نکھارنا اور جلد کو نرم، ملائم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے۔ دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں اور گلاب کا حسن اور چہرے کا سنگار ہے ایک دفعہ بھی جن خاتون نے اسے استعمال کرلیا پھر کوئی دوسری چیز پسند نہ آئے گی۔ **ترکیب استعمال**۔ بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) آٹھ آنے (۸/) +

حب سرفہ خاص

بچوں کی خشک کھانسی میں جس میں سانس ہو جاتی ہے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ جوانوں کی کھانسی میں بھی مفید ہیں۔ نزلے کو روکتی ہیں اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں۔ نزلے کی شدت سے جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں۔ پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے۔ اگر آپ کو متذکرہ کوئی شکایت ہے تو ان گولیوں سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ **ترکیب استعمال**: کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں تک دی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن صرف تین آنے (۳/) +

شربت مصفی اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفی خون دوا ہے۔ فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ جذام ہو یا آتشک۔ تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں۔ بدن پر جابجا زخم موجود ہوں اور اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو۔ خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر داد موجود ہوں اور بہترین دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں بھی حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو تو ان سب مریضوں کے لئے شربت مصفی اعظم استعمال کرکے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجے۔ اس کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے۔ اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے۔ اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا۔ جسم کندن کی مانند چمک آئے گا۔ اور تروتازہ اور شاداب نظر آنے لگے گا۔ جو مریض اس دوا کے میسی اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شربت مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ دوا ہے۔ ترکیب استعمال ایک ایک تولہ صبح و شام پی لیا کریں۔ شیرینی و گرم، لال مرچ، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے شربت) صرف ایک روپیہ (عہ) +

عرق سوزاک

نئے اور پرانے سوزاک کے لئے یہ ایک آزمائی ہوئی اور قابل بھروسہ دوا ہے۔ پیشاب کی ہر تکلیف، خون اور پیپ کا آنا، اور تمام شکایتیں دور ہو کر تین یوم میں خدا کے فضل سے شفائے کامل نصیب ہو جاتی ہے۔ نہایت مفید اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو تین روز تک پئیں۔ اگر سوزاک پرانا ہے تو ۶ روز استعمال کرنا مناسب ہے۔ گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی ۹ خوراک دو روپے چار آنے (عہ) +

جوارش بادشاہی

دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہے، خفقان اور وحشت کو دور کرتی ہے۔ حرارت کو تسکین دیتی ہے، معدے کی تبخیر کو کھو دیتی ہے۔ طبیعت میں سکون و راحت اور انبساط پیدا کرتی ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ جوارش صبح کو استعمال کریں۔ گرم، بادی اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کریں

قیمت فی شیشی (۸ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

جوہری

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دواء

سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا وغیرہ کے لئے ایک کامیاب اور نفیس دوا ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ رعشہ اور فالج وغیرہ آتشک کے نتائج سے محفوظ رکھتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** یہ دواء کیپ شول میں محفوظ ہے۔ اس کو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کرنا چاہئے۔ قیمت فی خوراک دو آنے (۲/) +

حبِ مسرت

مقوی ہیں۔ مبہی ہیں، ممسک ہیں، اعضائے رئیسہ کے لئے مجرب ہیں، یہ گولیاں اپنے اوصاف اور خوبیوں میں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ ان گولیوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام نظام جسمانی اور اعضائے رئیسہ پر اپنا پورا اثر ڈالتی ہیں۔ ایک طرف تو یہ اعلیٰ درجے کی مقوی ہیں اور بے انتہا امساک پیدا کرتی ہیں۔ دوسری طرف ان کا کمال یہ ہے کہ معدے کے تمام امراض کو دور کرتی ہیں اور غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی ہیں۔ حالانکہ عام طور پر اس قسم کی دوائیں معدے کو خراب کر دیا کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان گولیوں کے چند روزہ استعمال کے بعد قوت باہ ناقابل برداشت ہو جاتی ہے اور انسان کا وزن بڑھ جاتا ہے اس کے علاوہ تمام اعضائے رئیسہ میں یہ گولیاں ایک برقی لہر دوڑا دیتی ہیں **ترکیب استعمال:** ایک گولی رات کو پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ **قیمت** فی شیشی (۴۰ خوراک) پانچ روپے (سے) +

حبّ نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری ادویات کرتی ہیں۔ کوئی نشے کی چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے مطلب کی اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ لذت اور تفریح کا سامان بھی ہے۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک تجربہ اس کی خوبیاں کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک ادویات میں نشے آور ادویات شامل ہوتی ہیں اور نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں برا اثر دکھاتی ہیں۔ **حبّ نشاط** اس سقم سے پاک ہے اور اسی غرض سے ہم نے اسے حاصل کیا کہ واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ ممسک ادویات کے استعمال پر مجبور ہیں ان کو مفید اور بالکل بے ضرر دوا مہیا کی جا سکے۔ **ترکیب استعمال:** وقت خاص سے ایک گھنٹے پیشتر ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **قیمت** فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے

معجون مغلظ لولوی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے۔ ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، رقت، سرعت، احتلام اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ یہ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت ہشاش و بشاش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ کی ادویات میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجے کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے اور مثانے، گردے و جگر کی زائد حرارت کو زائل کرتی ہے **ترکیب استعمال:** یہ معجون ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے شام کو ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ استعمال کے دوران میں مجامعت سے بھی کلیتاً پرہیز کریں قیمت فی تولہ صرف دو آنے (۲/) +

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو باقاعدہ طور پر پورا نہیں کرتا ہے۔ اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور جگر دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو "حب جگر" ان حالتوں کو دور کر دے گی۔ پیٹ کی گرانی جاتی رہے گی قبض باقی نہ رہے گا۔ اور جگر باقاعدہ طور پر اپنا فعل انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔ الغرض یہ گولیاں جگر اور اس کی تمام بیماریوں کو دور کرنے میں بے مثال ہیں اور نیز طحال میں بھی بے نظیر ہیں۔ **ترکیب استعمال:** دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی استعمال کریں۔ مرغن، ثقیل اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں قیمت ۴ درجن صرف چھ آنے (۶/) +

معجون فلاسفہ لولوی

باہ کو بڑھاتی ہے مادۂ تولید کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے سلسل البول، درد کمر و گردہ اور وجع المفاصل (گٹھیا) وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ چہرے کا رنگ صاف کرتی ہے۔ بوئے دہن کو زائل کرتی ہے منہ کو خوشبودار بناتی ہے۔ جریان اور سیلان رطوبت کو نافع ہے قبض کشا ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۶ ماشے یہ معجون رات کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ استعمال کرنی چاہیئے۔ ترش اور بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۵ خوراک ایک روپیہ چودہ آنے (۱۴/۱) +

معجون نشاط

یہ معجون دل، دماغ اور اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ مادۂ تولید کی بعض نا غضائیں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ۔ باہ کو قوت دیتی ہے چہرے
کا رنگ سرخ کرتی ہے اور اعضائے رئیسہ کے ضعف یا بیرطلے میں خاص اثر رکھتی ہے اور ان میں ضعف کی جگہ
اس کو دور کرتی ہے۔ نیز اعضائے اسفل کی خرابی یا کچھ احتیاط مد نظر نہ رکھنے اور طبی ہدایتوں کی پرواہ نہ کرنے سے جو بیماریاں
قوت اور سستی کی جگہ چستی پیدا کرتی ہے ۔۔۔ پیدا ہو جاتی ہیں جیسے نقرس النسا وغیرہ۔ ان امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ تفریح اور شادمانی بخشتی ہے حقیقت
میں عجیب و غریب اور پر اسرار چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشے یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس
کو بدرقے کے ساتھ کھانا اور بھی زیادہ مفید ہے۔ لہذا کشتہ قلعی ۲ رتی ملا کر ماء اللحم بہ نسخہ خاص دو آتشہ ۵ تولے
کے ساتھ استعمال کیا جائے تو عجیب النفع ثابت ہوتا ہے۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کیا جائے۔ **قیمت فی شیشی**
(۳ خوراک دوا) تین روپے بارہ آنے (۱۲/۳) +

حب مدر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے مستورات میں یہ شکایت آج کل عام ہے۔ اور ان کی تن
درستی اور صحت کو شدید نقصان پہونچ رہی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیئے۔ طرح طرح کے عوارض
رفتہ رفتہ اس خرابی سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ گولیاں عورتوں کی مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی
کمی اور بندش کو دور کر کے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کر دیتی ہیں جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ اور ایام ماہواری میں
خرابی پیدا ہونے سے جو شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرتی ہیں اور نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ **ترکیب
استعمال**: ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام کو کھانی چاہیئے۔ حالت ایام میں نہ
کھائیں قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲/۱) +

خمیرہ زہر مہرہ

خفقان، وحشت، مالیخولیا اور مراق کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ پیاس کو دور کرتا ہے۔ دل کو تقویت دینے
کے لئے بھی بے مثل ثابت ہوا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۳ ماشے صبح یا سہ پہر کو استعمال کریں۔ بادی اور گرم اشیاء سے
پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸/) +

فورلی

بچنے کی بے مثال دوا ہے

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی ہیبت سے ڈرتی ہوں یا ماں نہ بن سکتی ہوں وہ فورلی استعمال کریں تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا۔ فورلی استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی۔ فورلی صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیے جو اولاد کی کثرت اور حمل کی تکلیف کی متحمل نہ ہوں اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوبصورتی قائم رکھنا چاہیں۔ فورلی عورت کو بانجھ کرنے والی یا صحت کو خراب کرنے والی نہیں ہے۔ اگر فورلی سے آپ کو فائدہ پہونچے تو آپ اپنی یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں۔ جو معزز بیگمات فورلی سے فائدہ اٹھا چکی ہیں ان کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آرہے ہیں۔ یاد رکھئے فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں۔ اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ **قیمت** فی شیشی ۲ بار کے لئے ایک روپیہ (عه/) +

حب مبہی اعظم جدید

جسم کی اندرونی خرابیوں کی اصلاح کرکے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہیں۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتی ہیں۔ چہرے کا رنگ سرخ اور چمکدار بناتی ہیں پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں۔ اور امساک بھی پیدا کرتی ہیں۔ کم از کم چالیس دن تک ان گولیوں کو استعمال کرنا چاہئے۔ **ترکیب استعمال**۔ ایک ایک گولی صبح و شام دونوں وقت دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ حسب برداشت دودھ گھی اور مکھن وغیرہ ضرور استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۴۰ گولی) دس روپے (عہ) +

معجون فلافلی

معدے کے درد کو زائل کرتی ہے۔ معدے کی غلیظ ریاحوں کو زائل کرتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی ہے۔ اور اس کے اکثر امراض میں سودمند ہے۔ کم قیمت اور مفید دوا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۵ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۶ تولے عرق عنب الثعلب ۶ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی سیر دو روپیہ آٹھ آنے (عہ/) فی تولہ دو پیسے (۲/) ۔

خمیرہ نزلی جواہر والا

نزلہ، زکام اور کمزوری دماغ کی بے نظیر دوا

تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، منصف اور دماغی کام کرنے والے اکثر نزلہ، زکام، کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور عام اشخاص بے احتیاطی کی وجہ سے فوائد دیکھ کر یونانی حسب ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کیسا ہی پرانا نزلہ زکام ہو اس کے استعمال سے اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ طرفہ یہ ہے کہ یہ دوا اعلیٰ درجے کی مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعضاء رئیسہ، بھوک لگاتی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے نجات حاصل کریں تو آپ کو اس سے بہتر دوا دنیا میں نہیں مل سکے گی۔ اس کی قدر آپ استعمال کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ۹ ماشے یہ خمیرہ صبح یا رات سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش، ثقیل اور زیادہ سرد اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔ **قیمت** ۱۰ خوراک کی شیشی ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

حب سیلان عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں۔ عورتوں کی ان تمام مخصوص اور مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ جو اُن کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں۔ اور جوانی میں بڑھاپے کی سی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا۔ جریان منی اور ودی کا ہونا وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں اور ان کے نتائج جو کچھ عرصہ کے بعد نمودار ہوتے ہیں وہ نہایت ہی دردانگیز ہیں۔ سفید رطوبت جو رحم سے جاتی ہے وہ نہایت کمزور کر دیتی ہے۔ یہ گولیاں اس کے لئے سودمند ہیں۔ مذی اور ودی کو روکتی ہیں جریان کو کھوتی ہیں۔ **قیمت** فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے

لبوب کبیر

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب الاثر ہے اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ گردوں کو گرم اور قوی کرتا ہے مادۂ تولید کو بکثرت پیدا کرتا ہے۔ رنگ نکھارتا ہے۔ کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ قوت کو بڑھانے میں عجیب الفعل ہے۔ ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں۔ قوت باہ کے لئے عمدہ چیز ہے۔ **ترکیب استعمال:** اس لبوب کی خوراک ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک ہے کشتہ قلعی ۴ چاول یا کشتہ طلا کلاں ۲ چاول ملا کر کھلایا جائے اُوپر سے دودھ ایک پاؤ یا عرق ماء اللحم بہ نسخہ خاص دواخانہ ۵ تولے پی لیا جائے۔ **قیمت** فی تولہ چار آنے (۴ر) +

عرق شباب

اگر قیمتی جوہر ... منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک ہی بوتل ہم سے منگائیے اور کھوئے ہوئے شباب اور بگڑی ہوئی صحت پھر حاصل کیجئے۔ یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ عرق شباب بڈھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا رہا ہے۔ ہم نے اس عرق میں [illegible] کی پوری قوت رکھی ہے۔ عرق ماء اللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ اس کے استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کو ضبط کرنا ناممکن ہے۔ موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے۔ اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جاسکتے مختصر یہ کہ قوت باہ کے واسطے نہایت عمدہ ولاجواب دوا ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۲ تولے عرق میں ایک تولہ مصری ملا کر پی لیں۔ ایک گھنٹے بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے (ﮧ) +

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب وغریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔ کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے۔ بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک وصاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہونچاتی ہے پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ دمہ، نمونیا، ذات الجنب وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہے۔ ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز جلد کشادہ ہو جاتی ہے۔ نزلہ وزکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ قرص سعال کے حیرت افزا فوائد سے بوڑھے، بچے، جوان، مرد، عورت، سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸/) +

حب جلوار

یہ گولیاں باہ کو قوت دیتی ہیں اور سرور ونشاط پیدا کرتی ہیں۔ دماغ کو قوت دیتی ہیں۔ جریان کو بھی نافع ہیں۔ رقت اور سرعت انزال کے لئے بھی مفید ہیں۔ ممسک ہیں۔ افیون کی عادت چھڑاتی ہیں۔ نزلے اور کھانسی کو روکتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی یا دو گولیاں صبح کو یا رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان ایک تولے یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (ﻋﮧ) +

عورتوں کے بہت سے پوشیدہ اور خطرناک امراض میں کام آنے والی نہایت مفید اور لاجواب اکسیر

شفاءِ نسواں

جس طرح یہ ایک عملی حقیقت ہے کہ دنیا میں ضبط کا سب سے بڑا نمونہ عورت کی بے غرضی
کسی ملک میں نہیں ہوتی۔ اسی طرح یہ بات بھی روزِ روشن کی
ہندوستان سے زیادہ صفاکانہ دنیا کے
طرح ظاہر ہے کہ ہندوستان کی بے زبان عورت کی برداشت اور جفاکشی کا دنیا کی اور کوئی عورت
مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کچھ تو صدیوں کی غلامی کے باعث اور کچھ ہمارے بود و باش کے طریقوں نے صنفِ
ضعیف کو ہزارہا امراض کا شکار بنا دیا ہے۔ ورزش اور تازہ آب و ہوا کے نہ ہونے اور گھر کی گندی فضا
کے اثرات سے اکثر اس کی صحت خراب رہا کرتی ہے جس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ عام جسمانی کمزوری
کے بعد ہر قسم کی جنسی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور غریب عورت کو حیض کی کمی و بیشی، تکلیف سے آنا،
سیلان الرحم، اعضائے جسم میں درد، سر گرانی، بھوک نہ لگنا، سستی، افسردگی، خرابی خون، اورام،
بے ہوشی کے دورے، خفقان، اختلاج، بدہضمی جیسے بے شمار مہلک امراض کا شکار ہونا پڑتا ہے لیکن اگر
ایک طبیب کے نقطۂ خیال سے دیکھا جائے تو ان تمام امراض کا سبب ایام کی خرابی ہے۔ اس زہریلے
خون کے باقاعدہ خارج نہ ہونے سے ہزارہا خطرناک امراض کا احتمال پیدا ہو جاتا ہے۔

اگرچہ اس قسم کی بہت سی دوائیں بازار میں دستیاب ہوتی ہیں مگر فائدے کے لحاظ سے اُن کا
ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ ملک کی اس اہم ترین ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے ایک ایسا مرکب تیار کیا
ہے جس کے استعمال سے اس قسم کے تمام امراض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اور عورت کی صحت اور جوانی برقرار
رہنے کے علاوہ رنگ میں صفائی اور چہرے پر چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاضمے کے لئے بھی یہ دوا نہایت مفید
ہے۔ دائمی قبض جو اس مرض میں رہتا ہے۔ اس کے لئے اس سے زیادہ زود اثر دوا کا ملنا نہ صرف مشکل
بلکہ دشوار ہے۔ "شفاءِ نسواں" کی صرف ایک شیشی سے اس گلِ نارِ کیف و انبساط میں وہ بہار پیدا ہو
جاتی ہے جس کے تماشے کے لئے اہلِ نظر مضطرب رہتے ہیں۔ دواخانے کی سفارش پر صرف ایک بار ضرور
یہ دوا اپنی عزیز عورتوں کو استعمال کرا کے جڑی بوٹیوں میں خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ ترکیبِ استعمال
کا پرچہ دوا کے ساتھ ہوگا۔ قیمت بھی اسی خیال کے پیشِ نظر بہت ہی کم رکھی گئی ہے کہ ہر خاص و عام اس
سے فائدہ اٹھا سکیں۔ فی شیشی

شمالی ہند کے موسم گرما میں پہاڑوں اور ٹھنڈے مقامات پر جانا ہر شخص کو نصیب نہیں

ہمدم دواخانہ دہلی کا تیار کردہ

شربت راحت روح

استعمال کیجئے

اور اپنے گھر میں اہل وعیال کے ساتھ رہ کر شملے کا لطف اٹھائیے ۔ یوں تو ہر ایک دواخانہ اپنی اپنی ایجادات کی تعریف میں مبالغہ کرتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمدم دواخانے کا تیار کیا ہوا شربت راحت روح اپنی مثال آپ ہے ۔ دواخانے کو بڑا ناز ہے کہ اس جیسا شربت نہ کوئی بنا سکا ہے اور نہ بنا سکتا ہے ۔ اس کے حیرت انگیز تاثیرات کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں ۔ یہ شربت اعلےٰ قسم کے فواکہات مثلاً انار، انگور، سیب، اناس، سنگترہ، اور مالٹا وغیرہ بہت سی اعلےٰ درجے کی مفرح و مسکن اشیاء کا جوہر ہے ۔ خوش گوار، خوشبودار اور خوش ذائقہ ہے موسم گرما میں اس سے بہتر اور کوئی چیز نہیں ہو سکتی ۔ لو لگنے سے جسم کو محفوظ رکھتا ہے پیاس، دردسر، متلی، اختلاج دل و دماغ وغیرہ کی شکایت کو رفع کرتا ہے ۔ خون صالح بہ کثرت پیدا کر کے مزاج میں اعتدال اور چہرے پر رونق و شگفتگی پیدا کرتا ہے ۔ آنکھوں میں ٹھنڈک، دل کو راحت اور دماغ کو فرحت پہونچاتا ہے ۔ پراگندہ حواس کو درست کر کے کام کے قابل بنا دیتا ہے ۔ بوئے دہن کو زائل کر کے منہ میں خوش گوار خوشبو پیدا کرتا ہے ۔ شیرخوار بچوں کے لئے آب حیات ہے ۔ شربت راحت روح کوئی بازاری یا معمولی شربت نہیں ہے ۔ ہندوستان کے بڑے بڑے مشاہیر اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شربت راحت روح کا ایک گلاس انسان کی صحت و تن درستی میں انقلاب پیدا کر دیتا ہے

جس طرح ہر چمکدار چیز سونا نہیں ہوتی، بالکل اسی طرح بوتلوں میں بند کی ہوئی ہر گلابی میٹھی چیز شربت راحت روح نہیں ہوتی معلوم بازاری شربتوں میں کوئی فائدہ نہ ہونے کے ساتھ ہی یہ قدم بدصفات ہوتا ہے کہ وہ صفرا پیدا کرتے ہیں لیکن شربت راحت روح نہ صرف اس عیب سے پاک ہے بلکہ حدت صفرا کا معقول ترین علاج ہے ۔ بچے ترکیب استعمال ہمراہ

قیمت ایک بڑی بوتل کی صرف دو روپیہ (۲)

ہمدم دواخانہ دہلی

قیمت فی کاپی ایک آنہ
(۱/)

سالانہ چندہ بارہ آنے
(۱۲/)

تار کا پتہ ۔ ہمدم دہلی

کہتا ہے جوشش دریا سے سمندر کا سکوت
جتنا جس کا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش ہے!

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات دہلی

نمبر ۴	اکتوبر ۱۹۴۵ء	جلد ۱۳

فہرست مضامین

ملیریا

(از جناب حکیم قاضی رفیق احمد صاحب نبالوی)

اسباب موسم برسات کے بعد اگر سانپوں سے تمام ملک میں ہزاروں جانیں تلف ہوتی ہیں تو مچھر ہر طرف ملیریا کی وہ نہ بجھنے والی آگ بھڑکاتا ہے کہ الامان ۔ مرد، عورتیں، جوان بچے، امیر، غریب غرضکہ کوئی بھی ایسا نہیں جو اس کا شکار نہ ہو۔ شہروں میں، دیہاتوں میں، قصبوں میں، مکانوں میں، فضا میں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں یہ للکار کر حملہ کرنے والا ننھا جانباز سپاہی موجود نہ ہو۔ کوئی گرم مرطوب مقام ایسا نہیں جہاں اس کا مسکن نہ ہو۔ اس موذی جانور کی خوراک مختلف قسم کی نباتات ہیں۔ نباتات میں اس قسم کے زہریلے مادے موجود ہیں کہ اگر کسی ذریعہ سے انسان کے خون میں پہونچا دیئے جائیں تو خون کے بعض اجزاء میں تغیر و تبدل کر کے بخار میں مبتلا کر دیتے ہیں ... موسم میں علاوہ اور نباتات کے چولائی اور سکھپرہ خاص طور پر اس موذی مرض کا منبع بتایا گیا ہے یہ ان ہر دو میں ملیریا پیدا کرنے والا مادہ دیگر نباتات کی نسبت زیادہ مقدار میں موجود ہے۔ جو مچھر ان پر گذران کرتے ہیں اُن کے کاٹنے سے یقیناً ملیریا پیدا کرنے والا مادہ خون میں داخل ہوتا ہے۔ گو اس موسم میں مچھر حیوانات کو بھی کاٹتے ہیں لیکن ایک تو کھال کے موٹا ہونے دوسرے اس زہر کو نیست و نابود کرنے والے تریاقی مادے ان کے خون میں موجود ہوتے ہیں اس لئے ان پر ان کا جادو نہیں چلتا۔ مچھر کی غذا علاوہ ازیں خون بھی ہے۔ جب یہ خون پینے کی غرض سے انسان کو کاٹتا ہے تو یہ زہریلا مادہ نیش کے ذریعے خون میں داخل ہو کر ملیریا کا موجب بنتا ہے۔ جب یہ زہر دورانِ خون میں داخل ہو جاتا ہے تو حرارت پیدا ہو جاتی ہے اور اس حرارت سے صفرے میں جوش پیدا ہو کر تعفن ہو جاتا ہے۔ طبیعت جو مدبرہ بدن ہے اس خون کو جس میں یہ ناقص صفراء ہوتا ہے۔ بدل ما یتحلل نہیں کرتی اور صفائی کی غرض سے قلب میں واپس بھیج دیتی ہے۔ قلب جو نہایت ہی ممتاز ترین عضو رئیس ہے اس حرارت سے جو صفرے میں پیدا ہوگئی ہے منفعل ہو کر گرم ہو جاتا ہے۔ پھر یہ حرارت شریانوں اور رگوں کے ذریعے تمام بدن میں پھیل کر بدن کو گرم کر دیتی ہے۔ پس بخار محسوس ہوتا ہے۔

علامات اس کی علامات مختلف ہوتی ہیں کبھی بخار سے پیشتر جسم ٹوٹتا ہے کبھی سردی لگتی ہے۔ اور پھر بخار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات ہر روز بخار باری سے آتا ہے۔ پشت یا پاؤں کی جانب سے سردی لگنی شروع ہوتی ہے۔ بخار کی گرمی بہت تیز محسوس ہو کر پسینہ بہت آ کر بخار اتر جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں بے قراری، تشنگی، غثیان، قے، اسہال صفراوی، دردِ سر اور منہ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے۔ شروع میں سردی اور لرزہ

بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اور جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ کبھی ایک روز باری لمبی اور ہلکی
رہتی ہے اور کبھی باری کی مدت کم اور بخار تیز رہتا ہے۔ چنانچہ علامات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ کوئی نئی قسم کا بخار
نہیں حمیٰ صفراویہ کے اقسام سے ہے جس کی مختلف صورتیں ہیں۔ عام طور پر جس کو ملیریا کہا جاتا ہے اس
کا دوسرا نام غب خالص ہے جس کی خاص علامات یہ ہیں اگر ایک سے زیادہ غب مل جائیں تو ہر روز باری
آتی ہے ورنہ تیسرے دن جس کو تپہ بخار کہتے ہیں۔ شروع میں پشت یا پاؤں کی جانب سے سردی لگتی ہے لرزہ
قوی ہوتا ہے۔ بدن جلد گرم ہو جاتا ہے۔ گرمی بخار کے سوائے محرقہ کے باقی تمام بخاروں سے تیز ہوتی ہے۔ قارورے
کا رنگ ناری اور بدبودار اور رقیق ہوتا ہے نبض شروع میں صغیر، ضعیف، متفاوت ہوتی ہے، تھوڑی دیر بعد
عظیم، سریع اور مختلف ہو جاتی ہے۔ بخار کی زیادہ سے زیادہ مدت چودہ گھنٹے ہوتی ہے۔ بعض اوقات بول،
عرق، قے یا اسہال صفراوی کی وجہ سے چار باری کے بعد خود زائل ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس کا مادہ صفرا ہے جس کی
تکلیف طبیعت زیادہ محسوس کرتی ہے۔ اس لئے طبیعت اسہال، قے، عرق وغیرہ کے ذریعے خود بخود خارج کرتی
ہے۔ بخار اترتے وقت پسینہ بہت آتا ہے۔ اگر بخار کے وقت پانی پیا جائے تو جلد نمناک ہو جاتی ہے۔ بے قراری،
تشنگی، ہذیان، قے، اسہال صفراوی اور درد سر ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر اس کی تمام دیگر
اقسام کو بھی ملیریا ہی تصور کرتے ہیں کیونکہ غب لازم، دائرہ، خالص، غیر خالص، شطر الغب، سب صفراوی بخار
کے اقسام ہیں جن میں بعض کا مادہ خالص صفراوی ہے بعض قدرے بلغم کی آمیزش کے ساتھ ہوتا ہے۔ متعفن
خون خارج از عروق ہے یا داخل۔ لیکن چونکہ مادہ ایک ہی ہے۔ اس لئے اس تعفن نے جو جراثیم پیدا ہوں گے ایک
ہی شکل و ہیئت کے ہوں گے۔ پس اس بنا پر جراثیم کی مختلف قسمیں نہیں کی جا سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ کونین جس
کو ڈاکٹر ملیریا کی اکسیر قرار دیتے ہیں بہت سے حالات میں مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ یہ شرف صرف طب یونانی ہی
کو ہے جس نے علامات کے لحاظ سے اور نبض کی تفریق کی بنا پر اس کے مختلف اقسام کر دکھائے اور ہر قسم کے لئے
جداگانہ ہدایات علاج مقرر کیں۔ چنانچہ غب غیر خالص کے اکثر بیمار دیکھنے میں آئے ہیں جن کو ماہ کاتک میں تبخیر
اور ضعف طحال اسی بخار کی وجہ سے ہوا لیکن ڈاکٹر اس کو بھی ملیریا ہی تصور کرتے ہیں۔

حفظ ما تقدم

چونکہ نباتات کے زہریلے مادے جو دو طرح بذریعہ مچھر یا تنفس اس بخار کا موجب ہیں
اس لئے اس سے بچنے کے بھی دو طریق ہیں۔ اول تو مکانات کے نزدیک اور چھتوں پر گھاس
بالکل نہ رہنے دیں۔ تاکہ مچھر کی تعداد میں اضافہ نہ ہو۔ مکانات کی نالیاں صاف رہنی چاہئیں۔ مکانات کے
نزدیک غلاظت اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیر نہ ہوں تاکہ مچھر کی پیدائش میں کمی ہو۔ پانی کے گڑھوں میں قدرے
مٹی کا تیل ڈال دیا جائے تاکہ مچھر انڈے نہ دینے پائیں۔ مکانات میں رات کو گوگل، لوبان کا دھواں کرنا چاہئے

تاکہ مچھر نہ کاٹیں۔ گندھک کا دھواں اگرچہ زیادہ مفید ہے لیکن نزلہ پیدا کرتا ہے۔ کافور کو روغن گل میں ملا کر بدن پر ملنے سے بھی مچھر نہیں کاٹتا۔ رات کو مسہری کا استعمال کرنا چاہئے۔

علاج اگر سنکھپرے کا عرق نکال کر ایک جوش دیں اور تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں تاکہ سبزی تہ نشین ہو جائے پھر چھان کر شکر سرخ ملائیں اور ۲۰ تولے مریض ملیریا کو پلائیں پس اسی روز بڑا فائدہ ہے۔ جلاب اس بخار میں تیز ہونا چاہئے۔ بہتر جلاب گھڑ چڑھی کا ہے لیکن بعض نازک طبیعتیں اس سے تکلیف محسوس کرتی ہیں اس لئے آب بھنگرہ سبز ۵ تولے، پانی ۵ تولے ملا کر مریض کو پلائیں۔ بعد فراغت لعاب بہدانہ شیریں مصری ملا کر دیں۔ آدھ گھنٹے بعد ہلکی غذا مثلاً ساگودانہ چاول دودھ سے کھلائیں۔ اور آش جو نہایت ہی مفید ہے۔ چونکہ غذائے دوائی ہے اس سے غذا اور دوا دونوں مطلب حل ہو جاتے ہیں۔ بخار کے روز جلاب نہ دینا چاہئے۔ صرف آب لیموں کاغذی، آب انار، آب بہی، آب نارنج، آب آلو زرد وغیرہ شیریں کر کے پلاتے رہیں اگر طبیعت قے کی طرف مائل ہو تو مواد کو بذریعہ قے خارج کرنے کی کوشش کریں لیکن اگر کمزوری محسوس ہو فوراً بند کر دیں۔ اگر پسینے کی طرف طبیعت کا رجحان ہو تو بذریعہ پسینہ مواد خارج کریں۔ قسط شیریں گرم پانی کے ساتھ دیں۔

مندرجہ ذیل گولیاں بھی اکسیری حکم رکھتی ہیں:

(صفتہ) پھٹکری سفید، شورہ قلمی ملکہ ۶ ماشے، طباشیر ۳ ماشے، سم الفار ۱ ماشے، کافور خالص ۱ ماشے سب کو آب برگ تلسی سبز سے سحق کریں اور ایک سو اٹھائیس (۱۲۸) حبوب بنالیں۔ ایک حب علی الصباح شربت نیلوفر کے ہمراہ دیں۔ ایک بخار سے نصف گھنٹے پیشتر دیں۔ غذا میں صرف گائے کا دودھ دیں۔

دیگر (صفتہ) مغز کرنجوہ ۶ ماشے، مرچ سیاہ ۱۱ دانے، اتیس مقشر ۴ ماشے، پھٹکری خام ۴ ماشے دانہ الائچی خورد ۳ ماشے، طباشیر ۳ ماشے، سمندر پھل ۴ ماشے، سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ ۵ ماشے ہمراہ عرق بادیان ۵ تولے، شربت نیلوفر ۲ تولے کے دیں۔ ایک روز پیشتر طبیعت کو جلاب دے کر صاف کر لینا چاہئے اس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر ساونی کے موسم میں جوار اور کپاس کے فصل میں عورت کی ناک کے لونگ کی مانند پھول کی ایک بوٹی ہوتی ہے تقریباً گز بھر بلند۔ پتوں کا ذائقہ تلخ۔ عوام اس کو لونگ بوٹی کہتے ہیں۔ جلد وہی اسی کا نام ہے۔ اس کے ایک تولے برگ سبز لے کر اکیس عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ کوٹ کر تین گولیاں بنائیں۔ اور بخار سے پیشتر نصف نصف گھنٹے کے وقفے سے دیں۔ اگر بخار کی وجہ سے سردی زیادہ محسوس ہو رہی ہو تو اجوائن خراسانی بقدر ۴ رتی پیس کر شہد ملا کر دیں۔ کپڑا اوڑھا دیں۔

اگر بخار بہت تیز ہو اور غشیان ہو تو کدو دراز سے دست و پا کی مالش انگلیوں کی طرف کو کرائیں۔ اگر

پیاس زیادہ ہو تو سکنجبین لیموں کاغذی یا شربت آلو ندد سرد پانی میں ملا کر پلائیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے،

دیگیں، بخار سے ایک گھنٹہ پیشتر پیپل کی شاخ کی تین مسواکیں بغیر پانی کے استعمال کے دیر تک کرنا

نازک طبع اشخاص اور بچوں کے حلابک کے لئے ذیل کی جوب استعمال کریں،

(صفت) صبر زرد ۴ تولے کو تین یوم عرق گلاب میں بھگو رکھیں۔ چوتھے روز چھان کر صاف کریں اور ہلکی آنچ پر عرق کو خشک کریں۔ پھر سقمونیا دھلا ہوا ۴ ماشے، تربد موصوف ۹ ماشے، رُب السوس ۵ ماشے، کتیرا ۹ ماشے، مصطگی رومی ۳ ماشے، عصارہ ریوند ایک ماشہ، باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں۔ روغن بادام سے چرب کر لیں۔ دس سال کی عمر کے بچوں کو دو یا تین، بڑوں کو ۵ عدد ہمراہ عرق بادیان ۵ تولے عرق مکوہ ۵ تولے دیں۔ بعد فراغت لعاب بہیدانہ دیں۔ غذا نرم دیں +

صحتِ جسمانی

(از جناب جی ایم مفتوں صاحب کونہ راجپوتانہ)

زندگی کو تو نے سمجھا محض ربطِ روح و تن — زندگی کہتے ہیں کس کو؟ قوت و زورِ بدن

قوت و زورِ بدن کیا؟ جس کی لاٹھی اسکی بھینس — یعنی اس دنیا کو ہے زورِ بدن سے حسن ظن

جسکے بازو میں ہے قوت جس کی ہمت میں ہے زور — اس کی ہی گلزار و گلشن، اس کے ہی دشت و دمن

معرکہ آرائی کی طاقت ہو جس کے جسم میں — اس کے قابو میں ہی آسکتا ہے دہرِ پُر فتن

کارزارِ زیست میں ہے جیت اس کے نام پر — جس کی ہمت عرش پیما جس کے بازو صف شکن

ضعف کا مطلب ہے خواری، نزلہ بر عضوِ ضعیف — ضعف کا مفہوم ہے پامالیٔ روح و بدن

حق ہے غالب کو کہ رگڑے اور دَلے مغلوب کو — فوقیت کیا؟ زورِ بازو، زیر دستی؟ ضعفِ تن

زور و قوت پر ہیں مبنی دین و دنیا کے امور — تن درستی بھی ہے مبنی قوت و زورِ بدن

زور و قوت سے جبیں زیست میں تابندگی

زندگی ہے تن درستی، تن درستی زندگی

نزلہ و زکام

(از جناب سید عبدالعزیز صاحب چشتی دہلوی)

نزلے کے لغوی معنیٰ اترنا، بہنا ہیں۔ جب دماغی رطوبات کا رجوع حلق یا سینے کی طرف ہوتا ہے تو اس کو نزلہ کہتے ہیں اور اگر یہی رطوبات ناک کے ذریعے خارج ہوں تو زکام کہا جاتا ہے۔

عموماً نزلہ و زکام کو ایک معمولی مرض تصور کرتے ہوئے اس کے علاج کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں کی جاتی۔ جہاں تک نتائج کا تعلق ہے بلاشبہ یہ مرض دیگر مہلک امراض کے وقوع کا سبب ہوتا ہے۔ اکثر و بیشتر دمہ و کھانسی اور سل و دق وغیرہ جیسے امراض کی بنیاد بھی نزلہ ہی ہوتا ہے۔

اسباب سردی لگنا، دیر تک سرد پانی میں رہنا، بارش میں بھیگ جانا، تر اور سیلی زمین پہ دیر تک بیٹھے رہنا، تر پوشاک کا استعمال، ورزش وغیرہ کرنے کے بعد فوراً سرد پانی پینا یا نہا لینا، گرم غذا کھاتے وقت سرد پانی پینا، خراش پیدا کرنے والے ذرات یا بخارات کا ناک میں داخل ہونا، تیز بُو والی چیزوں کا سونگھنا، بدہضمی وغیرہ۔

علامات طبیعت سست اور حواس پراگندہ ہوتے ہیں۔ کام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ پیشانی پر جکڑن اور کنپٹیوں پر بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ ناک اور حلق میں خراش اور گرمی و سوزش کا ہونا، چھینکیں آنا، ناک گھٹی ہوئی، ناک اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ سر میں خفیف درد، بھوک مر جاتی ہے قبض ہوتا ہے کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج سردی اور ہوا سے بچیں۔ ایک دو روز آرام کریں۔ غذا زود ہضم اور معمول سے کم کھائیں پانی کم پئیں تو اکثر و بیشتر ان ہی تدابیر پر عمل کرنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ ورنہ ابتداءً نزلہ و زکام میں گل بنفشہ ۲ ماشے، گاؤزبان ۵ ماشے، سبوس گندم ایک تولے، نبات سفید ۲ تولے پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پئیں۔ اگر نزلہ حار ہو تو بہدانہ ۳ ماشے، اور اگر بارد ہو تو اسطوخودوس ۴ ماشے اضافہ کریں۔ اگر خشک کھانسی ہو تو عناب ۵ دانے، سپستاں ۹ دانے اور اگر بلغمی کھانسی ہو تو اصل السوس مقشر ۶ ماشے اضافہ کریں اور بجائے نبات سفید کے شربت بنفشہ ۲ تولے داخل کریں۔

سفوف نزلہ: جس کے استعمال سے زکام کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور سوزش و خراش جو ناک اور حلق میں ہوتی ہے بند ہو جاتی ہے۔ ہاضم طعام دافع ریاح اور مفرح ہے؛

(صفت) دارچینی ایک تولے، زنجبیل ایک تولے، دانہ ہیل کلاں ایک تولے. کوٹ چھان کر سفوف بنالیں. خوراک ۲۰ رتی سے ۵ رتی تک۔

ناس: جو نزلہ اور زکام میں مفید ہے (صفت) برگ تبت ۶ ماشے، سرمنڈہ ۴ ماشے، اسطوخودوس ۱۰ ماشے، باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور ناس لیں ۔

اعترافِ شکست

(از جناب ابوالحسن صاحب پریشاں لکھنوی دہلی)

ثریا!!! حسن کی ملکہ!!! آج تیرے چہرے پر خلافِ معمول مسرت اور مسکراہٹ کھیل رہی ہے. یہ تبسم بے معنی نہیں. شاید ہٹ دھرمی سے تو اقرار نہ کرے مگر میرا دل گواہی دے رہا ہے کہ تو تلافیٔ مافات کے لئے آمادہ ہے!!! کیوں بھلا ہے نا یہی بات!؟!

ثریا!!! خدا کی قسم آج میں نے حسن کو پہلی بار پشیمان دیکھا ہے........عشق کا دیوتا فاتحانہ انداز میں کھڑا مسکرا رہا ہے.........کیوپڈ کے تیر اپنا کام کر چکے ہیں........حسن کی دیوی عشق کے دیوتا کے حضور سارے جلووں کو بے نقاب کئے سرنگوں پڑی ہے.........کیا کہا!!! دل ہی تو ہے!!! بھولی حسینہ! کاش کہ تجھے پہلے ہی یہ سمجھ آجاتی!.........تو مجھے مضطر و نالاں دیکھ کر مسکراتی تھی. میری گریہ وزاری تیرے لئے ایک دل کش نغمہ و راگ بن گئی تھی. تیری ہر ہر جنبش نظر میں میری دل آزاری کا پیغام مضمر تھا! اور میں!.........میں اپنے دل کے ہاتھوں مجبور.........سب کچھ دیکھتا تھا طعن الغیر بھی سنتا تھا. مگر رعب حسن غالب تھا. منہ سے اُف نہ کرسکتا تھا. آخر کب تک!!! سچی محبت رنگ لائی. طلب صادق نے منزل مقصود کے قریب پہونچا دیا. وہ خواب جو شاید عمر بھر شرمندۂ تعبیر نہ ہوتا حقیقت بن کر سامنے آگیا. ثریا!!! وہی کشش ہے جو آج تجھے کشاں کشاں میری طرف لے آئی.........حسن کی ملکہ!!! تیری خاموشی بتا رہی ہے کہ تو کسی ذہنی الجھن میں بری طرح گرفتار ہے. مسکرانا چاہتی ہے کہ افشائے راز نہ ہو. مگر شرمگیں نگاہیں زبانِ حال سے کہہ رہی ہیں ؎

ان کی نگاہِ شوق کی اُف رے تباہ کاریاں
لوٹ لیا جہانِ دل مجھ کو نہ کچھ خبر ہوئی

"پریشان عفی عنہ"

ڈبہ اطفال (پسلی چلنا)

(از جناب حکیم کامل صاحب شیر کوٹ ضلع بجنور)

یہ ایک قسم کا نمونیہ ہے جو عموماً بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ کمزور اور ضعیف بچے سردی کھا کر اس مرض میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں۔

اسباب اس قسم کا نمونیا بالعموم ۲ سال سے کم عمر کے شیر خوار بچوں کو ہوا کرتا ہے جن اسباب سے بڑے بچوں اور جوانوں کو نمونیا ہوتا ہے۔ لڑکے اور لڑکیاں دونوں اس مرض میں یکساں مبتلا ہوتے ہیں اور یہ زمانہ زیادہ تر موسم سرما اور موسم بہار میں ہوا کرتا ہے۔ اگرچہ کمزور بچے جو کثیف ہوا یا مرطوب مکانات میں رہتے ہیں اور بالخصوص ایسے بچے جن کی ہڈیاں کمزور ہوتی ہیں اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں لیکن بعض اوقات تن درست اور موٹے تازے بچے بھی سردی لگنے سے اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور جو بچے کھانسی یا نزلے میں عموماً مبتلا رہتے ہیں یا جن کے پھیپھڑے پہلے ہی سے کسی مرض کی وجہ سے کمزور ہوں وہ جلد اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں نئی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کے نمونیہ میں نمونیا کے گول اور لمبے جراثیم کے علاوہ دوسری کئی قسم کے جراثیم پائے جاتے ہیں

علامات بخار اور کھانسی کے ساتھ سانس میں تیزی اور تواتر ہوتا ہے اور سانس لیتے وقت پسلیوں کے نیچے اور فم معدہ کے مقام پر گڑھا پڑ جاتا ہے۔ بخار کی ایک حالت نہیں رہتی بلکہ گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے۔ کھانسی خشک ہوتی ہے۔ اگر بلغم نکلتا بھی ہے تو نہایت قلیل مقدار میں کئی مرتبہ کھانسنے کے بعد خارج ہوتا ہے۔ کھانسی بار بار اٹھتی ہے اور بچہ نہایت کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ گاہے شدت تکلیف سے غفلت طاری ہو جاتی ہے۔

علاج مریض بچے کو ہوا سے بچا کر محفوظ اور گرم کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں اور گل بنفشہ ایک ماشہ، عناب ایک دانہ، سپستان ۳ دانے، گاؤزبان ایک ماشہ، پانی میں جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۶ ماشے ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس کی شدت ہو تو اس نسخے میں شیرہ تخم کاہو ایک ماشہ اضافہ کریں اگر قبض وغیرہ کی شکایت ہو تو بلا انتظار نضج فوراً یہ دوا دیں:

گل بنفشہ ایک ماشہ، عناب ایک دانہ، سپستان ۳ دانے، تخم خطمی ایک ماشہ، تخم خباری ایک ماشہ گاؤزبان ایک ماشہ، ملکو خشک ایک ماشہ، سب کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر مغز املتاس ایک تولہ،

طباشیر خشت ولایتی ۶ ماشے، حل کر کے پلائیں۔ اور قیروطی آرد کرسنہ نیم گرم کر کے سینے پر ملیں اور دائی ۶ ماشے، تخم کتان ۲ تولے، نیم کوفتہ کر کے ایک صاف پوٹلی میں باندھ کر نیم گرم کر کے اس سے ٹکور کریں۔ بخار کے لئے گاؤزبان کا عرق نیم گرم پلائیں۔ اور مسہل کے دوسرے روز یہ دوا پلائیں۔ گل بنفشہ، برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان، کویہ ابریشم، تخم خطمی، تخم خبازی، ہر ایک ایک ماشے، عناب ایک دانہ، سپستان ۳ دانے، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے لعوق خیارشنبر ۶ ماشے حل کر کے پلائیں۔ تیسرے روز بدستور مسہل مذکور پلائیں۔ اور اس ترکیب سے تین مسہل دیں۔

اگر بلغمی مادے سے یہ مرض حادث ہوا ہو اور بخار تنفس خفیف ہو تو دو تین روز منضج کے لئے پرسیاؤشان ایک ماشے، زوفائے خشک ایک ماشہ، انجیر زرد ۲ عدد، مویز منقیٰ ایک دانہ، بادیان، اصل السوس مقشر، کویہ ابریشم، گل گاؤزبان، بیخ سوسن، تخم خطمی، ہر ایک ایک ماشے، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ سینہ اور پسلیوں پر روغن بیدانجیر، روغن تارپین، ہر ایک ۶ ماشے باہم ملا کر مالش کریں۔ اور روئی کا پھایا گرم کر کے باندھیں۔ مسہل کے روز حب ذبہ اطفال ایک عدد یا حب عصارہ ریوند ۲ عدد کھلا کر اوپر سے منضج مذکور پلائیں اگر ان سے دست نہ آئیں تو ایک آدھ گولی اور دیدیں۔

حب ذبہ اطفال۔ جو نہایت مفید ہیں (صنعت) سیماب، گوگرد، تربد سفید، حب السلاطین، مدبر ہر ایک ۴ ماشے، مغز تخم بیدانجیر ۸ ماشے، سب کو باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ترکیب استعمال: ایک ماہ کے بچے کو ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔ اور ۶ ماہ کے بچے کو دو گولیاں۔ تین سال کے بچے کو تین گولیاں دیں۔

حب عصارہ: ذبہ اطفال کے لئے مفید اور قبض کشا ہیں (صنعت) عصارہ ریوند ایک تولے، ایلوا ایک تولے، مصطگی رومی ۶ ماشے، باریک پیس کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ ترکیب استعمال: اس کو ۲ گولی تک شیر مادر میں گھس کر دیں۔ قبض کے لئے جوان آدمی کو ۳ سے ۴ گولی تک رات کو گرم پانی سے دیں۔

نقد و نظر

مسیح الملک

مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے سوانح و حالات مرتبہ زبدۃ الحکما حکیم محمد حسن قریشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور ناشر ناظم منیر الاطبا، دفتر چشمۂ زندگی حویلی کابلی مل لاہور قیمت ۸؎ کاغذ سفید کتابت و طباعت دیدہ زیب صفحات ۱۶۸ ۔

ہمارے اسلاف کے سوانح حیات ہمارے لئے بہترین لائحہ عمل ہیں ۔ خوابیدہ قوم میں ان کی زندگی کے واقعات پڑھنے سے بیداری پیدا ہوتی ہے اور یہ ہمیں پستی کے عمیق غاروں سے نکال کر ترقی کے بلند مدارج تک پہونچاتے ہیں ۔ کسی قوم کی زندگی، تہذیب اور اخلاق کا معیار اس کے اکابر و زعمار کی زندگی سے معلوم ہوتا ہے ۔ ہمیں چاہئے کہ اس کا بغور مطالعہ کریں ۔ اور ان کی تقلید اور اتباع کی امکانی کوشش کریں ۔ زندہ قومیں اپنے رہنماؤں کی یادگاروں کو محض اس لئے محفوظ نہیں رکھتیں کہ ان کی عظمت کا اعتراف کیا جائے بلکہ ان کا بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ رہنماؤں کی یاد جمہور میں وہ روح عمل پیدا کرتی رہے جو ان کے قائدین میں کارفرما تھی ۔

مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ۔ یہ درحقیقت ہندوستان کے لئے مسیح بن کر آئے تھے ۔ مرحوم نے نہ صرف جسمانی مریضوں کو ان کی بیماریوں سے نجات دلائی بلکہ بیمار قلوب میں بھی زندگی پھونک دی ۔ انہوں نے نہ صرف اسیر و محکوم قوم کی زنجیریں توڑنے کی کوشش کی بلکہ افکار و اذہان کو بھی قید تقلید سے آزاد کر دیا ۔

حکیم محمد حسن قریشی صاحب نے مرحوم کے حالات زندگی کو اس کتاب میں جمع کیا ہے اس میں صرف واقعات ہی کا تذکرہ نہیں ہے بلکہ ان کی سیاسی مصروفیات اور ان کے افکار و خیالات سے بھی بحث کی ہے ۔ ہم ہندوستان کے لوگوں سے عموماً اور قارئین چشمۂ حیات سے خصوصاً درخواست کرتے ہیں کہ صاحب موصوف کی اس کوشش کی قدر کریں اور اپنے بہترین رہنما کے سوانح حالات پڑھ کر انہیں اپنا لائحہ عمل بنانے کی کوشش کریں ۔

عرفانِ حافظ

کتابت و طباعت اچھی ہے کتاب ۷۵ صفحات پر مشتمل ہے ۔ مؤلفہ شری یت شیاما چرن داس ۔ ملنے کا پتہ : ۱۶۴۹ دستان اسٹریٹ دہلی ۔ قیمت ۸؎ علاوہ محصولڈاک،

حافظ کے نام سے کون شخص ہے جو واقف نہیں ۔ کون ہے جو ان کے اشعار کا دلدادہ نہیں ۔ مگر ہم میں تھوڑے لوگ ایسے ہیں جو اس کے معنی سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں ۔ ان کا کلام فارسی داں اصحاب کو روحانی اور عرفانی غذا ضرور مہیا کرتا ہے ۔ لیکن جو لوگ فارسی سے واقف نہیں ان کے لئے یہ کلام بغیر خوشبو والے گلاب

کا حکم رکھتا ہے۔ لالہ ستیا ماجرن داس نے اس کمی کو اس طرح پورا کر دیا ہے کہ مختلف عنوانات پر بڑی جاں فشانی سے کلام حافظ کے اشعار کا اقتباس کیا ہے اور ہر شعر کے ساتھ اس کا اردو ترجمہ بھی دیا ہے تاکہ غیر فارسی داں طبقہ بھی اس نعمت سے محروم نہ رہے۔ ہم صاحب موصوف کی اس مبارک کوشش پر مبارکباد دیتے ہیں اور اصحاب ذوق سے امید رکھتے ہیں کہ وہ ان کی محنت کی قدر کریں گے۔ اور سے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

علاج بالمفردات

ادارہ مشیر الاطباء نے شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی کی نگرانی میں ترتیب دیا ہے۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب ہے۔ ضخامت ۸۰ صفحات قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ: ناظم مشیر الاطباء چشمہ زندگی دل محمد روڈ لاہور۔

اس مختصر سی کتاب میں حکیم محمد حسن صاحب قرشی نے بڑی جاں فشانی کے ساتھ کوزے کو دریا میں بند کر دکھایا ہے اور صرف ان ادویہ کے خواص کا تذکرہ کیا ہے جن میں شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اور جو آزمائش کی کسوٹی پر پورے اترے ہیں اور اس میں ادویات بھی زیادہ تر وہی ہیں۔ جو کثرت سے عام طور پر استعمال میں آتی ہیں اور ان کے وہ فوائد بیان کئے ہیں جنہیں آزمایا جا چکا ہے۔ طب سے دل چسپی رکھنے والے حضرات کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا جائے گا۔ اور طبیب حضرات اسے معمول طب بنا کر اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

مجرّبات

(از جناب عمدۃ الحکماء ڈاکٹر عزیز حیدر شاکر بلگرامی ذکریا سٹریٹ کلکتہ)

نسخہ برائے خارش:

سیندور	ایک تولے
موم	ایک تولے
میٹھا تیل	۵ تولے

ان تینوں کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ سیاہ ہوجائے پکاتے وقت صرف ایک لکڑی سے ہلاتے رہیں جب مرہم جیسا ہوجائے شیشی میں نکال لیں کھجی کی جگہ چار روز لگانے سے آرام ہوجاتا ہے۔ پانی نہ لگنے پائے۔ یہ نسخہ زخم اور داد کے لئے بھی مفید ہے۔ اس سے ہزاروں اشخاص مستفید ہوچکے ہیں۔

سفوف اطفال آہا:

زعفران	ایک تولے
اجوائن	۱۰ تولے
جوتری	۳ تولے
جائفل	۳ تولے
شکر سفید	۲۷۰ تولے
شہد خالص	۷۵ تولے

سب کو ملاکر روزانہ ۶ ماشے سے ایک تولے تک کھانا اس کی مقدار خوراک ہے۔ چھ ماشے سے شروع کرکے ایک تولے تک بڑھائی جاسکتی ہے۔ یہ نسخہ از حد مجرب و آزمودہ ہے۔

(مجوزہ جناب حکیم سید عبدالعزیز صاحب چشتی دہلوی)

برائے قبض دائمی

بادیان	ترپھلا
نمک اندرائن	سناء مکی

باہم ہموزن ادویہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ پھر اس کے بعد سفوف کو روغن بادام شیریں میں چرب کریں۔ رات کو سوتے وقت ۴ ماشے سفوف پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ کیسا ہی دائمی قبض ہو بفضلہ تعالیٰ شفائے کلی حاصل ہوجائے گی عجیب و غریب اکسیری دوا ہے۔

برائے سیلان الرحم:

زاج ابیض بریاں	۲ تولے
خرمہرہ زرد سوختہ	۲ تولے
فل فل دراز	۱ تولے
صدف صادق	۲ تولے
مجرا منی معمول	۶ ماشے

ان ادویات کو باریک کوٹ کر عرق گلاب دو آتشہ میں ۲۴ گھنٹے کھرل کیا جائے۔ اس کے بعد ۱۰ ماشے سفوف بالائی کے ساتھ بسے نہار منہ استعمال کرائیں اس مجرب المجرب اکسیر سے ہزارہا خواتین صحت یاب ہوچکی ہیں۔ جو صاحب ان ادویات کو مہیا نہ کرسکیں وہ ہمدم دواخانہ دہلی سے طلب فرمائیں۔

(از جناب حکیم ملک فیض احمد صاحب آرشد کلانچوی بہاولپور)

طلسم:

یہ نسخہ طب یونانی کا حیرت انگیز طلسم ثابت ہوتا ہے

باؤبڑنگ	۰۳ ماشے
سفید کتھی	۱۴ ماشے
جنگلی کریلا	۰۱۴ ماشے
مردہ سنگ	۱۴ ماشے
روغن زیتون	۳ تولے
موم سفید	۰۲ تولے
بکری کی چربی	۰۱ تولے

شروع کی چار دواؤں کو اس قدر پیسیں کہ غبار ہو جائیں پھر موم اور روغن زیتون کو آگ پر پگھلائیں پھر مسفوفہ ادویات کو خوب اچھی طرح ڈبہ میں محفوظ رکھیں۔ اسی کا طلسم ہے۔ فوائد:۔ تھوڑا سا طلسم کاغذ پر لگا کر فم معدہ کی جگہ پر لگائیں تو قے شروع ہو جائے گی۔ پیٹ کی سونڈ (ناف) پر لگانے سے دست آنے لگیں گے اور اگر اس کو عورت کے پیڑو پر لگایا جائے تو بند شدہ حیض کھل کر آجائے گا۔

نسوار ارشد

کافور	۱ تولے
سہاگہ	۱ تولے
نوشادر	۱ تولے

تمام ادویات کو باریک کھرل کریں۔ ڈھلے ہوئے مکھن میں تھوڑی سی ملا کر نسوار لیں۔ فوائد: سردرد، سر کا چکرانا، بے ہوشی، نزلہ، زکام، بدبوئے دماغ، کرم دماغ میں خاص طور پر مفید ہے۔ بقدر ایک یا دو رتی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھا لینے سے متلی قے اپھارہ بدہضمی اور ہیضے کی قے کو آرام ہو جاتا ہے۔ ضرور تیار کریں۔ میرا معمول مطب ہے۔

~~~~~~~~

(از جناب حکیم حاجی شمس الحق خان صاحب پرنسپل طبیہ کالج امرتسر)

سرمہ شمسی

دھند، جالا، گرد و غبار، ضعف بصر قبل از وقت استعمال عینک وغیرہ امراض چشم کے لئے عملی نسخہ ہے۔

مامیران چینی	۲ تولے
سرمہ اصفہانی	۲ تولے
خفظ باز	۱ تولے
انڈا چیل	۲ عدد
جگر ستیاناسی	۱ تولے
زبد البحر	۶ ماشے
مروارید	۳ ماشے
تخم نیل	۱ تولے
سب کو آب سرس	۱۰ تولے

میں خوب کھرل کر کے سرمہ تیار کریں اور استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مجرب بے عدیل ہے۔ رات کے وقت مربہ آملہ ایک عدد کھایا کریں۔

برائے رقت سرعت و جریان

رقت سرعت جریان کمزوری بدن دماغ خرابی ہضم و ضعف گردہ الغرض جملہ امراض مردانہ کا واحد اور مکمل عملی علاج ہے:
~~~~~~~~

پوست بیخ ستیاناسی	۱ تولے
اقاقیہ	۱ تولے
عصارہ	۱ تولے
لعبتہ البیض	۱ تولے
پوست بیرون پستہ	۱ تولے
کشتۂ مرجان	۱ تولے
کشتۂ صدف	۱ تولے
کشتۂ عقیق	۱ تولے
لاجونتی	۱ تولے
تالمکھانہ	۱ تولے
موصلی سنبل	۱ تولے
ثعلب مصری	۱ تولے
موصلین	۱ تولے
تودرین	۱ تولے
شقاقل مصری	۱ تولے
ورق نقرہ	۲ ماشے

سب کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور ۳ ماشے صبح وشام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اور خدا کی قدرت کا معجزہ دیکھیں۔ نیز عورتوں کے سیلان الرحم میں مفید ہے بدن کو قوی و فربہ کرتا ہے۔

برائے بواسیر

بواسیر خونی وبادی کا ازالہ کر کے خون کو بھی خارج کرتا ہے پہلی خوراک میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔

گل نیب	۲ تولے
کتھہ سفید	۲ تولے
پوست فندق سوختہ	۲ تولے

سب کو یک جان کر کے سفوف بنالیں اور ۲ ماشے صبح وشام مسکہ یا بالائی کے ہمراہ کھادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوری فائدہ پہونچائے گا۔

(از جناب حکیم مولوی محمد انور صاحب شرق پوری)

عرق اعجازی

بنفشہ	۶ ماشے
گل گاؤزبان	۶ ماشے
گل نیلوفر	۶ ماشے
گل سرخ	۶ ماشے
برگ سنا مکی	۹ ماشے
تخم کاسنی	۳ ماشے
تخم خطمی	۳ ماشے
بیخ بیان	۳ ماشے
اصل السوس مقشر	۶ ماشے
بادیان	۶ ماشے

سب کو آدھ سیر پانی میں رات کو بھگودیں صبح کو جوش دیں جب ۱/۲ پاؤ پانی رہ جائے تب مل چھان کر ایک پاؤ چینی ملا کر دوبارہ جوش دیں جب ایک پاؤ پانی رہ جائے اتار کر ٹھنڈا کریں پھر اس میں ست الائچی ۳ ماشے اور افیون مصفے خالص ۶ ماشے حل کریں بمقدار خوراک ڈیڑھ تولے سے دو تولے تک قدرے پانی ملا کر دیں شدید سے شدید کھانسی کو شرطیہ دور کرتا ہے اگر کھانسی کی وجہ سے رات بھر نیند نہ آتی ہو تو ہر چار گھنٹے کو بعد ایک خوراک استعمال کریں ورنہ دن میں ۳ مرتبہ استعمال کریں

آپ کا چندہ ختم ہو گیا ہے

لہٰذا اپنی اولین فرصت میں آئندہ سال کا چندہ بذریعۂ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔ وی پی کسی حال میں نہیں کیا جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے خریداری نامنظور ہو تو جواب سے سرفراز کریں۔ ذیل میں چندہ ختم ہونیوالوں کے نام لکھے جاتے ہیں

۳۱۱۔ ابوالنور محمد فاضل کوہاٹ
۳۱۰ ڈاکٹر ایم ایچ احمد نیمچہ
۳۱۳ عبدالقدوس مرادآباد
۳۱۹ ٹھاکر دلیر سنگھ عادل پور
۳۲۵ حاجی محمد سہیل حیدرآباد دکن
۳۶۶ برکت رام وید اکھاڑہ
۳۷۳ سید مشتاق علی ریواڑی
۳۸۹ نرسنگھ دیوالب لاہور
۳۹۱ محمد عصمت اللہ دولت صادق آباد
۴۲۹ غلام معین الدین کشور گنج
۴۳۰ حکیم احمد مظہر الحق جے پور
۴۴۱ حافظ محمد صدیق دہلی
۴۴۳ عبدالرب خانصاحب کاٹھی واڑہ
۴۴۴ بالمکند میڈیکل ہال بھاگش نوالہ
۴۴۶ حکیم سید مظفر علی دہلی
۴۴۸ ایم سمیع اللہ دھرماجی گڈان
۴۴۹ غلام حیدر صاحب جموں
۴۵۲ ڈاکٹر عبدالرحمن کلیانانی رود
۴۵۴ میاں محمد یار احمد پور سیال
۴۵۶ کلیم شیر محمد رضا لکھنؤ
۴۵۸ پریم چند چک $\frac{(3)}{E.B.}$

۴۶۲ عبداللطیف جنگلو رسنی
۴۶۳ حکیم محمد اسرائیل مصطفیٰ پور
۴۶۶ رجب خاں صاحب مونگیلی
۴۶۷ معین الدین احمد کلکتہ
۴۷۸ حکیم تاج محمد راجو خافانی
۶۴۲ حکیم عبدالرحیم دیرو ڈال
۶۵۴ نرائن داس لاہور
۶۵۵ حکیم معین الدین دھرم نگر
۶۵۶ محمد محبوب علی خاں گلبرگہ
۶۵۸ لالہ دھبیت رام ہلدوانی
۶۵۹ ترلوک سنگھ پٹیالہ
۶۶۰ رفیق محمد رائے پور
۶۶۱ ظہیر الدین احمد بنارس
۶۶۲ محمد زماں کوہاٹ
۶۶۳ سرو پرکاش انبالہ چھاؤنی
۶۶۴ شیخ مہتاب اود گیر نظام
۶۶۵ ایم اے بشیر خاں پورندا پور
۶۶۷ عبدالغفور صاحب اسولی
۶۶۹ حکیم سید محمد ناظم گورکھپور
۶۷۰۔ احمد محمد بادت لوٹاو راجہ
۶۵۷ حکیم کرامت علی گوپامئو

۶۷۰ منشی غوث محی الدین بھٹنڈہ
۶۷۲ علی احمد صدیقی لہرپور
۶۷۳ شکر الدین ہورو
۶۷۴ ڈاکٹر عبدالعزیز ہالہ
۶۷۵ ڈاکٹر نذیر احمد دلدار نگر
۶۷۶ فیروز دین راجہ سانسی
۶۷۷ پریتم سنگھ راولپنڈی
۶۷۸ پرتاپ سنگھ امرتسر
۶۷۹ غازی عبدالغفور جھانسی
۶۸۰ عبدالحق صاحب قیصر فالنہ
۶۸۱ مظہر علی خاں قائم گنج
۶۸۲ شاہ محمد شمس العارفین بھرت پور
۶۸۳ حاجی بادا صاحب حیدرآباد دکن
۶۸۴ حکیم حافظ وارث علی کلکتہ
۶۸۵ رام بہادر سنگھ ندولی
۶۸۶ منشی محمد سلیمان امرتسر
۶۸۷ ڈاکٹر احسان جبل پور
۶۹۳ حکیم مولوی محمد اسمٰعیل نادیا
۶۹۴ بابو قطار سنگھ جموں
۸۹۵ کلیم نور الزماں صاحب ابو تراب
۷۳۴ سید شاہ محی الدین کرنول

محمود غزنوی اور پاربتی

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

"ارے بدمعاش تم ہو کون؟ مجھے کہاں لئے جا رہے ہو؟ بھگوان کے لئے مجھ پر دیا کرو، مجھے چھوڑ دو"

قنوج کی ایک سنسان سڑک پر رات کے دو بجے کے قریب جب فضا خاموش تھی، ایک دکھیاری اور بے گناہ لڑکی کی چیخ و پکار خاموش فضا میں ایک تحرّک پیدا کر رہی تھی۔ چاند بادلوں میں چھپا ہوا تھا، اور جب بادلوں کے جھروکے سے جھانکتا تو اس کی تابناک کرنیں زمین پر گرتیں اور تاریکی کی ہیبت ناکی کو ذرا کم کر دیتیں۔ لڑکی دو بدمعاشوں کے پنجے میں پھنسی ہوئی تھی۔ خدا جانے یہ موذی کہاں سے اس دوشیزہ کو اٹھا لائے تھے۔ بدمعاشوں کے چہروں پر نقاب پڑی ہوئی تھی اور وہ بڑی بے دردی سے گھسیٹ رہے تھے۔ وہ لاکھ جتن کرتی خدا اور بھگوان کا واسطہ دیتی، مگر ان ظالموں کے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ ایک بدمعاش نے لڑکی کا منہ زور سے پکڑا اور دوسرے نے رومال سے اسے باندھنے کی کوشش کی مگر لڑکی ایسی مچلی کہ ان کی گرفت سے نکل دور جا کر کھڑی ہو گئی۔ اور کرخت آواز میں بولی:

"تمہیں ایک کنیا پر ظلم کرتے شرم نہیں آتی؟ آخر تم ہو کون؟ اور مجھے اس طرح لے جانے کا مطلب؟"

"پیاری پاربتی" ایک بدمعاش بولا

"میں تم...... مجھے...... لرزتی ہوئی آواز میں پاربتی نے کہا"

"ہاں پریم سب کچھ بتا دیتا ہے۔ تمہاری محبت نے مجھے یہ سب کچھ کرنے پر مجبور کیا ہے"

"کیا میں پوچھ سکتی ہوں تم کون ہو؟"

"تمہیں خوش ہونا چاہیئے پاربتی، میں راج پتر ہوں۔ تمہاری رس بھری آنکھوں، تمہاری تیر کی طرح دل پر لگنے والی نگاہ نے میرے دل کو چھلنی کر دیا ہے۔ تمہارے سندرتا نے میرے دل میں سوئی ہوئی محبت کو جگا دیا ہے۔ بھگوان کے لئے مجھ پر ترس کھاؤ اور جو کچھ میں نے محبت کے جوش میں اندھا بنکر کیا اسے معاف کرو"

"میں یشودیر، وہی نا جسے ہوا و ہوس نے بالکل اندھا بنا دیا ہے۔ جو قنوج کی لڑکیوں کو اپنی ہوس کا شکار بنا رہا ہے۔ میں نے کچی گولیاں نہیں کھیلیں۔ کان کھول کر سن لو میں ان سبز باغوں پر ریجھنے والی نہیں" پاربتی نے نفرت سے بھرے ہوئے لہجے میں کہا۔

"میں جانتا ہوں بد سے بدنام زیادہ برا ہوتا ہے۔ میری بوالہوسی کے چرچے ہر طرف ہیں۔ مگر میں سچ

کہتا ہوں۔ میں تمہیں سبز باغ دکھا رہا ہوں نہ کوئی دھوکہ دے رہا ہوں۔ تمہارے حسن اور پرتا کی دیوی پر یہ سب کچھ قربان ہو چکے ہیں۔ تم وہ مورتی ہو جس میں میں نے اپنی تمام غلطیوں کا عکس دیکھا ہے۔ تم وہ بربط ہو جس میں میں نے محبت کے سریلے راگ سنے ہیں۔ میرا دل سویا ہوا تھا اسے تمہاری محبت نے جگا دیا ہے۔ میں ہاتھ جوڑ کر تم سے محبت کی بھیک مانگتا ہوں۔ بھگوان کے لئے اسے نہ ٹھکراؤ" یشودیر نے کہا۔

"او خود غرضی کے پتلے، او محبت کا بہروپ بھرنے والے، میں محبت کی ان رنگین کہانیوں سے ریجھ نہیں سکتی۔ میں جانتی ہوں تو پاپ کا وہ سرچشمہ ہے جس سے مکر اور دغا کی سوتیں پھوٹتی ہیں۔ تو وہ آئینہ ہے جس میں بوالہوسی اور خود غرضی کے عکس لرز رہے ہیں" پاربتی بولی۔

"پاربتی اگر تمہیں وشواس نہیں آتا تو لو یہ خنجر، میرا سینہ چاک کر دو۔ میں تمہیں اپنی محبت کا کس طرح یقین دلاؤں؟" لجاجت آمیز لہجے میں یشودیر نے کہا۔

"محبت کا نام کیوں بدنام کرتے ہو۔ یہ کہو نا کہ اپنی ہوسناکی کا شکار مجھے بنانے چلے ہو؟"

"لو یہ خنجر، او میرا سینہ اور دل چیر کر دیکھو، اس میں تمہاری محبت کے سوا کچھ بھی نہیں ملے گا"

"تم اگر سات جنم لے کر بھی آؤ اور محبت کی رنگین کہانیاں سناؤ تو مجھے ان پر یقین نہ آئے گا۔ تم بے کار اپنا اور میرا وقت ضائع کر رہے ہو۔ بھگوان کے لئے مجھے چھوڑ دو۔ میرے پتاجی مجھے ڈھونڈتے ہوں گے" پاربتی نے درخواست کرتے ہوئے کہا۔

"پاربتی! اگر تم خوشی سے میرے ساتھ نہ چلو گی تو پھر......" اپنی بات کاٹتے ہوئے یشودیر نے کہا۔

"تو کیا کرو گے؟ خوب سمجھ لو، میں اپنی عزت اور لاج کے لئے اپنی جان تک دے دوں گی مگر یہ بے عزتی کبھی گوارا نہیں کروں گی کہ ایک غیر آدمی کے ساتھ میں بھاگ چلوں" پاربتی نے بڑی جرأت اور دلیری کے ساتھ کہا۔

یشودیر نے جب یہ دیکھا کہ اس کے سارے وار خالی جا رہے ہیں اور پاربتی کسی طرح بھی اس کی محبت کی آؤ بھگت نہیں کرتی، بلکہ اسے ٹھکرا کر اس کی رہی سہی امیدوں کو خاک میں ملا رہی ہے تو اس نے اپنے ساتھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا:

"بہادر وجے! کیا بت بنے کھڑے ہو۔ اس کو محل میں جلد پہونچا دو"

وجے نے اپنے آقا کا حکم سنتے ہی پاربتی کو زبردستی پکڑنا چاہا۔ وہ بہت چیخی چلائی اور مدد کے لئے پکارا مگر بے سود۔

ایک اجنبی کچھ فاصلے پر خدا جانے کس کام سے اس خوفناک سمے میں تیزی کے ساتھ قدم اٹھائے جا

جار ہا تھا اس کے کان میں پاربتی کی دل خراش پکار آئی اور دل کی گہرائیوں تک پہنچ گئی۔ وہ رُکا۔ اور پاربتی کی طرف بڑھا۔

"او بدمعاشو! ٹھیرو! اس بے گناہ لڑکی کو چھوڑ دو!" اجنبی نے درشت آواز میں کہا۔

"کیا تمہاری موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتی ہے۔ بھئی تجھے ہمارے معاملے میں دخل دینے کا مطلب؟" یشودیو نے جواب میں کہا۔

"انسانی ہمدردی کا جذبہ مجھے اس پر مجبور کرتا ہے کہ میں اس بے کس اور تمہارے پنجے میں پھنسی ہوئی لڑکی کی مدد کروں۔" اجنبی نے جواب میں کہا۔

"مگر یہ سمجھ لو انہیں یہ ہمدردی بہت مہنگی پڑے گی۔" نتائج کو سمجھاتے ہوئے یشودیو نے کہا۔

"تم نے کیا مجھے عورت سمجھ رکھا ہے۔ میں بہادر ہوں۔ تلواروں کی چھاؤں اور تیر و تفنگ کی بارشوں میں میں کھیلا ہوں۔ تم جیسے بزدلوں کو میں کب خطرے میں لاتا ہوں۔" جرأت آمیز لہجے میں اجنبی نے کہا۔

یشودیو نے دیکھا کہ معاملہ آسانی سے سلجھنے والا نہیں اور سیدھی انگلیوں سے گھی نکلتا نظر نہیں آتا اس نے اپنے ساتھی وجے کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔

"بہادر وجے تمہاری تلوار مدتوں سے نیام سے باہر نہیں نکلی ہے وہ خون کی پیاسی ہے آج تم اس گستاخ کے خون سے اس کی پیاس بجھا دو۔"

وجے کو اپنے آقا کا حکم ملنے کی دیر تھی اس نے تلوار سونت لی۔ اجنبی نے بھی اپنی تلوار میان سے نکالی۔ لڑائی کے ڈھنگ سے معلوم ہوتا تھا کہ اجنبی تلوار کا بڑا دھنی ہے۔ اور وجے سے زیر ہونے والا نہیں دونوں میں کچھ دیر تک واروں کا رد و بدل ہوتا رہا۔ پاربتی کی خاطر اجنبی نے اپنی جان کو جوکھم میں ڈالا تھا وہ بڑی بے چینی سے نتیجے کا انتظار کر رہی تھی۔ اور خدا سے اس کی جیت کی اور کامیابی کی دعائیں مانگ رہی تھی،

یشودیو وجے کا دل بڑھا رہا تھا۔ اور وہ بھی اپنے آقا کا وفادار نوکر تھا۔ نمک کا حق ادا کر رہا تھا آخر نوک جھونک کے درمیان اجنبی نے موقع پاکر تلوار اس کے سینے میں بھونک دی۔ اور وہ بے چارا تڑپتا ہوا اپنے آقا کے قدموں پر جا کر گرا۔ اور تڑپتے ہوئے جان دیدی۔

یشودیو نے جب اپنے ساتھی کا یہ افسوس ناک انجام دیکھا۔ اس کی رگ رگ میں جوش انتقام کی لہریں دوڑنے لگیں۔ وہ خود بہادر تھا مگر اس کے ساتھی کی شکست اور موت نے اسے اجنبی سے کچھ ہراساں سا ہو گیا تھا۔ اس نے اپنے خوف و ہراس کو اجنبی سے چھپاتے ہوئے اجنبی سے کہا۔

"یہ نہ سمجھنا میرے ساتھی کا خون اکارت جائے گا۔ میں راج پتر ہوں۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب

تیری لاش بھی اسی طرح فرش خاک پر تڑپتی ہوگی ۔"

"میں ان گیدڑ بھبکیوں کی پروا نہیں کرتا ۔ انقلاب میں بڑی طاقت ہے ۔ مجھے معلوم ہے خزنوحوں کی فوجیں قنوج کے شہر کے چاروں طرف گھیرا ڈالے کھڑی ہے ۔ ہوسکتا ہے جب صبح کا سورج نکلے، تیرے راج پاٹ کا سورج ہی ڈوب چکا ہو ۔ تیرا یہ خواب تعبیر کا شرمندہ نہ ہوگا ۔ اور میں تو بے گناہ ہوں ۔ کوئی عدالت کوئی قانون مجھے مجرم نہیں ٹھیرا سکتا ۔" اجنبی نے جواب میں کہا ۔

"میں بھی دیکھوں گا تجھے موت کے منہ سے کون بچانے آتا ہے ؟" یشودیر یہ کہتا ہوا آگے بڑھا اور پاربتی اکیلی رہ گئی ۔ جب اس نے دیکھا کہ اس کا محسن خطرے کے تمام مرحلوں سے گذر چکا ہے ۔ آگے آئی اور اس کے قدموں پر گر پڑی ۔ اجنبی نے سر اٹھایا اور کہا "بہن مجھے شرمندہ نہ کرو ۔ تمہارا سر اور میرے قدموں پر !"

"بھگوان آپ کا بھلا کرے ۔ میں کس زبان سے آپ کا شکریہ ادا کروں ؟"

"شکریہ کی ضرورت ہی کیا ہے ۔ یہ میرے ذمہ ایک فرض تھا ۔ جسے میں نے ادا کیا ۔ اب تم ہنستی کھیلتی اپنے گھر چلی جاؤ ۔ اور اپنے ماں باپ کی پریشانی کو دور کرو ۔"

"میں تو پہلے ہی سہمی ہوئی ہوں ۔ میں اکیلی اس بھیانک رات میں کس طرح گھر تک جاؤں گی ۔ کیا آپ اتنی تکلیف اور نہیں کریں گے کہ مجھے گھر بھی پہونچا دیں ۔"

"ہاں میں جانتا ہوں عورتوں کا دل بہت کمزور ہوتا ہے ۔ وہ اس دہشت ناک رات کیا بلکہ اس کے تصور سے بھی ڈر جایا کرتی ہیں ۔ چلو بہن ! میں تمہیں تمہارے گھر تک پہونچا دوں ۔"

پاربتی نے اجنبی سے دریافت کرنے پر بتایا کہ وہ قنوج کے ایک سیٹھ کی لڑکی ہے ۔ اور یشودیر جس سے اس کی مڈبھیڑ ہوئی تھی راج پتر ہے ۔ پاربتی نے بہت کوشش کی کہ اجنبی کا نام و نشان معلوم کرے مگر اس نے کسی خاص مصلحت کی وجہ سے اسے راز ہی میں رکھا ۔ اور نہ بتانے کی معافی مانگی ۔ پاربتی کا باپ اس کے گم ہو جانے سے بہت پریشان تھا ۔ آس پاس کے تمام گھروں میں پوچھ گچھ کی مگر پتہ نہ چلا ۔ اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ رہی تھی ۔ وہ سانپ کی طرح بل کھا رہا تھا ۔ اور غصے میں دیوانہ ہوگیا تھا ۔ پاربتی پر وہ رہ رہ کر دانت پیس رہا تھا کہ اس نے کنبے کی ناک کٹوا دی ۔ اور اس طرح رات کو گھر سے نکل گئی ۔

پاربتی کے باپ کو زیادہ پریشانی اور الجھن کا سامنا کرنا نہیں پڑا کیونکہ تھوڑی دیر بعد ہی پاربتی اور اجنبی گھر میں داخل ہوئے اور پاربتی روتی ہوئی باپ کے قدموں پر گر پڑی ۔

"دور ہو جا میرے سامنے سے ۔ تو نے آج میری عزت و آبرو کو خاک میں ملا دیا ۔" باپ نے سخت آواز میں کہا ۔

"پتا جی! بھگوان نہ کرے جو میں آپ کی عزت کو بٹہ لگاتی۔ یہ سب یشودیر کے کرتوت تھے۔" عاجزانہ انداز میں پاربتی نے کہا۔

"یشودیر ... کی یہ جرأت کہ میری بھولی بھالی بیٹیوں پر اس طرح دست درازی کرے۔ صبح ہو لینے دو۔ میں خود راجہ کے دربار میں انصاف مانگوں گا۔" باپ نے نرم آواز میں کہا۔

پاربتی نے شروع سے لے کر آخر تمام واقعہ بیان کیا۔ اور اس کے باپ نے اجنبی کا ہاتھ پکڑ کر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس احسان کا بدلہ میں کسی طرح ادا نہیں کر سکتا۔ اجنبی نے پاربتی اور اس کے باپ سے ان الفاظ کے ساتھ رخصت مانگی

"انسانیت اور ہمدردی کا جذبہ تھا جس نے مجھے پاربتی کی مدد پر مجبور کیا۔ اگر میں ایسا نہ کرتا تو میرا دل مجھے اس پر ملامت کرتا۔ اب آپ آرام سے پاؤں پھیلا کر سوئیں اور خدا کا شکر کریں کہ اس نے آپ کی عزت کو بچا لیا۔"

(۲)

سورج کی خونی کرنیں قنوج کے لئے تباہی کا پیغام لائیں۔ محمود غزنوی کی فوجیں جو مہینوں سے لڑ رہی تھیں راٹھوروں کو پیچھے دھکیلتی ہوئی شہر کے اندر گھس آئیں۔ راجہ کورا کی فوجوں نے سفید جھنڈا دکھایا، اور آن کی آن میں خونریزی کا بازار ٹھنڈا ہو گیا۔ ہر طرف امن و امان کا اعلان کر دیا گیا۔ راجہ کورا نے دربار کیا اور شہر کے بڑے بڑے لوگوں کو بلایا تاکہ فاتح قنوج کو خراج عقیدت پیش کریں۔ زرنگار مسند پر محمود غزنوی بڑے وقار اور تمکنت سے جلوہ گر ہوا۔ سامنے راجہ، امیر و وزیر دست بستہ کھڑے ہوئے۔ یشودیر بھی ایک طرف سر جھکائے کھڑا تھا۔

دربار میں سکوت حکم فرما تھا۔ محمود غزنوی نے مہر سکوت کو توڑا۔ "ہم جانتے ہیں مہاراج! تم ہماری فتح اور اپنا شہر ہاتھ سے نکل جانے پر اداس ضرور ہو گے۔ مگر ہم تمہیں تمہارا راج، تمہاری سلطنت واپس کرتے ہیں تم اس پر انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ اور رعیت پروری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھو۔"

"ہم حضور کے سامنے اپنا سر شرمندگی سے اٹھا بھی نہیں سکتے۔ آپ کے اخلاق اور خسروانہ فیاضی نے نہ صرف قنوج کو فتح کیا ہے بلکہ ہمارے دلوں کو بھی رام کر لیا ہے۔ اور آپ کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہے۔" مہاراج کورا نے دست بستہ کہا۔

"مہاراج ہم تمہارے اس خلوص اور محبت کے جذبے سے بہت خوش ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ ہماری وفاداری کے راستے میں تمہارا قدم کبھی نہ ڈگمگائے گا۔" محمود غزنوی نے کہا۔

"حضور ہمارے خون کا آخری قطرہ آپ کے لئے بہہ سکتا ہے۔ راٹھور وعدے کے پکے ہوتے ہیں۔ وہ کبھی

آپ کی وفاداری میں پیچھے نہیں رہ سکتے۔ راجہ نے عقیدت اور خلوص کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"مہاراج ہم کل یہاں سے فتوحات کے لئے کوچ کرنے والے ہیں۔ روانگی سے پہلے ہم آپ کی عدالت میں ایک مقدمے کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ محمود غزنوی نے کہا۔

"حضور کیا مقدمہ! اور اس کا فیصلہ بھی میں کروں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ آج سے قنوج پر آپ ہی کا حکم چلتا ہے" راجہ نے کہا۔

"مہاراج اگر کوئی آدمی رعیت کی بہو بیٹیوں کی آبرو ریزی کرے۔ اور اس کی عزت و آبرو پر بدنامی کا دھبہ لگائے۔ اس کے لئے آپ کے قانون میں کیا سزا ہے؟" محمود غزنوی نے پوچھا۔

"حضور میں ابھی تک سمجھا نہیں" راجہ نے کہا۔

"مہاراج ایشودیر آپ کا لڑکا ہے؟"

"جی حضور! آپ کا ادنیٰ خادم ہے"

"اسے ہمارے سامنے حاضر کیا جائے"

ایشودیر دست بستہ شرم سے سر جھکائے حاضر ہوتا ہے۔ اور بت کی طرح خاموش ہو جاتا ہے۔ وہ پہچان لیتا ہے کہ پاربتی کو بچانے والا یہی تھا۔

"مہاراج کل رات تمہارا لڑکا اپنی رعیت کی ایک لڑکی پاربتی کو اپنے دوست وجے کی مدد سے زبردستی اٹھانے کے لئے جا رہا تھا ہم نے اسے روکا۔ اس کا ساتھی وجے ہمارے مقابلے پر آیا۔ وہ دل جو دنیا کے بڑے بڑے لشکروں سے نہیں ڈرا علاوہ وجے سے کیا ڈر سکتا تھا۔ ہم نے اس کو سزا دی اور آج وہ اس دنیا میں ہے جہاں پھر گناہ نہیں کر سکتا۔ اب آپ ایشودیر کے لئے کیا سزا تجویز کرتے ہیں۔

"حضور میں عرض کر چکا۔ قنوج پر اب آپ کا قانون چلتا ہے۔ آپ ہی اس کا فیصلہ کیجئے" راجہ نے دست بستہ کہا۔

ایشودیر کی طرف مخاطب ہوتے ہوئے غزنوی نے کہا! "اور تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتے ہو؟"

"جہاں پناہ! میں مجرم ہوں مگر آپ میرے جرم کو اپنی نگاہوں سے نہ دیکھئے۔ قانون کے فیصلے عقل پر ہوتے ہیں۔ دل کی دنیا میں رہنے والے چونکہ محبت میں اندھے ہوتے ہیں، اس لئے وہ رحم کے مستحق ہیں"

"اس بات کو ہم مانتے ہیں لیکن محبت کی دنیا میں رہنے والے قانون اور سزا کی زد سے تو باہر نہیں نکل سکتے حضور محبت تو مجسم سزا ہے۔ اس کی سزا کا سلسلہ تو کبھی ختم ہی نہیں ہوتا"

"اچھا ایشودیر سچ سچ بتاؤ۔ تم اس لڑکی سے کیا چاہتے تھے؟"

"جہاں پناہ! پریم کا دیوتا اپنا راز کسی سے نہیں کہتا۔ پریم نے مجرم اگرچہ جرم کرتے ہیں مگر انہیں خود بھی اس کا علم نہیں ہوتا۔ میں رات جرم کر رہا تھا کیوں؟ کس لئے؟ میں خود نہیں جانتا۔"

"انسانی فطرت ہے کہ جرم کرنے کے بعد بہت کم اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے۔ مگر دیکھو قانون اندھا نہیں ہوتا اس کی نظر بہت تیز ہوتی ہے۔ اس کو وہ تمام باتیں نظر آتی ہیں جو جرم کے دل میں چھپی ہوتی ہیں۔ مجرم کا کام جرم کرنا ہے اور قانون کا فرض اس کو سزا دینا ہے۔ تم اپنے جرم کا اقرار نہ کرو مگر قانون تمہیں سزا ضرور دے گا۔"

یشودیر کی گردن جھکی ہوئی تھی جس کا مطالبہ یہ تھا کہ وہ سلطان کے ہر فیصلے پر راضی ہے۔

محمود غزنوی نے مہاراج سے کہا کہ مقدمے میں چونکہ دونوں فریق کا حاضر ہونا ضروری ہے۔ اس لئے پاربتی اور اس کے باپ کو بھی دربار میں حاضر ہونے کا حکم دیا جائے۔ دونوں کو فوراً حاضر کیا گیا۔ پاربتی اور اس کا باپ آداب بجا لائے۔ پاربتی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی تھی۔ اور اسے یقین نہ آتا تھا کہ یہ وہی شخص ہے جس نے کل رات اس کی عزت اور آبرو کو اپنی جان خطرے میں لاکر بچا لیا ہے۔ جب غزنوی نے "بہن پاربتی" کہہ کر پکارا، تب اس کا شک یقین سے بدلا۔

محمود نے پاربتی سے محبت آمیز لہجے میں کہا: "بہن! یشودیر کے لئے جو سزا تجویز کر رہے ہیں، اس سے تمہیں انکار تو نہیں۔ سچ بتا دو بہن! اگر تمہیں کسی اور سے محبت ہے تو میں اپنا حکم واپس لے لوں گا۔ مگر یہ سوچ لو کہ اس بدنامی کے دھبے کے دھلنے کی اس کے سوا اور کوئی تدبیر نہیں ہے۔"

پاربتی یہ سن کر خاموش ہوگئی۔ یاس بھری نگاہوں سے سلطان کے چہرے کو تکنے لگی۔ اور اپنا دلی راز زبان سے نہ کہہ سکی مگر آنکھوں ہی آنکھوں میں نہ جانے کیا پیغام محمود کے دل میں پہونچا دیا کہ اس کی دنیائے جذبات میں ایک طوفان برپا ہوگیا۔ اور وہ ایک عجیب ادھیڑبن میں پڑ گیا۔

محمود غزنوی نے پاربتی کے باپ سے پاربتی کی شادی کے بارے میں پوچھا۔ اس کا باپ خوشی سے پھولا نہ سمایا۔ کہ اس کی بیٹی کے یہ مان کہاں کہ اس کی بیٹی راجکمار سے بیاہے۔ اور رانی بنے۔ محمود غزنوی نے مہاراج سے کہا کہ "ہم چاہتے ہیں اس کی شادی ہمارے روانہ ہونے سے پہلے ہوجائے اور اس کام کو ہم اپنے ہاتھوں سے انجام دیں گے۔"

پاربتی اور یشودیر کی شادی بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ سلطان غزنوی خود شادی منڈپ میں موجود تھا۔ اس نے پاربتی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا: "بہن پاربتی آج سے میں تمہیں پاربتی نہیں بلکہ "رانی بہن" کہہ کر پکاروں گا۔"

جڑی بوٹیاں

(از جناب حکیم ملک فیض احمد ارشد کلانچوی ضلع بہاول پور)

گڑمار: ۲۰ تولے کو نیم کوب کرکے دو سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح آگ پر جوش دیں۔ نصف رہنے پر اتار لیں۔ زلال نتھار کر ایک سیر چینی ملائیں اور شربت کا قوام کرلیں۔ ۲ تولے روزانہ ہمراہ آب سرد نصف پاؤ نوش کریں۔ ذیابیطس ۲۱ روز میں دفع ہو جائے گی۔ مجرب المجرب ہے۔

جل نیم ایک تولے اور مرچ سیاہ ۳ ماشے بہ طور سردائی گھوٹ کر نمک ملاکر مبروص کو روزانہ پلائیں اکیس یوم میں برص جیسی عسیر العلاج مرض کا خاتمہ کردے گی۔ مجربات کے تمنائی آزما کر دیکھ لیں۔

بوٹی سوما کلپاتا: ڈیڑھ پاؤ سوما کلپاتا کو لے کر نیم کوب کریں۔ اور تین سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح اس پانی کو جوش دیں جب نصف پانی باقی رہے اتار کر چھان لیں پھر ڈیڑھ سیر چینی ملاکر آگ پر شربت تیار کریں سرد ہونے پر ۲ تولے پوٹاشیم آئیوڈائیڈ شامل کرکے بوتلوں میں بھر لیں۔ ایک سے دو تولے تک دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ دمہ کی اکسیری دوا ہے۔ ایک ہفتے میں پرانے سے پرانا دمہ دور ہو جاتا ہے۔

کسونڈی بوٹی: پنجابی میں اس کو تلوار پھلی کہتے ہیں۔ برگ کسونڈی ۱ تولے، فلفل سیاہ ۲ دانے، عرق سونف میں شیرہ نکال کر پلائیں۔ اگر ایک دن میں تین دفعہ پلائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے استسقا کے تینوں قسموں کے مریض تن درست ہو جاتے ہیں۔ اور بھوک بھی خوب لگنے لگتی ہے۔

دودھی خورد: کے پودے کاٹیں جس وقت دودھ نکلے سلائی پر لگاتے جاویں اور جب سلائی کے دونوں سرے دودھ سے تر ہو جاویں (اگر دو آدمی ہوں تو آسانی ہوگی کیونکہ ایک آدمی ایک سرے کو تر کرے گا اور دوسرا آدمی سلائی کے دوسرے سرے کو تر کرے گا) شب کوری کے مریض کی آنکھوں میں سلائی کو اچھی طرح پھیر دیں۔ کچھ دیر کے بعد آنکھوں میں درد اور تکلیف پیدا ہوگی مگر اس درد کی فکر نہ کریں اور نہ آنکھوں کو پانی سے دھوئیں بلکہ صبر کریں۔ تین گھنٹے گذرنے کے بعد درد وغیرہ کی تمام تکالیف زائل ہو جائیں گی۔ صرف ایک بار کے لگانے سے تمام عمر شب کوری سے نجات ہوگی۔

(نوٹ) جن صاحبان کو مندرجہ بالا بوٹیاں دستیاب نہ ہو سکیں وہ ہم سے طلب فرما سکتے ہیں۔ نیز یہ بوٹیاں وئید جگن ناتھ صاحب مالک ٹیکسلا آیورویدک حضرو ضلع اٹک کے ہاں سے بھی مل سکتی ہیں۔

ارشد عفی عنہ

کمزوریِ جگر

(از جناب مولوی محمد اسماعیل صاحب شابلہ)

ہر عضو کو اپنی غذا حاصل کرنے اور اس کے پورے انتظام و اہتمام کے لئے نیز جو افعال اس کے متعلق ہوں ان کو پورا کرنے کے لئے چار قوتوں کی ضرورت پڑتی ہے (۱) جاذبہ (۲) ماسکہ (۳) ہاضمہ (۴) دافعہ ایسے ہی جگر میں بھی چار قوتیں کام کرتی ہیں۔ اور ان سب کے یا کسی ایک کے خراب ہونے اور اپنے فعل سے عاجز ہونے کا نام ضعف یا کمزوریٔ جگر ہے۔

اسباب حمام یا مباشرت اور ریاضت قویہ کے بعد پانی کا پینا، دھوپ میں یا دور دراز کا سفر طے کر کے فوراً پانی پی لینا، یا برف کا کثرت سے استعمال کرنا، یا مرطوب غذائیں دودھ وغیرہ کا زیادہ استعمال کرنا ٹھنڈے پانی کا زیادہ پینا ایسے اسباب ہیں جن کی وجہ سے بلغم زیادہ پیدا ہو کر جگر کو ضعیف کر دیتا ہے۔ بعض وقت حرارت بسبب اعتدال سے بڑھ جائے اور صفرا یا خون کثرت سے پیدا ہو کر جگر کو کمزور کر دیتے ہیں

علامات بدن دُبلا ہوتا جاتا ہے اور جگر کے مقام پر غذا جگر میں گذرنے کے وقت میٹھا میٹھا درد اور تدد پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کا رنگ زردی یا سفیدی یا سبزی مائل نیلگوں ہو جاتا ہے۔

جب بلغم کی زیادتی سے ہو تو ہونٹ اور زبان کی رنگت سفید ہوگی۔ بدن میں سستی اور ڈھیلا پن ہوگا چہرے پر کچھ بھرا ہوا ہوگی۔ پیشاب گاڑھا ہوگا۔

نبض آہستہ اور سست چلے گی۔ جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے جگہ ٹھنڈی معلوم ہوگی پیشاب سفید اور یا خانہ عنابی رنگ یعنی گوشت کے دھوون جیسا اور نرم ہوگا۔ اگر حرارت کی زیادتی خون اور صفرا کی وجہ سے ہو تو مریض کے جگر کے مقام پر سوزش اور جلن محسوس ہوگی۔ پیاس زیادہ لگے گی۔ نبض تیزی کے ساتھ چلے گی۔ بھوک کم ہوگی۔ پیشاب سرخ اور زردی مائل ہوگا۔ منہ کا مزہ تلخ ہوگا۔

اگر خون کی زیادتی ہو تو مذکورہ بالا علامات حرارت کے ساتھ اعضا میں گرانی اور چہرے پر سرخی ہوگی رگیں پھولی ہوئی ہوں گی۔ منہ کا مزہ شیریں ہوگا۔

علاج موافق سبب کے سادج میں صرف تبدیل اور مادی میں تنقیہ مواد کریں۔ چنانچہ آب برگ کاسنی سبز مروق ۵ تولے، آب برگ مکوہ سبز مروق ۵ تولے، شربت بزوری ۴ تولے ملا کر پلانا تمام حالات میں مفید ہے۔

اگر ضعفِ جگر بہ سبب سدۂ جگر یا بہ سبب ورم جگر کے عارض ہو تو امراض مذکورہ کا علاج کریں۔ اگر کسی دوسرے عضو کی مشارکت سے ہو تو عضو ماؤف کا علاج کریں لیکن اس میں تقویتِ جگر کی رعایت ضرور رکھنی چاہیئے۔

اگر بلغم کی زیادتی سبب مرض ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔ (صنعت) گل بنفشہ ۶ ماشے، مویز منقے ۹ دانے، بیخ کاسنی ۶ ماشے، بادیان ۶ ماشے، گاؤزبان ۵ ماشے، عنب الثعلب خشک ۵ ماشے، بسفائج ۵ ماشے۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پلائیں۔ اور افسنتین ۴ ماشے، اذخر مکی ۴ ماشے، سعد کوفی ۴ ماشے، سنبل ۴ ماشے، قسط تلخ ۴ ماشے، مکوہ سبز بقدر ضرورت پانی میں پیس کر روغن سوسن ا/۲ تولے شامل کر کے نیم گرم جگر کے مقام پر لیپ کریں۔

اگر حرارت کی زیادتی اور خون و صفرا کی کثرت سے ہو تو تخم خیارین ۳ ماشے، تخم کاسنی ۵ ماشے، بادیان ۵ ماشے، عرق کاسنی ۶ تولے میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری ۴ تولے شامل کر کے پلائیں اور ضرورت پڑے تو اسپغول ۳ ماشے کا لعاب بھی شامل کر کے پلائیں۔ دفع قبض کے لئے مصطگی رومی ایک ماشے، ریوند چینی ایک ماشے، زنجبیل ایک ماشے، تربد سفید ایک ماشے، پیس کر شربت دینار ایک تولے میں ملا کر پلائیں۔

اگر صفرا کی زیادتی سے ضعفِ جگر کی شکایت ہو تو شیرہ زرشک ۳ ماشے، شیرہ آلو بخارا ایک دانہ، شیرہ تخم کاسنی ۴ ماشے، زلال تمر ہندی ۴ تولے میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت لیموں ۴ تولے ڈال کر پلائیں۔

اگر دست و قے باعثِ مرض ہو تو سماق ایک ماشے، انار دانہ بریاں ایک ماشے، زرشک ایک ماشے، ان سب کو باریک پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولے ملا کر پلائیں۔

پرہیز اگر باعثِ مرض حرارت ہو تو گرم اور چکنی اشیاء، گرم مصالحہ، گوشت، سرخ مرچ، لہسن انڈا، چائے اور شراب سے پرہیز کرائیں۔ زیادہ محنت اور مشقت نہ کریں۔ دھوپ سے محفوظ رہیں۔ گڑ اور تیل کی بنی ہوئی چیزیں نہ کھائیں اور مباشرت سے پرہیز کریں۔

اگر زیادتی بلغم باعثِ مرض ہو تو سرد پانی سے پرہیز کریں۔ برف کا بکثرت استعمال بھی مضر ہے۔ ٹھنڈی اور غلیظ چیزوں کے علاوہ آلو، اروی، بھنڈی، کچالو، دودھ، دہی، وغیرہ، اور چکنی اشیاء سے پرہیز کریں۔ ترش اشیا کا استعمال نہایت مضر ہے۔

غذا بکری کا شوربہ، معمولی ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، ٹینڈا وغیرہ اچھی غذائیں ہیں۔ مونگ اور ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ نہ دیں +

معین الحکماء ترجمہ حسن الشفاء

(بسلسلۂ گذشتہ)

نوع لبوب کے بیان میں: لبوب دل کشا: جو خود اپنی ذات مبارک کے لئے حکیم مرزا حسن علی صاحب نے بنوایا تھا۔ فوائد: دل دماغ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک اور ہاضمہ پیدا کرتی، بدن کو فربہ خون کو صالح بناتی، شہوت جماع برانگیختہ کرتی، کمر اور گردے کی مقوی، اعضائے تناسل کو کارآمد، رنگ سرخ کرتی اور مفرح قلب ہے۔ قرنفل، زوفا، جدوار شیریں، عود غرقی، ہر ایک ۳ ماشے، دار چینی، حب الزلم، حب الفلفل، تودری زرد، تودری سفید، تخم شلغم، تخم اسپت، تخم پیاز، تخم گندنا، تخم انجیر، قرفہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، بوزیدان، خار خسک برگ فرنجمشک، برگ بادرنجبویہ، تخم بادرنجبویہ گل سرخ فصلی، آسارون، بال چھڑ، تخم کرفس، ابریشم خام، چوب چینی غرقی ہر ایک ایک تولے، الائچی خورد، کبابہ، فلفل سفید، فلفل دراز، تخم گاجر، اندر جو شیریں، جوز گندم، عاقرقرحا، اشنہ، جوتری، ہر ایک ۶ ماشے، شقاقل مصطگی، جوز بوا، ساذج ہندی، ہر ایک ۲ تولے، خصیۃ الثعلب، تخم ہلیون، زنجبیل، خولنجان، سورنجان شیریں، الائچی کلاں، تخم فرنجمشک، گاؤزبان، مشک عربی، زعفران، ہر ایک ۲ تولہ مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، ہر ایک ۲ تولے، خرما باریک تراشیدہ ۴ تولے، مایہ شتر اعرابی ۲ تولے، ورق نقرہ ایک تولے، عسل بقدر دو بار بدستور معمول تیار کریں۔ اگر روغن جزو اعظم - دو یا آدھ سیر بڑھا کر قوام کریں، تو انسب ہے۔ یہاں بھی روغن جزو اعظم کا پتہ نہیں۔ شاید کہیں مذکور ہو۔

لبوب عنبری: جو حسن خاں المخاطب بہ قطب الملک عبداللہ خاں کے لئے تجویز کیا گیا۔ تقویت دل میں پہلے نسخے سے قوی ہے اور باقی خواص مثل نسخۂ سابق اور حرارت میں اس سے کم ہے۔ مروارید، کہربا، ہر ایک ۹ ماشے، شاخ مرجان ۳ ماشے، زہر مہرہ ۶ ماشے، بسفائج، درونج، شقاقل ہر ایک ۴ ماشے، آسارون، تودری سرخ تودری سفید، ہر ایک ۵ ماشے، اشنہ، گل بابونہ، گل نارنج، پوست بیرون پستہ، حب الخضرا، سورنجان شیریں، حب الفلفل، جوز گندم، خرما، پارہ پارہ ہر ایک ۶ ماشے، کنجد مقشر، خشخاش سفید، مغز بادام شیریں، گل گاؤزبان گل سرخ ہر ایک ایک تولہ، پوست ترنج، بہمن سرخ، بہمن سفید، بوزیدان، زراوند مدحرج، فلفل سفید، خار خسک، ہر ایک ۳ ماشے، خطبیانہ ۲ ماشے، تخم اسپت، خولنجان، مایہ شتر اعرابی ہر ایک ۹ ماشے، نارجیل ۳ تولے، عنبر اشہب ۲ ماشے، ورق طلا ۴ ماشے، ورق نقرہ، شہد و نبات ہم وزن اجزاء، خوراک ۳ سے ۹ ماشے تک۔

دیگر: یہ نسخہ بوڑھوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔ خار خسک ۲ تولے، بہمن سفید، شقاقل، قرفہ، دار فلفل،

بادرنجبویہ، بادرنگ، سنبل الطیب، تخم اسپست (رطبہ)، ہر ایک ۶ ماشے، تخم بیاز، تخم ترب، تخم گندنا، تخم بلیون، حب القلقل، حب الزلم، اندرجو شیریں، تخم جرجیر، گاؤزبان، الائچی کلاں، خصیۃ الثعلب، سورنجان شیریں ہر ایک ۳ ماشے، نارجیل ۳ تولے، تخم خشخاش سفید ۱ تولے، شہد سہ چند، خوراک ۴ ماشے۔

فصل دوم شربتوں میں، شربت ابریشم مرکب۔ مرزا شاہ نواز خاں کے واسطے۔ تقویت قلب دافع خفقان میں بے نظیر اور ضعیفوں کے واسطے نافع۔ ابریشم خام ۴ تولے، گاؤزبان، بادرنجبویہ، ہر ایک ۲ تولے، دارچینی، لونگ، صندل سفید محلول ہر ایک ۶ ماشے، برگ فرنجمشک ۱۰ ماشے، عنبر اشہب، مشک ہر ایک ایک ماشے، گلاب آدھ پاؤ، شکر سفید ۲ تولے، ابریشم کو دوسری دواؤں سے علیحدہ بھگوئیں۔ صبح کو جوش دیکر صاف کرکے قوام کرکے پہلے عنبر پھر مشک داخل کریں۔ خوراک ایک تولے۔

دیگر خواص میں مثل نسخہ سابق ہے۔ اخلاط فاسدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ ابریشم خام ۱۰ تولے، گاؤزبان، بہمن سرخ، بہمن سفید، دو دو تولے، گاؤزبان، برگ شاہترہ، ہر ایک ۳ تولے، خولنجان، صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۱۰، بادرنجبویہ ۵ تولے، مشک ۲ ماشے، عنبر ۳ ماشے، عرق گلاب ۲ سیر، نبات سفید سوا سیر، خوراک ۱ تولے۔

شربت اسطوخودوس، مرکب بخاروں کے ساتھ فساد دماغ اور درد سر دور کرتا ہے۔ مادہ داخل عروق ہو تو عرق بادیان و کاسنی کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ اسطوخودوس، پرسیاوشاں، عود بلساں، ہر ایک ۱۰ تولے، اصل السوس مقشر، برگ گاؤزبان، گل بنفشہ، کبودگل، گل سرخ مصفیٰ، بیخ کشنیز، تخم خطمی، ہر ایک ۶ تولے، سپستان ۳ تولے، مویز منقیٰ ۲ تولے، شکر سفید ۴ بار بدستور معمول تیار کریں۔ خوراک ایک تولے۔

شربت بنفشہ: مرکب بخاروں اور پرانی تپ میں عرق کاسنی و عرق بادیان کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ گل بنفشہ، قسم اعلیٰ، گل سرخ مصفیٰ، گل نیلوفر، اصل السوس مقشر، گاؤزبان ہر ایک ۶ تولے، بادیان، خولنجان ہر ایک ۲ تولے شکر سفید ۲ چند، خوراک ایک تولے۔

شربت بادآورد: مرکب بخاروں کے لئے جب کہ جگر میں سدہ ہو مفید ہے۔ بادآورد، تخم کشوث کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اسپغول، پرسیاوشاں، عود بلساں، ہر ایک ۱۰ تولے۔ تخم خطمی، میتھی، بہدانہ شیریں، پوٹلی میں باندھ کر تخم خیارین نیم کوب، گل سرخ، بیخ بنفشہ، ہر ایک ۶ ماشے، زوفا خشک، گل بنفشہ، گاؤزبان، سپستاں، خولنجان ہر ایک ۲ تولے، اصل السوس مقشر نیم کوب، ابریشم مقرض، ہر ایک ۴ تولے، مصری یا شکر ایک سیر، خوراک ایک تولے۔

شربت راحت: سل اور دق والوں کو بہت مفید ہے۔ عود بلساں، گل بنفشہ، تخم خشخاش، اصل السوس مقشر نیم کوب، ہر ایک ۳ تولے، تخم کاہو مقشر، گل نیلوفر، گل گاؤزبان، تخم خیارین ہر ایک ۱ تولے، گوند ناگوری، تخم خبازی ہر ایک ایک تولے، بادآورد، حب بلساں، ہر ایک ۲ تولے، تخم خطمی سوا تولے، ترنجبین خراسانی ۵ بار شکر

ڈیڑھ سیر، بدستور معمول شربت تیار کریں۔ خوراک ایک تولے (اصل نسخہ میں شکر ۲۰ تولے تھی جو غالباً سہو کاتب ہے)

شربت شاہترہ خشخاش، مقوی دماغ، دافع نزلہ، اور فساد خون کے واسطے مفید ہے، برگ شاہترہ، تخم خشخاش سفید، ہر ایک ۱۰ ما، پوست خشخاش ڈھائی پاؤ، شکر سفید سہ چند۔

شربت فرنجمشک، مقوی قلب اور دافع خفقان سوداوی ہے۔ برگ فرنجمشک، گاؤزبان، بادرنجبویہ ہموزن شکر سفید سہ چند۔ خوراک ایک یا ڈیڑھ تولے۔

شربت گاؤزبان، ضعف قلب جو حرارت سے ہو اور مفرد و مرکب بخاروں کے لئے اور اس بخار میں جو ضعف قلب سے ہو مفید ہے۔ برگ گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ ہموزن، گلاب دو چند، عرق بیدمشک سہ چند، شکر عرق بیدمشک کے برابر۔

شربت گاؤزبان عنبری، تقویت دل اور خفقان سوداوی میں نفع عظیم کرتا اور سستی و کاہلی کو دور کرتا ہے۔ گاؤزبان، شکر سفید سہ چند، عنبر اشہب بحساب فی سیر، گاؤزبان ایک ماشے، خوراک ایک تولے۔

شربت نیلوفر مرکب: مرکب بخاروں میں یا صفراوی تپوں میں خصوصاً کمر کے دردوں کے لئے مفید و مجرب ہے۔ گل نیلوفر، گل بنفشہ، اصل السوس مقشر نیم کوب، برگ گاؤزبان، بیخ بادیان نیم کوب، بیخ کاسنی نیم کوب، ہر ایک ۱۲ تولے، خولنجان، بادیان ہر ایک ۳ تولے، شکر سفید ۲ چند۔ خوراک ایک تولے۔

نوع لعوقوں کے ذکر میں

لعوق دارچینی: دمہ اور سانس پھولنے میں مفید اور سینے سے برسح یعنی سرا بلغم نکالتا ہے۔ دارچینی ۲ تولے، نانخواہ، فلفل دراز، لونگ، انیسون، افسنتین رومی، چرائتہ تلخ، ہر ایک دو تولے، بیخ ہلیون، خولنجان ہر ایک ۳ تولے، اصل السوس مقشر نیم کوب، بیخ کرفس، بیخ کنیر، بہدانہ ترش، درخرما، ہر ایک ۱۰ ماشے، زوفا ۲ تولے، شکر ایک سیر، خوراک ۶ سے ۹ ماشے تک۔

لعوق نشاستہ، کھانسی خشک و بلغمی اور دمہ میں نافع ہے۔ نشاستہ، بیخ ہلیون، گل بنفشہ، تخم خشخاش سفید، ہر ایک ۴ ماشے، زوفا، قرفہ، بہدانہ شیریں، درخرما پستہ، ہر ایک ۲ ماشے، گل گاؤزبان ۹ ماشے، زعفران ایک ماشے، خولنجان، کتیرا ہر ایک ۲ ماشے، رب السوس، پوست خشخاش، ہر ایک ۶ ماشے، شہد دو چند۔ کتیرا اور رب السوس کو علیحدہ سفوف کر کے زعفران سے پہلے شامل کرنا چاہئے۔ خوراک ۹ ماشے سے ایک تولے تک۔

(از مترجم: نشاستہ اگر بازار میں نہ ملے تو آسان طریقہ یہ ہے کہ گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کو پانی میں دھوئیں جو برتن میں آجائے نشاستے کا قائم مقام ہوگا۔ اور جو ہاتھ میں رہ جائے وہ ایک عمدہ سمینٹ ہے۔ مٹی کے گھڑے یا اور اسی قسم کے برتن وغیرہ اگر اس سے جوڑے جائیں تو مدتوں جوڑ علیحدہ نہیں ہوتا)

سُوزاک

(از جناب حکیم سید ہدایت علی صاحب صوفی سہارنپور)

چھوت کی بیماریوں کی طرح یہ بھی ایک سے دوسرے کو لگنے والی بیماری ہے بعض اوقات اس مرض کا تعدیہ نسلاً بعد نسلٍ کئی کئی پشت تک ہوتا رہتا ہے۔ ناکردہ گناہ اولاد اپنے باپ دادا کے کرموں کا پھل بھوگتی، اور اپنی بدنصیبی پر آٹھ آٹھ آنسو بہا کر اپنے مہربان بزرگوں کی یاد تازہ کیا کرتی ہے۔ کوڑھ، داد، چھاجن، گنج، داء الحیہ، داء الثعلب، داء الرسد، نابینائی، ضعف البنیہ (بچے کی ہڈیوں میں ست نہ ہونا) گٹھیا غرض فسادِ خون کے ہزارہا روگ سوزاک اور آتشک ہی کے قدوم نحوست لزوم کے پسماندہ آثار و علائم ہیں جو باپ سے بیٹے اور بیٹے سے پوتے میں منتقل ہو کر ایک وقتی اور عارضی مزے کی پاداش میں ہزاروں کم نصیب افراد انسانی کی خانماں بربادی و تباہی کا باعث ہوتے ہیں۔

ایک بدنصیب شخص جو کسی طرح اس مرض کا شکار ہو چکا ہے جب استفراغِ بول کی ضرورت محسوس کرتا ہے نہ پوچھو اس وقت اس پر کیا گذرتی ہے۔ اس تکلیف سے جو پیشاب کرتے وقت اس کو برداشت کرنی پڑتی ہے اور جس کا تصور ہی اس کو مرغِ بسمل کی طرح تڑپا دیتا ہے جس کے خیال ہی سے اس کے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہ موت کو بدرجہا آسان اور غنیمت سمجھتا ہے۔ وہ تیر و تفنگ کا نشانہ بن سکتا ہے وہ برچھیوں کی نوک سے جسم کو چھدوا سکتا ہے۔ وہ تلوار کی ضرب کو برداشت کر سکتا ہے۔ مگر نہیں برداشت کر سکتا تو پیشاب کے ہر اس قطرے کو جس کے ساتھ اس کی جان نکلتی ہے۔ اس کے لئے پیشاب قیامت کبریٰ سے بڑھ کر اور عذاب جہنم سے بیشتر ہے۔ دن میں دو تین بار پیشاب کا آجانا اس کے لئے کسی طرح موت سے کم نہیں فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ۔

اس مرض کی پیدائش و افزائش، خرید و فروخت، لین دین، عیاشی کے ان اڈوں میں ہوتی ہے، جہاں بازاری حسین اپنے نمائشی حسن و رعنائی کا جال پھیلا کر نادان اور نافہم نوجوانوں کو پھانس کر جوانی، دولت، صحت، عزت پر ڈاکہ ڈال کے انہیں دونوں جہاں میں روسیاہ و رسوا کر دیتی ہیں۔ نہ صرف یہی کہ کلنک کا ٹیکہ ان کی پیشانی پر لگ جاتا ہے بلکہ حق الخدمت کے طور پر اس سرکار سے سوزاک یا آتشک کا عظیم الشان سرٹیفکٹ بھی ان کو عطا کر دیا جاتا ہے جس میں ملک کی دیگر علمی صنعتی یونیورسٹیوں کے علی الرغم ایک زبردست خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ باپ کے بعد بیٹا اور بیٹے کے بعد پوتا۔ غرض نسلوں کی نسلیں برابر یکساں

طور پر مستفید ہوتی رہتی ہیں۔ اور اپنے آباؤ اجداد کو دعائیں دیتی رہتی ہیں کہ اللہ اُن کی قبروں کو ٹھنڈا رکھے یہیں
خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے یہ سرٹیفکیٹ حاصل کئے۔

ہم جیسا کہ اوپر بیان کر چکے ہیں اس مرض میں سب سے بڑی اور ناقابلِ برداشت تکلیف پیشاب ہی کے وقت ہوتی ہے اور سوائے اس کے کہ مریضہ سیلان الرحم کی طرح رومالی سفید زرد یا ہلکی نیلی پیپ سے آلودہ رہتی ہے اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ لیکن پیشاب کی تکلیف بجائے خود ایسی تکلیف ہے کہ جو دنیا کی ہر ممکن تکلیف پر بھاری ہے۔ بعض اوقات یہی تکلیف اس ناقابلِ برداشت حد تک بڑھ جاتی ہے کہ مریض خودکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اول تو سوزاک ایک مرتبہ آ کر جانے کا نام ہی نہیں لیتا۔ (چنانچہ ایسے متعدد سن رسیدہ مریض میرے زیرِ علاج رہے ہیں اور ابھی تک ہیں جو پچاس پچاس سال سے اس مرض کا شکار ہیں) لیکن اگر معقول اور مناسب تدابیر سے عوارض میں تخفیف ہو جائے یا کچھ عرصے کے لئے مرض کا اثر دب جائے تو بھی جریان کثرتِ احتلام، سرعت اور ضعفِ باہ استمرار کا پٹہ لے کر آن موجود ہوتے ہیں۔ اور پھر نظامِ بدنی میں ان کا ایسا عمل دخل ہو جاتا ہے کہ جان ہی لے کر ٹلتے ہیں اس طرح حاکم علی الاطلاق ہمارے ہم پیشہ حضرات کی رزق رسانی کا سامان بہم پہونچا دیتا ہے۔ اور ہم ان بے وقوف مگر بدنصیب لوگوں سے حبِ امساک، طلائے عجیب اور معجونِ شباب آور وغیرہ کے پردے میں بمقدارِ عقل رقمیں وصول کر کے اپنا پیٹ پالتے ہیں۔ فَسُبْحَانَ رَبِّنَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ الْوَكِيْل۔

اسباب جیسا کہ ہم ابھی ابھی اوپر بیان کر آئے ہیں کہ سوزاک بالعموم فاحشہ عورتوں کے ساتھ مجامعت کرنے سے لاحق ہو جایا کرتا ہے۔ گو فی زمانہ یہی اس کا حقیقی اور اصلی سبب ہے تاہم اس کے علاوہ اس کے پیدائش کے اور بھی متعدد اسباب ہو سکتے ہیں جن میں سے بعض واقعی سو فی صدی سوزاک کی پیدائش کا سبب ہو سکتے ہیں مگر بعض کے اندر نسبتیں کم ہونے کی وجہ سے اس حکم کے تحت میں نہیں لائے جا سکتے تاہم اسبابِ مولدہ کے زمرہ سے خارج نہیں۔ لہٰذا اسی وجہ سے ہم ذیل میں اسی نسبت کو ملحوظ رکھ کر یکے بعد دیگرے اسباب کا ذکر کرتے ہیں؛

(۱) سیلان الرحم کی مریضہ سے جماع کرنا (۲) گرم ریت، فرش اور چونے پر پیشاب کرنا (۳) اغلام یعنی لونڈوں سے صحبت کرنا (۴) اس مقام پر پیشاب کرنا جہاں بیشتر مریضِ سوزاک نے پیشاب کیا ہو (۵) جلق یعنی مشت زنی (۶) اس عورت سے جماع کرنا جسے حیض آ رہے ہوں۔ اسی طرح وضع حمل کے بعد نفاس کی حالت میں جماع کرنا (۷) عورت کو اپنے اوپر بٹھا کر جماع کرنا۔ اس صورت میں نیز سیلان الرحم میں رحم سے رطوبت فاسدہ بہ کر احلیل (پیشاب کی نالی) میں چلی آتی ہے جو یہاں مجتمع ہو کر سڑ جاتی ہیں اور تورم عضو کا باعث ہو کر زخم پیدا

کروی چپی ہیں (۸) احتلام اور جماع ناقص الانزال میں ۔

معلومات

ملیریا بم

ملیریا کو نیست و نابود کرنے والا بم ۱۹۴۲ء میں ایجاد ہوا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک ۱۶ لاکھ بم تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ یہ بم دھات کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس میں کیڑے مارنے والی دوا بھری ہوتی ہے۔ کہر کی طرح یہ دوا ہوا میں پھیل جاتی ہے۔ صرف دوا چھڑکنے سے اتنی دیر تک اثر نہیں رہتا جتنی دیر تک ہوا میں پھیل جانے سے رہتا ہے۔

اس بم کے استعمال کرنے کے لئے ایک چھوٹے سے "والو" کو کھولنا پڑتا ہے۔ "والو" کے کھلتے ہی اندر بند ہوئی دوا میں فوراً تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ اُبلنے لگتی ہے۔ پھر یہ بھاپ کی شکل میں ایک سوراخ کے ذریعے نکلنے لگتی ہے۔ اور دور دور تک ہوا میں پھیل جاتی ہے۔ برما اور بنگال کے جنگی اکھاڑوں میں یہ بم طبی ہتھیاروں میں بہت ہی مفید ہتھیار ثابت ہوا ہے۔

کپڑوں میں خود بخود آگ لگ گئی

اسپین کے ضلع المرین میں عجیب و غریب واقعہ پیش آیا ہے۔ لوگوں کے کپڑوں میں حیرت انگیز طریقے پر آگ لگ جاتی ہے دیکھنے والوں کی عقل چکر میں ہے کہ یہ کیا ماجرا ہے؟

ایک عورت سفید پوش کھیتوں میں سے جا رہی تھی۔ آسمان صاف تھا۔ اور دھوپ پھیلی ہوئی تھی ناگہاں اس کے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ اسی طرح دوسرے لوگوں کے کپڑوں میں بھی خود بخود آگ لگ گئی۔ وہ یا تو کہیں جا رہے تھے یا کھیتوں پر کام کر رہے تھے۔ ان میں خاص کر وہ لوگ تھے جو سفید رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اناج کے ان کھیتوں میں بھی آگ لگ گئی جن کی دیواروں پر سفیدی کی گئی تھی۔

آگ ہمیشہ گھر کے باہر ہی لگتی ہے اور اس وقت لگتی ہے جب آسمان صاف ہوتا ہے کبھی پُراسرار آگ ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پھیل جاتی ہے۔ مکئی کے ایک جلتے ہوئے ڈھیر کی آگ بجھائی ہی تھی کہ ۱۲ میل دور مویشیوں کے چارے میں آگ بھڑک اٹھی۔ اور جو لوگ اُسے بجھانے کے لئے دوڑے ان کے کپڑوں میں بھی آگ لگ گئی۔ آگ کے سبز سبز شعلوں میں سبزی جھلکتی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

اس عجیب و غریب آگ کی وجہ دریافت کرنے والے سائنس دانوں کا خیال ہے کہ کھیتوں میں مقناطیسی اثر رکھنے والا لوہا موجود ہوتا ہے۔ اس پر سورج کی کرنیں پڑنے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔

چاند کا سفر

دنیا کا سفر کرنے والی ایک مشہور ایجنسی کے لندن والے دفتر میں آپ جا سکتے ہیں اور چاند کا سفر کرنے کے لئے اپنا نام درج کرا سکتے ہیں۔ یہ ایجنسی حال ہی میں جاری ہوئی ہے ایک دولت مند آدمی جو دنیا میں خوب گھوما پھرا تھا، ایک سفر کرانے والی ایجنسی میں آیا، اور کلرک سے پوچھا کہ اس راکٹ میں جگہ مل سکتی ہے جو چاند کی طرف جانے والا ہے؟ کلرک نے یہ معاملہ برطانوی جزائر کے ٹریفک منیجر کے سامنے پیش کیا۔ اسے حکم ملا کر ایسے سفر کے لئے لوگوں کے نام درج کرنا شروع کردو۔ چنانچہ اب چاند کا سفر کرنے والوں کی ایک فہرست تیار کرلی گئی ہے۔

المونیم کی دھوتیاں

امریکہ کی المونیم کمپنی (الکو) نے المونیم کا کپڑا تیار کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اگر ایسا ہوگیا تو اس سے سائنس کی ایجاد میں ایک اور شاندار اضافہ ہوجائے گا۔ کہا جاتا ہے یہ نیا مادہ لباس کے لئے بہت موزوں ہوگا۔ المونیم کا کپڑا کئی رنگوں سے تیار کیا جا سکتا ہے اور خیال ہے کہ بیرونی گرمی روکنے کے لئے اس سے حیرت ناک طریقے پر حفاظت ہوسکے گی، اور ساتھ ہی ساتھ جسم میں پوری گرمی بھی قائم رکھے گا۔

لندن سے ہندوستان دو دن میں

ہوائی سروس نے کس قدر ترقی کرلی ہے اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اب لندن سے ہندوستان اور ہندوستان سے لندن لوگ صرف دو دن میں پہونچ جاتے ہیں۔ عام خیال یہ ہے کہ جنگ کے خاتمے کے بعد ہوائی سروس عام ہو جائے گی۔ اور ہر وہ شخص جو ریلوے کا فرسٹ کلاس کا کرایہ ادا کر سکتا ہے آئندہ سے ہوائی جہازوں کے ذریعے سفر کیا کرے گا۔ اور دہلی سے کراچی یا بمبئی کلکتے صرف تین گھنٹے میں آرام سے پہونچ جایا کرے گا۔

ایک چار سالہ لڑکی کا مکان تیرتھ بن گیا

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لڑکی چند روز ہوئے لائل پور میں اپنے ماں باپ کے ساتھ گردوارے میں گئی۔ راستے میں ڈی اے وی ہائی اسکول کے سامنے ٹھیر گئی اور کہا "یہاں میرے والد کا مکان ہے"۔ اس نے یہ بھی کہا کہ "اس کے ماں اور باپ دونوں عینک لگاتے ہیں۔ اس نے گردوارے کے متعلق کچھ پرانے قصے بھی بتائے۔ یہ باتیں سنکر اس کے ماں باپ کو حیرت ہوئی اور ان باتوں کی چھان بین کی گئی تو پتہ چلا کہ کچھ زمانہ ہوا اسکول کے ہوسٹل میں ماسٹر سلامت رائے رہتے تھے اور اب کسی دوسرے محلے میں رہتے ہیں چنانچہ انہیں بلایا گیا۔ لڑکی انہیں دیکھ کر فوراً پہچان گئی کہ وہ اس کے باپ ہیں۔ لالہ سلامت رائے نے بتایا کہ مارچ ۱۹۴۱ء میں ان کی لڑکی کا انتقال ہوا تھا۔ لڑکی کو ان کے گھر لے جایا گیا تو اس نے اپنا بکس اور دوسری چیزیں پہچان لیں۔ ایک فوٹو اسے دکھایا گیا جس میں اس کی خود کی تصویر ہے اس لڑکی نے اپنے علاوہ باقی سب کے نام بھی ٹھیک ٹھیک بتا دیئے۔

فہرست جدید مرکبات ہمدم دواخانہ دہلی

تمام اصحاب پر یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہیں کہ زمانۂ جنگ کے آغاز سے لیکر اجتک ہر چیز گراں ہوتی ہی جا رہی ہے مگر ہمدم دواخانے نے ان تمام گرانی اور مشکلات کے بعد اپنے خریدار صاحبان کو تقریبًا سابقہ نرخ پر ہی چیز مہیا کی، مگر اب مجبوری کی انتہائی حالت ہو چکی ہے یعنی ہر ایک چیز جس کی قیمت جنگ سے قبل ایک روپیہ تھی وہ اب چار روپئے خرچ کر کے بھی میسر نہیں آرہی ہے ادھر ادویات کے علاوہ پیکنگ کی مشکلات، بوتل، ڈبیہ، کارک سب ناپید ہو چکی ہے اس لئے اب مندرجہ ذیل چیزیں موجودہ نرخ پر مل سکیں گی اور آئندہ کا خدا حافظ ہے۔

آپکا خادم: منیجر دواخانہ

نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت
اطریفل اسطوخودوس	فی تولہ	۱۰ر	اکسیر سعال	فی شیشی	۸ر	جوارش آملہ لولوی مسیح الملک والی	فی تولہ	۲ر
اطریفل افتیمون	〃	شہ ر	اکسیر سوزاک	〃	عہ ر	جوارش اناریں	〃	۱ر
اطریفل دیدان	〃	۱۰ر	اکسیر طحال	〃	عہ ر	جوارش بسباسہ	〃	۱ر
اطریفل زمانی	〃	۱ر	الاحمر	فی تولہ	[illegible]	جوارش تمر ہندی	〃	شہ ر
اطریفل سنائی	〃	۱۰ر	اوجاعی	فی شیشی	عہ ر	جوارش تمری مسہل	〃	۲ر
اطریفل شاہترہ	〃	۱۰ر	بال کونہ	〃	۸ر	جوارش جالینوس	〃	۲ر
اطریفل صغیر	〃	۱۰ر	باسلیقون کبیر	فی تولہ	۸ر	جوارش زرعونی سادہ	〃	۱ر
اطریفل مقلی	〃	۱ر	برشعثا	〃	۴ر	جوارش زرعونی عنبری نسخہ کلاں	〃	۶ر
اطریفل فولادی	〃	۱۰ر	برود کافوری	〃	عہ ر	جوارش زنجبیل	〃	۱ر
اطریفل کبیر	〃	۱ر	بنادق البزور	〃	۱ر	جوارش سفرجلی قابض	〃	۱ر
اطریفل کشمشی	〃	۱۰ر	تریاق باہ مسیح الملک والا	〃	۸ر	جوارش سفرجلی مسہل	〃	۱ر
اطریفل کشنیزی	فی سیر	عکر	تریاق ثانیہ	〃	۳ر	جوارش شاہی	〃	۱ر
اطریفل مسیح الملک والا	فی تولہ	۱ر	تریاق فاروق	〃	۸ر	جوارش شاہی جواہر والی	〃	۴ر
اطریفل مقوی دماغ	〃	۱ر	تریاق مثانہ	〃	۲ر	جوارش شہریاران	〃	۱ر
اطریفل مقل	〃	۱۰ر	تریاق نزلہ	〃	شہ ر	جوارش شہنشاہی عنبری	〃	۱۲ر
اطریفل ملین	〃	۱ر	توتیائے کبیر	〃	سو	جوارش طباشیر	〃	۱۰ر
اکسیر احتلام	فی ڈبیہ	عہ ر	جوارش آملہ سادہ	〃	شہ ر	جوارش عود شیریں	〃	۱ر
اکسیر الاطفال	〃	۸ر	جوارش آملہ عنبری نسخہ کلاں	〃	۶ر	جوارش عود ترش	〃	۱ر

نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت
جوارش عود طیبن	فی تولہ	۱ر	حب بواسیر خونی جدید	فی درجن	۳ر	حب سورنجان	فی تولہ	۲ر
جوارش فلافلی	〃	ﮧر	حب چرپیتہ	فی تولہ	۲ر	حب سوزاک	فی درجن	۴ر
جوارش فواکہ	〃	۲ر	حب پچکاری سوزاک	فی شیشی	ﻠﮧر	حب سیاہ چشم	〃	۹ر
جوارش قرطم	〃	ﮧر	حب پچلونہ	فی تولہ	۱ر	حب سیم	〃	عہ ر
جوارش کمونی	〃	۰ر	حب پچیش	فی درجن	۱۲ر	حب شبیار	فی تولہ	۲ر
جوارش کمونی اکبر	〃	ﮧر	حب تپ بلغمی	فی تولہ	۲ر	حب شفا	فی درجن	۳ر
جوارش کمونی کبیر	〃	۱ر	حب تپ لرزہ	فی ڈبیہ	۸ر	حب شہیقہ	〃	۳ر
جوارش کمونی مسہل	〃	ﮧر	حب ترش مشتہی	فی تولہ	۲ر	حب صرع	〃	۲ر
جوارش مصطگی	〃	۱۰ر	حب تنکار پنجہ کلاں	〃	۳ر	حب ضیق النفس	〃	۳ر
جوارش مصطگی منجہ کلاں	〃	۱۰ر	حب جالی نوس	〃	۱۲ر	حب عجیب	فی شیشی	ﻠﮧر
جوارش مقوی معدہ	فی ڈبہ	عار	حب جدوار	〃	عہ ر	حب عروس	فی درجن	۱۲ر
جواہر مہرہ	فی ماشہ	للعہ	حب جواہر	فی درجن	سے ر	حب عنبر مومیائی	〃	عہ ر
جوہر چین	فی تولہ	[illegible]	حب علتیت	فی تولہ	۲ر	حب عافیت	فی تولہ	۴ر
جوہر منقیٰ	فی ماشہ	عہ ر	حب حمص	فی درجن	۱۲ر	حب فولادی	فی درجن	۱۲ر
جوہر نوشادر	فی تولہ	۱۲ر	حب حمیٰ	فی شیشی	ﻠﮧر	حب قبض کشا	فی شیشی	۸ر
جوہری	فی عدد	۰۲ر	حب حیات	〃	۱۰ر	حب کبد نوشادری	فی درجن	۱ر
حب احمر	فی درجن	ﻠﮧر	حب خاص	فی درجن	ستہ ر	حب کتھ	〃	۶ر
حب اذاراقی	فی تولہ	۴ر	حب خبث الحدید	فی تولہ	۴ر	حب کرش منش	فی تولہ	۲ر
حب اسگند	〃	۱ر	حب داؤ	فی درجن	۱۲ر	حب گل پستہ	〃	۲ر
حب اشجار	〃	۱ر	حب رال	〃	۶ر	حب لب الخشخاش	〃	۴ر
حب اکسیر الجریان	فی ڈبیہ	عہ ر	حب ربع	فی تولہ	۲ر	حب لیموں	فی شیشی	۱۰ر
حب المسک	فی درجن	عہ	حب رسوت	〃	۴ر	حب مبہی خاص	〃	عہ
حب آوازکشا	〃	۱ر	حب زہر مہرہ	فی درجن	۱۲ر	حب مدر	فی درجن	۱۲ر
حب ایارج	فی تولہ	۴ر	حب سرخ	〃	۶ر	حب مرواریدی	〃	۱۲ر
حب بنفشہ	〃	۲	حب سرخ بادہ	فی تولہ	۲ر	حب سکین نواز	〃	۶ر
حب بواسیر بادی	فی درجن	۲ر	حب سرفہ پنجہ خاص	〃	۸ر	حب مصفی خون	فی تولہ	۲ر
حب بواسیر خونی	〃	۲ر	حب سعال	فی درجن	۱ر	حب مغز بادام	〃	۲ر

نام دوا	پیمانہ	قیمت	نام دوا	پیمانہ	قیمت	نام دوا	پیمانہ	قیمت
روغن اسمنڈی	فی تولہ	۱ر	روغن زیتون	فی تولہ	۴ر	روغن موم	فی تولہ	۱۲ر
روغن افسنتین	"	۱ر	روغن سرخ	"	۴ر	روغن ناردین	"	۲ر
روغن الائچی اصلی	"	۱۲ر	روغن سماعت کش	"	۲ر	روغن ناصور	فی شیشی	[illegible]
روغن آملہ خاص	"	۲ر	روغن سورنجان	"	۲ر	روغن نیب	فی تولہ	۴ر
روغن آملہ سادہ	"	۱ر	روغن سوزاک	فی شیشی	عہ	زرد رچھالون والا	"	۲ر
روغن بابونہ	"	۱ر	روغن شفا	فی تولہ	۴ر	سفوف اسپغول والا	فی ڈبہ	عہ
روغن بادام تلخ	"	۲ر	روغن صندل	"	[illegible]	سفوف استحاضہ	فی تولہ	۲ر
روغن بادام شیریں	"	۲ر	روغن عقرب	"	۶ر	سفوف اصل السوس	"	۱ر
روغن بادیان	"	عہ	روغن قرطم	"	۲ر	سفوف [illegible]	فی شیشی	[illegible]
روغن بان	"	۱ر	روغن قسط	"	۴ر	سفوف الاملاح	فی تولہ	۱۲ر
روغن بلسان	"	[illegible]	روغن کافور	"	۱۲ر	سفوف اندری حلاب	"	۲ر
روغن بنفشہ	"	۱ر	روغن کاہو	"	۲ر	سفوف برص	"	۲ر
روغن بہروزہ	"	۸ر	روغن کباب چینی	"	[illegible]	سفوف برق	فی شیشی	۱۲ر
روغن بیضہ مرغ اصلی	"	عہ	روغن کچلہ	"	۴ر	سفوف بساسہ	فی تولہ	۲ر
روغن بے نظیر	فی شیشی	۱۲ر	روغن کدو شیریں	"	۲ر	سفوف بنفشہ	"	۱ر
روغن پستہ	فی تولہ	۸ر	روغن کشنیز	"	۲ر	سفوف بیجبند	"	۱۰ر
روغن ترب	"	۲ر	روغن کلاں	"	۴ر	سفوف جریان درویشی	"	۲ر
روغن جونک	"	۸ر	روغن کسیلہ	"	۱ر	سفوف جریان دہ سالہ	"	۱ر
روغن چوب چینی	"	۲ر	روغن گل	"	۱ر	سفوف چٹکی	"	۱۰ر
روغن چہار برگ	"	۲ر	روغن گل آکھ	"	۱ر	سفوف چوب گز	"	۱ر
روغن حنا	"	۱ر	روغن گندم	"	۸ر	سفوف حابس	فی ڈبہ	۱۲ر
روغن داد	فی شیشی	۸ر	روغن لبوب سبعہ	"	۳ر	سفوف خاص	"	[illegible]
روغن دارچینی	"	عہ	روغن مال کنگنی	"	۲ر	سفوف خستہ تمر ہندی	فی تولہ	۱ر
روغن دھتورہ	"	۴ر	روغن مصطگی	"	۲ر	سفوف دمہ	"	۶ر
روغن دیوحار	"	۲ر	روغن لونگ	"	عہ	سفوف دیدان	"	۱ر
روغن زفت	"	۲ر	روغن مقوی باہ	فی شیشی	عہ	سفوف ذیابیطس	"	۱ر
روغن زنبق	"	۴ر	روغن مقوی دماغ	فی تولہ	۴ر	سفوف شرخ	"	۲ر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت
سفوف سواک	فی تولہ	۲ر	سفوف مہزل	فی تولہ	۲ر	شربت انجبار	فیبوتل	عہ ر
سفوف سپاری	"	۱ر	سفوف ناصری	"	۳ر	شربت انجیر	"	عہ ۸ر
سفوف شاہترہ	فی ڈبہ	عہ ر	سفوف نعناع	"	۱ر	شربت انگور ترش	"	عہ ۱۲ر
سفوف غیریں	فی تولہ	۱ر	سفوف نمک سلیمانی	"	۱ر	شربت انگور شیریں	"	عہ ۱۲ر
سفوف صندل	"	۲ر	سفوف نمک شیخ الرئیس	"	۱ر	شربت اناس	"	عہ ۱۲ر
سفوف طحال	"	۱ر	سکنجبین بزوری	فیبوتل	عہ ۱۲ر	شربت بادام	"	عکر
سفوف طین	"	۸ر	سکنجبین سادہ	"	عہ ۸ر	شربت بزوری بارد	"	عہ ۱۰ر
سفوف عود	فی ڈبہ	۱۰ر	سکنجبین لیموں	"	عہ ۸ر	شربت بزوری حار	"	عہ ۱۰ر
سفوف فضہ	فی تولہ	سے ر	سکنجبین نعناع	"	عہ ۸ر	شربت بزوری معتدل	"	عہ ۱۰ر
سفوف فولادی	"	۱۲ر	سنون پوست مغیلاں	فی تولہ	۲ر	شربت بہی	"	عہ ۸ر
سفوف کشتہ قلعی	"	۲ر	سنون تمباکو	"	۲ر	شربت تمر ہندی	"	عہ ۸ر
سفوف کشتہ قلعی دیگر	"	۲ر	سنون چوب چینی	"	۲ر	شربت توت سیاہ	"	عہ ۱۲ر
سفوف قلت	فی ڈبہ	۱۰ر	سنون زرد	"	۱ر	شربت حب الاس	"	عہ ۸ر
سفوف کشنیزی	فی تولہ	۲ر	سنون سپاری	"	۱ر	شربت حماض	"	عہ ۸ر
سفوف کلاں	"	۲ر	سنون کلاں	"	۲ر	شربت خشخاش	"	عہ ۸ر
سفوف کنول گٹہ	"	۱ر	سنون مجلی	"	۱ر	شربت دینار	"	عہ ۴ر
سفوف گوندکتیرے والا	"	۲ر	سنون مسی	"	۲ر	شربت رنگترہ	"	عہ ۱۲ر
سفوف لودھ	فی ڈبہ	۱۰ر	سنون مقوی دنداں	"	۴ر	شربت راحت روح	"	عکر
سفوف لونگا	فی تولہ	۲ر	شربت ابریشم	فیبوتل	عہ ۱۰ر	شربت زوفا سادہ	"	عہ ۸ر
سفوف ماہیران	"	۲ر	شربت احمد شاہی	"	عہ ۱۰ر	شربت زوفا مرکب	"	عہ ۱۲ر
سفوف مسہل	فی ڈبہ	۱۰ر	شربت اسدانی	"	عہ ۱۲ر	شربت سیب	"	عہ ۱۲ر
سفوف مغلظ وممسک	"	ع ر	شربت اسطوخودوس	"	عہ ۸ر	شربت شفا	"	عہ ۱۲ر
سفوف مقلیاثا	فی تولہ	۱ر	شربت الجبار	"	عہ ۸ر	شربت بنفشہ	"	عہ ۱۰ر
سفوف مین	"	۱ر	شربت افسنتین	"	عہ ۸ر	شربت بیل گری	"	عہ ۸ر
سفوف ممسک مقوی باہ	"	۲ر	شربت آلو بالو	"	عہ ۸ر	شربت صندل	"	عہ ۱۲
سفوف مولف	"	۲ر	شربت انار ترش	"	عہ ۱۲ر	شربت عشبہ خاص	"	عکر
سفوف مویا	"	۱ر	شربت انار شیریں	"	عہ ۱۲ر	شربت عناب	"	عہ ۱۱ر

نام دوا	تعداد	قیمت	نام دوا	تعداد	قیمت	نام دوا	تعداد	قیمت
شربت فالسہ	فی بوتل	۱۲/	ضماد شباب	فی شیشی	عہ/	عرق بید سادہ	فی بوتل	۱۲/
شربت فریادرس	″	عہ/	ضماد شیر شتر	فی تولہ	۲/	عرق پان	″	عہ/
شربت فواکہ	″	۸/	ضماد طحال	فی ڈبیہ	۸/	عرق چوب چینی سادہ	″	عہ/
شربت فولاد	فی شیشی	عہ/	ضماد کبریت	فی تولہ	۲/	عرق چوب چینی نسخہ خاص	″	سہ/
شربت کاسنی	فی بوتل	عہ/	ضماد مہاسہ	″	۱/	عرق خارخسک	″	۱۲/
شربت کشوث	″	۸/	طلائے اعجاز	فی شیشی	ع۸/	عرق دسمول	″	عہ/
شربت کیوڑہ	″	۱۲/	طلائے اعظم جدید	″	سے/	عرق روح افزا	″	سے/
شربت گاؤزبان	″	۸/	طلائے اکسیر	″	للعہ/	عرق زیرہ مرکب	″	عہ/
شربت گندر	″	۸/	طلائے الماس	فی گولی	للعہ/	عرق سوزاک	فی شیشی	۸/
شربت گڑاحل	″	۱۲/	طلائے بیربہٹی والا	فی تولہ	للعہ/	عرق شاہترہ	فی بوتل	۱۲/
شربت لوکاٹ	″	۱۲/	طلائے سرخ	″	۸/	عرق شیر مرکب	″	عہ/
شربت مدر	فی شیشی	عہ/	طلائے شباب	فی شیشی	سے/	عرق شیر معتمد الملک والا	″	ع۸/
شربت مسہل	فی بوتل	سے/	طلائے عجیب	۳ ماشہ	۸/	عرق عشبہ	″	۸/
شربت مرکب مصفی خون	″	۸/	طلائے کیمیا تاثیر	فی تولہ	للعہ/	عرق عناب	″	۸/
شربت ملین	″	۸/	طلائے مجلوق	فی شیشی	ع۸/	عرق عنبر	″	۸/
شربت مویز	″	۸/	طلائے مشک والا	فی تولہ	ع۸/	عرق فواکہ	″	۸/
شربت نارنج	″	۱۲/	عرق اجوائن	فی بوتل	عہ/	عرق فولاد	″	عہ/
شربت نیلوفر	″	۱۲/	عرق اسطوخودوس	″	عہ/	عرق کاسنی	″	۱۲/
شربت دردمگر	″	۸/	عرق افسنتین	″	۱۴/	عرق کسوندی	″	عہ/
شیاف ابیض	فی درجن	۲/	عرق الائچی	″	عہ/	عرق کیوڑہ نمبرا	″	عہ/
شیاف مامیثا	فی تولہ	۴/	عرق انناس	″	۸/	عرق گاؤزبان	″	۱۲/
ضماد اشق	″	۱/	عرق بادیان	″	۱۲/	عرق گندھک سادہ	″	۱۲/
ضماد برص	فی ڈبیہ	۱۲/	عرق بارتنگ	″	۱۴/	عرق گندھک نسخہ دیگر	″	۸/
ضماد بواسیر	فی تولہ	۲/	عرق برگ تنبول	″	۸/	عرق گندھک عنبری نسخہ کلاں	″	۸/
ضماد جالی نوس	″	۲/	عرق برنجاسف	″	عہ/	عرق گلاب نمبرا	″	سے/
ضماد جرب	″	۳/	عرق بہار	″	۸/	عرق پودینہ	″	عہ/
ضماد داد	″	۴/	عرق بید مشک نمبرا	″	سے/	عرق گلو	″	عہ/

ضمیمہ فہرست مشمولہ رسالہ چشمۂ حیات دہلی

نام دوا	وزن	قیمت	نام دوا	وزن	قیمت	نام دوا	وزن	قیمت
گل قند سیوتی	فی سیر	۸ر	مربہ گزر	فی سیر	۶ر	مروارید سیال	فی تولہ	[illegible]
گل قند گلاب	فی تولہ	۰ر	مربہ ہلیلہ نمبر۱	״	۸عہ	مقوی معدہ	فی بکس	۸ر
گندھک سیال	״	عہ ر	معجون جالی نوس لولوی	فی تولہ	۸ر	ملذذ عجیب	فی شیشی	سے ر
لبوب اعظم	فی شیشی	للعہ	معجون جریان خاص	فی ڈبیہ خوراک	عار	ممسک اعلیٰ	״	عار
لبوب الاسرار	فی تولہ	مہ ر	معجون حل عنبری علویخانی	فی تولہ	۸ر	مرہم آتشک	فی تولہ	۲ر
لبوب بارد	״	۱ر	معجون دبید الورد	״	۱ر	مرہم اشق	״	۲ر
لبوب صغیر	״	۲ر	معجون سپاری پاک	״	۱ر	مرہم باسلیقون	״	۲ر
لبوب کبیر	״	۷ر	معجون سورنجان	״	۱ر	مرہم جدوار	״	۲ر
لبوب معتدل	״	۴ر	معجون عشبہ	״	۱ر	مرہم داخلیون	״	۲ر
لبوب آب تربوز والا	״	۱ر	معجون فلاسفہ	״	۱ر	مرہم رال	״	۲ر
لبوب آب نیشکر والا	״	۰ر	معجون مغلظ جواہر والی	״	۲ر	مرہم رسل	״	۲ر
لعوق بادام	״	۱ر	معجون مقوی و ممسک	״	عار	مرہم زردی بیضہ مرغ	״	۴ر
لعوق بہدانہ	״	۰ر	مفرح اعظم	״	۵ر	مرہم سائیدہ چوب نیم والا	״	۲ر
لعوق سپستاں	״	۰ر	مفرح بارد جواہر والی	״	۴ر	مرہم کافور	״	۳ر
لعوق سپستاں خیارشنبری	״	۰ر	مفرح بارد سادہ	״	۱ر	مرہم مازو	״	۲ر
لعوق ضیق النفس	״	۱ر	مفرح بقراط	״	۸ر	مرہم مخترع	״	۲ر
لعوق کتاں	״	۰ر	مفرح دل کشا	״	۸ر	مرہم ناسور	״	۲ر
لعوق معتدل	״	۰ر	مفرح سوبزری	״	۳ر	نمک بباسہ	״	۲ر
لعوق زلی	״	۰ر	مفرح شیخ الرئیس	״	۴ر	نمک بواسیر	״	۸عہ
مربہ آملہ بنارسی نمبر۱	فی سیر	صہ ر	مفرح کبیر	״	۶ر	اکسیر نمک جالی نوس	فی شیشی	۸ر
مربہ آملہ نمبر۲	״	عار	مفرح عنبری	فی شیشی	۸عہ	نمک مرگانگ	فی تولہ	۸عہ
مربہ اناناس	״	ت ر	مفرح معتدل	فی تولہ	۶ر	نوشادر سیال	״	۱۲ر
مربہ بہی	״	سے ر	مفرح یاقوتی معتدل	״	۱۲ر	نوشادر سادہ	״	۱ر
مربہ بیل گری	״	عار	مالتی بسنت	״	عہ	نوشادر لولوی	״	۴ر
مربہ [illegible]	فی سیر	عار	اذراوی	فی شیشی	۸عہ	نوشادر معتمد الملک جواہر والی	״	۴ر
مربہ زنجبیل	״	عار	ماء الذہب	فی ماشہ	عار	ہمدم کا منجن	فی ڈبہ	۸ر
[illegible]	״	للعہ	مصفیٰ اعظم	فی شیشی	[illegible]	ہمدم کا [illegible]	״	[illegible]

حبِّ خاص

واقعی ایک بینظیر اور خاص دوا ہے

اس کی شہرت اور قبولیت والیانِ ملک سے لے کر ہر درجہ اور ہر طبقے کے لوگوں میں۔ اس کے اجزا نہایت قیمتی ہیں جیسے مشک عنبر مروارید نقرہ طلا جواہرات وغیرہ۔ فوائد بھی اجزاء کی طرح بیش بہا اور نہایت قیمتی ہیں؛

قوتِ مردمی، تولیدِ خون اور تقویتِ اعصاب

قوتِ مردمی پر اس کا اثر بہت بہتر ہوتا ہے اور مایوسی کی جگہ کامیابی اور شباب کی خوشی ہوتی ہے صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ قوی اور عمدہ غذا ان کو جزو بدن بنانا اس کا خاص فعل ہے۔ نظامِ عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے اس میں کیا ہے؟

طاقت اور شباب

جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی، کمزوری اور کاہلی ہو، جن بوڑھوں کی زندگی کبر سنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو، اُن کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے نعمت!!

ترکیب استعمال: ایک گولی ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ رات کو یا علی الصباح سویرے ہی کھائیں اور گئی دودھ زیادہ استعمال کریں۔ پھر بھی اگر یہ گرمی کرے تو صبح کے بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ دورانِ استعمال میں بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۲) گولی تین روپے (۔/۳)۔

حبِّ نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں۔ کوئی نشہ آور چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے کام میں لاجواب ہیں۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔ لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک ادویہ میں نشیلی اشیاء شامل ہوتی ہیں لیکن نشہ کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں برا اثر دکھاتی ہیں۔ حبِّ نشاط اس نقص سے بری ہے۔ اور اسی غرض سے ہم نے اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دوا کے استعمال پر واقفی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں، اُن کو بے ضرر اور مفید دوا دی جا سکے۔ **ترکیب استعمال:** وقتِ خاص سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (۱/۸)۔

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کے واسطے بے نظیر تحفہ ہو

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب ہیں چنانچہ اس سلسلے میں ہمدرد دواخانے نے موسم سرما کے لئے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں۔ اور جن کو بلاخوف مبالغہ مقوی دواؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے۔ سدّا کھولتا ہے۔ قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت مجلی حلق اور سینے کی خشونت کو مفید ہے۔ مثانے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مرض قولنج میں مفید ہے۔ اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے۔ طبع کو نرم کرتا ہے۔ آواز صاف کرتا ہے۔ اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ ویدک کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ نہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانے نے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں علاوہ بادام کے اور تمام مسمّن اور مقوی اجزا رشامل ہیں نہایت لطیف اور زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدے میں غلاظت پیدا نہیں کرتا۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے جاتی رہتی ہے۔ طبیعت کی پژمردگی اور سستی کو دفع کرنے میں لاثانی ہے۔ اس سے بہتر مقوی اور بے ضرر غذا آپ کو ہندوستان میں اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی سیر (مہ) فی تولہ (۱۰/۱)

زلف دراز

یہ ایک نہایت ہی مفید تیل ہے جو بالوں کو بڑھاتا ہے اُن کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی ہوں اور بال گرتے ہوں یا سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔ دماغ میں تراوت لاتا آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے حسن یوسفی کی طرح اسے بھی شاہی اطبا شاہی محلات کے واسطے تیار کیا کرتے تھے بالکل نادر و نایاب چیز ہے۔ اس سے بہتر اور خوشبودار چیز اس مطلب کے لئے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

اکسیر نمک جالینوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ اور جگر و منہ اور شکموں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں۔ معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی۔ کثرت بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ و صدر اور اکثر فالج و وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سودا کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدے میں ریاح کی کثرت، تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً درد گردہ و پسلی اور ورم معدہ، درد شکم و بواسیر وغیرہ۔ نمک جالینوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک و صاف کرتا ہے اور امعاء کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادے کو دفع کرتا ہے خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی، چہرے کو آب و تاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور، آنکھوں کو بصارت اور حافظے کو تیزی بخشتا ہے۔ اکسیر نمک جالینوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ پرچہ ترکیب ہمراہ۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸ر) +

طلائے مقوی

یہ طلا قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج انتصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں۔ اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے۔ پھر اُن کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب ثابت ہوئے ہیں جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلا سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ طلا آبلہ نہیں لاتا۔ قیمت فی تولہ چار روپیہ (للعہ) +

لبوب کبیر نسخہ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب و غریب چیز ہے اعصاب کو مضبوط کرتا ہے رنگ نکھارتا ہے دل و دماغ کو قوت دیتا ہے گردوں کو قوی کرتا ہے مادہ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ قوت باہ بڑھانے میں عجیب العمل ہے ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں غرضکہ اسم با مسمیٰ ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۰ تولے ڈھائی روپیہ (عہ/)

دَوائے مالش

یہ دَوا اُن لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہوچکے ہوں۔ رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ نہایت مفید او ربالکل بے ضرر ہے۔

ترکیبُ استِعمال۔ کنج ران جسے پڈھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کریں۔ قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ/) +

دَوائے ٹکور

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہوچکے ہیں یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضوی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے قوت پہونچاتا ہے۔ اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کے بعد طلائے مجلوق بھی قوت کے لئے استعمال کیا جائے۔ **ترکیبِ اِستعمال** ایک تولے دوا کے موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھیڑ کا دودھ یا سیٹھا تیل منگا لیں اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کرکے عضو کے چاروں طرف اور کنج ران جسے پڈھا بھی کہتے ہیں کم از کم ۵ منٹ تک اچھی طرح ٹکور کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ یوم کی دوا) صرف بارہ آنے (۱۲/) +

طلائے مجلوق

یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہوچکے ہوں۔ رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید اور بے ضرر ہے۔ اس کے لئے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے۔ ہر موسم اور ہر وقت استعمال کرسکتے ہیں۔ اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے۔ نہ باندھنے کا خیال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے قیمت فی شیشی جو تین ماہ تک کیواسطے کافی ہوگی دو روپے (عہ/) +

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش پہلے ایک ہفتے میں استعمال کی جائے اس کے بعد دوائے ٹکور ایک ہفتے تک استعمال کریں۔ پھر طلائے مجلوق تیسرے ہفتے سے لیکن اگر پھر بھی ضرورت باقی رہ جائے تو طلائے بےنظیر کا استعمال شروع کردیا جائے۔ اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

معجون جالینوس لولوی

جالینوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردی کو قائم رکھتی ہے اور خواہش کو مفید ہے (۲) گردہ مثانہ و دیگر اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ و انثیین کے حول و اطلیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے پہونچ جاتے ہیں اور دوران خون میں فراہم ہوتے ہیں انہیں اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور اپنے ذاتی فعل نمو کو بیدار کرتی ہے اور طبعی حالت تک پہونچاتی ہے (۳) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۴) مردی عظمت کو قائم رکھتی ہے (۵) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اچھی مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۶) اصل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے نیز (۷) ہر عضوی کمزوری کے لئے نافع ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ کشتہ طلائی ۲ چاول یا عرق ماء اللحم مخصوص دو آتشہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو لیکن اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر للعہ چالیس روپے۔ فی تولہ آٹھ آنے (۸ر) +

حلوائے ثعلب

غالباً ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابل اعتماد دوا ہے طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ اعصاب اور اعضا کی کمزوری لقوہ فالج کزاز اور امراض دماغی میں فائدہ مند ہے۔ ہر طرح جسم میں خوبصورتی پیدا کرتی ہے دواخانے نے بعض اور قیمتی اور مقوی اجزا سے ترتیب دیکر اس کا حلوا تیار کیا ہے جو نہایت لطیف زود ہضم اور مقوی دوا ہے درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب غذا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کرکے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں۔ تفریح مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کردی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲) +

خمیرہ نزلی جواہر والا

نزلہ، زکام اور کمزوری دماغ کی بہترین دوا ہے۔ مدرسے کے طلباء کچہری کے حکام وغیرہ بوجہ دماغی کام کرنے کے اکثر نزلہ، زکام و کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایت میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور لوگ بھی عموماً بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس شکایت کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب و غریب دوا ایجاد کی گئی ہے کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو یا کمزوری دماغ ہو اس کے استعمال سے یہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے

ترکیب استعمال: ۶ ماشے صبح یا رات کو سوتے وقت یہ خمیرہ استعمال کریں ثقیل، گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (۱؍۴) +

شربت صدر

آج کل نزلہ و زکام ایک عالمگیر مرض ہے۔ ایسے نزلہ و زکام کے لئے جس میں یہ موذی مرض رونما ہوتی ہیں مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل و دق وغیرہ جیسے خطرناک مرضوں کے واسطے بیحد مفید و لاجواب ہے۔ بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کسٹر آئل ۳ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر ضرور پئیں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے۔ گرم، بادی، اور ترش اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے +

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا، جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو ترقی دیتا، چہرے کو خوش اور بارونق بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کے لئے تریاق الاثر ہے تلی یا جگر اگر بڑھ گیا ہو تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ غرضکہ عجیب غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ شیشی پر چسپاں ہے۔

قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ آٹھ آنے (۱؍۸) +

حلوائے پستہ خاص الخاص

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پستہ حافظہ، ذہن، دل، دماغ، اور معدے کی تقویت کے لیے بے انتہا مفید ہے۔ قے، متلی، اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ جگر کا سُدّا کھولتا ہے جگر کی تری اور گردے کی لاغری کو دور کر دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس حلوے کی تیاری میں اس کے مصلحات اور مقوی اجزا شامل کیے گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے جسم کی نشو و نما بہتر ہوتی ہے۔ چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے۔ صبح کے وقت ناشتے کے طور پر استعمال کیجیئے۔ زندگی کا لطف آ جائے گا۔ نہایت زود ہضم اور جزو بدن بننے والی غذا ہے۔ چہرے کو سُرخ بناتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ علاوہ لذیذ ہونے کے نہایت سریع التاثیر ہے۔ ہمدرد دواخانے کے تجربے کار اور کہنہ مشق دوا سازوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لے کر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں

ترکیب استعمال، صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتے کے طور پر استعمال کریں۔ قیمت فی سیر ۳ روپے آٹھ آنے (۸/۳) فی تولہ چھ پیسے (۱۰/) +

حب مبہی اعظم جدید

اندرونی خرابیوں کی اصلاح کر کے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہے۔ صالح خون پیدا کرتی ہے۔ چہرے کا رنگ سُرخ اور چمک دار بناتی ہیں۔ پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں۔ اور امساک بھی پیدا کرتی ہیں۔ کم از کم ۴۰ روز تک استعمال کی جاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔ اور جس قدر بھی استعمال کر سکتے ہوں دودھ، گھی، مکھن ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ گولی) دس روپے (عـ۱۰) +

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے۔ آتشک کو بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے عجیب و غریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ لال مرچ، ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔
قیمت فی سیر دس روپے (عـ۱۰) فی تولہ دو آنے (۲/) +

معجونِ اکسیرِ باہ خاص الخاص

یوں تو قوتِ مردمی کی ہزارہا دوائیں ملتی ہیں۔ یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدود شامل ہوتے ہیں اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ ہم نے نوجوانوں کے لئے مدت کی جاں فشانی کے بعد ایک ایسا مرکب تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازار کی کوئی دوا نہیں کر سکتی۔ کمزوریٔ باہ کسی وجہ سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے عضوِ مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے۔ رقت اور سرعت میں لاثانی ہے۔ اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے۔ غذا جزو بدن نہیں بنتی۔ خون کی قلت ہے۔ اعصاب کمزور ہیں۔ جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں رہی طبیعت گھبراتی ہے۔ بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو معجون اکسیر باہ کا آج ہی سے استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہو سکتی۔ کارکنانِ دواخانہ نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجز نما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں۔ معجون کا اثر نہایت لطیف ہے۔ تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے۔ معدے اور حرارتِ غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام اجزا قیمتی اور بے ضرر ہیں۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور مالیخولیا کے مرض میں مفید ہے۔ خیالاتِ فاسدہ کی پیدائش کو روکتا ہے۔ دماغ کی حفاظت کرتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دفع کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ میں نافع ہے قیمتی اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔ بوقتِ صبح ۳ سے ۵ ماشے تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/) +

سفوفِ اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ انسان باہ سے خواہ کیسا ہی ناامید ہو گیا ہو خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیبِ استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف گائے کے پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (عہ/) +

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے۔ بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک و صاف کرتی ہے۔ اور ان کو قوت پہونچاتی ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ دمہ، نمونیا، ذات الجنب وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہے۔ ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز جلد کھل جاتی ہے۔ نزلہ زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ قرص سعال کے حیرت افزا فوائد سے بوڑھے، بچے، جوان، مرد، عورت سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال: دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸) +

حب سرفہ خاص

بچوں کی خشک کھانسی میں جس میں قے ہو جاتی ہے یہ گولیاں بہت مفید ہیں جوانوں کی کھانسی میں بھی نافع ہے، نزلے کو روکتی ہیں۔ اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں۔ نزلے کی شدت سے جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں۔ پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے۔ اگر آپ کو بھی مندرجہ بالا کوئی شکایت ہے تو ان گولیوں سے فائدہ اٹھائیے ترکیب استعمال: کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں تک دی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳) +

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلا ہے۔ یہ عجیب و غریب طلا جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزا سے بہ اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے سستی اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی، ملائمی، اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال، ایک گولی کا ½ حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔ اوپر سے پان باندھ دیں۔ دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) +

سچے موتیوں کا خمیرہ

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا چیچک اور انگریزی میں ٹیفائڈ بخار کہتے ہیں اس میں ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے، اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر دور نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس بیماری کے لئے خمیرہ مروارید بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ، اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے تندرست اور بیمار دونوں کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ اور تندرستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہنچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے خمیرہ صبح اور ۳ ماشے شام کے وقت استعمال کریں۔
قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (عہ۱) +

حب مدر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے مستورات میں یہ شکایت آج کل عام ہے اور ان کی تندرستی اور صحت کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہئے اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ گویاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کرکے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کر دیتی ہیں۔ جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرتی ہیں اور نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہئے۔ حالت ایام میں نہ کھائیں۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲/) +

معجون سنگدانہ مرغ

معدے کو قوت دیتی ہے۔ ضعف ہضم کو زائل کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے غذا کو ہضم کرتی ہے۔ معدہ کے ضعف کو دور کرتی ہے اور اس کے ازالے کے لئے عجیب و غریب واقع ہوئی ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ معجون عرق بادیان ۶ تولے، یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی تولہ ایک آنہ (۱/) +

شربت مصفّیٰ اعظم

یہ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون دوا ہے۔ فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ جذام ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں، جا بجا جسم پر زخم موجود ہوں اور اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں، اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو، تو ان سب مرضوں کے لئے **شربت مصفّیٰ اعظم** استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ اس کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے۔ اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے۔ اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا۔ جسم کندن کی مانند چمک آئے گا، اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا۔ جو مریض اس دوا کے سیمی اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شربت مصفّیٰ اعظم درحقیقت لاجواب دوا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک ایک تولے صبح و شام پی لیا کریں۔ شیرینی و گرم، ترش اور بادی اشیاء و لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (عہ)

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراقی مالیخولیا کے لئے نہایت ہی مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے۔ دل اور جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے۔ سوداوی نجاسات کو تحلیل کرتی ہے۔ بیشتر فوائد رکھتی ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک اس دوا کی خوراک ہے۔ صبح کے وقت استعمال کی جائے۔ بادی ثقیل اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶)

کشتہ مرجان جواہر والا

دماغ کی تقویت کے لئے یہ کشتہ نہایت مفید ہے۔ دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے۔ عجیب و غریب ہے

ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشے، یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ گرم، بادی، ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ روپے (۱۲) قریب ۱۵ خوراک نکلے گی (۸)

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص شاہی نسخہ ہے کہ جو شاہی محلات میں اطباء شاہی استعمال کرایا کرتے تھے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی تو آپ اس دوا کو ایک بار آزما کر دیکھئے۔ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ جلد کو نرم، ملائم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے۔ دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں، گلاب کا حسن، اور چہرے کا سنگار ہے۔ ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کر لیا تو پھر کبھی کوئی دوسری چیز پسند نہ آئے گی

ترکیب استعمال، بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) آٹھ آنے (۸/) +

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کا سیاہ عرق کی صرف ایک ہی بوتل ہم سے منگائیے اور کھوئے ہوئے شباب اور گذری ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کیجئے۔ یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ عرق شباب بڈھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے۔ مجھے اس عرق میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے۔ عرق ماءاللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ اس کے استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے۔ جس کا ضبط کرنا ناممکن ہے۔ موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے۔ اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جا سکتے۔ خلاصہ یہ کہ قوت باہ کے واسطے نہایت عمدہ ولاجواب دوا ہے۔ ترکیب استعمال، ۱ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں۔ اس کے ایک گھنٹے بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے +

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتا ہے ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے پورے دنوں بعد بچہ پیدا ہوگا۔ اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ یہ بہت قیمتی اشیائے سے بنائی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے، یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں ؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک، یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے
اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے تاکہ دوسرے دن دماغ
پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل
کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی اور مددگار رہے۔ یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبر ہی ایک نعمت اور ایک رفیق
اور ایک سچا مددگار ہے۔ دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری سے
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد۔ اور آنکھوں کے نیچے اندھیرا۔ دل کی دھڑکن اور
غشی کے دورے پڑتے ہیں۔ ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔
تبخیر، خفقان، اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج
خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے، ان سب شکایتوں کو اس عرق کی چند
خوراکیں سنبھال لیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں۔ بہتر ہے اگر
خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (عہ؍) +

جوہری

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گنٹھیا ہے بہت کامیاب
اور نفیس چیز ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا، دونوں اقسام کے لئے نہایت سودمند ہے۔ آتشک کے خوفناک
نتائج مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا کیپ شول میں محفوظ
ہے۔ اس کو احتیاط کے ساتھ پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے۔ غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال
حسب برداشت ضرور کرنا چاہئے۔ قیمت فی خوراک دو آنے (۲؍) +

حب اعصاب

درد مفاصل اور عرق النسا میں مفید ہے۔ دست آور بھی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو
سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲؍)

معجون مغلظ لولوی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، رقت، سرعت، احتلام اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ یہ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ اور جسمانی تمام قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت ہشاش و بشاش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ کی ادویات میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک بھی ہے۔ مثانے، گردے اور جگر کی نا طاقتی کو زائل کرتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے شام کو یہ معجون ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ استعمال دوا کے دوران میں مجامعت سے بھی کلیتاً پرہیز لازم ہے۔ قیمت فی تولہ دو آنے (۲/)

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے۔ انسان کی جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے۔ یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اس قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کے صرف ۲۰ یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک تولے یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کی جائے۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ ۲۰ یوم کے لئے دو روپے (عہ)

حب لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے۔ قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزارہا نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے یہ گولیاں مولد منی دافع جریان اور ممسک ہیں۔ قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں۔ تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی قسم سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ ہمیں رات کو سوتے وقت کھائی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/)

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے اور اگر جلد اس کے دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو صحت کی ہو، ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی۔ اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں۔ جو آپ کو پہلی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا۔ سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی دوا ہے۔ پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ نہایت مفید اور مجرب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح کے وقت، اور ایک خوراک شام کے وقت پانی سے لیجئے۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ، تیل، انڈا، اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی، گرم، اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۶ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) +

حب آتشک

آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند اور بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی منہ میں اس طرح بند کر کے کہ گولی دانتوں کو نہ لگے، کھائیں۔ ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر، یا بکری کے گوشت کا قلیہ پتلا، یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں اس کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں۔ تا وقتیکہ اس دوا کا استعمال رہے۔ یاد رہے کہ اس گولی کو چبایا نہ جائے قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) +

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لطیف، لذیذ دوا ہے۔ ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا، جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہو جانا وغیرہ عوارضات میں مفید و مجرب اور مشہور عالم دوا ہے۔ مرد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک لڈو کی ایک خوراک ہے۔ کھا کر اوپر سے پاؤ بھر گرم دودھ پی لیں۔ بادی اور ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ خوراک دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخۂ کلاں

دماغ، گردوں، مثانے اور باہ کو قوت دیتی ہے۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ معدے کی اصلاح کرتی ہے۔ سرد دردی اور بلغمی امراض، زیادتی پیشاب، درد سر بلغمی، کھانسی اور نقرس وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ریاح کو دور کرتی، مادہ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرے کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش کشتہ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔ لیکن اگر مثانے یا گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب بہ مشکل یا بار بار یا زیادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتہ زمرد ۲ چاول، اور عرق انناس ۲ تولے شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: اس جوارش کو صرف کشتہ فولاد یا صرف کشتہ زمرد کے ساتھ یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶ر) +

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب وغریب چیز ہے۔ دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے۔ زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا۔ بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے۔ فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو دفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول یا دیگر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر) + خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا فی تولہ چھ آنے (۶ر) +

معجون چوب چینی بہ نسخۂ خاص

حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ اعضا کے درد کو زائل کرتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ مصفی خون ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ جو لوگ سرد مزاج ہوں ان کو بہت فائدہ اور سود بخشتی ہے۔ ترکیب استعمال: جو لوگ کمزور ہیں ۳ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۶ ماشے اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس معجون کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ زیادہ پرہیز کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر) +

تریاق معدہ

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے جو صحت تندرستی کا محافظ ہے اور معدہ جس پر صحت کا دارومدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رخ خصوصیت سے معدہ اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر پاس اقتدار حاصل ہے دل و دماغ جگر اور استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں اگر معدہ کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط عمل پیدا نہوں گے کثرت بلغم سے تپ نے کام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدہ میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا خصوصاً درد گردہ پسلی غم معدہ اور بواسیر وغیرہ کیلئے عجیب و غریب چیز ہے معدہ میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک صاف کرتا ہے غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے بھوک لگاتا ہے قبض کو دور کرتا ہے متلی کو روکنا منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا۔ کاہلی اور سستی رفع کرنا تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص افعال ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶ ر)

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست نہونیکی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے جگر دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو حب جگر ان حالتوں کو دور کردے گی پیٹ کی گرانی جاتی رہیگی قبض باقی نہ رہیگا اور جگر باقاعدہ طور پر اپنا فعل انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا ہو جائیگی۔ طحال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں۔ ترکیب استعمال۔ دونوں وقت کھانا کھانیکے بعد ایک ایک گولی استعمال کریں۔ مرغن ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴ درجن صرف چھ آنے (۶ ر)

معجون ثعلب

باہ کو قوت دیتی ہے اعصاب میں سلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے عمدہ اور لاجواب چیز ہے ترکیب استعمال ۷ ماشہ یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری بانسخہ کلاں ۵ تولہ یا عرق گاؤزبان ۷ تولہ شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں قیمت فی سیر تیس روپے (۳۰؍) فی تولہ چھ آنے (۶ ر)

دواالشفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ جہانتک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے فی الحقیقت بے ضرر اور بے مثال چیز ہے دواالشفاء کے فوائد کی دھوم ہے اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہوگیا ہے تو اسے پاگل خانہ بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے پہلے یہ دوا استعمال کرالیجئے جنون کے جس مریض کی آنکھیں سرخ رہتی ہوں نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو اس کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے اکثر حالات میں اس کے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدہ دکھلایا ہے دنیا میں پہلا ثانی دوا حضرت شفاء الملک کے مجربات کا کرشمہ ہے۔ ترکیب استعمال۔ ایک قرص صبح اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ۔ گوشت اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (۱۸؍)

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب لعل ہے خفقان اور ضعف باہ کو زائل کرتی ہے معدہ اور ہاضمے کو قوت دیتی ہے۔ خون کی اصلاح کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ طاعون۔ ہیضہ اور تمام سوداوی امراض میں سودمند ہے اس کی خوبیوں کا اثر اس کے استعمال پر منحصر ہے۔ ترکیب استعمال ماشہ یہ مفرح عرق گاؤزبان یہ نسخہ دیگر چھ تولے۔ شربت عناب ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے قیمت فی سیر پچیس روپیہ (صـ۲۵) فی تولہ پانچ آنے (۵؍)

حب فولادی

یہ گولیاں نہایت مقوی باہ و ممسک ہیں۔ کمزوری اعصاب میں نافع ہیں ریاحی دردوں کو رفع کرتی ہیں۔ نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی پاؤ بھر گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے قیمت فی شیشی ایک درجن ۱۲ (بارہ آنے)

عرق نزلہ

نزلہ اور زکام اب اس قدر عام ہوگیا ہے کہ شاید کوئی شخص اس سے محفوظ ہوگا اس کی وجہ عموماً بے احتیاطی ہے گرم غذا کے اوپر ٹھنڈا پانی پی لینا اس مرض کا سبب ہو جاتا ہے ٹھنڈ لگنا یا گرم و سرد ہوجانا اور بدہضمی وغیرہ بھی اس مرض کا خاص اسباب ہے پس اگر آپ ان معمولی چیزوں سے احتیاط رکھیں تو یہ مرض کبھی نہ ہوگا۔ گو اس مرض کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں۔ لیکن "عرق نزلہ" ہمارا دربار دو دونوں قسم کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے پس عرق نزلہ کی ایک بوتل ہر گھر میں رہنی ضروری ہے نہایت ہی مفید دوا اور قابل قدر چیز ہے ترکیب استعمال ۵ تولہ عرق صبح ۵ تولہ شام استعمال کیا جائے چائے نوشی۔ بادی گڑ اور تیل وغیرہ سے پرہیز کریں قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ؎)

سفوف فرحت

عالیجناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر کے ہاں کا خاص اسراری نسخہ ہے جس کو شاہان مغلیہ کے وقت سے لیکر اس وقت تک برابر مریضوں پر استعمال کیا جا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی اب اس کو رفاہ عام اور فائدہ رسانی کی غرض سے عالیجناب حکیم ناصر الدین احمد خانصاحب ابن شفاء الملک خانصاحب نے دواخانہ کو مرحمت فرمایا ہے تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے خفقان اور دماغ کی کمزوری دور کرتا ہے تنقیہ کے بعد بخار کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے اس کی اصل خوبیاں استعمال کرنے کے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک رتی یہ سفوف مفرح یاقوتی ۵ ماشہ میں ملا کر عرق عنبر ۲ تولے اور عرق بہار نارنج ۵ تولہ اور شربت انار شیریں ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں قیمت فی تولہ چھ روپیہ (سے)

معجون فلافلی

معدہ کے درد کو زائل کرتی ہے اور اس کی غلیظ ریاحوں کو دفع کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اور اس کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ کم قیمت اور بیشتر فوائد کی حامل ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشہ جوارش عرق بادیان چھ تولہ۔ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی سیر دو روپیہ آٹھ آنے (عہ؎) فی تولہ ۔/ دو پیسے

عرق حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ، دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بگڑتی رہی ہو تو عرق حیات استعمال کرائیے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجہ میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے اندا بہت آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جسے پیتے ہی تندرستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتی ہے عرق حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈہ کر سکتا تو ہماری رائے میں اسے پچاس ہزار سائن بورڈ تیار کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرق حیات ہے ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں۔ ترکیب استعمال ۵ سے ۱۰ تولہ تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گذر ایک تولہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز قیمت فی بوتل دو روپے (عہ)

اطریفل بادامی

دماغی محنت کرنیوالوں کیلئے مفید ہے قلب کو تقویت دیتا اور دماغ کو روشن و شگفتہ کرتا ہے زیادتی محنت سے دماغ کو تھکنے نہیں دیتا بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے تفریح پیدا کرتا ہے نزلہ اور دردسر کو کھوتا ہے۔ نہایت مفید ہے ترکیب استعمال ۹ ماشہ صبح یا سوتے وقت۔ استعمال کریں گڑ اور کھٹائی وغیرہ سے پرہیز کریں قیمت فی سیر پانچ روپیہ (صہ) ایک آنہ فی تولہ

معجون لبوب

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے عضو مخصوص کی تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے خون صالح پیدا کرتی ہے چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے قیمت ۲۰ تولہ کی ڈبیا دو روپیہ آٹھ آنے (۸/ ۲)

اکسیر صحت

اگر آپ ہمیشہ تندرست و توانا رہنا چاہتے ہیں تو اکسیر صحت استعمال کیجئے جو جگر اور دماغ کو نہایت قوت بخشتا ہے۔ معدہ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے ہاضمے کو بیحد قوی کرتا ہے اعلیٰ درجہ کا شلغم ہے۔ غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرہ کو خوشرنگ بناتا ہے سستی اور کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دور کرتا ہے گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتا ہے بھوک خوب لگاتا ہے ہر عمر کا آدمی بلا خوف و خطر ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے۔

ترکیب استعمال چائے کا ایک چھوٹا چمچہ غذا سے فارغ ہونیکے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیاوی طریقہ پر تیار کیا گیا ہے اسلئے دنیا بھر کی کوئی بھی مقوی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنان ہمدرد دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس نسخہ صرف چند روزہ استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ دل دماغ معدہ جگر گردہ مثانہ طحال کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے دل دماغ کی کمزوری دور کرنیکے واسطے یہ عجیب چیز ہے معدہ کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے چہرے کو پر رونق اور جسم کو فربہ اور قوی بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۴۲ خوراک) پانچ روپیہ (صہ)

روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے نیند لاتا ہے دست لانے میں اعانت کرتا ہے کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے دماغ کیلئے بہت مفید اور سہل الحصول تیل ہے۔

ترکیب استعمال اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کیوجہ سے ہو تو ۱ ماشہ سے لیکر ایک تولہ تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۲ تولہ کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں تقویت دماغ اور نیند لانیکے واسطے حسب ضرورت سر پر مالش کریں قیمت فی تولہ چھ آنے (۶)

حب امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھکر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ادویہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا در حقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے اشتہار میں جو چاہا لکھدیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی ایسے دواخانہ سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اسکا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو ہم ان گولیوں کے ذمہ دار ہیں اثر نہ ہو کیا معنی؟ لطف یہ کہ آپ کمزور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا؟ ایک درجن منگایئے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھایئے۔

ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔

قیمت فی درجن تین روپے (سعہ)

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ مادہ تولید کی تغلیظ کرتا ہے نہایت ہی مقوی اور ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کیساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں کامل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشہ یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ)

حب بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ہیں سوزش کو دفع کرتی ہیں اور مسوں کو بالکل خشک کر دیتی ہیں ترکیب استعمال ۲ گولیاں تازہ پانی کیساتھ کھائی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن ۳ر تین آنے۔ نوٹ: مسوں پر ضماد بواسیر لگانا چاہیے۔

حب بواسیر خونی

یہ گولیاں خونی بواسیر کیلئے بہت مفید و مجرب ہیں ترکیب استعمال ۲ گولیاں صبح کیوقت تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳ر)

فورلی

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ "فورلی" استعمال کریں. تندرستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنیوالی عورتیں ہمیشہ تندرست اور جوان بنی رہتی ہیں۔ "فورلی" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیے جو اولاد کی کثرت حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں اور اس خطرے سے محفوظ رہکر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوبصورتی کو قائم رکھنا چاہیں۔ "فورلی" عورت کو بانجھ کرنیوالی یا صحت کو خراب کرنیوالی نہیں ہے۔ اگر "فورلی" سے آپ کو فائدہ ہو تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں جو معزز بیگمات فورلی سے فائدہ اٹھا چکی ہیں انکی طرف سے اسکی اچھائی کے بہت سے خطوط آرہے ہیں۔ یاد رکھئے فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کیگئی ہے اسلئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اسکا غلط استعمال نہ کریں اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اور مختلف امراض میں فائدہ پہنچاتی ہے ترکیب استعمال ۵ ماشہ یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق بیدمشک ۳ تولہ عرق گذر یہ نسخہ دیگر ۲ تولہ شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذا نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲ر)

مفرح شیخ الرئیس

یہ معجون دل کی کمزوری خفقان حار تپ دق۔ توحش۔ تبخیر سوداوی عام نقاہت اور توانائی کے لئے بہت نافع ہے شیخ الرئیس بو علی سینا اس مفرح کا مجوزہ ہے ترکیب استعمال ۳ ماشہ یہ مفرح عرق بیدمشک ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق گذر یہ نسخہ دیگر ۴ تولہ شربت انار شیریں ۴ تولہ کے ساتھ استعمال کریں قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر)

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابل اطمینان زود اثر بھروسہ کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں یہ یہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے آخری وصیت کیلئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی ہے اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں اور اپنی زندگی کے آخری لمحہ میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کیلئے اس کی قوت کیا ہوگی؟ جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہر کے مانند دوڑ جاتی ہے یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا اثر خطا نہیں کرتا ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانیکے سبب سے ہو خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہے اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہوں اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا اگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو جواہر مہرہ کو بیمار کے حلق سے اتار دیجیے اور دیکھیے کہ کسقدر جلد اثر کرتا ہے اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تندرست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقتور ہو جاتے ہیں ترکیب استعمال ۲۰ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دواء المسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا کے ساتھ استعمال کیا جائے قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (للعہ) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۱۵ قرص دو روپیہ آٹھ آنے (عہ)

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کیلئے مفید ہے پرسوت کو دور کرتی ہے وضع حمل میں قوت کو قائم رکھتی ہے رحم کی گندہ رطوبات جذب کرتی ہے ایام ماہواری کو باقاعدہ جاری کرتی اور رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے دردوں کو دور کرتی ہے اور سوداوی و بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے مردوں کے امراض دماغی وسوداوی و بلغمی و کھانسی میں مفید ہے۔ ویدک دوا ہے آریو ویدک میں جو خواص بتلائے گئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے ترکیب استعمال ۹ ماشہ سے ۱ تولے تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں گرم چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ (۱)

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے۔ ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، رقت واحتلام، سرعت اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت بشاش اور خوش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ امراض کی ادویہ میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ منعقد اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی ومغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ وجگر بھی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

سفوف حیرت

فوری ضرورت کی چیز ہے۔ شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں۔ ایک خوراک سفوف حیرت شام کو کھائیے اور اگلی صبح سرخرو وشادکام مجمع احباب میں آئیے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے، بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب ہو گئے تھے۔ اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور نہایت جانکاہی کے بعد فراہم ہوتے ہیں جواہر، مشک اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں۔ اسی وجہ سے اس کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ لیکن یاد رکھئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی۔ ایک سال میں اگر چودہ روز کھا لیجئے، اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جائیے۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے۔ اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔ ترکیب استعمال: ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) سات خوراک تین روپے (سعہ) +

جوارش بادشاہی

دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ خفقان اور وحشت کو دور کرتی ہے حرارت کو تسکین دیتی ہے معدہ کی تبخیر کو کھو دیتی ہے۔ طبیعت میں سکون وراحت اور انبساط پیدا کرتی ہے۔ عجیب وغریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ جوارش صبح کو استعمال کریں۔ گرم، بادی اور دیر ہضم اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی ۸ خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

حبّ عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں بہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر گذرتے ہیں جو انہیں مدت العمر سوگوار رکھتی ہیں۔ ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سُرعت کی شکایت ہے۔ اندرونی اعضاء کے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری و تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تن درست زور آور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیئے۔ ان کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے۔ قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے۔ نہایت بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیبِ استعمال: ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں قیمت فی درجن (ایک شیشی) صرف ایک روپیہ (عہ/) +

حبُّ المسک

یہ گولیاں قوتِ باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں استعمال کے دو گھنٹہ بعد لذوفا سے بے تاب کر دیتی ہیں اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں بیش قیمت اجزا مشک عنبر مروارید وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہو گئے ہوں اور جائز شریفانہ مقصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم و ندامت اور پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ دوا استعمال کیجیئے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔

ترکیبِ استعمال: مباشرت سے ۲ گھنٹے قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے بعد نمک ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ضرورت پوری ہونے کے بعد کھا پی سکتے ہیں۔ قیمت فی درجن دس روپے (عہ) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (صہ/) تین گولی تین روپے (سہ) +

مقوی باہ گھی

اس کی ایجاد نے دنیائے طب میں انقلابِ عظیم پیدا کر دیا ہے مقوی ادویات کا سرتاج ہے سائنٹفک طریقہ سے چند مقوی ممسک ادویات کا تیار کیا گیا ہے۔ قوتِ باہ کے متلاشیوں کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے خواہشات کو پورا کرتا ہے اور شرمندگی سے نجات دلواتا ہے قیمت ایک روپیہ

حب اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنادیتی ہیں۔ جو لوگ سوداویت کے غلبہ کی وجہ سے اپنے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کرچکے ہوں اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوب صورتی مٹا چکے ہیں، وہ ہمدرد دواخانہ کی حب اکسیر البدن استعمال کریں۔ چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہوجاتی ہے اور خون میں اس زہریلے مادے کا اثر مطلق نہیں رہتا۔ اگر ۴۰ روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ قے ہوتی ہے پس ایسے مریضوں کو فوراً توجہ کرنی چاہیے اور اس نادر و مجرب دوا کو منگا کر استعمال میں لانا چاہیے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ گڑ، تیل اور مونگ کی دال سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ) +

خمیرۂ مروارید بہ نسخۂ کلاں

بیمار و تن درست دونوں کے واسطے یہ نہایت عمدہ چیز ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہوجاتی ہے اس کو دور کرتا ہے۔ ضعف قلب و خفقان میں بہت مفید ہے۔ موتی جھرہ اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے۔ قیمتی اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔ اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کیا کریں۔ گرم و بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ قیمت: ۵ تولے کی شیشی تین روپے دو آنے (سے ر) فی تولہ دس آنے (۱۰ ر) +

معجون فلاسفہ بہ نسخۂ کلاں

یہ معجون قوت مردمی کو تقویت دیتی ہے مادۂ تولید کی اصلاح کرتی ہے رقت کو دور کرتی اور غلظت پیدا کرتی ہے جریان کو کھوتی اور بھوک لگاتی ہے سلسل البول اور درد کمر و گردہ، وجع المفاصل کو دور کرتی ہے چہرے کا رنگ صاف کرتی اور پُر رونق بناتی ہے۔ حرارت غریزی کو قائم رکھتی اور منہ کی بدبو کو زائل کرتی ہے اور منہ کو خوشبودار بناتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۶ ماشے یہ معجون رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

مستوری

امراضِ رحم کیلئے ایک عجیب و غریب دواء

عورتوں کی صحت ملک و قوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تندرستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے۔ جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا اُن کا درد کے ساتھ آنا۔ اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) باد گولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ آج ہی طلب کر کے اپنی صنفِ نازک کو استعمال کرائیے اور قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ یوم کے لئے) بارہ آنے (۱۲/) +

معجون مُفرّح الارواح

یہ معجون ایک پراسرار چیز ہے۔ حرارتِ عزیزی کو قوت دیتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے۔ مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے۔ عقل اور حافظہ کو زیادہ کرتی ہے۔ دماغ کے روگ کو مٹاتی ہے اور مادہ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو۔ تکان اور کمزوری کو دور کرتی ہے، اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی۔ حکماء کی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی جامع طبیب کا مشورہ لے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کر کے بھی ناکام اور پشیمان ہو، اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہو جائے گی۔ اس کے اجزا نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں اور اس کو باہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ/) +

معجون مقوّی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) سیلانِ غدۂ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کر دیتی ہے رحم خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے۔ ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہو جاتی ہیں۔ اور ماہواری خون مقررہ وقت پر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اختناق الرحم (ہسٹریا) کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ۸/) +

حلوائے بیضۂ مرغ

اس قیمتی اور نادر الوجود حلوے کے مسیحائی اثرات کا اندازہ اس وقت صحیح طور سے لگایا جاتا ہے جب بیضۂ مرغ کے طبی فوائد کا آپ کو پورا علم ہو۔ طب یونانی میں غالباً مرغی کے انڈے سے زیادہ اور کوئی غذا مقوی باہ نہیں۔ حکیم شریف خاں صاحب کا مقولہ ہے کہ تقویتِ باہ کے لئے بیضۂ مرغ بے نظیر چیز ہے۔ عرب کے حکماء نے بھی انڈے کے بے انتہا فوائد لکھے ہیں۔ ڈاکٹری نقطۂ خیال سے بھی انڈے میں تمام قسم کی غذائیت موجود ہے یعنی اعصابی نشو ونما کے لئے انڈا بہترین غذا ہے۔ طبی کتابوں میں اس کے فوائد کا سلسلہ بیان بہت زیادہ ہے۔ مختصر یہ کہ صالح الکیموس ہے ہضم ہونے کے بعد خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ کثیر الغذا قلیل الفضول، دل اور دماغ کو اور تمام جسم انسانی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ گرم نزلے کو سینے پر گرنے سے روکتا ہے چھاتی کی سختی معدے کی سختی اور خون تھوکنے کو نیم برشت انڈا نہایت مفید ہے۔ ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے۔

اس مختصر سی تحریر سے آپ نے انڈے کے متعلق غیر معمولی فوائد کا اندازہ لگا لیا ہوگا۔ مگر اس کے فوائد پور طور پر اسی وقت حاصل کئے جا سکتے ہیں جب طبی طور پر اس کو استعمال کیا جائے۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے بہترین دوا ہے۔ طبیعت کی سستی اور جسم کی تکان دور کرنے میں بے نظیر چیز ہے اور قوت مردانہ کے لئے اس سے بہتر غذا دنیائے طب میں دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہمدرد دواخانہ خاص اہتمام سے اس حلوے کو تیار کر کے موسم سرما کے لئے بہترین تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آپ ایک مرتبہ تو ضرور ہی استعمال کر کے ہماری محنت کی داد دیں گے۔ قیمت فی سیر ۱ روپے آٹھ آنے (۱؎۸) ✤

ممسک اعلیٰ

تبسم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کر کے سارا خلجان مٹا دیا۔ "ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی، اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا" بہرحال سرعتِ انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہیے۔ باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہو جائے گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی۔ البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرف ثانی کی تسکین کے لئے کافی ضمانت ثابت ہوگا۔ پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ہمراہ

قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپے (عہ) ✤

حب اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے۔ یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور، کمزور کو زور آور، بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے جو لوگ ہمیشہ مطالعۂ کتب کثرت سے کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو، وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں۔ اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا۔ اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہو جائے گی۔ حافظہ درست ہو جائے گا۔ چہرے پر بشاشت، آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی نیند باقاعدہ پوری ہوگی ضعفِ ہاضمہ کو نیست و نابود کر دے گی۔ دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے اور وہ جزوِ بدن بنے گا۔ نامردی، درد کمر، ذیابطیس ضعف معدہ، اور جگر کی اصلاح اس کا خاص فعل ہے۔ قلب وغیرہ کو بھی نفع بخشے گی۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں قیمت فی شیشی کلاں (۲۵ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں) دو روپے (عہ) +

حب جواہر

قیمتی جواہرات اور ادویہ کا مرکب ہے اس کے فائدے عجیب و غریب ہیں۔ کمزوری کی حالت میں اس سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرنا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں۔ حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان سادہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش، بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) +

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں اور عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کر دیتی ہیں مدحم سے سفید رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج تھوڑے عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی دردانگیز ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ترین ثابت ہوئی ہیں سیلانِ رطوبت کو فوراً روکتی ہیں۔ اور جریان کو جڑ سے کھوتی ہیں۔ ترکیب استعمال کا پرچہ دوا کے ساتھ ہوگا۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

طلائے جناسِ مشکی

خوابِ شباب کی اُلٹی تعبیر، رنج والم کی بھیانک تصویر، ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ، جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے۔ پھر اس کے بعد اس بیش قیمت طلا سے فائدہ اٹھا چکا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں۔ واقعہ یہ ہے کہ اس طلا کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت کرنے پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب، اور اس قدر جلد! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آ سکتی ہے کہ جب آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلا استعمال کیا جائے۔ نہ سہی آپ ضرورت مند ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو۔ "داشتہ آید بکار" اگر اس طلا کی دو ایک شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقعہ پر اکسیر کا کام دیں گی لہٰذا آج ہی آرڈر بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت کی داد دیجئے۔ ترکیب استعمال، ضرورت کے وقت بقدر ۲ رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔

قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) +

کشتہ مرارید

عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان کے واسطے نہایت مفید چیز ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے اور علی الخصوص قلب کو فرحت اور طاقت دیتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ عورتوں کے سیلانِ رطوبت میں نافع ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے یا مفرح بارد ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے للعہ ٹکیاں ۵ اخوراک ایک روپیہ چودہ آنے (عہٖ) +

دوائے لذّت

یہ دوا نہایت ملذذ اور خوش کیف ہے۔ طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور جذبات محبت کو ستوار رکھتی ہے۔ دوائے لذت کے صرف بیرونی استعمال سے وہ سرور کیفیت پیدا ہوتی ہے جس کا تحریر میں لانا ناممکن ہے بجربہ شرط ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ/) +

حلوائے مغز سر گنجشک والا (خاص الخاص)

مغز سر گنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہوں نے اسے کبھی استعمال کیا ہے۔ اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلے میں اس کے فوائد کو ناقابل مثال بتاتے ہیں۔ ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امرا کے لئے تیار کیا جاتا تھا جسم کی فربہی اور تحریک باہ کے لئے لاثانی غذا ہے۔ صالح الغذا، اور مقوی معدہ ہے۔ ضعف جگر اور استرخا کے لئے مفید ہے۔ مادہ تولید کو ترقی دیتا ہے۔ سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مثانے اور گردے کے ضعف اور درد کمر کے لئے بے حد مفید ہے۔ ہمدرد دواخانے نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے۔ صبح کے ناشتے کے لئے اس سے بہتر غذا آپ کو دستیاب نہیں ہو سکتی بالکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔ اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں۔ قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزار ہا روپے صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ **ترکیب استعمال:** ۲ تولے حلوا صبح کے وقت بطور ناشتہ کھائیں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) +

حب مقوی باہ خاص

بے حد مقوی و ممسک اور نہایت نشاط انگیز ہے۔ حرارت غریزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتی ہے جس کا تصور بھی خواب و خیال میں نہیں آتا۔ قوت مردمی اور کمزوریوں کو فائدہ اور سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر ہے کہ پہلی اور ابتدائی خوراک میں ہی کامیاب کر دیتی ہے اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ مہینہ بھر پہلے وہ کیا تھا اور اب کیا ہے؟ مستقل فائدے کے لئے ۱۰ یا ۱۵ روز برابر استعمال کی جائے اور چھوڑ دی جائے۔ دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے اور دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) صرف آٹھ روپے (للعہ) اور فی تولہ دو روپے (عار) +

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ قرحۂ سوزاک میں بھی نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ آتشک و سوزاک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ گرم ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

معجون شباب

قوتِ مردمی کی لاثانی دواء

یہ معجون ہمدم دواخانے کی مایہ ناز دواؤں میں سے ہے۔ قوتِ مردمی کے لئے اس کے خواص فعال تریاق سے کم نہیں ہیں۔ یہ بات بلاخوف مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ ہزاروں مایوس و ناکام مریض اس معجون کے مسیحائی اثر سے شفا یاب ہوگئے ہیں۔ اس معجون کا نسخہ برسوں کے تجربات اور ان تھک محنت کے بعد بہت غور و کاوش سے مرتب کیا تھا۔ الحمد للہ جو خوبیاں ہم اس معجون میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اس میں ہم کو پوری پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ معجون زہریلی اور منشی اشیاء مثلاً افیون، بھنگ، سنکھیا، کچلہ وغیرہ سے قطعی پاک ہے۔ بلکہ اس کی یہ قوتیں عنبر، مشک، مروارید، زمرد، یاقوت جیسی بے ضرر مقویات سے حاصل کی گئی ہیں۔ اب آپ سمجھ لیجئے کہ یہ معجون اپنے اثرات میں کس قدر مفید اور کامیاب ہوگی!

اس کے مختصر خواص جن کا ایک مدت سے تجربہ کیا جا رہا ہے یہ ہیں: یہ معجون باہ کی ہر شکایت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قوتِ مردمی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتی ہے۔ بدن اور مادۂ تولیدی کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔ حرارتِ عزیزی کو برانگیختہ کرتی ہے عصبی کمزوریوں کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے معدے اور جگر کی اصلاح کرتی ہے۔ غذا کو جزوِ بدن بنا کر کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال کے چند بعد ہی چہرہ شگفتہ اور خوش رنگ ہو جاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ، دل، دماغ، اور جگر کو اس کے استعمال سے خاص طور پر قوت حاصل ہوتی ہے۔ سرعت انزال کے لئے مفید ترین چیز ہے۔ جریان منی جو کمزوری اعضائے تناسل کی وجہ سے ہو اس کو بہت جلد رفع کر دیتی ہے۔

جماع سے دو گھنٹے پیشتر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو امساک پیدا کرتی ہے۔ اگر جماع کے بعد استعمال کیا جائے تو قوت میں کمی نہیں ہونے دیتی۔ اس کی خوبیاں استعمال کے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اس لئے دواخانہ آپ سے سفارش کرتا ہے کہ موجودہ جاڑوں کے موسم میں ایک بار اس لاجواب معجون کو ضرور استعمال کریں۔ اور جڑی بوٹیوں کے اس عجیب و غریب مرکب میں خدا کی قدرت کا کرشمہ ملاحظہ فرمائیں۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت عرق ماء اللحم بہ نسخۂ خاص دو آتشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ۲۰ یوم کی دوا پانچ روپے (صہ) نمونے کی شیشی ۲ خوراک ایک روپیہ (عہ)

ٹیلیفون نمبر ۹۲۹۷

۱۸۲

چشمہ حیات دہلی

تار کا پتہ

"ہمدم دہلی"

مقامِ اشاعت:

ہمدم دواخانہ دہلی

پروپرائٹر:

حافظ نور محمد دہلوی

قیمت فی کاپی ایک آنہ

(۱/)

سالانہ چندہ بارہ آنے

(۱۲/)

معجون اعجاز خاص

ادویات کا صحیح استعمال ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر اُن کے فوائد کا دار و مدار ہے۔ غالبًا اس حقیقت سے تو کوئی بھی عقل مند آدمی انکار نہیں کر سکتا کہ ایک ہی دوا ہر عمر اور ہر حالت میں فائدہ مند ہو۔ ادویات کے اثرات میں مزاج انسانی کو بہت بڑا دخل ہے۔ اکثر غلط استعمال سے فائدے کے بجائے نقصان پہونچنے کا احتمال ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ انسانی مزاج جوانی اور بڑھاپے میں بالکل مختلف ہو جاتا ہے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک ہی دوائی مخالف حالتوں میں کارگر ثابت ہو۔ عمومًا بڑھاپے میں رطوبات فاضلہ اور اعصاب میں برودت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے جس میں گرم اور تیز دواؤں کے استعمال سے غیر معمولی فائدہ پہونچتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر یہی دوائیں جوانوں کو استعمال کرائی جائیں تو احتراقِ خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس خیال کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہمارے طبی بورڈ نے ایسی دوائیں تیار کی ہیں کہ جن میں عمر کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اس بنا پر ہم دعوے کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہماری دوائیں کسی حالت میں بھی بالکل بے اثر نہیں ثابت ہو سکتیں۔ معجونِ اعجاز:

عمر رسیدہ لوگوں کے لئے زندگی کا پیغام

ہے۔ اعصاب میں بجلی کی لہریں دوڑا دیتی ہے۔ برودت، بلغم کو فنا کر دیتی ہے۔ گردوں کو گرم اور قوی کرتی ہے۔ مادۂ تولید کو بے انتہا فائدہ بخشتی ہے۔ سستی، کمزوری، پژمردگی، اور افسردہ دلی کو دور کرنے میں کیمیا تاثیر دوا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتی ہے۔ خون کے سُرخ اجزا بکثرت جسم میں پیدا کرتی ہے۔ اعضا شکنی اور سر گرانی کو دور کر کے جسم میں چستی اور چالاکی پیدا کرتی ہے۔ جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔ مقوی باہ اس قدر ہے کہ خواہشات پر اختیار نہیں رہتا۔ غرض کہ عمر رسیدہ لوگوں کے لئے اس سے بہتر مقوی اور مبہی دوا دُنیا بھر میں آپ کو نہیں دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ادارہ ہمدم اس کی تیاری پر ہزاروں روپے سال خرچ کرتا ہے۔ اس میں تمام اجزاء صحیح اور تازہ شامل کرائے جاتے ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

ملنے کا پتہ:

ہمدم دواخانہ۔ بازار لال کنواں دہلی

جلد (۱۴) | نومبر ۱۹۴۵ء | نمبر (۵)

فہرستِ مضامین

طبِ یونانی سب سے افضل ہے

(از جناب حکیم احسان الحق صاحب طبیہ کالج امرتسر)

دنیا میں اس وقت بہت سی طبیں رائج ہیں اور مخلوق خدا ان سے مستفیض ہو رہی ہے ان طبوں میں طب یونانی بھی ہے جس پر آج سے کچھ عرصہ پیشتر شاہان عباسیہ کا سایہ پڑا کرتا تھا اور یہ ان کی گود میں تخت جگر کی طرح پھیلتی پھیلتی اور پھولتی تھی مگر آج اس وقت اس طب کو ان سٹیفائی، دقیانوسی اور عطائی وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ یہ شریفانہ سلوک اس کے ساتھ کیوں کیا جا رہا ہے؟ محض اس لئے کہ اس کے سرپرست زمین میں مدفون ہو چکے ہیں اس کے نام لیوا مٹ چکے ہیں اور تھوڑی دیر سوچئے اور غور کیجئے کہ کیا یہ وہی طب نہیں ہے جس سے یورپ زمانہ دراز تک مستفید ہوتا رہا ہے؟ یقیناً یہ وہی طب ہے۔ تو اس کا یہ حشر کیوں؟ آپ گھبرایئے نہیں اس کی وجہ میں پیش کرتا ہوں۔

علوم وفنون کے دو ادوار ہوتے۔ دیکھنے میں آتے ہیں پہلا علم وفن کا زندہ دور اور دوسرا علم وفن کا مردہ دور۔ ہر علم وفن کے دور زندگی میں ایک ہل چل مچی رہتی ہے۔ مسائل ومسلمات بدلا کرتے ہیں۔ بحث ومباحثے کی گرم بازاری ہوتی ہے۔ بہت سے قدیم [illegible] سے کمزور اور مرجوح مسائل یعنی جن کو باطل یا غلط تسلیم کیا جاتا تھا وہ صحیح اور قوی ثابت ہو جاتے ہیں [illegible] وفنون کی یہ ایک قدیم سنت جاری رہی ہے ہمارے علوم وفنون کے دور زندگی میں یہی ہوتا رہا ہے۔ اور اس کے مسائل نظریہ اسی طرح بدلتے آئے ہیں۔ عین یہی حال اس وقت ارباب مغرب کا ہے۔

اس کے برعکس علوم وفنون کے مردہ دور میں کسی مسئلے کی ترمیم واصلاح قطعاً حرام اور ناجائز سمجھا جاتا ہے۔ اس دور میں ہر مسئلے کو جو قدیم مسلمات سے ہو وحی آسمانی کا مرتبہ بخشا جاتا ہے اور اس کو انسانی نکتہ چینی سے ماوراالغور کیا جاتا ہے۔ عین یہی حال اس وقت ہمارا ہو گیا ہے۔ مگر پھر بھی خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کوئی جذبۂ مخالفت ومعاندت اس کا بال تک بیکا نہیں کر سکا۔ اگر آپ حقیقت بین نگاہوں کے ساتھ رائج الوقت طبوں کے اصول کو دیکھیں تو آپ کو طب یونانی کا اصول علاج سب سے بہتر سب سے افضل اور سب سے اعلیٰ نظر آئے گا یعنی علاج کل مرض بالضد یعنی ہر مرض کا علاج ایسی چیزوں کے ساتھ کیا جائے جو کیفیت میں موجودہ مرض مزاج کے خلاف ہوں۔ گرمی کی صورت میں سرد ادویات اور سردی کی حالت میں گرم ادویات مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ ایک ایسا صحیح اور پاک اصول ہے جس کی آج تک کوئی سلیم العقل اور صحیح الفطرت انسان

تردید نہیں کر سکتا کیونکہ یہ قدرت کا ایک اصول ہے اور اٹل ہے۔

اس کے علاوہ آپ طب یونانی کے شعبۂ تشخیص الامراض کے قوانین کی طرف نظر ڈالیں اور غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ طب جدید جو اس وقت ہر قسم کے آلات تشخیص سے لیس ہے اس کے مقابلے میں پوری نہ اتر سکے گی۔ نبض کے ذریعے امراض کی تشخیص کی جائے یا بول و براز یا کھول و بلغم کے ذریعے یہ فریضہ انجام دیا جائے یا کسی اور ذریعۂ تشخیص سے کام لیا جائے۔ قدما نے اس کے ایسے سہل سادہ اور قدرتی و طبعی طریقے امتحان مقرر کر دیئے ہیں کہ کسی عامل فن کو جو ان سے بخوبی واقف اور آشنا ہو کسی مرض کی تشخیص میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ اور وہ سفر میں ہو یا حضر میں۔ شہر میں ہو یا قصبہ میں آبادی میں ہو یا ویرانے میں۔ ان طبعی طریقہ ہائے تشخیص سے کام لے کر مریضوں کی خدمات نہایت خوبی و خوش اسلوبی سے انجام دے سکتا ہے اور اس کے لئے کسی آلۂ تشخیص کا محتاج و دست نگر نہیں ہونا پڑتا اور جوں جوں اس کی مشق عمل بڑھتی اور تجربہ ترقی کرتا جاتا ہے معمولی امراض تو رہے درکنار سخت سے سخت اور پیچیدہ سے پیچیدہ امراض کی تشخیص اس کے لئے کچھ مشکل نہیں ہوتی۔ عہد حاضر کی جدید ترقیات نے تشخیص امراض کے لئے جو آلات تشخیص ایجاد کئے ہیں ہمیں اُن کی نفع رسانی سے انکار نہیں لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ ان کی منفعت کا حلقہ اثر بہت تنگ اور محدود ہے۔ اور یہ معمل اور آلاتِ تشخیص اس قدر گراں پڑتے ہیں کہ غریب طبقے کا تو ذکر ہی کیا متوسط طبقے کے افراد بھی اسکے مصارف کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ پھر بڑی خرابی یہ ہے کہ جو معالج معملی یا آلاتی تشخیص کے خوگر ہوتے ہیں، وہ ان طبعی طریقہ ہائے تشخیص سے قطعی بے بہرہ اور نابلد ہوتے ہیں اگر وہ ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی کریں تو انہیں سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے بہرکیف تشخیص امراض میں طبعی تشخیص کو جو فوقیت حاصل ہے معملی و آلاتی تشخیص اس کا کسی طرح بھی مقابلہ نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ اب حاملان طب جدید یعنی ڈاکٹر صاحبان بھی طبعی تشخیص کی ضرورت کے قائل ہو رہے ہیں۔ چنانچہ کچھ عرصہ ہوا ڈاکٹر لوگن کلینڈ ننگ نے کسی جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے اس موضوع پر اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر معملی اور آلاتی تشخیص کے مقابلے میں طبعی تشخیص کی اہمیت پر زور دیا تھا۔ صاحب موصوف کو ایک طبی مصنف اور تشخیص امراض میں وسعت تجربہ کے لحاظ سے ایک خاص شہرت حاصل ہے چنانچہ میں آپ کے سامنے ڈاکٹر صاحب موصوف کی تقریر کے بعض حصے رکھتا ہوں:

(۱) "سائنس کی موجودہ ترقی کے دور میں معملی تشخیص کے مقابلے میں طبعی تشخیص کلیتہً نظر انداز کر دی گئی ہے لیکن دنیائے طب اس بات کو بخوبی سمجھتی ہے کہ اگر تمہارا مریض بوری بجرے میں بند ہو یا اسی قسم کے حجاب معالج اور مریض کے درمیان حائل ہوں تو مرض کی کوئی موزوں تشخیص نہیں ہو سکتی۔ اس میں شک نہیں کہ عکس ریز اور امتحانِ خون کے آلات وغیرہ بھی اپنی اپنی جگہ پر مفید ہیں لیکن تشخیص امراض کے سلسلے میں انہیں

تشخیص کے رہین اور اہم طریق عمل یعنی طبی تشخیص کے دوسرے درجے پر ہی جگہ دی جاسکتی ہے۔

(۲) یہ صحیح ہے کہ ہم طلبار کو جراثیم کی علیحدگی، فضلات بدنی کے تحلیل و تجزیہ اور خون وقارورہ وغیرہ کے امتحانات کی نہایت کامیاب تعلیم دے سکتے ہیں لیکن ان تمام باتوں کے باوجود ان کی تشخیص کو کوئی وقعت حاصل نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ اس میں طبی طریق امتحان کو کوئی دخل نہیں ہوتا۔ اور اس بارے میں وہ اپنے حواس سے کوئی مدد نہیں لیتے۔ نہ معالج کے ہاتھ آنکھ، کان اور ناک تک اپنا فرض بجا لاسکتے ہیں۔

(۳) میرے نزدیک طبی تشخیص کو مشینی تشخیص پر تین طرح سے فوقیت حاصل ہے اول تو اس لئے کہ طبی تشخیص میں معالج قدرت کے عطا کردہ آلات یعنی اپنے حواس سے بھی مدد لیتا ہے وہ اس بارے میں آلات پر حصر نہیں کرتا اور تشخیص کا یہی بہترین معیار ہے کہ کوئی معالج آلاتِ تشخیص کے بغیر بھی کسی مریض کا نہایت کامیابی سے علاج معالجہ کرسکے۔ فرض کیجئے کہ زمانہ حال کا کوئی معالج جو عملی و آلاتی تشخیص کا خوگر ہے کسی صحرا یا الگ تھلگ جزیرے میں وارد ہوتا ہے اور اس پاس مروجہ آلات تشخیص میں سے کوئی نہیں ہے تو فرمایئے کہ وہ جنگل کی اس وحشی اقوام کے مریضوں کا کیسے علاج کرسکے گا اور ان کو بھلا چنگا کرسکے گا۔ دوسرے طبی تشخیص ایک عملی فن ہے محض علم و نقل نہیں ہے جس طرح ایک گویا مسلسل مشق سے اپنے لحن کو سنوارتا یا آلاتِ موسیقی پر انگلیاں چلانے میں چابکدستی حاصل کرسکتا ہے۔ تیسرے طبی تشخیص کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ معالج اور مریض بالمواجہ ہوتے ہیں۔ معالج کو اپنی ذات پر بھروسہ کرنا آتا ہے اور وہ انسانی طبائع کا مطالعہ گہری نظر سے کرنا سیکھتا ہے اور اسے فطرت کی ایسی ایسی دقیق باتیں معلوم ہوتی ہیں جو محض طبی کتب کا کیڑا بننے سے حاصل نہیں ہوسکتیں اس طریق سے اس کا طبی علم ہر لحظہ بڑھتا اور دل و دماغ میں گہرا نقش پیدا کرتا چلا جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ طبی تشخیص کا طریقہ و ملکہ آسانی کے ساتھ پیدا نہیں ہوتا۔ اور ابتدا میں بعض معالج جن کے اندر ابھی اعتمادِ نفس کامل نہیں ہوا اس میں بہت سی ٹھوکریں کھا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایسے حالات دیکھنے میں آئے ہیں کہ کسی ڈاکٹر نے کوئی ایسا عمل جراحی کردیا جس کی ضرورت ہی نہ تھی۔ نہ مقام جراحت پر کوئی فرضی نقص ہی موجود تھا اور یہ عمل جراحی مہلک ثابت ہوا یا طبی تشخیص کا کوئی ضروری حصہ اپنے کسی اور ماتحت کے سپرد کردیا گیا اور آپ اصل حقیقت سے کورے کے کورے ہی رہے یا تشخیص کے مخصوص طریقے اختیار کرلئے یا مریض کے کسی ایک عضو کا امتحان کرلیا اور جسم کے دوسرے حصوں کی طرف نظر بھی نہ دوڑائی یا جب پہلے پہل آیا تو اس کی رام کہانی بھی نہ سنی یا مریض کی سابقہ تاریخ اور مریض کے کنبے کے حالات سے بھی واقفیت حاصل نہ کی۔"

یہ خیالات ایک ایسے ماہر معالج کے ہیں جو مغربی دنیا میں پیدا ہوکر مغربی طریقۂ علاج کو باقاعدہ طور پر سیکھتا اور ڈاکٹری آلات تشخیص کے تمام پرزوں سے کماحقہٗ واقف ہے اس لحاظ سے اس کی رائے کو ایک خاص

وقعت حاصل ہے۔ جہاں تک ہم نظر پھرا کے دیکھتے ہیں ہمیں طب قدیم کے جامع اور مانع اور اصولی ہونے میں کچھ بھی شک و شبہ نظر نہیں آتا اور ہمارے اس طبی ایمان کو بیش از بیش تقویت حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر آپ تشخیص کے معاملے میں ذرا غور اور انصاف سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یونانی قدیم طب نے طبی تشخیص کے جو طریقے مقرر کر دیئے ہیں ان سے بہتر اور سہل اصول آج کل بھی کسی کے خیال میں نہیں آ سکتے۔ مثال کے طور پر آپ تپش پیما (تھرمامیٹر) یا مقیاس الحرارت کو لے لیجئے جو ڈاکٹری تشخیص کی کل کا ایک پرزہ ہے اور بخار کا درجہ حرارت دیکھنے میں مستعمل ہے۔ اول تو یہ آلہ صحیح طور پر آسان بنا ہی نہیں اور اگر ہم اسے صحیح مان بھی لیں تو بھی اس کا بتایا ہوا درجۂ حرارت خاص حزم اور احتیاط کے ساتھ قابلِ قبول ہوتا ہے۔ اگر اتفاق سے مریض کی حرارت غریزی گھٹ چکی ہو جیسا کہ اکثر ہوتا ہے تو تپش پیما اس کا درجۂ حرارت ظاہر کرنے سے قاصر رہے گا، ممکن ہے کہ ایسے مریض کو تپش پیما کی رُو سے صرف ایک سو ایک درجے کا بخار ہو یعنی طبعی حالت سے دو صحیح ایک بٹہ دو (۲ ½) درجۂ حرارت زیادہ بڑھی ہوئی نظر آئے لیکن حقیقت یہ ہو کہ ایسے مریض کو دو صحیح ایک بٹہ دو کی بجائے صرف چار درجہ بخار ہو جیسا کہ کسی شخص کی حرارت طبعی ستانوے درجے تک گر جانے سے ہو سکتا ہے اس کے مقابلے میں ایک نباض ایسے بخار کی خفت و شدت کے معلوم کرنے میں غلطی نہیں کھائے گا۔ پھر اسے یہ سہولت ہوگی کہ ایسے بخار کی تشخیص کسی بڑے سے بڑے شہر میں کرے یا ویرانے سے ویرانے جنگل میں بلڈ پریشر اور نبض کی حرارت دیکھنے کے لئے ڈاکٹری طب نے خاص خاص آلات تجویز کر رکھے ہیں جنہیں بائیں بازو یا بائیں کلائی پر باندھ کر دیکھنے سے بلڈ پریشر اور نبض کی رفتار کا پتہ چل سکتا ہے۔ گو ان آلات سے تشخیص میں ایک گونہ مدد ملتی ہے لیکن یہ مقصد ایک نباض نہایت سہولت اور جلدی سے نبض کی طبی تشخیص سے حاصل کر سکتا ہے۔ آلاتِ مذکورہ کے استعمال میں بھی بعض طبائع کے نزدیک چند خطرات ہیں ایک بڑے میاں کا ذکر ہے جو کمزور اور ضعیف تھے اور ان کا دل حد درجے کمزور ہو چکا تھا بدقسمتی سے کسی ڈاکٹر کے ہاتھ چڑھ گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے آؤ دیکھا نہ تاؤ جھٹ سے بڑے میاں کے بازو پر بلڈ پریشر کا آلہ مقیاس الدم کس دیا چنانچہ جب خون کے سیلان میں رکاوٹ پیدا ہوئی اور خیر سے دل پہلے ہی سے کمزور تھا تو اس سے بڑے میاں کے دل کو ایسا دھکا لگا کہ اِس آر سے اُس پار ہو گئے۔

اسی قسم کی دوسری کیفیات بول و براز، بلغم اور تھوک وغیرہ کے امتحان کے متعلق بھی سمجھنی چاہیئے ان فضولات اور مواد کے آلاتی امتحان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی ماہی گیر نے دریا میں جال پھینکا، امید تھی کہ مچھلیوں سے بھرا ہوا نکلے گا مگر وہاں پونگ کا کوئی دانہ بھی برآمد نہیں ہوا۔ کئی بار سننے میں آیا ہے کہ مریض مواد مذکورہ کو کئی بار امتحان کے لئے لے گئے۔ مرض موجود تھا لیکن خوردبین اس کے جراثیم کو ٹٹول نہ سکی اور

دیا جائے کہ وہ کہہ دیا گیا کہ جاتے ہے تشریف لے جائیے، آپ بالکل تندرست ہیں۔ اس کے مقابلے میں طب قدیم یونانی میں مواد مذکور کی باریک بینی پرکھ کی چنداں ضرورت نہیں طبی تشخیص کے دوسرے طریقے یعنی اُن کی ظاہری صورت، رنگت، بو، قوام، مقدار اور اسلوب وغیرہ تشخیص کے لئے کافی سمجھے جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی مسلول (صاحب سل) یا مدقوق (صاحب دق) کسی طبیب کے سامنے آئے تو حضرت طبیب طبی تشخیص سے کام لے کر تلاش نبض، نیز مریض کی ظاہری حالت پر نظر ڈال کر پھیپھڑوں کی حالت کا معائنہ کرے گا ضرورت ہوئی تو سینے کو ٹھونک بجا کر بھی معلوم کرے گا کہ اسے کس درجے کا دق و سل ہے اسی ذات الریہ اور ذات الجنب میں حضرت طبیب معمولی طریقہ تشخیص سے کام لے کر مقام مرض اور حقیقت مرض کو بخوبی طور پر معلوم کر لے گا۔

اب میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں اور اتنی عرض کرتا ہوں کہ سطور بالا سے طبی و آلاتی تشخیص کے مدارج بخوبی واضح ہو گئے ہیں۔ میرا مطلب اس بحث سے یہ نہیں کہ ڈاکٹری طب نے تشخیص کی کل سے جو مختلف پرزے ایجاد کئے ہیں وہ قطعاً بے کار اور کسی مصرف کے نہیں۔ میں مانتا ہوں، میرے بزرگ مانتے ہیں میرے طلباء قائل ہیں کہ آلات مذکور بعض مواقع پر تشخیص میں بہت مدد دیتے ہیں لیکن اس کے یہ معنی ہرگز نہ سمجھے جائیں کہ ان کی موجودگی میں طب قدیم یونانی کے طبی طریقہ ہائے تشخیص کو پس پشت ڈال دیا جائے اور اپنے حواس کو بالکل بیکار کر دیا جائے۔ واضح رہے کہ طب قدیم یونانی نے تشخیص الامراض کے ایسے اصولی قواعد مقرر کر دیئے ہیں کہ جن کی مختلف تفریعیں اور تشریحیں ہو سکتی ہیں۔ اس قسم کی ایک تشریح زمانہ حال کی آلاتی تشخیص کا ہرگز ہرگز محتاج نہیں ہو سکتا۔ اب نتیجہ آپ پر چھوڑتا ہوں آپ اندازہ فرما لیجئے کہ طب قدیم یونانی کا طریق تشخیص کتنا سہل اور کتنا آسان ہے اور اس کے مقابلے میں طب ڈاکٹری کا طریق تشخیص کتنا مشکل اور کتنا دشوار ہے اور ایسے تقابل میں طبی تشخیص کا پلڑا آلاتی تشخیص کے مقابلے میں ہمیشہ بھاری رہا ہے بھاری ہے اور بفضل خدا تعالیٰ بھاری رہے گا۔ فقط خادم طب والطبا: احسان ابن تراب +

ہم گوشت کھائیں یا نہیں

(منجانب ادارہ مست قلندر۔ لاہور)

اس میں شک نہیں کہ گوشت یا پروٹین کسی نہ کسی صورت میں ہماری غذا کے اندر ضرور شامل ہونا چاہئے لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ایک کھلا ہوا راز ہے کہ غلطی سے ان چیزوں کو بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرتے رہنے سے ہم خود اپنی ہلاکت کا انتظام کرتے رہتے ہیں یا کم ازکم ہم نے اس ذریعے سے اپنی عمر بہت ہی گھٹالی ہیں۔

تھوڑے عرصے پہلے ہم یہ بات سنا کرتے تھے کہ اوسط درجے کے انسان کو ایک سو سے لے کر سوا سو گرام تک پروٹین غذا کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ جو لحمی ریشے برابر تلف ہوتے رہتے ہیں ان کی جگہ پُر کرنا ممکن ہو۔ مگر حال میں ڈنمارک کے نامی طبیب مسٹر ہائینڈ ہیڈ نے یہ بات ثابت کرکے دکھا دی ہے کہ لحمی ریشوں کی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہم کو صرف ۲۵ گرام پروٹین خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

پروفیسر ہائینڈ ہیڈ نے اس نتیجے تک پہونچنے سے پہلے جو تجربات کئے ان میں سے بعض دل چسپ ہیں اور اگر ہم ان تجربات پر غور کریں اور ان کے مختلف پہلوؤں کو سنجیدگی سے سوچیں تو یہ امر فائدے سے خالی نہ ہوگا سب سے پہلی بات جو ہائینڈ ہیڈ نے کی یہ تھی کہ اس نے چند ایسے شخصوں کی جماعت بنائی جو ہر روز سخت مشقت کرنے پر مجبور تھے اور ان کو بیس سے پچیس گرام البومن کی روزانہ غذا مہیا کرنی شروع کی۔

اس کے ساتھ ہی ڈیڑھ سیر آلو اور چھ اونس چربیلی غذا ان کے لئے مقرر کی گئی اور قلیل بناتے تو البومن پر جس کی طاقت گوشت کی البومن سے ملتی جلتی ہے ان لوگوں کی صحت اور طاقت برابر بنی رہی۔

ایک سال کے بعد جب آزمائش کی گئی تو ان میں سے ایک نے دو سو باسٹھ میل کی دوڑ ننانوے گھنٹے میں ختم کرکے بازی جیتی دوسرا سانڈ کی طرح پلا ہوا مضبوط جوان نکلا جو ہر ایک کام کو منٹوں میں ختم کرنے کی طاقت رکھتا تھا۔ فی الحقیقت اتنی تیزی اور پھرتی اس کے بدن میں پیدا ہوگئی کہ اتوار یا دوسری تعطیلات کو وہ فقط وقت گذارنے کے خیال سے سارے باغ کو کھود ڈالا کرتا تھا۔

اس تحقیقات کی بنا پر ڈاکٹر ہائینڈ ہیڈ اس نتیجے پر پہونچا ہے کہ نباتاتی البومن بھی فائدے کے اعتبار سے اتنی موثر ہے جتنی گوشت کی البومین اور دوسری بات یہ ہے کہ آدمی کی صحت برقرار رکھنے کے لئے البومین کی صرف بہت قلیل مقدار درکار ہے۔

اس وقت کے بعد لندن کے ڈاکٹر چینڈن اور کئی دوسرے ماہران سائنس نے بھی اس بارے میں تحقیقات

کئے ہیں یا اس سے ملتے جلتے نتیجے اخذ کئے ہیں۔

اس کا مطلب یہی سمجھنا چاہیئے کہ ہم آج تک ضرورت سے چار یا پانچ گنا زیادہ نائٹروجن استعمال کرتے رہے ہیں۔ جتنی مقدار کی بدن کو ضرورت تھی اس سے چار یا پانچ گنا زیادہ مقدار میں گوشت یا انڈے استعمال کر کے ہم نے اپنی صحتوں کو تباہ و برباد کر لیا ہے گیا ماننا ہے کہ ہم ایک ہاتھ سے اپنی دولت لٹاتے ہیں اور دوسرے اپنی زندگی کا عرصہ کم کرتے جاتے ہیں۔

اگر ہم اپنی غذا کو محدود کریں خصوصیت کے ساتھ اس کے اس حصہ کو جو پروٹینڈ کی بہم رسانی سے تعلق رکھتا ہے تو نہ صرف ہم اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی کو بچانے کا ذریعہ بنیں گے بلکہ صحت بھی نہایت اچھی رکھیں گے اور ہماری عمریں بھی دراز ہونی شروع ہو جائیں گی۔ مگر اس موقعہ پر آپ پوچھتے ہیں کہ آخر ہمیں کتنی مقدار میں کوئی چیز کھانی چاہیئے کہ پروٹینڈ کی کافی مقدار ہمارے بدن میں پہونچ جائے اور وہ ضرورت سے زیادہ بھی ثابت نہ ہو۔

درجہ اوسط میں کسی انڈے کے اندر آٹھ گرام پروٹین پائی جاتی ہے اور کم و بیش اتنی ہی پروٹین ایک مکعب انچ گوشت یا نصف پائنٹ دودھ میں ملتی ہے۔ اچھے آٹے کی بنی ہوئی روٹی کے کافی بڑے ٹکڑے میں چار گرام پروٹین پائی جاتی ہے جس قدر آلو بدرجہ اوسط ایک وقت میں آدمی کھاتا ہے ان میں ڈھائی گرام پروٹین ہوتی ہے مخفی نہ رہے کہ یہ دن بھر کا پروگرام ہے۔

زیادہ صاف لفظوں میں ایک انڈا، پانچ اونس گوشت اور دودھ کا ایک گلاس بدن انسانی کو اتنی پروٹین مہیا کر سکتا ہے جتنی چوبیس گھنٹے کے اندر درکار ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اور جس چیز کی ضرورت آدمی کے جسم کو ہوتی ہے وہ نشاستے، شکر لیے اجزا، چربیلی چیزیں اور سالٹوں کی کافی مقدار ہے یہ چیز اس قسم کی سبزیوں ترکاریوں میں مل سکتی ہے جیسے ٹماٹر، ککڑی اور شلغم، شکرقند وغیرہ، نیز یہی چیزیں ان تمام کھانوں میں دستیاب ہوتی ہیں جن میں ریشہ زیادہ اور غذائیت کم ہوتی ہے۔

ایک ڈاکٹر کی انقلابی دریافت

سنہ ۱۹۱۰ء کے بعد جب کاسی میر فنک نے وٹامن دریافت کئے تھے علم خوراک کے متعلق سب سے زیادہ دور رس اثرات رکھنے والی اور انقلابی دریافت یہ ہوئی ہے کہ جہاں بعض کھانوں کا مشترک استعمال ایک دوسرے کے حق میں مفید ثابت ہوتا ہے اگر ان ہی چیزوں کو بے جوڑ طریقوں پر استعمال کیا جائے تو وہ جسم انسانی کے لئے زہر کا کام دیتی ہیں۔

نیو یارک کے ایک نامی طبیب نے اس قسم کے تجربات خود اپنی ذات پر کر کے یہ نتیجے اخذ کئے تھے واقعہ یہ ہے کہ اس شخص کے اعصاب میں کچھ ایسا فتور پیدا ہو گیا تھا کہ ہاتھ پاؤں کام کرنے سے رہ گئے۔ اس نے بڑے

بڑے نامی طبیبوں سے مرض کی تشخیص کرانے کی کوشش کی مگر وہ اس بارے میں کوئی کامیابی حاصل نہ کر سکے۔

جب ڈاکٹر نہ کور کو اپنی اصلاح کی اور کوئی صورت نظر نہ آئی تو اس نے اپنے علاج کے لئے خود ہی کوشش شروع کی اور یہ کام اس طریقے پر کیا کہ بدن کے ایک ایک حصے ایک ایک عضو اور عضو کی مختلف تقسیمات کو بڑے غور کے ساتھ جانچنا شروع کیا۔

پہلی بات جس پر اس نے توجہ دی یہ تھی کہ دانتوں میں یا گلے کے اندر یا غدود میں کوئی ایسی تکلیف تو نہیں ہے جو اس خرابی کا موجب ہو لیکن جب ان میں کوئی خرابی اس کو نظر نہ آئی تو اس نے یہ معلوم کرنے کی کوشش شروع کی کہ کون کون سی کھانے کی چیزیں نیز کون کون سے غذائی مرکبات اعصاب میں اس قسم کی سوزش پیدا کر سکتے ہیں جیسی اس کی حالت میں موجود تھی۔

جوں جوں اس نے اس معاملے کی جانچ شروع کی اور مختلف تجربات عمل میں لائے نیز ساتھ ہی ساتھ اپنے خون کی حالت اور پیشاب کی تیزابی کیفیت کے متعلق تجربات کئے تو وہ رفتہ رفتہ اس نتیجے پر پہونچا کہ اس کی حالت میں خرابی کا خاص موجب روٹی اور نشاستے کا جزو رکھنے والی باقی تمام غذائیں ہیں۔ صرف آلو اور کیلے دو چیزیں ایسی ہیں جو اس کو نقصان نہیں پہونچاتی تھیں۔

آلوؤں کے متعلق اس نے یہ حقیقت معلوم کی کہ جب ان کو چھلکوں سمیت بھونا یا اُبالا جائے تو اُن کا کھانا مفید ہوتا ہے اور کیلوں کا استعمال اس وقت واجب ہے جب وہ خوب اچھی طرح پک گئے ہوں اور اُن کے چھلکوں پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے داغ پیدا ہوگئے ہوں جن کو عرف عام میں چتری دار کیلے کہتے ہیں۔

ان تجربات کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہونچا کہ اس کے بدن میں تیزابی مادہ اتنا غالب ہے کہ وہ اناج یا اس کی مدد سے تیار کی ہوئی چیز استعمال کرے تو اس کے لئے موجب نقصان ہے۔ چنانچہ اس نے کیک، پڈنگ، سموسے اور اس سے ملتی جلتی چیزیں استعمال کرنی ترک کر دیں۔ خصوصیت کے ساتھ اس نے یہ بات نوٹ کی کہ اگر یہ چیزیں ترش پھلوں کے ساتھ استعمال کی جائیں جیسا کہ ملک امریکہ میں عام دستور ہے تو وہ اور بھی زیادہ نقصان کا موجب بنتی ہیں۔

اس کے ساتھ ہی اس نے وہ تمام پروٹین مادے جو حیوانی غذا سے حاصل ہوتے ہیں ترک کر دیئے گویا جن چیزوں کا استعمال اس نے اپنے لئے ممنوع قرار دیا۔ ان میں گوشت شوربہ مچھلی انڈے مرغی پنیر یہ تمام چیزیں شامل تھیں۔ دودھ کے متعلق وہ اس نتیجے پر پہونچا کہ اگر کافی مقدار میں استعمال کیا جائے اور اس کو ایک ایک گھونٹ کر کے پیئیں تو فائدہ مند ہے۔

اس ڈاکٹر نے یہ دستور مقرر کیا کہ نارنگی کے رس کے دس بارہ گلاس روزانہ پیا کرتا تھا۔ اس کے علاوہ

سوجی، جَو اس کے زیرِ استعمال تھیں ان میں سے ہر ایک کے نام یہ ہیں: باجرا، بادام، انگاری، آلو، خشک میووں کا شوربہ، گوبھی، شلغم، دودھ اور گھر کا تیار کیا ہوا پنیر۔

جن سبزیوں کو وہ بکثرت استعمال کرتا تھا ان میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں: اسفناخ، ہاتھی چک، پیاز، ککڑیاں وغیرہ۔

پھلوں میں وہ تربوز، نارنگی، سنگترہ، ناشپاتی، ٹماٹر، زیتون، سیب، مختلف قسم کے بیر، جھربیری، انگور، لیموں، منقیٰ وغیرہ استعمال کیا کرتا تھا۔

خشک میٹھے پھل بھی اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہوئے۔

سلاد بھی اس کی حالت میں بہت فائدہ مند پائے گئے۔ اسی طرح بالائی، مکھن، اور زیتون کا تیل بھی نفع بخش ثابت ہوا۔ اس کا معمول تھا کہ ہر قسم کے سلاد کے ساتھ زیتون کا تیل اور لیموں کا رس استعمال کیا کرتا تھا۔

اس نے سرکہ کا استعمال بالکل ترک کر دیا۔ دوائی قسم سے وہ صرف ایک چیز یعنی ([illegible]) استعمال کیا کرتا تھا جس میں معدے کو نرم کرنے اور ترشی کو دور کر کے [illegible] پیدا کرنے کی تاثیر ہے۔ اس کے وہ ایک یا دو چھوٹے چمچے سرد پانی میں ملا کر علی الصباح پیتا تھا۔ اور اس کے بعد گرم پانی کا ایک گلاس نوش کیا کرتا تھا۔

چند ہی روز کے عرصے میں اس کے اعصاب میں جو شدت کا درد پیدا ہوا کرتی تھی وہ رفع ہو گئی، اور ایک مہینے کے اندر اندر ساری علامتیں جو اس موذی مرض کی اس کے جسم پر پیدا ہوئی تھیں دور ہو گئیں۔

اس واقعے کو تقریباً چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس وقت سے لے کر اب تک کوئی شکایت اس شخص کو پیدا نہیں ہوئی۔

نغماتِ بیداری

ذرا سُن لے تو اپنا ماجرا اے مسلمِ غافل — کہ دور آیا خزاں کا اور فصلِ گل کا ماتم ہے
کوئی مجھ سے تری ناگفتنی حالت اگر پوچھے — کہوں وہ بات جس کی ہر صدا اک نغمۂ غم ہے
نہ وہ رنگ ڈھنگ اس دورِ بیداری میں کیا کہیے — نہ وہ علم و ہنر تجھ میں نہ وہ عزمِ مصمم ہے
فرائض سے ہے اپنے بے خبر تو اس زمانے میں — تری زندگی عالم میں گویا ننگِ عالم ہے

نوا محمود کی کیا ہے صدائے ہاتفِ غیبی !!!
جبھی اس نظم میں پنہاں حقیقت ہائے عالم ہے

سید محمود پاشا بخاری

مسکراہٹ کے فائدے

(از قلم جناب حکیم دکھنی صاحب مدظلہ)

ہنسی ایک فطری فعل ہے جو تمام دوسرے فطری افعال کی طرح انسان کی تن درستی کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ارسطو انسان کو ہنسنے والا جانور کہتا ہے۔ اور حقیقتاً ہنسی ہی ایک ایسی خصوصیت ہے جو انسان کو دوسرے حیوانوں سے ممتاز کرتی ہے۔ گزشتہ زمانے میں ہمارا ملک راحت و مسرت کا گہوارہ تھا اور یہاں کے باشندوں کو ہنسنے کے زیادہ مواقع ملتے تھے اس کے نتیجے کی صورت میں ہم دیکھتے ہیں کہ اس زمانے کے لوگ زیادہ صحت مند ہوتے تھے اور آج کل کے مقابلے میں طویل عمریں پاتے تھے۔ آج بھی جو ممالک اپنی مختلف حیثیتوں سے مطمئن اور خوش ہیں وہاں کے باشندے ہم لوگوں کے مقابلے میں زیادہ توانا و طاقت ور ہوتے ہیں۔

موجودہ دور میں ہنسنے اور قہقہے لگانے کے بہت کم مواقع باقی رہ گئے ہیں۔ سکون و آرام کی کمی اور افکار و آلام کی زیادتی نے لوگوں کو ہنسی جیسی نعمت سے بڑی حد تک محروم کر رکھا ہے۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ ہنسی اور صحت کے درمیان کیا تعلق ہے اور ہنسنا انسان کی عمر میں کیا کچھ اضافہ کرسکتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ مسکراہٹ کا اثر سارے نظام جسمانی میں پھیل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض ڈاکٹروں کی رائے میں ہنسی کے وقت غشائے قلب کی بالائی اور زیریں حرکت کی وجہ سے قلب پر ایک قسم کی مالش ہوتی ہے اور اس سے قلب کے عمل میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

تھوڑی دیر کے لئے اگر ہنسی کے اس اثر کو نظرانداز کردیا جائے جو براہ راست قلب پر پڑتا ہے تب بھی ہنسی کے ان نتائج کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ جو پھیپھڑوں کے وسط سے نظام جسمانی کو متأثر کرتی ہے۔ ہنسی سے پھیپھڑوں پر ایک قسم کا دباؤ سا پڑتا ہے اور یہ اس دباؤ کا ردعمل خون میں آکسیجن کی ضروری مقدار جذب کرلیتا ہے۔ چنانچہ بعض ڈاکٹروں کی رائے میں بہت سے امراض قلب محض ہنسی کے ذریعے سے دور کئے جاسکتے ہیں جو لوگ قلب کی حرکت کو غیرمعمولی طور پر محسوس کرتے ہیں یا اختلاج قلب میں مبتلا ہیں ان کے لئے زور زور سے ہنسنا نہایت مفید اثرات پیدا کرسکتا ہے۔ خالص نفسیاتی طور پر بھی معتدل قسم کی ہنسی روح میں ایک قسم کی بشاشت اور فرحت پیدا کرتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہم ایک قسم کی اُمنگ محسوس کرنے لگتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بہت زور زور سے اور بہت دیر تک ہنستے رہنا آخرکار ایک قسم کی افسردگی پیدا کردیتا ہے۔ اس لئے اگر ہنسی سے کسی مرض کے ازالے کا کام لینا مقصود ہو تو اس میں اعتدال کا پیش نظر رہنا ضروری ہے ✦ (اسب رس)

معین الحکماء ترجمۂ حسن الشفاء

(گذشتہ سے پیوستہ)

لعوق انجیر: ہر قسم کی کھانسی اور بلغمی و سوداوی بخاروں میں مفید ہے مسکن اعلیٰ ہے: انجیر ولایتی ۱۰ تولے، زوفا ۲ تولے، گل بنفشہ، ملوہ خشک، دارچینی، خولنجان، بابونہ، پوست بلیون، ہر ایک ۴ ماشے، خمیرۃ النعاب، ۔۔۔ غل فل ہر ایک ۳ ماشے، بہدانہ بیر، پوست خشخاش، ہر ایک ایک ماشے، بیخ بلیون ۶ ماشے، ام السوس ۲ تولے، مامری ہموزن۔ خوراک ۳ ماشے۔

حکایت: ایک روز ایک شخص جامع کے پاس آئے اور سرعت انزال کی شکایت کی۔ مذاق کے طور پر ذرا سا یہ لعوق اس کو دیا کہ جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گلوری پان میں کھالے۔ اس نے ایسا ہی کیا صبح کو آیا اور شکریہ ادا کیا۔ ایک دوسرے شخص سے بھی یہی معلوم ہوا۔ اس کے بعد جب امساک کے واسطے بنایا گیا تو حصیۃ الثعلب، پوست خشخاش، تخم خشخاش، ہر ایک ۱ تولے، بڑھا دیا گیا۔ اور انجیر نصف کم کر دیا گیا اس معاملے میں بہت مفید ہوا۔ خوراک قبل مجامعت ایک گھنٹہ۔

ہدایت خاص از مترجم: جس روز جماع کا ارادہ ہو تین چار گھنٹے قبل غذا سے فراغت کر لیں اور کوئی گرم چیز استعمال نہ کریں۔ زمین میں پاؤں نہ رکھیں۔ دوران عمل میں تمام جسم کو سخت نہ کریں۔ بہت زیادہ جلدی نہ کریں۔ دخول جلد اور خروج آہستگی سے ہونے کا ۔۔۔ خیال رکھیں کہ اپنی حرکات پر قبضہ رکھیں۔ قبل آغاز بول و براز سے فراغت کر لیں۔ اور بھی قبل از وقت ضرورت سے فراغت اور اندام مخصوص کو اچھی طرح پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے۔ اس سے بغیر کسی دوا کے بھی امساک ہوتا ہے۔ نشہ کی چیزیں نقصان پہونچاتی ہیں اس امر میں رسالہ ضیاء الابصار مولفہ حکیم محمود خاں صاحب مرحوم اور رجوع الشیخ مرتبہ کمال پاشا مرحوم قابل دید ہیں۔

لعوق گاجر: بدن کی لاغری اور کمزوری دور کرتا ہے اور باہ بڑھاتا۔ معدہ اور کمر کو قوی کرتا ملین سینہ بھی ہے (صفحہ) ۳ من گاجروں کو مقشر و منقی بنا کر یعنی چھلکا اور اندر والا حصہ جس کو ہڈی کہتے ہیں، نکال کر درمیانی نرم حصہ پسوا کر عرق لے لیں اور اس میں پانچ سیر شہد ملا کر قوام کریں۔ زنجبیل پاؤ بھر سفوف کر کے قوام میں ملا لیں۔ خوراک ایک دو تولے۔

لعوق سپستاں: دمہ، کھانسی خشک اور بلغمی بخار کو نافع ہے (صفحہ) سپستاں ۷ تولے، لسفائج، چراتہ شیریں ہر ایک ۶ ماشے، دھنیا خشک، زعفران ہر ایک ۳ ماشے، میتھی ۶ ماشے، زوفا ۲ تولے شہد

دو چند (نوٹ) افتیمون ولایتی کو پوٹلی میں باندھ کر دواؤں میں بھگوتے ہیں جوش کے بعد اس کو علیحدہ کر ڈالتے ہیں ملتے نہیں۔ اسی طرح تخم کشوث اور بہدانہ کو پوٹلی میں اس لئے باندھتے ہیں کہ اس کا لعاب دوا میں شامل ہو اور ریح نکالنا دشوار نہ ہو۔ مقدار خوراک ۹ ماشے سے ایک تولے تک۔

تیسری فصل عرقوں کے ذکر میں

عرق بادآورد مرکب: بحلدعن، فساد اخلاط ضعف مزاج اور سدہ جگر میں بہت مفید ہے۔ (صفت) برگ گاؤزبان، بیخ بادیان، نیمکوب بیخ کاسنی نیمکوب ہر ایک ۵ تولے، بادآورد، بابونہ، تیز پات ہر ایک ۱ تولے، شکاعی، پرسیاؤشاں، زیرہ سیاہ، بیخ کرفس، تخم ریحان، ہر ایک دو تولے، بادرنجبویہ ۴ تولے، بدستور معمول عرق کشید کریں۔ خوراک تین تولے تک۔

عرق سعد: جو شاہ اسد اللہ صاحب کو تقویت اعضائے رئیسہ بھوک و قوت باہ و اصلاح مزاج جو اختلاط سودا و بلغم سے تھا اور عام قوت اور دیگر فوائد کے لئے دیا گیا تھا اس کے استعمال سے وہ فوائد حاصل ہوئے جو خیال میں نہیں آتے تھے مثلاً خفقان، ضعف معدہ، درد مفاصل کا نام نشان نہیں رہا۔ فرحت قلب و سرور وغیرہ بھی حاصل ہوا جب ایسے عجیب و غریب فوائد ظاہر ہوئے تو نسخہ لکھ لیا گیا کہ ایسے لوگوں کے کام آئے (صفت) سعد کوفی، قرنفل، ہلیلہ منقی، بلیلہ منقی، آملہ منقی، چوب چینی باریک باریک تراشی ہوئی، خولنجان، ہر ایک ۳ تولے ۵ ماشے، ساذج ہندی، پوست خشخاش اشنہ، بنفشہ ہر ایک ۷ تولے ۴ ماشے، دارچینی قرفہ گل سرخ ہر ایک آدھ پاؤ، گاؤزبان ڈیڑھ پاؤ، بادرنجبویہ ۰ مار، کشمش سبز، برگ پان دساوری ہر ایک ۰ مار، خس ہندی ایک سیر، عرق گلاب ۱ مار، زعفران ایک تولے ۶ ماشے، ایک من پانی میں ۲۴ گھنٹے تر رکھیں اور بدستور مشک و زعفران کے منہ میں لٹکا کے ۱۲ سیر عرق کشید کریں۔

عرق خولنجان: اصلی حرارت کے قوت اور اعضائے رئیسہ کے ... کے لئے بے نظیر ہے (صفت) خولنجان اشنہ عود غرقی ہر ایک ۶ تولے، دارچینی، گاؤزبان، ہر ایک ۱ تولے، قرنفل کلاہ دار، گل سرخ، قرفہ، برگ غافث، چراتہ شیریں، اذخر، برادہ صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۵ تولے، ساذج ہندی، بادرنجبویہ ہر ایک سات تولے، سلیخہ، بال چھڑ، گل بابونہ، درح ترکی، قیصوم ہر ایک ۴ تولے، پوست ترنج، حب الغار، حفت طیط، نعناع، صعتر کوہی ہر ایک تین تولے، زعفران ۲ تولے، مشک ۲ ماشے، عنبر ۳ ماشے، برگ بیول سبز پاؤ بھر، چوبیس گھنٹے تک بھگو کے پانی میں ڈال کر عرق کشید کریں۔ خوراک ۲ تولے۔

عرق زیرہ مرکب: تقویت معدہ و زیادتی اشتہا کے واسطے مفید حرارت معدہ اور سوء القینہ کو چند روز میں دور کرتا ہے (صفت) زیرہ سیاہ ۰ مار، زنجبیل ترکی، خولنجان، قرنفل، کلاہ دار، ہر ایک ۵ تولے، پودینہ دیسی پاؤ بھر، بدستور تیار کریں۔ خوراک ۳ تولے۔

عرق بادرنج: مقوی اعضائے ظاہری و باطنی ہے (جنرل ٹانک) تمام قوتوں کا محافظ (صنعت) تیزپات دارچینی، ہر ایک آدھ پاؤ، اشنہ، کرسادرنج، جوز السرو، تخم مولی، بہمن سرخ، تخم گاجر، ہر ایک ۶ تولے، بالچھڑ، عود غرقی، جائفل، مصطگی، خولنجان، تخم گندنا، ہر ایک ۳ تولے، لونگ ۴ تولے، قرفہ ۱۱ تولے، گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک ۵ تولے، صندل سفید ۲ تولے، بادیان خطائی، زرنباد، ہر ایک ایک تولے، عرق گلاب ۲ سیر، مشک ۶ ماشے بدستور معمول عرق کشید کریں۔ خوراک ۳ تولے۔

عرق شاہترہ کلاں: تپ محرقہ میں جب کہ اختلاط دہن ہو مفید ہے حدت کو زائل کرتا اور گرم مزاجوں کو مفید ہے (نسخہ) برگ شاہترہ سبز ایک جزو، تخم کاسنی ۴ جزو، عرق گلاب ۵ جزو، پہلے شاہترہ اور تخم کاسنی کو کوٹ ڈالیں۔ گلاب اور پانی ڈال کر بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک ۳ تولے سے ۴ تولے تک۔

عرق دارچینی مرکب: عاقل خاں کے لئے فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی، سکتہ میں بے نظیر ہے۔ تواتر خون کے واسطے بالخاصہ مفید ہے (صنعت) دارچینی، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، ہر ایک ۲ تولے، بادیان خطائی، عود غافث ہر ایک ۵ تولے، زرنباد، قرنفل، قرومانا، اسارون، زراوند طویل، ہر ایک ۳ تولے، اسطوخودوس ۷ تولے، برگ فرنجمشک، صعتر، سعد، قرفہ، جرائتہ تلخ، بسفائج، درونج، نانخواہ، اذخر، اشنہ، عود صلیب، ہر ایک ۳ تولے، خولنجان، قرنفل، الائچی کلاں، الائچی سفید، بابونہ، ایرسا، عود بلسان ہر ایک ۴ تولے، بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک ۲ یا ۲ تولے۔

ماء الاصول: فالج میں اثر بلیغ کرتا ہے۔ معدہ کھولتا بلغمی ورموں کو زائل کر کے تقویت معدہ و جگر جو بلا مادہ صرف سوء مزاج بارد سے ضعف ہو مفید ہے (صنعت) بیخ کرفس، بیخ بادیان، چرائتہ شیریں، قسط شیریں، خولنجان ہر ایک ۲ تولے، بیخ کبر، اسارون، زرنباد ہر ایک تولہ، شہد عمدہ۔ طریقِ ترکیب: چوگونہ پانی میں رات کو تر کریں صبح اتنا پکائیں کہ چوتھائی باقی رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے شہد ملانے کے بعد دو تین جوش دے کر اتار لیں۔ یہی پانی مثل پانی کے پیتے رہیں۔

عرق قرفہ تخمی: دل اور معدے کو قوت بخشتا ہے۔ بھوک اور ہاضمہ پیدا کرتا ہے۔ خون صالح بڑھاتا کاہلی اور سستی کو دافع ہے (صنعت) قرفہ، لونگ، الائچی خورد، برگ فرنجمشک، تیزپات، صندل سفید، گل نارنج ہر ایک ۳ تولے، اشنہ، صعتر کوہی، دارچینی، ہر ایک ۶ تولے، گاؤزبان ۹ تولے، خولنجان ۵ تولے، بالچھڑ ایک تولے، مشک ۴ ماشے، عرق گلاب ۳ ماشے، گوشت حلوان ۴ ماشے، بدستور معمول کشید عرق کریں۔ مقدار خوراک ۳ تولے۔

باقی آئندہ "معین الدین"

مجھے او بھولنے والے مرے تو یاد آتا ہے!

چشمۂ حیات مورخہ ماہ ستمبر ۱۹۴۵ء میں "بھولنے والے کی یاد" کے عنوان سے ایک نظم شائع ہوئی ہے۔ یہ نظم ہمیں محمد مسلم صاحب قریشی نے بغرضِ اشاعت بھیجی تھی جو اُن کے نام سے شائع کردی گئی ہمیں ایک جوابی پوسٹ کارڈ مورخہ ۳۰ راکتوبر ۱۹۴۵ء محمد احمد صاحب احمد محلہ شاہ مدار سہارنپور سے موصول ہوا جس میں انہوں نے لکھا کہ یہ نظم ان کی ہے اور متعدد رسائل میں چھپ چکی ہے حتیٰ کہ اس کا ریکارڈ بھی بھرا جا چکا ہے۔ ہمیں محمد مسلم صاحب کی اس حرکت پر سخت افسوس ہے کہ انہوں نے دوسرے شاعر کا کلام اپنے نام سے شائع کرانے کی جرأت کی۔ یہ محض اخلاقی جرم ہی نہیں بلکہ قانوناً بھی جرم ہے۔ محمد احمد صاحب عدالتی کارروائی کے لئے آمادہ تھے لیکن ہم نے انہیں مشورہ دیا ہے کہ وہ اس سے باز رہیں اور اس نظم کی دوبارہ اشاعت ہی محمد مسلم صاحب کے لئے تازیانۂ عبرت ہوگی اور امید ہے کہ آئندہ وہ اس قسم کی حرکت نہیں کریں گے ——— (ایڈیٹر)

(از جناب محمد احمد صاحب احمد محلہ شاہ مدار جوگیان سہارنپور)

فلک جب چاند تاروں سے تجلی پوش ہوتا ہے — زمیں کا ذرہ ذرہ چاندنی بردوش ہوتا ہے
زمانہ خواب سے جس وقت ہم آغوش ہوتا ہے — زباں جب دل کی کھلتی ہے دہن خاموش ہوتا ہے
مجھے او بھولنے والے مرے تو یاد آتا ہے

جہاں پر صبحدم جب بارشِ انوار ہوتی ہے — فلک ضوبار ہوتا ہے زمیں گل کار ہوتی ہے
خدائی سکھ کی میٹھی نیند سے بیدار ہوتی ہے — گلوں کی آنکھ کھلتی ہے کلی ہشیار ہوتی ہے
مجھے او بھولنے والے مرے تو یاد آتا ہے

سرِ گردوں برستے جھومتے بادل جب آتے ہیں — زمیں کا غسل جب ہوتا ہے دریا جب نہاتے ہیں
بیاباں جب نکھرتے ہیں چمن جب جگمگاتے ہیں — ترانے بلبلوں کے سن کے جب گل مسکراتے ہیں
مجھے او بھولنے والے مرے تو یاد آتا ہے

کلیجہ کوک سے کوئل کی جب دم منہ کو آتا ہے — پپیہا پی کہاں کے تیر جب دل پر چلاتا ہے
ہوا میں جھومتے ہیں پھول سبزہ لہلہاتا ہے — جب احمد ہائے دل کہہ کر زمیں پر بیٹھ جاتا ہے
مجھے او بھولنے والے مرے تو یاد آتا ہے

جوتش

(از جناب رشید طلعت صاحب)

سائنس کی ترقی کے زمانے میں نت نئی ترقیاں ہوئی ہیں اور برابر ہوتی جارہی ہیں۔ یہ سیلاب ایسا اٹھا ہے جس نے پرانی تہذیب، پرانی ریت رسوم، پرانے علوم و فنون کو اپنی رو میں بہا دیا ہے بہت سے علوم ایسے ہیں جو ختم ہو چکے اور کچھ ایسے ہیں جو سسک رہے ہیں اور اگر دیکھا جائے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ دنیا کا نظام اسی پر قائم ہے۔ پرانی چیزیں اپنی جگہ چھوڑتی جاتی ہیں اور نئی چیزیں ان کی جگہ لیتی ہیں۔ ہر چیز میں یہی قانون درکار نظر آتا ہے۔ خزاں میں جن درختوں کو اپنے پتوں اور برگ و بار سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ بہار میں وہ پھر اس رونق سے مالامال ہو جاتے ہیں جن میدانوں میں کسی وقت جھاڑ جھنکار نظر آتے تھے وہاں سرسبزی، خرمی کا دور نظر آتا ہے۔ ہمارے خیال میں اس تنوع اور جدت میں دنیا کی زندگی اور دل فریبی کا راز پوشیدہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا اس وقت شباب پر ہے اور عقل انسانی کی ترقیاں معراج کمال تک پہونچ چکی ہیں۔

اس ترقی کے دور میں جہاں اور علوم و فنون کو زبردست نقصان پہونچا ہے وہاں جوتش اور نجوم کے علم کو بھی زبردست دھکا لگا ہے۔ یہ علم قریب قریب مفقود ہوتا جارہا ہے۔ نہ اس کے جاننے والے رہے اور نہ اس کی قدر کرنے والے۔ ہمیں رام لال کی بدقسمتی پر افسوس ہوتا ہے کہ اس نے ایسے زمانے میں اس علم میں ترقی کرنے اور شہرت حاصل کرنے کا بیڑا اٹھایا جب دنیا میں کوئی اس کا نام لیوا نہیں رہا تھا۔ مگر شاباش ہے اس کی ہمت پر کہ اس نے دنیا کی پروا نہ کی اور اس علم میں قابل رشک کامیابی حاصل کی۔ رام لال نے لکھنؤ میں پرورش پائی تھی اور وہیں علم نجوم کی تمام دشوار منزلیں طے کی تھیں اس نے بڑی کاوش اور جانفشانی سے یہ علم حاصل کیا تھا اور اس کا تجربہ اس قدر بڑھ گیا تھا کہ وہ آنے والے واقعات کی جو پیشین گوئی بھی کرتا، سو فی صدی ٹھیک نکلتی تھی۔ اس نے لوگوں پر ٹھوس واقعات سے ثابت کر دیا کہ اس علم کی بنیاد نرے اٹکل اور انداز پر نہیں ہے بلکہ اس میں بہت کچھ اصلیت اور سچائی موجود ہے۔

بڑوں سے سنا بھی ہے اور تاریخی کتابوں میں دیکھا بھی ہے کہ اگلے زمانے میں شاہی درباروں میں نجومیوں اور جوتشیوں کی بڑی آؤ بھگت ہوتی تھی۔ نیا جنم پانے والے بچوں کے جنم پترے ان سے بنوائے جاتے تھے، تخت نشینی کی شبھ گھڑیاں ان کی رائے سے مقرر ہوتی تھیں۔ سفر کی نیک ساعتوں کا تعین بھی

لوگ کرتے تھے۔ اور اسی عزت اور قدر شناسی کا نتیجہ تھا کہ اس علم کے جاننے والے بڑے عیش و آرام کی زندگی بسر کرتے تھے لیکن زمانے کے ساتھ لوگوں کے خیالات بھی بدل گئے اور بالکل کایا پلٹ ہو گئی۔

آج کل کے جوتشیوں کی بے قدری کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس علم سے معمولی سی بھی واقفیت نہیں رکھتے لیکن اس پر ہمہ دانی اور کمال کا دعویٰ کرتے ہیں۔ سڑکوں اور پٹریوں پر بیٹھ کر انہوں نے رہی سہی عزت کو اور بھی خاک میں ملا دیا ہے۔ رام لال ان جوتشیوں کو بڑی حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اور اس علم کی درماندگی پر افسوس کیا کرتا تھا کہ ایسے ایسے ان پڑھوں سے پالا پڑا ہے۔

رام لال کی نجوم دانی کا چرچا لکھنؤ میں کافی تھا، بلکہ یہاں سے گذر کر دور دور تک پہونچ گیا تھا۔ اس کے پاس بہت سے آدمی روزانہ اپنی قسمت کا حال پوچھنے اور آنے والے واقعات کی پیشین گوئی کرانے آتے تھے۔ اور یہ انہیں بڑی ٹھوس اور ٹھیک باتیں بتایا کرتا تھا۔ اس کی بیوی شانتا انگریزی پڑھی لکھی تھی وہ اس علم کی سچائی کا یقین تو درکنار، اس سے بڑی نفرت کرتی تھی وہ اس علم کے جاننے والوں پر بڑا لعن طعن کیا کرتی تھی۔ رام لال نے اس علم کی سچائی منوانے کے لئے بڑی کوشش کی مگر وہ اس میں کبھی کامیاب نہ ہوا۔ یہ ناکامی اس کے دل میں کانٹے کی طرح کھٹکتی تھی اور وہ اس دھن میں رہتا تھا کہ اپنی بیوی کو اس علم کی سچائی کا لوہا منوا لے۔

ایک دن رام لال اور شانتا بیٹھے تھے۔ باتوں باتوں میں نجوم پر بحث چھڑ گئی۔

"آپ کو گھر کے معاملات کا بھی فکر ہے۔ بچوں کی پال پوس اور ان کی تعلیم کا بھی کچھ خیال ہے بس ایک دھن ہو تو نجوم کی۔ آخر یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا۔ بھگوان کے لئے اس کام کو چھوڑ دو اور کسی اچھے کام میں اپنے دماغ کو کھپاؤ" شانتا نے نصیحت آمیز لہجے میں کہا۔

"مگر یہ تو بتاؤ، اس علم میں کیا خرابی ہے؟" رام لال نے استفسار کے طور پر کہا۔

"یہی کہ نہ اس کا سر ہے نہ پیر۔ سچائی تو اس میں اتنی بھی نہیں جتنی اژدر پر سفیدی۔ بے وقوفوں کو الو بنانا اور ان سے روپیہ ٹھگنے کے سوا اس میں کیا رکھا ہے" شانتا نے جواب میں کہا۔

"اسی خیال نے تو تمہاری عقل پر پردہ ڈال رکھا ہے۔ اس علم کے جاننے والوں کا تمہیں احسان ماننا چاہئے۔ اس سے سال مہینہ، پیدائش کی شبھ اور منحوس گھڑیاں معلوم ہوتی ہیں۔ سورج اور چاند گہن کا پہلے سے معلوم ہو جانا اسی کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ ہاتھ کی لکیروں سے آدمی کی زندگی کا اگلا اور پچھلا تمام حال معلوم ہو سکتا ہے۔ اتنی خوبیاں ہوتے ہوئے بھی تم کہتی ہو یہ علم نکما ہے۔" رام لال نے قائل کرنے کی غرض سے کہا۔

مصیبت کا علم پہلے سے ہو جانا ایک اور مصیبت ہے۔ اگر ہمیں معلوم بھی ہو جائے تو ہم اس کی روک تھام بھی تو نہیں کر سکتے" شانتا نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"مگر اس وقت ہماری بحث اس سے ہے کہ آیا جوتش کی پیشین گوئیاں ٹھیک بھی ہوتی ہیں یا نہیں، تم پہلے اس چیز کو مان لو تو پھر تمہیں اس پر بھی قائل کر سکتا ہوں" رام لال نے بات بدلتے ہوئے کہا۔

"میں تو اسے بھی ماننے کے لئے تیار نہیں" اپنی بات پر اڑتے ہوئے شانتا نے کہا۔

"یہ تو نری ہٹ دھرمی ہے" رام لال نے نا امیدی کے ساتھ کہا۔

"اگر تمہیں یقین نہ آتا ہو تو تم مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ اور میرے علم کا کرشمہ دیکھو" رام لال نے بات کا رُخ بدلتے ہوئے کہا۔

"جس چیز پر وشواس نہ ہو اسے آزمانا بھی بے وقوفی ہے" شانتا نے جواب میں کہا۔

اس پر بات چیت کا سلسلہ ختم ہو گیا، اور ایک طویل خاموشی چھا گئی۔

(۲)

ایک دن خدا جانے شانتا کو کیا سوجھی اس نے پڑوس سے ایک برقعہ منگوا اُسے سر پر ڈال، رام لال کے کمرے پر جا پہونچی۔ وہ اپنے خاوند کے علم کی سچائی کا امتحان خود کرنا چاہتی تھی، اور خود دیکھنا چاہتی تھی کہ اس میں کہاں تک اصلیت ہے۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی رام لال نے بڑی آؤ بھگت سے اس نو وارد کو کرسی پر بٹھایا۔ شانتا بیٹھ گئی اور ایک کاغذ کا پرزہ سامنے ڈال دیا۔ اس میں لکھا تھا "میں کسی قسم کے سوالات کا جواب دینے کے لئے تیار نہیں۔ آپ اپنے علم سے دیکھ کر بتایئے۔ میری زندگی میں کیا واقعات ہونے والے ہیں فقط ب۔ ج"

رام لال نے پرچہ ایک طرف ڈال دیا اور اس نو وارد کے ہاتھ کی لکیریں بڑے غور سے دیکھنا شروع کیں۔ بہت دیر تک دیکھنے کے بعد آخر وہ بولا۔ آپ کے ہاتھ کی لکیریں بڑی عجیب و غریب ہیں ایسے ہاتھ میں نے بہت کم دیکھے ہیں مجھے ان سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی زندگی میں ایک بڑا ہولناک واقعہ پیش آنے والا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ اسی سال اسی مہینے یا اسی ہفتے میں آپ کو اس سے دوچار ہونا پڑے۔ بس یہ ہے آپ کی زندگی۔ اور اس آنے والی مصیبت کا انتظار کیجئے۔

اس بات کو ایک ہفتے سے زیادہ گذر گیا۔ شانتا کے دل میں اس آنے والے واقعہ کا خیال بھی نہ تھا وہ بڑے اطمینان سے گھر کے کام کاج میں مصروف تھی کہ اتنے میں نوکر دوڑا ہوا آیا اور یہ خبر لایا کہ رام لال جی سڑک پار کر رہے تھے کہ اچانک موٹر کی لپیٹ میں آ گئے۔ چوٹ سخت آئی ہے۔ انہیں ہسپتال

پہونچا دیا گیا ہے۔ یہ وحشت انگیز خبر سن کر شانتا کے پیر تلے کی زمین نکل گئی۔ بدحواسی کے عالم میں وہ ہسپتال یہ کہتی ہوئی دوڑی :

"بہت سی چیزوں کی خوبیاں صرف اس لئے ہمیں نظر نہیں آتیں کہ وہ ہم سے بہت قریب ہوتی ہیں ۔"

"رشید طلعت دہلوی"

اگر تم ؟

اگر تم عیش سے نفرت کرو تو عیش بھی تمہاری غلامی کو اپنے لئے فخر سمجھے ۔

اگر تم اپنے اوپر حاکم ہو جاؤ تو تمہاری وقعت تمہارے ارمان سے زیادہ بڑھ جائے گی ۔

اگر تم وقت کا ساتھ دیتے رہو تو وقت بھی تمہارا ساتھ دے گا ۔

اگر تم ہردل عزیز بننا چاہتے ہو تو بچوں سے محبت ۔ دوستوں سے رعایت اور بزرگوں کی اطاعت اختیار کرو ...... اگر تم میں عقل ہے تو اس کو زنگ آلود کرنے کی فکر مت کرو ۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری تجارت ترقی کرے تو تم کو چاہئے کہ وعدے کے پکے رہو ۔

اگر تم تندرستی کی حالت میں صحت کی قدر کرو تو تمہیں بیماری پریشان نہ کرے ۔

اگر تم کو روپیہ کمانا نہیں آتا تو خرچ کرتے وقت تم کو شرم کرنا چاہئے ۔

اگر تم اپنا مرتبہ بلند کرنا چاہتے ہو تو خاکساری اختیار کرو ...... اگر تم بے لوث ہو تو تمہیں کوئی کھٹکا نہیں ہے ۔

اگر تم جھگڑے اپنے ہاتھ سے نہ اٹھاؤ تو کوئی جھگڑا تمہارے سر نہ پڑے ۔

اگر تم چاہتے ہو کہ سب تم کو اچھا کہیں تو تم کو چاہئے کہ کسی کو برا نہ کہو ۔

اگر تم امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو ۔

اگر تم لائق بننا چاہتے ہو تو تم کو کسی کی امداد کی ضرورت نہیں ۔

اگر تم کو سچے دوست کی تلاش ہے تو تم کو چاہئے پہلے خود دوست بننے کی لیاقت پیدا کرو ۔

اگر تم مرنا نہیں چاہتے ہو تو اپنے نام کو نیک نامی سے روشن کرو ۔

اگر تم بالذات برے نہیں ہو تو کسی کے کہنے سننے سے کچھ نہیں ہوتا ۔

اگر تم اپنی دولت کو ہمیشہ آغوش میں دیکھنا چاہتے ہو تو خوشامدیوں سے اپنا پیچھا چھڑالو ۔

اگر تم پہلے سوچو تو بعد کو آرام ملے گا ..... اگر تم دانا ہو تو سب سے پہلے اپنے کو پہچانو ۔

(محمود بخاری مقیم دکن)

ماتاہری یا کراہیما

جاپان کا جاسوسی جال شہنشاہ ہیروہیٹو کے محوریوں کا ساتھ دینے سے بہت عرصے پہلے ہی جنوب مشرقی ایشیا میں پھیلایا گیا تھا۔ اس جاسوسی جال میں ایک جاپانی جاسوس عورت کراہیما کو بہت زیادہ اہمیت حاصل تھی۔ اس عورت کو صحیح معنوں میں ماتاہری سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ مندرجہ ذیل مضمون جو لندن کے اخبار سنڈے ایکسپریس میں شائع ہوا تھا اس عورت اور جاپانی ففتھ کالم کے حالات کو بہت اچھی طرح پیش کیا گیا ہے +

وہ جاپانی جاسوسہ جسے ... کہا جاتا ہے وہ ایک جاپانی جرنیل کی متبنی کراہیما نامی ہے مشرق بعید میں پھیلے ہوئے جاپانی جاسوسی جال کے پہلے سربراہ جنرل دوئی ہارا نے اس کی جاسوسانہ قابلیت کو تاڑ لیا۔ اس کی زیر تربیت کراہیما جلد ہی جاسوسی میں ماہر ہو گئی۔ پہلے اس کی شادی ایک منگولین شاہزادے سے کی گئی کیونکہ جاپانیوں کو اس کے رویہ کے متعلق شبہ تھا۔ جب وہ ضروری اطلاعات حاصل کر چکی تو اس نے اس شاہزادے کو چھوڑ دیا۔ پھر وہ ایک مانچورین شاہزادے کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئی یہ شاہزادہ مانچوریہ کے کٹھ پتلی شہنشاہ کے ساتھ قریبی تعلقات رکھتا تھا۔ کراہیما کے ذریعے جاپانی حکومت بادشاہ اور اس کے درباریوں پر کڑی نگرانی رکھتی تھی۔ کچھ عرصے بعد اس نے اس شاہزادے کو بھی طلاق دیدی اور جنوبی چین کے ایک اعلیٰ چینی افسر سے شادی کی اور اس کے ذریعہ ضروری فوجی راز معلوم کرکے جاپانی گورنمنٹ کو مہیا کرتی رہی۔ اس کے بعد خبر آئی تھی کہ وہ ہانگ کانگ میں جاسوسی کے کام کو ترتیب دے رہی ہے۔ اس کے بعد پتہ چلا تھا کہ وہ اپنے آپ کو مانچو خاندان کے شاہزادے کی بیٹی ظاہر کر رہی ہے۔

موت کی افواہ

ایک عرصے کی بات ہے کہ افواہ پھیلی ہوئی تھی کہ وہ قتل کر دی گئی ہے لیکن اس کی لاش کا کہیں پتہ نہ تھا اور اخباروں کے نمائندوں کو جو اس افواہ کے متعلق تحقیقات کر رہے تھے کوئی ثبوت دستیاب نہیں ہوا تھا۔ ممکن ہے کہ کراہیما بھی دوسرے جاسوسوں کی طرح عارضی طور پر غائب ہوگئی ہو اور کسی موزوں موقع کی تلاش میں ہو جب کہ وہ اپنا کام از سر نو جاری کر سکے۔ جاپان کا جاسوسی جال شہنشاہ ہیروہیٹو کے محوریوں کا ساتھ دینے سے بہت عرصے پہلے ڈچ ایسٹ انڈیز، چین اور تھائی لینڈ میں پھیل چکا تھا۔ مشرق بعید کے ہر بڑے شہر میں جاپانی ففتھ کالم کام کر رہا تھا۔ ان کے ذمہ ریلوے لائنوں، ہوائی بندرگاہوں، بحری اڈوں اور صنعتی اڈوں کی مخبری کا کام تھا۔ یہ کام قانونی اداروں

کے سپاہیوں سے لیا جاتا تھا۔ ہسپتالوں، مشہور کانوں، ہوٹلوں اور اخباروں کے دفتروں تک میں جاپان کے خفیہ ایجنٹ موجود تھے۔

جاسوسی کے مراکز

جاپان کے ہر ایک جاسوسی کے مرکز کا ہر لحاظ سے انتظام مکمل ہوتا تھا۔ ہر ایک مرکز کے ساتھ قریباً ۲۵ اشخاص منسلک ہوتے تھے جنہیں ایک سردار چند سگنلر، پیغام رساں وائرلیس اپریٹر، موٹر ڈرائیور اور جاسوس شامل ہوتے تھے۔ ان جاسوسوں میں عورتیں بھی شامل ہوتی تھیں جو ناچ رنگ کی محفلوں میں کام کرتی تھیں۔ ہوسکتا تھا کہ شراب خانے میں کوئی شرابی جہازراں بے خبری کی حالت میں اپنے جہاز کی روانگی کا وقت ظاہر کر دے۔ تنہا مایوس گورنمنٹ افسر ناچ گھر میں اپنے ساتھی کو متعدد راز بیان کرسکتا تھا۔ ایسے طریقوں سے حاصل کردہ خبروں کو جاسوسی مرکز سے جاپانی حکام کو بھیجنے کا مسئلہ زیادہ دقت طلب ہوتا تھا۔ اکثر برطانوی اتحادی جاسوسوں سے مقابلہ ہوجاتا تھا۔ ایک دفعہ چینی جاسوسوں کو ایک چینی کے خلاف شبہ تھا کہ وہ جاپانیوں کو خبریں مہیا کرتا ہے لیکن ثبوت اتنے زبردست نہ تھے کہ اسے گرفتار کیا جاسکے۔ جس شخص پر شبہ تھا اس کا تعاقب کیا جاتا، ڈاک سنسر کی جاتی، اور ٹیلی فون کالوں تک کو چیک کیا جاتا لیکن کوئی بھی ثبوت اس کے خلاف نہ مل سکا۔

ایک شام کو وہ ریسٹورنٹ میں گیا، وہ اسی ریسٹورنٹ کا روزانہ کا گاہک تھا۔ وہاں اس نے اپنا ہیٹ ٹانگ دیا اور اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے لگا۔ وہ اپنا بل ادا کر رہا تھا جب ایک اور شخص اپنی میز سے اٹھا، اس نے ایک ہیٹ اٹھایا اور باہر چلا گیا۔ چینی جاسوسوں نے اس کا تعاقب کرکے اسے گرفتار کرلیا۔

ہیٹ کی کرامات

ہیٹ سے سارا راز فاش ہوگیا۔ ہیٹ میں ایک پوشیدہ رخنہ بنا ہوا تھا جس میں وہ شخص جس پر شبہ تھا، پیغام چھپا دیا کرتا تھا۔ ریسٹورنٹ میں دوسرا جاپانی جاسوس اس ہیٹ کو اٹھا کرلے جاتا تھا۔ اور اسی قسم کا دوسرا ہیٹ اس کی جگہ چھوڑ جاتا تھا۔ اس طرح تمام خفیہ اطلاعات جاپانیوں کے ہاتھوں میں پہونچ جاتی تھیں۔ اس انکشاف کے نتیجے کے طور پر ۵۰ جاپانی جاسوس گرفتار کرلئے گئے۔ جاپانی جاسوس فوجی سامان کو تباہ کرنے سے لے کر زہر خورانی کے ذریعے قتل تک سب کام کرتے تھے۔ جاپانی جاسوسی سکھانے والے اسکولوں میں بچوں کو ان سب مہیب کاموں کی ٹریننگ دی جاتی تھی۔ ایک چینی اخبار میں رپورٹ شائع ہوئی تھی کہ وہاں کے ایک گاؤں میں دو چینی لڑکے اور لڑکی گرفتار کرلئے گئے تھے جو جاپانیوں سے تنخواہ پا رہے تھے تلاشی لینے پر ان کے پاس سے زہر ملا۔ انہوں نے بتایا کہ جاپانی جاسوسوں نے انہیں کھانے کی اشیاء اور پینے کے پانی میں زہر ملانے کے لئے بھیجا تھا + ـــــ جاپان نے جاسوسی کے میدان میں ہر ایک چالاکی سے کام لیا۔ ایسے ایسے طریقے اختیار کئے جن کا تصور ہی ناممکن ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا جاپانی جاسوسی کا سسٹم جاپان کی شکست کے باوجود از سر نو اپنا کام جاری کرسکے گا؟ اس کا جواب مستقبل ہی دے سکتا ہے +

"ترجمہ"

مستی و قلندری

(مشہور مزاح نگار مرزا حاجی لقلول کے قلم سے)

بمبئی کے ایک اخبار میں ایک عدالتی کارروائی نظر سے گذری جو مستی و قلندری کی ایک دلچسپ اور مکمل داستان ہے۔ پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے جاری کردہ وارنٹ کے مطابق پولیس افسر نے ایک مراٹھی دوشیزہ کو جس کا نام اوشا تھا، اسپلینڈ کورٹ میں پیش کیا۔ جس وقت اوشا عدالت میں پیش ہوئی، دیکھنے والے چشم بینا بن کر رہ گئے۔ بیس سال کی قیامت خیز جوانی نصف النہار پر پہونچتے ہوئے آفتاب کی طرح سانچے میں ڈھلے ہوئے اعضا، چہرے کی رنگت بالکل اوشا (شفق صبح) کی طرح۔ اوپر سے اعلیٰ درجے کی باریک نفیس بنارسی ساری زیب تن کئے ہوئے۔ ماہ اوشا کے پیچھے پیچھے اس کا شوہر وسنو کھانڈیکر بالکل پا پوش میں آفتاب کی کرن کی طرح دبلا پتلا جسم، چہرہ چیچک سے داغدار، آنکھوں پر موٹے شیشے کی بھدی عینک، سر کے بال پریشان، سفید پتلون اور مختصر قمیص پہنے۔

وسنو کھانڈیکر نے اوشا کے باپ ایل، بی، لوکنے اور اس کے آشنا بی، بھاؤ ڈیکر کے خلاف آوشا کے اغوا کا مقدمہ چلایا تھا۔ بی بھاؤ ڈیکر پر اس نے یہ الزام لگایا تھا کہ وہ چار مہینے سے اس کی بیوی اوشا کو بمبئی کے مختلف ہوٹلوں میں لئے پھرتا ہے اور اس کے ساتھ ناجائز تعلقات رکھتا ہے۔

مجسٹریٹ نے شوہر اور بیوی کو چند منٹوں کا موقع دیا کہ وہ چاہیں تو باہم مل کر صلح و صفائی کرلیں۔ اس درمیان میں ملزمین کے وکیل مسٹر چھنوتی نے درخواست پیش کی کہ اوشا کو اس کے باپ کے ساتھ رہنے کی اجازت دی جائے۔

مجسٹریٹ نے پوچھا، "میں نے ابھی عورت کو اپنے شوہر سے ملنے کا موقع دیا ہے۔ کیا وہ اس کیساتھ جانے پر رضا مند نہیں ہے؟"

عدالت کے ترجمان نے بتایا: "حضور! وہ تو اپنے شوہر سے بات کرنے کی بھی روادار نہیں"

اس کے بعد ملزمین کے وکیل نے حاکم کے سامنے اوشا کے شوہر کا ایک خط پیش کیا جس میں اس نے اپنے حق شوہری سے دست بردار ہونے اور اوشا کو آرام سے رکھنے کی بابت لکھا تھا۔

خط پڑھ کر حاکم نے اظہار تعجب کرتے ہوئے کہا، "یہ کیسا شوہر ہے جو اپنی بیوی کے آشنا کو لکھ کر اسے آرام و آسائش سے رکھنے کی ہدایت کرتا ہے۔

کھانڈیکر نے کہا "ا ور میں نے یہ خط ملزم کے وکیل کے مشورے کے مطابق لکھا تھا۔"

کھانڈیکر ایم۔ بی۔ ایس کا متعلم تھا۔ ملزمین نے وکیل سے کہا: "حضور! مدعی تعلیم یافتہ شخص ہے یہ کسی کے کہنے سے ایسا غلط کیونکر لکھ سکتا ہے؟"

کھانڈیکر بولا: "حضور! میں قانون کے نشیب و فراز کو کیا جانوں؟"

مجسٹریٹ نے کہا: "اگر کوئی شخص بیوی کے آشنا کو خط لکھ کر یہ خواہش ظاہر کرے کہ وہ اس کو عیش و آرام سے رکھے تو اس سے کیا بات ظاہر ہوتی ہے! شوہر کو تو چاہئے کہ وہ بیوی کے آشنا کا گلا گھونٹ دے، اس کے برعکس وہ اسے دعائیں دیتا ہے۔ اس کے معنی تو برعکس ہوتے ہیں۔"

ملزمین کے وکیل نے کہا: "حضور! شوہر بھی تو مختلف قسم کے ہوتے ہیں بعض شوہر بالکل ناکارہ ہوتے ہیں۔ کارروائی کے آگے بڑھنے پر اس حقیقت پر روشنی پڑے گی۔"

مجسٹریٹ نے اوشا کو اس کی چچی کے گھر رہنے کا حکم دے کر مقدمہ کو دوسری پیشی کے لئے ملتوی کر دیا۔

اس پیشی کے بعد وشنو بلونت کھانڈیکر نے ایک روز مجسٹریٹ کی عدالت میں درخواست دی کہ مجھے اپنی بیوی سے سچی محبت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حالات کے تمام تر مخالف ہونے کے باوجود مجھے اپنی بیوی کی التجا کے سامنے مجبور ہونا پڑا۔ لہٰذا میں درخواست کرتا ہوں کہ میں نے اغوا کرنے والوں کے خلاف جو مقدمہ دائر رکھا ہے اسے واپس لینے کی اجازت دی جائے۔

کھانڈیکر نے مزید کہا: "اگرچہ میری بیوی عدالت میں مجھ سے بات چیت کرنے پر رضامند نہ ہوئی مگر واپسی میں اس نے موٹر پر مجھ سے گفتگو کی۔ اس کی گفتگو سے مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ کسی طرح میرے ساتھ نہیں رہ سکتی...... میری بیوی نے مجھ سے التجا کی کہ اگر مجھے واقعی اس سے محبت ہے تو میں اسے اس کے عاشق کے پاس رہنے کے لئے چھوڑ دوں۔ چونکہ مجھے اپنی بیوی سے بے لوث محبت ہے لہٰذا حالات کے ناموافق ہوتے ہوئے بھی میں نے اسے اپنے رقیب کے پاس رہنے کی اجازت دے دی۔ اور اپنی بیوی کی التجا سے مجبور ہو کر مقدمہ واپس لینا چاہتا ہوں۔"

مجسٹریٹ نے کھانڈیکر سے کہا: "اگر تم اپنی بیوی کی بدکاری اور عصمت فروشی سے قطع نظر کر لینے پر تیار ہو تو عدالت میں کیوں آئے تھے؟ سستی شہرت حاصل کرنے کے لئے؟....."

کھانڈیکر نے جواب دیا: "میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا۔"

یہ زمانہ عورتوں کے ساتھ انصاف اور مساوات کا ہے اور اس زمانے کے مرد عورتوں کے معاملے میں کافی وسعت خیالی اور فراخدلی سے کام لے رہے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں بلونت کھانڈیکر نے اس طرح کے تمام

عدل وانصاف، روشن خیالی و ترقی پسندی، فراخدلی اور حوصلہ مندی کا ریکارڈ توڑ پھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اور سچ پوچھئے تو رواداری اور وسعت خیالی کا ایک جدید نمونہ پیش کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ روشن خیال اور ترقی یافتہ طبقے میں بلونت کماری کے اس نمونے کی پیروی کی جائے گی اور جب کوئی شریف دور آئے گا اور اس دور کی تاریخ مرتب کی جائے گی تو بلونت کماری کا نام بانس کے قلم سے موٹے حرفوں میں سرورق پر لکھا جائے گا، رنگینیو، کون مرد میدان ہے جو اس فخر زمانہ شخصیت کی تقلید کے لئے قدم بڑھاتا ہے؟

تین چیزیں رنگیلی منیوں کے ملک ہندوستان میں مستی و قلندری کو خوب فروغ دے رہی ہیں انگریزی تعلیم، سنیما اور جدید ادب، رنگین مزاج اور زندہ دل لڑکیاں پردۂ فلم پر سنیمائی رنگ رلیوں کو دیکھ کر از خود رفتہ سی ہوجاتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ کسی طرح وہ بھی اس سنہری دنیا میں داخل ہوجائیں۔

اسکولوں اور کالجوں میں پڑھنے والی لڑکیوں میں فلم ایکٹریس بننے کا جذبہ کس حد تک ترقی کر گیا ہے، اس کا اندازہ ایک واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ ایک کالج کے انتخابی پرچے میں ۴۴ لڑکیوں کی ایک جماعت سے سوال کیا گیا کہ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد کس قسم کی زندگی گذارنا پسند کرتی ہو؟ اس سوال کے جواب میں ۳۷ لڑکیوں نے لکھا کہ وہ فلمی لائن اختیار کرنا چاہتی ہیں۔ دو لڑکیوں نے بتایا کہ وہ ڈاکٹری پڑھیں گی۔ تین نے معلمہ بننے کا ارادہ ظاہر کیا اور صرف ایک نے جواب دیا کہ وہ شادی کر کے گھریلو زندگی اختیار کرے گی۔

اندازہ کیجئے کہ انگریزی تعلیم اور فلم کا ہندوستانی لڑکیوں پر کس قسم کا اور کتنا وسیع اثر پڑ رہا ہے لیکن کوئی ہے جو انگریزی تعلیم اور فلم بینی سے لڑکیوں کو روکے؟ جی نہیں! لڑکیاں انگریزی ضرور پڑھیں گی اور سنیما بھی لازماً دیکھیں گی۔ اس لئے کہ باپ بھائی خیر سے روشن خیال اور ترقی پسند جو واقع ہوئے ہیں۔ بیٹی کے دوست آئیں گے جو باپ کے سامنے بیٹی سے سنیما چلنے کی خواہش کریں گے۔ بھائی کے دوست جو بہن کے بھی دوست ہوں گے۔ بھائی بہن دونوں کے سامنے سنیما چلنے کی تجویز پیش کریں گے، اور ایک پوری پارٹی سنیما کے لئے روانہ ہوجائے گی۔ کسی ریسٹوران میں ناشتہ ہوگا۔ جنسیات پر آزادانہ اور رومانی شادی پر، فلم انڈسٹریوں پر، ادب جدید یا ترقی یافتہ شاعری پر، غرض کسی ایسے ہی موضوع پر بحثیں ہوں گی۔ اس کے بعد سنیما دیکھا جائے گا۔ اور نتیجہ یہ ہوگا کہ مس صاحبہ ایک روز اپنے کسی دوست کے ساتھ یا تنہا نگار خانہ میں داخل ہونے کے لئے بمبئی کا رخ کر دیں گی، وہاں مفت جوانی کا سودا ہوگا۔ جو صحیح بھی ہوسکتا ہے اور غلط بھی۔ یعنی یہ متاعِ گراں بہا لے کر نگار خانے میں جگہ بھی مل سکتی ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ناکام گھر واپس آنا پڑے یا پھر کوئی کمرہ یا بالاخانہ آباد کرنا پڑے۔

ان حالات سے متاثر ہو کر ایک اخبار لکھتا ہے "بمبئی اس وقت شمالی ہند کی عورتوں کی عصمت دری کا ایک بہت بڑا مرکز بنا ہوا ہے۔ کیونکہ شمالی ہند کی لڑکیاں اور عورتیں یہاں کثرت سے فلموں میں کام کرنے کی غرض سے آتی ہیں اور عام طور پر غنڈوں اور بدمعاشوں کے ہتے چڑھ جاتی ہیں جو کوڑیوں کے مول ان کی آبرو کا سودا کرتے ہیں"

اس اخبار نے لڑکیوں کے والدین کو لڑکیوں پر کنٹرول رکھنے اور حکومت کو اس وباء کے انسداد کا مشورہ دیا ہے۔ لیکن جب تک ہوس خیز اور نفس انگیز فلمیں بن رہی ہیں اور دکھائی جا رہی ہیں، اس وقت تک لڑکیوں پر ماں باپ کی ڈانٹ ڈپٹ اور حکومت کی دھر پکڑ کا اثر کیا ہو سکتا ہے؟ لڑکیاں بمبئی بھاگیں گی۔ دن دھاڑے بھاگیں گی اور اگر حکومت نے کوئی ضابطہ نافذ کر دیا تو جہاں وہ اور بہت سی دشواریوں کا سامنا کر کے بمبئی کے نگار خانوں میں پہونچتی ہیں۔ ایک اور دشواری کا بھی مقابلہ کریں گی۔

بمبئی صرف شمالی ہند ہی کی عورتوں اور لڑکیوں کی عصمت فروشی کا مرکز نہیں ہے۔ حیدرآباد دکن کی آبادیوں سے بھی کنواری اور نوجوان بیوائیں بمبئی لائی جاتی ہیں اور کرائے پر چلائی جاتی ہیں۔ بیس پچیس سے تیس پینتیس روپے کرائے پر ایک رات کے لئے ایک لڑکی مل جاتی ہے۔ (بقیہ صفحہ ۲۹ پر)

نیکی کا بدلہ

(از جناب محبوب علی خاں صاحب حیدرآباد)

یوں تو دنیا میں ہر ایک شخص کو مصیبتوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت دنیا میں آتی ہی رہتی ہے۔ ان تمام مصائب و آلام کو جو کہ آئے دن اس دنیائے فانی میں آتے رہتے ہیں ان کا مستقل مزاجی سے مقابلہ کرنا ہی بڑی چیز ہے۔

اکثر لوگ کم ہمتی سے ان مصائب کو برداشت نہیں کرتے۔ یہ چیز بعید از قیاس نہ ہوگی کہ دنیا مصائب و آلام کا گہوارہ ہے لیکن پھر بھی ہمارے دفتر کے منشی صاحب جو بحیثیت ایک کلرک کے دفتری کاروبار بحسن و خوبی انجام دیتے تھے اور سب لوگ ان کو پیار و محبت سے منشی جی، منشی جی کہا کرتے تھے، ان کے اندرونی حالات بہت ہی ناگفتہ بہ تھے لیکن بظاہر میں ایک نواب زادہ سے کم نہ تھے۔ آخر حالاتِ زمانہ نے ان کو بھی آگھیرا۔

سورج اپنی پوری آن بان سے دھیرے دھیرے نمودار ہو رہا تھا۔ جیسا کہ ایک نوشہ اپنی برات کی تیاری میں مشغول ہو۔ اسی دن میں کسی ضرورت کے تحت سبزی مارکیٹ جا رہا تھا۔ یکایک کیا دیکھتا ہوں کہ منشی جی سامنے والے ناکہ میں پولیس کے ہاتھوں اینسے جکڑے ہوئے ہیں جیسا کہ قفس میں ایک مجبور و بے بس پرندہ۔ یہ دیکھ کر میری آنکھوں میں اندھیرا سا آگیا اور میں دل ہی دل میں یہ سوچنے لگا کہ "اے خدا! کیا میں یہ خواب دیکھ رہا ہوں" پھر یکایک میرے دل میں خیالات کا ایک تلاطم امنڈ آیا۔ دل چاہتا تھا کہ فوراً بے چارے منشی جی کو چھڑانے کی کوشش کروں۔ لیکن میرا ضمیر مجھ کو ملامت کر رہا تھا کہ اے بندۂ خدا! یہ ایک قانونی جرم میں گرفتار ہے اگر تو اس کو چھڑانے کی ناکام کوشش بھی کرے گا، تو تو اس سے سکھ نہ پا سکے گا۔ یہ تیرے ہی حق میں نقصان پہونچانے والا ہے۔ فوراً میں پیچھے ہٹا اور سبزی مارکیٹ کی طرف اپنا رخ کیا۔ منشی جی درد بھری آواز سے مجھ کو پکار رہے تھے۔ میرے دل نے یکایک پلٹا کھایا اور میں فوراً ان کی مدد کو حاضر ہوگیا۔ اور ان کو ضمانت پر رہا کرا لیا۔ آخر ان سے میں نے پوچھا کہ آپ کس جرم میں گرفتار تھے تو انہوں نے مجھ سے چھپانے کی کوشش کی لیکن میں نے ان کو مجبور کر ہی دیا۔ معلوم یہ ہوا کہ وہ خونِ ناحق کے جرم میں گرفتار تھے۔ انہوں نے مجھ سے آخر میں یہ التجا کی کہ آج شام کا کھانا غریب خانے پر ہی تناول فرمائیں۔ میں نے منشی جی کی حیثیت کو سمجھتے ہوئے انکار کیا لیکن انہوں نے مجھ کو اپنا ہم خیال بنا لیا۔ اس دن آسمان پر شام سے

سفید اور بھورے بادل ہوا کی لہروں پر سوار ادھر ادھر دوڑتے پھر رہے تھے جیسے کسی بڑے طوفان کی تیاریوں میں مشغول ہوں۔

میں بغرضِ تناولِ طعام حسب وعدہ منشی جی کے مکان پر حاضر ہوا لیکن وہ اپنے نشے میں چُور تھے وہ آج حسبِ معمول رہائی کی خوشی میں زیادہ پی گئے تھے جس کی وجہ سے انہوں نے مجھ کو ایک سائل سمجھ کر دھتکار دیا۔ میں اُلٹے پاؤں شرمندہ و پشیمان ہو کر اپنے گھر واپس آیا۔ گھر میں آ کر بس خیالات میں گم ہو گیا۔ مجھے دنیا و مافیہا کی کچھ خبر نہ تھی۔ دوسرے دن وہ میرے مکان پر آئے اور اپنی غلطی کی معافی چاہی میں نے ان کو سچے دل سے معاف بھی کر دیا لیکن مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ کسی نہ کسی دن یہ مجھ کو نقصان پہونچائیں گے۔

ایک دن میں حسب معمول سبزی مارکیٹ میں جا رہا تھا کہ منشی جی نے مجھکو سلام کیا لیکن میری جلد بازی نے سلام کا جواب نہ دینے دیا۔ منشی جی ذرا غصیلے آدمی تھے ان کے سلام کا جواب نہ دینے سے وہ بہت برانگیختہ ہو گئے۔ ان کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا۔ آنکھیں غصے سے لال ہو گئیں۔ اسی اثنا میں انہوں نے مجھ کو لاٹھی سے مارا، وہ تو خدا کا کرنا یہ ہوا کہ میرے سر پر بال تھے ورنہ آج میری خیر نہ تھی۔ جوں ہی میرے سر پر ضرب لگی مجھ کو غش آ گیا۔ آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ہوش آیا تو میں نے اپنے آپ کو سول ہاسپٹل میں پایا۔ دریافت کرنے پر مجھے معلوم ہوا کہ لوگوں نے مجھ کو نازک حالت میں دیکھ کر فوراً سول ہاسپٹل روانہ کر دیا اور مزید یہ کہ منشی جی کو فوراً گرفتار کر لیا گیا۔

میں اب اچھی طرح سمجھ گیا کہ اس زمانے میں یا با الفاظِ دگر بیسویں صدی عیسوی میں کسی اشرف المخلوقات حضرتِ انسان سے نیکی کے ساتھ پیش آنا اپنے آپ کو تباہ و تاراج کرنا ہے۔

سوزِ دوام

رہا ہمیشہ میں محرومِ شوقِ نظارہ — کچھ اس جہانِ مسرت میں دیکھ بھی نہ سکا
کوئی امید نہ بر آئی قلبِ مضطر کی — بقدرِ شوقِ تمنائے زیست جی نہ سکا
کوئی زمانے میں اپنا نہ بن سکا ہمدم — دلِ حزیں میں محبت کی روشنی نہ ہوئی
ہر ایک لمحہ گذارا ہے میں نے رو رو کر — خوشی کا نام سنا تو، مگر خوشی نہ ہوئی

تمام عمر رہا محوِ جستجوئے نشاط!
بجھا بجھا سا رہا شوقِ آرزوئے نشاط!

صحت و تندرستی

(از جناب حکیم ترلوک سنگھ صاحب بھوپندر اطبیہ کالج پٹیالہ)

صحت اس حالتِ بدنی کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے تمام افعال بدن صحیح و سالم صادر ہوں (۱) نشے والی اشیا مثلاً شراب بھنگ چرس افیون تمباکو وغیرہ سے پرہیز کرنا دماغی صحت ہے (۲) صاف ستھر سیدھا سادہ غذا صاف ہوا لینا ورزش کرنا صبح اٹھ کر سیر کرنا ہر روز نہانا جسمانی صحت ہے (۳) چوری نہ کرنا سچ بولنا گالی نہ دینا لوگوں کی مدد کرنا اچھی عادتیں سیکھنا اخلاقی صحت ہے (۴) اچھی کتابیں پڑھنا اچھی جگہوں پر جانا اچھی باتیں سننا اچھے کام کرنا ہاتھ پاؤں ناک کی صحت ہے (۵) اپنے وعدے پورے کرنا اچھی طرح سے برتاؤ کرنا اپنے سے بڑوں کی نصیحت سننا ایشور پر بھروسہ کرنا روحانی صحت ہے (۶) دل قابو میں رکھنا اور دل کو صاف رکھنا کسی کا برا نہ سوچنا معاف کر دینا یہ دل کی صحت ہے۔

صاف لباس جہاں انسان کو بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے وہاں انسان کو خوش و خرم بھی رکھتا ہے غلیظ اور گندے لباس والے شخص کو کوئی پاس تک نہیں بیٹھنے دیتا پس ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ ہمیشہ صاف ستھرے لباس میں ملبوس رہے اس سے صحت قائم رہتی ہے کسی شاعر کا قول

تندرستی کے لئے ورزش کی عادت چاہئے ورزش سے جہاں ہاتھ پاؤں میں چستی و چالاکی آتی ہے وہاں اندرونی اعضاء اچھی طرح تربیت حاصل کرتے ہیں بھوک خوب لگتی ہے کھانا ہضم ہو جاتا ہے کام کرنے میں طبیعت لگتی ہے جسم سڈول ہو جاتا ہے ہر فرد و بشر کا فرض ہے کہ وہ تندرستی کو قائم رکھنے کے لئے تھوڑی بہت ورزش ضرور کرے۔

موجودہ زمانے میں مردوں اور عورتوں کی کثرت امراض کثرت اموات کی بڑی وجہ ان کی کاہلی سستی اور بے کار رہنا ہے۔ کاہلی انسان کے لئے سم قاتل ہے۔ اس سے ضعف دل ضعف دماغ، ضعف معدہ جیسی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ کام کی مشغولیت اور مصروفیت انسان کے لئے لازمی امر ہے جسمانی کاموں میں دلبستگی پیدا کر لینے کے علاوہ وہ صحت برقرار رکھنے سے تمام عمر اپنی زندگی خوش و خرم رکھ سکتے ہیں۔ رات کو جلدی سو جانا بھی صحت کے لئے مفید ہے۔ جو لوگ رات کو اول وقت خواب میں مصروف ہو جاتے ہیں ان کی صحت ہمیشہ ٹھیک رہتی ہے۔ معدہ کی شکایت کھانسی ضعف معدہ ضعف بصارت بھوک نہ لگنا، کمی خون چہرے پر بے رونقی سب جاگنے کی علامات ہیں۔ بعض لوگ خواہ مخواہ شب بیداری کرتے ہیں یعنی

تمام رات کہانی کہنا، باتیں کرتے رہنا، محفلوں جلسوں میں گانا بجانا تھیٹر یا سینما سے رات کے ایک دو بجے روزانہ آنا اور صبح دس بجے دن کے بیدار ہونا عین نحوست کے اطوار ہیں اور ایسا کرنے والے اصحاب ہمیشہ کسی نہ کسی بیماری میں ضرور مبتلا رہتے ہیں۔

صبح کی ٹھنڈی ہوا خواری باغوں میں گلوں کی تازی تازی شبنم غنچوں کی گل چینی دل و دماغ کو معطر کرنے والے قدرت کے تمام بے بہا عطیے گویا ان کے لئے ہیں ہی نہیں۔ صبح اٹھ کر ہاتھ منہ دھو کر دانت صاف کرنا بھی صحت کے لئے مفید ہے۔ بعض لوگ سستی کی وجہ سے دانت صاف نہیں کرتے اور یونہی کھا لیتے ہیں جو میل کثافت اور بدبو منہ میں ہوتی ہے وہ سب کھانے کے ساتھ منہ میں چلی جاتی ہے اور آنتوں اور معدہ میں جا کر سل دق کے کیڑے بن کر ہر قسم کی بیماریاں پیدا کر سکتی ہیں۔

صفائی اور صحت کو قائم رکھنے کے لئے صرف کاہلی کو اپنی عادتوں سے نکال دینا کافی ہے وقت پر سونا وقت پر بیدار ہونا اقبال لیاقت کی نشانی ہے نیز جسم مکان بستر لباس صاف رکھنا صحت و تندرستی کے لئے بہت ضروری باتیں ہیں +

(صفحہ ۲۵ کا بقیہ مضمون)

بمبئی میں آئے دن پولیس ایسے کاروباری اڈوں کا پتہ چلاتی رہتی ہے۔ پولیس کسی فرضی گاہک کو بھیج دیتی ہے وہ سودا کر چکتا ہے تو پولیس جا کر مال اور مال فروش دونوں کو گرفتار کر لیتی ہے۔ بعض دفعہ تو پولیس کا بھیجا ہوا گاہک اور خریدا ہوا مال عریاں حالت میں مل جاتے ہیں۔

یورپ کو ناز ہے کہ وہ آزادی نسواں کا علمبردار ہے اور اس نے عورتوں کو ہر وہ حق دے رکھا ہے، جو مرد کو حاصل ہے۔ مردوں کے طرز عمل نے یورپ کی عورتوں کو بھی حد سے زیادہ آزاد خیال اور بے باک بنا دیا ہے۔ یورپ میں شادی شدہ عورتوں نے ایک انجمن بنا رکھی ہے ان عورتوں کا کہنا یہ ہے کہ جب مردوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جس عورت کے ساتھ چاہیں گلچھرے اڑائیں تو عورتوں کو بھی کیوں نہ یہ حق حاصل ہو کہ وہ جس مرد کے ساتھ چاہیں داد عیش دیں؟

دعوے کی معقولیت میں کسے کلام ہو سکتا ہے؟ اور مغربی مرد تو معقولیت پسندی میں نامعقولیت سے بھی کچھ آگے بڑھے ہوئے ہیں چنانچہ اس انجمن کی ایک ممبر عورت نے اپنے خاوند سے اپنی انجمن کا مقصد بتا کر اس کے مطابق عمل درآمد کا ارادہ ظاہر کیا تو اس مرد نے بڑی صاف دلی سے اس حق کا اعتراف کیا +

مجربات

(از جناب حکیم سندر رام صاحب کنول)

(۱) کشتۂ شنگرف

لیموں لو عددی لے کر ان کے چاقو کے ساتھ دو ٹکڑے کریں اور شنگرف رومی کی ایک تولے کی ڈلی لے کر اس میں رکھ کر مضبوطی سے باندھ دیں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر شیشی میں رکھیں، اور بوقت ضرورت ایک رتی مکھن کے ساتھ کھلائیں قوتِ باہ کے لئے مجرب ہے۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

(۲) برائے آتشک:

رسکپور	۴ ماشے
دار چکنہ	۲ ماشے
اجوائن خراسانی	۱ ماشے
اجوائن دیسی	۱ ماشے
الائچی خورد	۲ تولے

سب کو کوٹ کر تازہ پانی میں کھرل کریں بعد ازاں گولیاں بقدر کنار کے بنالیں اور ایک گولی مرغ کے شوربے کے ساتھ دیں۔ ایک ہفتے میں مکمل آرام ہوگا

(۳) برائے سوزاک

اصل السوس	۱۰ ماشے
بہدانہ	۱ ماشے
شورہ قلمی	۱۰ ماشے
شکر تری (کھانڈ)	۹ ماشے

تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر خوراک ۵ ماشے ہمراہ لسی گائے یا لسی خام استعمال کریں۔ سوزاک کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

(۴) برائے سنگرھنی

اندر جو	۱ تولے
موچرس	۱ تولے
زنجبیل	۱ تولے
بھنگ بریاں	۸ ماشے

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشے ہمراہ آب تازہ۔ سات روز استعمال کرانے سے آرام ہو جائے گا اسہال اور سنگرھنی کے لئے مفید ہے۔

(۵) برائے سوکھا مسان:

عود صلیب	۴ ماشے
زعفران	۱ ماشے
اندر جو شیریں	۴ ماشے
پوست سنگدانہ مرغ	۴ ماشے
صندل سفید و سرخ	۴ ماشے
زہر مہرہ	۴ ماشے
زرورد	۴ ماشے
گل سرخ	۴ ماشے
زیرہ سفید	۴ ماشے

سہاگہ بریاں	۴ ماشے
چدوار خطائی	۴ ماشے
ریشہ برگد	۴ ماشے
ریشہ پیپل	۴ ماشے
مرچ سیاہ	۵ ماشے
الائچی خورد	۲ تولے
عرق گلاب	۴ تولے
عرق کیوڑہ	۴ تولے
عرق بیخ کیلہ	۴ تولے

میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ پانی یا عرق بید مشک جو مناسب ہو مریض کو دیں۔ ایک سالہ بچے کو ایک گولی دو سال کے بچے کو دو گولیاں دیں۔ اس دوا کا اثر آٹھ نو سال تک رہتا ہے۔

(۶) اکسیر جگر

ریوند خطائی، نوشادر	ہر دو ایک جز
شورہ قلمی	۲ جزو

سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں خوراک ۴ رتی ہمراہ آب تازہ۔ مجرب ہے +

(از جناب حکیم گوہر الدین صاحب گورمانی)

(۷) کشتہ سم الفار

سم الفار سفید	۱ تولے
افیون	۱ تولے
باہو نقرہ	۱ تولے
کشتہ عقیق	۱ تولے
کشتہ مرجان	۱ تولے

لے کر پہلے تینوں اجزاء کو

رس دھتورہ	۱ بوتل

میں کھرل کرکے باقی اجزاء کو شامل کرکے ۴ گھنٹے متواتر خشک کھرل کرکے شہد کی امداد سے ایک غولہ بنائیں اور کوزہ گلی میں نیم سیر خاردار سنگوں کا فرش و لحاف دے کر گل حکمت کریں پھر اس کو نصف من ریت میں دبا دیں۔ نیچے ایک من بیری کی لکڑی کی آگ جلا کر سم الفار وغیرہ نکال کر باریک کرکے محفوظ رکھیں، خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک بالائی مسکہ یا حلوا میں استعمال کرائیں لیکن پہلے کوئی مرغن غذا کھا لیا کریں۔ غذا: چرب و مرغن۔ فوائد: دافع جریان احتلام آتشک جذام، مقوی اعضائے رئیسہ نافع اختلاج القلب، مقوی باہ اور ممسک ہے۔

(۸) کشتہ شنگرف

شنگرف رومی	۱ تولے کی سالم ڈلی کو
حنظل سبز	۱ عدد

میں کاواک نکال کر شنگرف کو دبا دیں۔ پھر اسے نکلے ہوئے اجزائے بند کرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ایک سو حنظل میں مدبر کریں۔ پھر ایک پاؤ اجوائن خراسانی کو نہایت باریک پیس لیں۔ آہنی تانبہ یا کڑاہی کے اندر شنگرف کو فرش و لحاف دے کر انگلی یا چمچے سے خود دبا دیں۔ نیچے چار سیر بیری کی آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر باریک

پیس کر ۱۰ تولے شراب برانڈی میں گھول کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے نصف رتی تک سکہ بالائی حلوا یا منقہ وغیرہ میں رکھ کر کھلائیں اعلیٰ درجے کا مقوی باہ اور مسک ہے۔ جریان اور کثرت احتلام کو مفید ہے۔ رعشہ، لقوہ اور فالج کی خاص الخاص دوا ہے۔

〰〰〰

(از جناب ڈاکٹر حکیم ہری سنگھ صاحب)

(۹) قرص ملین

ہلیلہ سیاہ	۲ تولے
ہلیلہ زرد	۲ تولے
ہلیلہ کابلی	۲ تولے
مغز کدو	۲ تولے
مغز بادام مقشر	۲ تولے
گل بنفشہ	۲ تولے
گل سرخ	۲ تولے
سنا مکی	۴ تولے
کوٹ چھان کر ترنجبین	۱ تولے

کو پانی میں حل کر کے صاف کر کے اس میں سفوف ملا کر قرص بدیہ ۳ ماشے تیار کریں۔ دو قرص رات کو ہمراہ دودھ، بچے کو نصف قرص دیں۔ نہایت عمدہ دافع قبض چیز ہے۔

(۱۰) برائے خفقان

بادیان	۴ تولے
بادرنجبویہ	۴ تولے
گاؤزبان	۴ تولے

جوکوب کر کے شب کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں، اور صبح کو جوش دیں جب پانی ایک پاؤ رہ جائے، تو چھان کر گل قند ۴ تولے شامل کر کے ہر صبح پلائیں ایک ہفتے میں مرض رفع ہو جائے گا عورتوں کے دل دھڑکنے میں بالخاصہ مفید ہے ◆

(؟) برائے تپ ولرزہ

برگ کرنجوہ	۱ تولے
نگمہ بابری	۱ تولے
مرچ سیاہ	۴ ماشے

ان تینوں چیزوں کو پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں بخار سے تین گھنٹے پیشتر ایک ایک گھنٹے کے تفاوت سے ۲-۲ گولیاں نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ غذا میں صرف دودھ دیں یہ گولیاں سردی و جاڑے سے بخار چڑھنے کے لئے نہایت مفید و مجرب ثابت ہوئی ہیں۔

(۱۲) برائے ورم جگر و بخار:

افسنتین	۷ ماشے
نوشادر	۴ رتی سے ۱ ماشے تک

پانی میں پیس کر کپڑے میں چھان کر نیم گرم کر کے پلا دیا جائے۔ پہلی ہی خوراک سے فائدہ شروع ہو جائے گا

(۱۳) برائے جریان

تخم املی کو مثل چنوں کے بھون کر باریک سفوف کر کے ہم وزن مصری ملا کر صبح و شام ۶-۶ ماشے نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں جریان کے لئے بے حد مفید ہے ◆

فہرست جدید مرکبات ہمدرد دواخانہ دہلی

تمام اصحاب پر یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ زمانۂ جنگ کے آغاز سے لیکر آجتک ہر چیز گراں ہوتی چلی جا رہی ہے مگر ہمدرد دواخانہ نے ان تمام گرانی اور مشکلات کے باوجود اپنے خریدار صاحبان کو تقریباً سابقہ نرخ پر ہی چیز مہیا کی، مگر اب مجبوری کی انتہائی حالت ہو چکی ہے یعنی ہر ایک چیز جس کی قیمت جنگ سے قبل ایک روپیہ تھی وہ اب چار روپے خرچ کرنے پر بھی میسر نہیں آ رہی ہے اجزاء ادویات کے علاوہ پیکنگ کی مشکلات . بوتل، ڈبیہ، کاغذ بے حد پیدا ہو چکی ہے اس لئے اب مندرجہ ذیل چیزیں موجودہ نرخ پر مل سکیں گی اور آئندہ کا خدا حافظ ہے ۔

آپکا خادم " منیجر دواخانہ "

نام دوا	[illegible]	[illegible]	نام دوا	[illegible]	[illegible]	نام دوا	[illegible]	[illegible]
اطریفل اسطوخودوس	فی تولہ	۰ر	اکسیر سعال	فی شیشی	۸ر	جوارش ... مسیح الملکی	فی تولہ	۹ر
اطریفل افتیمون	"	۰ر	اکسیر سوزاک	"	عہ	جوارش نارتیا	"	۱ر
اطریفل دیدان	"	۰ر	اکسیر طحال	"	عہ ر	جوارش بسباسہ	"	۱ر
اطریفل زمانی	"	۱ر	الاحمر	فی تولہ	[illegible]	جوارش تمر ہندی	"	۵ر
اطریفل سنائی	"	۰ر	اوجاعی	فی شیشی	۸ر	جوارش تمری مسہل	"	۲ر
اطریفل شاہترہ	"	۰ر	بال کونہ	"	۸ر	جوارش جالینوس	"	۲ر
اطریفل صغیر	"	۰ر	باسلیقون کبیر	فی تولہ	۸ر	جوارش زرعونی سادہ	"	۱ر
اطریفل غددی	"	۱ر	برشعثا		۴ر	جوارش زرعونی عنبری نسخہ کلاں	"	۶ر
اطریفل فولادی	"	۱۰ر	برود کافوری	"	عہ ر	جوارش زنجبیل	"	۱ر
اطریفل کبیر	"	۱ر	بنادق البزور	"	۱ر	جوارش سفرجلی قابض	"	۱ر
اطریفل نشہتی	"	۰ر	تریاق باہ مسیح الملک والا	"	۸ر	جوارش سفرجلی مسہل	"	۱ر
اطریفل کشنیزی	فی سیر	عکر	تریاق ثمانیہ	"	۳ر	جوارش شاہی	"	۱ر
اطریفل مسیح الملک والا	فی تولہ	۱ر	تریاق فاروق	"	۸ر	جوارش شاہی جواہر والی	"	۴ر
اطریفل مقوی دماغ	"	۱ر	تریاق مثانہ	"	۲ر	جوارش شہریاران	"	۱ر
اطریفل مقل	"	۰ر	تریاق نزلہ	"	۲ر	جوارش شہنشاہی عنبری	"	۱۲ر
اطریفل ملین	"	۱ر	توتیائے کبیر	"	سو	جوارش طباشیر	"	۱۰ر
اکسیر احتلام	فی ڈبیہ	عہ ر	جوارش آملہ سادہ	"	۵ر	جوارش عود شیریں	"	۱ر
اکسیر الاطفال	"	۸ر	جوارش آملہ عنبری نسخہ کلاں	"	۶ر	جوارش عود ترش	"	۱ر

نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت
جوارش عود شیریں	فی تولہ	۱ر	حب بواسیر خونی جدید	فی درجن	۳ر	حب سورنجان	فی تولہ	۲ر
جوارش فلافلی	"	۳ر	حب پپیتہ	فی تولہ	۲ر	حب سوزاک	فی درجن	۶ر
جوارش فواکہ	"	۲ر	حب پچکاری سوزاک	فی شیشی	۴ر	حب سیاہ چشم	"	۹ر
جوارش تمر	"	۳ر	حب بچلونہ	فی تولہ	۱ر	حب اسیم	"	عہ ر
جوارش کمونی	"	۰ر	حب پیچش	فی درجن	۱۲ر	حب شبیار	فی تولہ	۲ر
جوارش کمونی اکبر	"	۳ر	حب تپ بلغمی	فی تولہ	۲ر	حب شفا	فی درجن	۳ر
جوارش کمونی کبیر	"	۱ر	حب تپ لرزہ	فی ڈبیہ	۱۸ر	حب شہقہ	"	۳ر
جوارش کمونی مسہل	"	۳ر	حب ترش مشتہی	فی تولہ	۲ر	حب صرع	"	۴ر
جوارش مصطگی	"	۱۰ر	حب تنکار نسخہ کلاں	"	۳ر	حب ضیق النفس	"	۳ر
جوارش مصطگی نسخہ کلاں	"	۱۰ر	حب جالی نوس	"	۱۲ر	حب عجیب	فی شیشی	۴ر
جوارش مقوی معدہ	فی ڈبہ	۶ر	حب جدوار	"	عہ ر	حب عروس	فی درجن	۱۲ر
جواہر مہرہ	فی ماشہ	للعہ	حب جواہر	فی درجن	سے ر	حب عنبر مومیائی	"	عہ ر
جوہر سین	فی تولہ	۹عہ	حب حلتیت	فی تولہ	۲ر	حب غافث	فی تولہ	۴ر
جوہر منقی	فی ماشہ	عمر	حب حمی	فی درجن	۱۲ر	حب فولادی	فی درجن	۱۲ر
جوہر نوشادر	فی تولہ	۱۲ر	حب حمّی	فی شیشی	۴ر	حب قبض کشا	فی شیشی	۸ر
جوہری	فی درجن	۲ر	حب حیات	"	۱۰ر	حب کبد نوشادری	فی درجن	۱ر
حب احمر	فی درجن	۴ر	حب خاص	فی درجن	سے ر	حب کتھ	"	۶ر
حب اذاراقی	فی تولہ	۴ر	حب خبث الحدید	فی تولہ	۴ر	حب کشمش	فی تولہ	۲ر
حب اگنہ	"	۱ر	حب داد	فی درجن	۱۲ر	حب گل پستہ	"	۲ر
حب اشخار	"	۱ر	حب دال	"	۶ر	حب لب الخشخاش	"	۴ر
حب اکسیر الجریان	فی ڈبہ	عہ ر	حب ربع	فی تولہ	۲ر	حب لیموں	فی شیشی	۱۰ر
حب المسک	فی درجن	۹عہ	حب رعوت	"	۴ر	حب مبہی خاص	"	۹عہ
حب آوازکشا	"	۱ر	حب زہر مہرہ	فی درجن	۱۲ر	حب مدر	فی درجن	۱۲ر
حب ایارج	فی تولہ	۴ر	حب سرخ	"	۶ر	حب مرواریدی	"	۱۲ر
حب بنفشہ	"	۲ر	حب سرخ بادہ	فی تولہ	۲ر	حب مسکین نواز	"	۶ر
حب بواسیر بادی	فی درجن	۲ر	حب سرفہ نسخہ خاص	"	۸ر	حب مصفی خون	فی تولہ	۲ر
حب بواسیر خونی	"	۲ر	حب سعال	فی درجن	۱ر	حب مغز بادام	"	۲ر

نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت
حب مقل	فی تولہ	۲ر	خمیرہ صندل سادہ	فی تولہ	ار	دواء المسک حار جواہر والی	فی تولہ	۸ر
حب مقوی باہ عجیب	فی درجن	۶ر	خمیرہ گاؤزبان سادہ	"	۰ر	دواء المسک حار سادہ	"	۴ر
حب مقوی باہ معتمد الملک	"	عہر	خمیرہ گاؤزبان عنبری	"	۲ر	دواء المسک معتدل جواہر والی	"	۶ر
حب ملذذ	"	۱۲ر	خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا	"	۹ر	دواء المسک معتدل سادہ	"	۲ر
حب ممسک	"	۹ر	خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	"	۴ر	دواء الشفاء	فی عدد	ار
حب ممسک اسرخ	"	۱۲ر	خمیرہ گاؤزبان عنبری خاص	"	۸ر	دیا قوزہ	فی سیر	عکر
حب ممسک عنبری	"	۱۲ر	خمیرہ مروارید	"	۶ر	روح بادیان	فی تولہ	ہر
حب ممسک طلائی	"	ہر	خمیرہ مروارید نسخہ کلاں	"	۱۰ر	روح بید مشک	"	صر
حب مومیائی سادہ	فی تولہ	۱۲ر	خمیرہ نزلی جواہر والا	"	۴ر	روح پودینہ	"	ہر
حب نزلہ	فی شیشی	ہر	دوائے نکور	فی ڈبہ	عہر	روح شاہترہ	"	ہر
حب نشاط	فی درجن	ہر	دوائے خاص	فی تولہ	۲ر	روح عشبہ اصلی	"	سے ر
حب بیلہ	فی تولہ	۴ر	دوائے خرہرہ	فی درجن	۱۲ر	روح کیوڑہ	"	عہ
حلوائے ثعلب	فی سیر	لعہ	دوائے ڈپٹی صاحب والی	فی ماشہ	۳ر	روح گاؤزبان	"	عہر
حلوائے سپاری پاک	"	صہر	دوائے سرفہ	فی تولہ	۶ر	روح گلاب	"	سے ر
حلوائے گندم مغز کنجشک والا	"	معہ	دوائے سم الفار	فی ماشہ	عہر	روح مکوہ	"	ہر
حلوائے موچرس	"	معہ	دوائے سمیٹ	فی تولہ	ار	روح منڈی	"	ہر
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	فی تولہ	۱۲ر	دوائے سیاہ پیچش	"	ار	رب انار شیریں	فی سیر	صر
خمیرہ ابریشم سادہ	"	ار	دوائے سیاہ مسہل	فی ماشہ	۴ر	رب انار ترش	"	صر
خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا	"	۸ر	دوائے قوائے اربعہ	فی تولہ	ار	رب انگور شیریں	"	صر
خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا	"	۸ر	دوائے کرہائی والی	فی تولہ	۸ر	رب انگور ترش	"	صر
خمیرہ بادام	"	ار	دوائے لکنت	فی شیشی	ہر	رب بہی	"	صر
خمیرہ بنفشہ	فی سیر	عکر	دوائے مالش	"	عہر	رب توت سیاہ	"	صر
خمیرہ خشخاش	"	عکر	دوائے مضمضہ	فی تولہ	۸ر	رب جامن	"	صر
خمیرہ زمرد	فی تولہ	۸ر	دواء الترنجبین	"	۲ر	رب سنگترہ	"	صر
خمیرہ زہر مہرہ	"	۸ر	دواء الکرکم کبیر	"	۲ر	رب سیب	"	صر
خمیرہ صندل ترش	"	۴ر	دواء المسک بارد جواہر والی	"	۸ر	رب فالسہ	"	صر
خمیرہ صندل ترش ورق طلا والا	"	۸ر	دواء المسک بارد سادہ	"	۲ر	روغن ارنڈی نمبر ۱	فی تولہ	ار

نام دوا	وزن	قیمت	نام دوا	وزن	قیمت	نام دوا	وزن	قیمت
سفوف سوزاک	فی تولہ	۲ر	سفوف مہزل	فی تولہ	۲ر	شربت انجبار	فی بوتل	عہ ر
سفوف سیلان	"	۱ر	سفوف ناصری	"	۳ر	شربت انجیر	"	۸ہر
سفوف شاہترہ	فی ڈبہ	عہ ر	سفوف نعناع	"	۱ر	شربت انگور ترش	"	عہ ۱۲ر
سفوف شیریں	فی تولہ	۱ر	سفوف نمک سلیمانی	"	۱ر	شربت انگور شیریں	"	عہ ۱۲ر
سفوف صندل	"	۲ر	سفوف نمک شیخ الرئیس	"	۱ر	شربت انناس	"	عہ ۱۲ر
سفوف طحال	"	۱ر	سکنجبین بزوری	فی بوتل	عہ ۱۲ر	شربت بادام	"	عہ ر
سفوف طین	"	۱ر	سکنجبین سادہ	"	۸ہر	شربت بزوری بارد	"	۸ہر
سفوف عود	فی ڈبہ	۱۰ر	سکنجبین لیموں	"	عہ ۸ر	شربت بزوری حار	"	۸ہر
سفوف فضہ	فی تولہ	سے ر	سکنجبین نعناع	"	۸ہر	شربت بزوری معتدل	"	۱۰ہر
سفوف فولادی	"	۱۲ر	سنون پوست مغیلاں	فی تولہ	۲ر	شربت بہی	"	عہ ر
سفوف کشتہ قلعی	"	۲ر	سنون تمباکو	"	۲ر	شربت تمر ہندی	"	۸ہر
سفوف کشتہ قلعی دیگر	"	۲ر	سنون چوب چینی	"	۲ر	شربت توت سیاہ	"	عہ ۱۲ر
سفوف قلت	فی ڈبہ	۱۰ر	سنون زرد	"	۱ر	شربت حب الآس	"	۸ہر
سفوف کشنیزی	فی تولہ	۲ر	سنون سپاری	"	۱ر	شربت حماض	"	۸ہر
سفوف کلاں	"	۲ر	سنون کلاں	"	۱ر	شربت خشخاش	"	۸ہر
سفوف کنول گٹہ	"	۱ر	سنون مجلی	"	۱ر	شربت دینار		۸ہر
سفوف گوندکتیرے والا	"	۲ر	سنون مسی	"	۲ر	شربت رنگترہ	"	۱۲ہر
سفوف [illegible]	فی ڈبہ	۱۰ر	سنون مقوی دنداں	"	۲ر	شربت راحت روح	"	عہ ر
[illegible]	فی تولہ	۲ر	شربت ابریشم	فی بوتل	۱۰ہر	شربت زوفا سادہ	"	۸ہر
سفوف [illegible]	"	۲ر	شربت احمد شاہ	"	۱۱ہر	شربت زوفا مرکب	"	۱۲ہر
سفوف مسہل	فی ڈبہ	۱۰ر	شربت ارزانی	"	عہ ۸ر	شربت سیب	"	عہ ۱۲ر
سفوف مغلظ و ممسک	"	عہ ر	شربت اسطوخودوس	"	۸ہر	شربت شفا	"	۱۲ہر
سفوف مقلیاثا	فی تولہ	۱ر	شربت اعجاز	"	۸ہر	شربت بنفشہ	"	۱۰ہر
سفوف مین	"	۱ر	شربت افسنتین	"	عہ ۸ر	شربت بیل گری	"	۸ہر
سفوف ممسک مقوی باہ	"	۲ر	شربت آلو بالو	"	۸ہر	شربت صندل	"	۱۲
سفوف مولف	"	۲ر	شربت انار ترش	"	عہ ۱۲ر	شربت عشبہ خاص	"	عہ ر
سفوف مویا	"	۱ر	شربت انار شیریں	"	عہ ۱۲ر	شربت عناب	"	۱۱ہر

نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت	نام دوا	مقدار	قیمت
شربت [illegible]	فی بوتل	۱۲ر	ضماد شباب	فی شیشی	عہ/	عرق بید سادہ	فی بوتل	۱۲ر
شربت فریاد رس	"	۱۲ر	ضماد شیر شتر	فی تولہ	۲ر	عرق پان	"	عہ/
شربت فواکہ	"	عہ/۱۲	ضماد طحال	فی ڈبیہ	۸ر	عرق چوب چینی سادہ	"	عہ/
شربت فولاد	فی شیشی	۸ر	ضماد کبریت	فی تولہ	۲ر	عرق چوب چینی نسخۂ خاص	"	۳ے
شربت کاسنی	فی بوتل	۸ر	ضماد مہاسہ	"	۱ر	عرق خار خسک	"	۱۴ر
شربت [illegible]	"	۸ر	طلائے اعجاز	فی شیشی	عا/	عرق دمول	"	عہ/
شربت کیوڑہ	"	۱۲ر	طلائے اعظم جدید	"	ے/	عرق روح افزا	"	ے/
شربت گاؤزبان	"	۸ر	طلائے اکسیر	"	للعہ/	عرق زیرہ مرکب	"	عہ/
شربت گندر	"	۸ر	طلائے الماس	فی گولی	للعہ/	عرق سوزاک	فی شیشی	۸ر
شربت گڑھل	"	۱۲ر	طلائے بیہ شیر والا	فی تولہ	للعہ/	عرق شاہترہ	فی بوتل	۱۲ر
شربت لوکاٹ	"	۱۲ر	طلائے سرخ	"	۸ر	عرق شیر مرکب	"	عہ/
شربت بزور	فی شیشی	عہ/	طلائے شباب	فی شیشی	ے/	عرق شیر عمدۃ الملک والا	"	عا/
شربت مسہل	فی بوتل	ے/	طلائے عجیب	۳ ماشہ	۸ر	عرق عشبہ	"	۳ر
شربت مرکب مصفی خون	"	۸ر	طلائے کیمیا تاثیر	فی تولہ	للعہ/	عرق عناب	"	۳ر
شربت ملین	"	۸ر	طلائے مجلوق	فی شیشی	عا/	عرق عنبر	"	۸ر
شربت مویز	"	۸ر	طلائے مشک والا	فی تولہ	عا/	عرق فواکہ	"	۸ر
شربت نارنج	"	۱۲ر	عرق اجوائن	فیبوتل	عہ/	عرق فولاد	"	صہ/
شربت نیلوفر	"	۱۲ر	عرق اسطوخودوس	"	عہ/	عرق کاسنی	"	۱۲ر
شربت زرد مکرر	"	۸ر	عرق افسنتین	"	۱۴ر	عرق کسوندی	"	عہ/
شیاف ابیض	فی درجن	۲ر	عرق الائچی	"	عہ/	عرق کیوڑہ نمبرا	"	صہ/
شیاف مامیثا	فی تولہ	۴ر	عرق انناس	"	۳ر	عرق گاؤزبان	"	۱۲ر
ضماد اشق	"	۱ر	عرق بادیان	"	۱۲ر	عرق گندر سادہ	"	۱۲ر
ضماد برص	فی ڈبیہ	۱۲ر	عرق بادرنگ	"	۱۴ر	عرق گندر بہ نسخہ دیگر	"	۸ر
ضماد بواسیر	فی تولہ	۲ر	عرق برگ تنبول	"	۸ر	عرق گندر عنبری نسخہ کلاں	"	۸ر
ضماد جالی نوس	"	۲ر	عرق برنجاسف	"	عہ/	عرق گلاب نمبرا	"	ے/
ضماد جرب	"	۳ر	عرق بہار	"	۳ر	عرق پودینہ	"	صہ/
ضماد داد	"	۴ر	عرق بید مشک نمبرا	"	ے/	عرق گلو	"	عہ/

	مقدار	قیمت		وزن	قیمت		وزن	قیمت
عرق مار الجبن	فی بوتل	عہ ر	قرص طباشیر قابض	فی تولہ	۱ ر	قرص کشتہ طلا خورد	۱۵ عدد	للعہ ر
عرق ماء اللحم منجہ خاص و آتشہ	〃	عہ ر	قرص اگر	فی شیشی	عا ر	قرص کشتہ طلا کلاں	〃	سے ر
عرق ماء اللحم سادہ	〃	عکر	قرص غافث	فی تولہ	۲ ر	قرص کشتہ عقیق	〃	۶ ر
عرق ماء اللحم عنبری منجہ کلاں	〃	للعہ ر	قرص کافور	〃	۲ ر	قرص کشتہ قرن الایل	〃	۱۲ ر
عرق ماء اللحم کھوہ کاسنی والا	〃	ہر	قرص کاکنج	〃	۲ ر	قرص کشتہ قلعی	〃	۴ ر
عرق مرکب مصفی خون	〃	۱۴ ر	قرص کہربا	〃	۴ ر	قرص کشتہ گئودنتی	〃	۳ ر
عرق سطوخ	〃	ہر	قرص گل	〃	۱ ر	قرص کشتہ مثلث	〃	۶ ر
عرق کھوہ	〃	۱۲ ر	قرص مثلث	فی درجن	۶ ر	قرص کشتہ مرجان سادہ	〃	۴ ر
عرق منڈی	〃	۱۲ ر	قرص ملین	〃	۴ ر	قرص کشتہ مرجان جواہر والا	〃	۱۲ ر
عرق نان خواہ	〃	عہ ر	قطرۂ سحر	فی شیشی	عہ ر	قرص کشتہ مروارید	〃	یار
عرق نیلوفر	〃	۱۲ ر	قیروطی اردکرسنہ	فی تولہ	۱ ر	قرص کشتہ مرگانگ	〃	۱۲ ر
عرق ہاضم	فی شیشی	۱۲ ر	قرص الاحمر	فی درجن	عہ ر	قرص کشتہ نقرہ	〃	۱۲ ر
عرق عشرا ابہرا	〃	ہار	قرص کشتہ ابرک سفید	۱۵ عدد	۴ ر	قرص کشتہ نقرہ جدید	〃	ہر
فورلی	〃	عہ ر	قرص کشتہ ابرک کلاں	〃	۶ ر	قرص نمک مرگانگ	〃	۴ ر
فولاد سیال	فی تولہ	عا ر	قرص کشتہ بیضۂ مرغ	〃	۴ ر	قرص مالتی بسنت	〃	۱۴ ر
قرص پودینہ	فی درجن	۱۰ ر	قرص کشتہ تامیسر	〃	۱۲ ر	کافور سیال	فی تولہ	ہر
قرص جریان	فی شیشی	عا ر	قرص کشتہ توتیائے کبیر	〃	ہر	کشتہ شنگرف	〃	عہ
قرص حملے	فی درجن	۱۲ ر	قرص جواہر مہرہ	〃	عا ر	کشتہ سم الفار	〃	عہ
قرص دوا کڑھائی والی	〃	عہ ر	قرص کشتہ حجر الیہود	〃	۳ ر	کشتہ یشب	〃	عا ر
قرص دیدان	〃	۶ ر	قرص کشتہ خبث الحدید	〃	۳ ر	کحل الجواہر اصلی	〃	سے ر
قرص ذیابیطس	فی تولہ	۱ ر	قرص کشتہ زمرد	〃	۹	کحل بیاض	〃	۸ ر
قرص زرشک	〃	۱ ر	قرص کشتہ سرب	〃	۴ ر	کحل پکھنی دوا	فی ماشہ	۴ ر
قرص حیات	فی شیشی	ہر	قرص کشتہ صدف	〃	۳ ر	کحل روشنائی	فی تولہ	ہر
قرص سرطان	فی تولہ	۲ ر	قرص کشتہ فولاد	〃	۹ ر	کحل مفید	〃	عہ ر
قرص سوزاک	فی شیشی	عا ر	قرص کشتہ فولاد سرد	〃	۶ ر	کحل شفا	〃	یار
قرص شادنج	فی تولہ	۲ ر	قرص کشتہ فولاد سونے چاندی والا	〃	۱۲ ر	کحل صدف	〃	عہ ر
قرص طباشیر ملین	〃	۲ ر	قرص کشتہ طلا جدید	〃	للعہ	کحل گل کنجد	〃	ہر

نام دوا	فی	قیمت	نام دوا	فی	قیمت	نام دوا	فی	قیمت
گل قند سیوتی	فی سیر	عا ر	مربہ گزر	فی سیر	عا ر	مروارید سیال	فی تولہ	ھہ ر
گل قند گلاب	فی تولہ	٠ر	مربہ ہلیلہ نمبر ا	″	عا ر	مقوی معدہ	فی بکس	عہ ر
گندھک سیال	″	عہ ر	معجون جالی نیس لوبی	فی تولہ	۸ر	ملذذ عجیب	فی شیشی	سے ر
لبوب اعظم	فی شیشی	للعہ	معجون جریان خاص	فی خوراک	عا ر	ممسک اعلیٰ	″	عا ر
لبوب الامراء	فی تولہ	۴ر	معجون حمل عنبری علوی خانی	فی تولہ	۸ر	مرہم آتشک	فی تولہ	۲ر
لبوب بارد		ار	معجون دبید الورد	″	ار	مرہم اشق	″	۲ر
لبوب صغیر	″	۲ر	معجون سپاری پاک	″	ار	مرہم باسلیقون	″	۲ر
لبوب کبیر	″	۴ر	معجون سورنجان	″	ار	مرہم جدوار	″	۲ر
لبوب معتدل	″	۴ر	معجون خشب	″	ار	مرہم داخلیون	″	۲ر
لبوب آب تربوز والا	″	ار	معجون فلاسفہ	″	ار	مرہم رال	″	۲ر
لبوب آب نیشکر والا	″	٠ر	معجون ملذذ جواہر والی	″	۲ر	مرہم رسل	″	۲ر
لعوق بادام	″	ار	معجون مقوی و ممسک	″	عا ر	مرہم زردی بیضہ مرغ	″	۴ر
لعوق بہدانہ		٠ر	مفرح اعظم	″	۵ر	مرہم سائیدہ چوب نیم والا	″	۲ر
لعوق سپستان		٠ر	مفرح بارد جواہر والی	″	۴ر	مرہم کافور	″	۴ر
لعوق سپستان خیار شنبری	″	٠ر	مفرح بارد سادہ	″	ار	مرہم مازو	″	۲ر
لعوق ضیق النفس	″	ار	مفرح بقراط	″	۸ر	مرہم مخترع	″	۴ر
لعوق کتان	″	٠ر	مفرح دل کشا	″	۸ر	مرہم ناسور	″	۲ر
لعوق معتدل	″	٠ر	مفرح سوبنری	″	۴ر	نمک حب سہ	″	۲ر
لعوق نزلہ	″	٠ر	مفرح شیخ الرئیس	″	۴ر	نمک بواسیر	″	ہعر
مربہ آملہ بنارسی نمبر ا	فی سیر	صر	مفرح کبیر	″	۶ر	اکسیر نمک جالی نوس	فی شیشی	۸ر
مربہ آملہ نمبر ۲	″	عا ر	مفرح عنبری	فی شیشی	ہعر	نمک مرگا گ	فی تولہ	ہعر
مربہ انناس	″	سے ر	مفرح معتدل	فی تولہ	۶ر	نوشدارو [illegible]		۱۲ر
مربہ بہی	″	سے ر	مفرح یاقوتی معتدل	″	۱۲ر	نوشدارو سادہ	″	ار
مربہ تیل گری	″	عا ر	مانتی بسنت	″	سے	نوشدارو لولوی	″	۴ر
مربہ ہیلہ	فی سیر	عا ر	ادیادی	فی شیشی	ہعر	نوشدارو معتدل الملک ابراہی	″	۴ر
مربہ زنجبیل	″	عا ر	ماء الذہب	فی شیشہ	عا ر	ہمدم کا منجن	فی ڈبہ	۸ر
مربہ سیب	″	للعہ	مصفی اعظم	فی شیشی	للعہ	ہمدم کا مرہم	″	۸ر

حبِ خاص

واقعی ایک بےنظیر اور خاص دوا ہے

اس کی شہرت اور قبولیت والیانِ ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں۔ اس کے اجزا نہایت قیمتی ہیں جیسے مشک عنبر مروارید نقرہ طلا جاہرات وغیرہ۔ فوائد بھی اجزاء کی طرح بیش بہا اور نہایت قیمتی ہیں؛

قوتِ مردمی، تولیدِ خون اور تقویتِ اعصاب

قوتِ مردمی پر اس کا اثر بہت بہتر ہوتا ہے اور مایوسی کی جگہ کامیابی اور شباب کی خوشی ہوتی ہے صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزوِ بدن بنانا اس کا خاص فعل ہے۔ نظامِ عصبی اور جسمِ انسانی کے پٹھوں کے لئے اس میں کیا ہے؟

طاقت اور شعلہ

جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی، کمزوری اور کاہلی ہو، جن بوڑھوں کی زندگی کبرسنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو اُن کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے نعمت!!

ترکیب استعمال، ایک گولی ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ رات کو یا علی الصباح سویرے ہی کھائیں اور گھی دودھ زیادہ استعمال کریں۔ پھر بھی اگر یہ گرمی کرے تو صبح کے بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ دورانِ استعمال میں بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۲) گولی تین روپے (سعہ)

حبِ نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں۔ کوئی نشہ آور چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے کام میں لاجواب ہیں۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔ لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک ادویہ میں نشیلی اشیاء شامل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں برا اثر دکھاتی ہیں۔ حبِ نشاط اس نقص سے بری ہے۔ اور اسی غرض سے ہم نے اس کو خاص کیا ہے کہ ممسک دوائے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں، اُن کو بےضرر اور مفید دوا دی جا سکے۔ **ترکیب استعمال**، وقتِ خاص سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (لعہ) ۔

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کے واسطے بے نظیر تحفہ ھو

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب ہیں چنانچہ اس سلسلے میں ہمدرد دواخانہ نے موسم سرما کے لئے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں۔ اور جن کو بلا خوف مبالغہ مقوی دواؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے۔ حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے۔ سدا کھولتا ہے۔ قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت ہے حلق اور سینے کی خشونت کو مفید ہے۔ مثانے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ مرض قولنج میں مفید ہے۔ اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے۔ طبع کو نرم کرتا ہے۔ آواز صاف کرتا ہے۔ اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ ویدک کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ نہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانے نے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں علاوہ بادام کے اور تمام مصلح اور مقوی اجزا شامل ہیں نہایت لطیف اور زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدے میں غلاظت پیدا نہیں کرتا۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے۔ طبیعت کی پژمردگی اور سستی کو دفع کرنے میں لاثانی ہے۔ اس سے بہتر مقوی اور بے ضرر غذا آپ کو ہندوستان میں اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی سیر (مہ‌) فی تولہ (۱۰ر) +

زلف دراز

یہ ایک نہایت ہی مفید تیل ہے جو بالوں کو بڑھاتا ہے اُن کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی ہوں اور بال گرتے ہوں یا سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔ دماغ میں تراوت لاتا آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے حسن یوسفی کی طرح اسے بھی شاہی اطبا شاہی محلات کے واسطے تیار کیا کرتے تھے بالکل نادر و نایاب چیز ہے۔ اس سے بہتر اور خوشبودار چیز اس مطلب کے لئے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ ر) +

اکسیر نمک جالینوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک بادہ کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل دماغ اور جگر و مغز استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں۔ معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی۔ کثرت بلغم سے تپ نزلاتی اور امراض سینہ و سدہ اور اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح سوداکی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدے میں ریاح کی کثرت تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں خصوصاً درد گردہ و پسلی اور دردِ معدہ، درد شکم و بواسیر وغیرہ۔ نمک جالینوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک و صاف کرتا ہے اور امعائے سے بمنزلہ اصل ہو کر ہر ایک ردی مادے کو دفع کرتا ہے خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی، چہرے کو آب و تاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور، آنکھوں کو بصارت اور حافظے کو تیزی بخشتا ہے۔ اکسیر نمک جالینوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ پرچۂ ترکیب ہمراہ۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸؍) +

طلائے مقوی

یہ طلا قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج انتصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں۔ اعضائے تناسل کا دورانِ خون اس سے بڑھ جاتا ہے۔ پھر ان کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب ثابت ہوئے ہیں جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلا سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ طلا آبلہ نہیں لاتا۔ قیمت فی تولہ چار روپے۔ (للعہ) +

لبوب کبیر نسخۂ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب و غریب چیز ہے اعصاب کو مضبوط کرتا ہے رنگ نکھارتا ہے دل و دماغ کو قوت دیتا ہے گردوں کو قوی کرتا ہے مادہ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ قوتِ باہ بڑھانے میں عجیب العمل ہے ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں غرضکہ اسم بامسمیٰ ہے۔ قیمت فی ڈبیہ، تولے ڈھائی روپیہ (عہ)

دوائے مالش

یہ دوا اُن لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہوں۔ رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ نہایت مفید اور بالکل بے ضرر ہے۔
ترکیب استعمال: کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کریں۔ قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ/) +

دوائے ٹکور

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے قوت پہونچاتا ہے۔ اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کے بعد طلائے مجلوق بھی قوت کے لئے استعمال کیا جائے۔ **ترکیب استعمال**: ایک تولے دوائے کو موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھیڑ کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کرکے عضو کے چاروں طرف اور کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں کم از کم دس منٹ تک اچھی طرح ٹکور کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۱۰ یوم کی دوا) صرف بارہ آنے (۱۲/) +

طلائے مجلوق

یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں۔ رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید اور بے ضرر ہے۔ اس کے لئے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے۔ ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے۔ نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے قیمت فی شیشی جو تین ماہ تک کیواسطے کافی ہوگی دو روپے (عار) +

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش پہلے ایک ہفتے میں استعمال کی جائے اس کے بعد دوائے ٹکور ایک ہفتے تک استعمال کریں۔ پھر طلائے مجلوق تیسرے ہفتے سے لیکن اگر پھر بھی ضرورت باقی رہ جائے تو طلائے بے نظیر کا استعمال شروع کر دیا جائے۔ اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

معجون جالینوس لولوی

جالینوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے اور خواہش کو مفید ہے (۲) گردے اور دیگر اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ وانثیین کے حل واحلیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے پہونچ جاتے ہیں اور دوران خون میں مزاحم ہوتے ہیں انہیں اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور اپنے ذاتی فعل سے نفوظ کو بیدار کرتی ہے اور طبعی حالت تک پہونچاتی ہے (۳) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۴) مردکی عظمت کو قائم رکھتی ہے (۵) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اچھی مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۶) اصل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے نیز (۷) ہر عضو کی کمزوری کے لئے نافع ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشہ سے ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ گوشتہ طلائی ۲ چاول یا عرق ماء اللحم نسخہ خاص دو آتشہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو لیکن اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر للعہ چالیس روپے۔ فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

حلوائے ثعلب

غالباً ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابل اعتماد دوا ہے طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ اعصاب اور اعصاب کی کمزوری، لقوہ فالج، کزاز اور امراض دماغی میں فائدہ مند ہے۔ سطح جسم میں خوبصورتی پیدا کرتی ہے دواخانہ نے بعض اور قیمتی اور مقوی اجزا سے ترکیب دیکر اس کا حلوا تیار کیا ہے جو نہایت لطیف زود ہضم اور مقوی دوا ہے درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب غذا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ/) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کرکے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں۔ تغزوع مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کردی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲/) +

خمیرہ نزلی جواہر والا

نزلہ، زکام اور کمزوری دماغ کی بہترین دوا ہے۔ مدرسے کے طلبا، کچہری کے حکام وغیرہ بوجہ دماغی کام کرنے کے اکثر نزلہ، زکام و کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایت میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور لوگ بھی عموماً بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس شکایت کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب و غریب دوا بنائی گئی ہے کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو یا کمزوری دماغ ہو اس کے استعمال سے یہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ماشے صبح یا رات کو سوتے وقت یہ خمیرہ استعمال کریں تبقیں، گرم اور ترش اشیا سے پرہیز کریں۔ **قیمت فی شیشی** (۱۰ تولہ) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

شربت صدر

آج کل نزلہ و زکام ایک عالمگیر مرض ہے۔ ایسے نزلہ و زکام کے لئے جس میں یہ موذی مرض رونما ہوتی ہیں مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل و دق وغیرہ جیسے خطرناک مرضوں کے واسطے بہت مفید و لاجواب ہے۔ بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کسٹرائل ۳ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر ضرور پئیں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے۔ گرم، بادی، اور ترش اشیا سے پرہیز۔ **قیمت فی شیشی** آٹھ آنے +

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا، جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو ترقی دیتا، چہرہ کو خوش اور بارونق بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر رکھتا ہے ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کے لئے تریاق الاثر ہے تلی یا جگر اگر بڑھ گیا ہو تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ غرضکہ عجیب غریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** کا پرچہ شیشی پر چسپاں ہے۔

قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپے آٹھ آنے (عہ) +

حلوائے پستہ خاص الخاص

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پستہ حافظہ، ذہن، دل، دماغ، اور معدے کی تقویت کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ قے، متلی، اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ جگر کا سُدّا کھولتا ہے۔ جگر کی گرمی اور گردے کی لاغری کو دور کر دیتا ہے۔ خونِ صالح پیدا کرتا ہے۔ اس حلوے کی تیاری میں اس کے معلّمات اور مقوی اجزا شامل کئے گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے جسم کی نشو ونما بہتر ہوتی ہے۔ چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے۔ صبح کے وقت ناشتے کے طور پر استعمال کیجئے۔ زندگی کا لطف آجائے گا۔ نہایت زود ہضم اور جزو بدن ہونے والی غذا ہے۔ چہرے کو سُرخ بناتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ علاوہ لذیذ ہونے کے نہایت سریع التاثیر ہے۔ ہم دواخانے کے تجربہ کار اور کہنہ مشق دواسازوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لے کر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں

ترکیب استعمال، صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتے کے طور پر استعمال کریں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸/۷)، فی تولہ چھ پیسے (۱۰/) +

حب مبہی اعظم جدید

اندرونی خرابیوں کی اصلاح کر کے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہے۔ صالح خون پیدا کرتی ہے۔ چہرے کا رنگ سُرخ اور چمک دار بناتی ہیں۔ پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں۔ اور امساک بھی پیدا کرتی ہیں۔ کم از کم ۴۰ روز تک استعمال کی جاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔ اور جس قدر بھی استعمال کر سکتے ہوں دودھ، گھی، مکھن ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۴۰ گولی) دس روپے (عــه) +

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے۔ آتشک کو بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ عجیب وغریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ لال مرچ، ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر دس روپے (عــه) فی تولہ دو آنے (۲/) +

معجونِ اکسیرِ باخاصُ الخاص

دنیا قوتِ مردمی کی ہزارہا دوائیں ملتی ہیں۔ یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے مغدود شامل ہوتے ہیں اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ ہم نے نوجوانوں کے لئے مدت کی جاں فشانی کے بعد ایک ایسا مرکب تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازاری کوئی دوا نہیں کر سکتی۔ کمزوریٔ باہ کسی وجہ کر بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے عضوِ مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے۔ رقت اور سرعت میں لاثانی ہے۔ اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے اگر طبیعت معطل اور پژمردہ رہتی ہے۔ غذا جزو بدن نہیں بنتی۔ خون کی قلت ہے۔ اعصاب کمزور ہیں۔ جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں طبیعت گھبراتی ہے۔ بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو معجون اکسیر باہ کا آج ہی سے استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہو سکتی۔ کارکنانِ دواخانہ نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجز نما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں۔ معجون کا اثر نہایت لطیف ہے تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے۔ معدے اور حرارتِ غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام اجزا قیمتی اور بے ضرر ہیں۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور مالیخولیا کے مرض میں مفید ہے۔ خیالاتِ فاسدہ کی پیدائش کو روکتا ہے۔ دماغ کی حفاظت کرتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دفع کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ میں نافع ہے قیمتی اجزائے تیار کیا جاتا ہے۔ بوقتِ صبح ۳ سے ۵ ماشے تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/) +

سفوفِ اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ انسان باہ سے خواہ کیسا ہی ناامید ہو گیا ہو خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیبِ استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف گائے کے پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (۲/) +

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے۔ بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک و صاف کرتی ہے۔ اور ان کو قوت پہونچاتی ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ دمہ، نمونیا، ذات الجنب وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہے۔ اس کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز جلد کُھل ہو جاتی ہے۔ نزلہ زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ قرص سعال کے حیرت افزا فوائد سے بڑے، بچے، جوان، مرد، عورت سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸) +

حبِ سرفہ خاص

بچوں کی خشک کھانسی میں جس میں قے ہو جاتی ہے یہ گولیاں بہت مفید ہیں جوانوں کی کھانسی میں بھی نافع ہے، نزلے کو روکتی ہیں۔ اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں۔ نزلے کی شدت سے جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں۔ پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے۔ اگر آپ کو بھی مذکورہ بالا کوئی شکایت ہے تو ان گولیوں سے فائدہ اٹھائیے۔ **ترکیب استعمال:** کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں تک دی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳) +

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلا ہے۔ یہ عجیب و غریب طلا جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزا سے بہ اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے۔ سُست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی، لاغری، اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی کا ¼ حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔ اوپر سے پان باندھ دیں۔ دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپیہ (للعہ) +

سچے موتیوں کا خمیرہ

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا چیچک اور انگریزی میں میعادی بخار کہتے ہیں اس میں ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے۔ اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر دور نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس بیماری کے لئے خمیرہ مروارید بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے۔ تن درست اور بیمار دونوں کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ اور تن درستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہنچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ ترکیب استعمال، ۲ ماشے خمیرہ صبح اور ۲ ماشے شام کے وقت استعمال کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (۱۴/۱)

حب مدر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے۔ مستورات میں یہ شکایت آج کل عام ہے اور ان کی تن درستی اور صحت کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیے اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ گولیاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کرکے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کر دیتی ہیں۔ جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرتی ہیں اور نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال، ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہئے۔ بحالت ایام میں نہ کھائیں۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲/)

معجون سنگدانہ مرغ

معدے کو قوت دیتی ہے۔ ضعف ہضم کو زائل کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ معدہ کے ضعف کو دور کرتی ہے اور اس کے ازالہ کے لئے عجیب و غریب واقع ہوئی ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ ماشے معجون عرق بادیان ۶ تولے، یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی تولہ ایک آنہ (۱/)

شربت مصفی اعظم

یہ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون دوا ہے۔ فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ جذام ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں، جابجا جسم پر زخم موجود ہوں اور اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو اور ان میں سے لگاتار پانی بہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں، او کسی طرح آرام نہ آتا ہو۔ سر پر تیغ ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر دلو موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو، تو ان سب مرضوں کے لئے **شربت مصفی اعظم** استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ اس کے تین ہفتہ کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے۔ اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے بعد آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا جسم کندن کی مانند چمک آئے گا، اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا۔ جو مریض اس دوا کے سیمی اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شربت مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ دوا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک ایک تولے صبح و شام پی لیا کریں۔ شیرینی و گرم، ترش اور بادی اشیاء اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (عہ) +

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراق مالیخولیا کے لئے نہایت ہی مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے۔ دل اور جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے۔ سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے۔ قیمتی فوائد رکھتی ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک اس دوا کی خوراک ہے۔ صبح کے وقت استعمال کی جائے۔ بادی، ثقیل اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶) +

کشتہ مرجان جواہر والا

دماغ کی تقویت کے لئے یہ کشتہ نہایت مفید ہے۔ دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے۔ عجیب و غریب ہے

ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشے، یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔ گرم، بادی، ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ روپے (۱۲) فی ۱۰ خوراک نو آنے (۹) +

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص شاہی نسخہ ہے کہ جو شاہی محلات میں اعلیٰ پیمانہ پر شاہی استعمال کرایا کرتے تھے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی۔ آپ اس دوا کو ایک بار آزما کر دیکھئے۔ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ جلد کو نرم، ملائم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے۔ دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں، گلاب کا حسن، اور چہرے کا سنگار ہے۔ ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کر لیا تو پھر کبھی کوئی دوسری چیز پسند نہ آئے گی

ترکیب استعمال۔ بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے، آٹھ آنے (۸/) +

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک ہی بوتل ہم سے منگا لیجئے اور کھوئے ہوئے شباب اور گذری ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کیجئے۔ یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ عرق شباب بڈھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے۔ چونکہ اس عرق میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے۔ عرق ماء اللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ اس کے استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کا ضبط کرنا ناممکن ہے۔ موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے۔ اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جا سکتے۔ خلاصہ یہ کہ قوت باہ کے واسطے نہایت عمدہ و لاجواب دوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں۔ اس کے ایک گھنٹے بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے +

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتا ہے ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے پورے دنوں بعد بچہ پیدا ہوگا۔ اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ یہ معجون قیمتی اشیاء سے بنائی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے، یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک، یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے
اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہیے تاکہ دوسرے دن دماغ
پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل
کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی اور مددگار رہے۔ یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبر ہی ایک نعمت اور ایک رفیق
اور ایک سچا مددگار ہے۔ دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ دل اور دماغ کی تندرستی سے
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، اور آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور
غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔
تبخیر خفقان، اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج
خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ ان سب شکایتوں کو اس عرق کی چند
خوراکیں سنبھال لیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں۔ بہتر ہے اگر
خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) +

جوہری

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا سے بہت کامیاب
اور نفیس چیز ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا، دونوں اقسام کے لئے نہایت سودمند ہے۔ آتشک کے خوفناک
نتائج مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا ایک شول میں محفوظ
ہے۔ اس کو احتیاط کے ساتھ پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے۔ غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال
حسب برداشت ضرور کرنا چاہیے۔ قیمت فی خوراک دو آنے (۲/) +

حبِ اعصاب

درد مفاصل اور عرق النساء میں مفید ہے۔ دست آور بھی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو
سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبی بارہ آنے (۱۲/) +

معجون مغلظ لولوی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزاء سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے۔ ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، رقت، سرعت، احتلام اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ یہ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ اور جسمانی تمام قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت ہشاش و بشاش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ کی ادویات میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ منقبض اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک بھی ہے۔ مثانہ، گردے اور جگر کی خرابی کو زائل کرتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے شام کو یہ معجون ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ استعمال دوا کے دوران میں مجامعت سے بھی کلیتاً پرہیز لازم ہے۔ قیمت فی تولہ دو آنے (۲؍) ✦

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے۔ انسان کو جو ہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے۔ یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اس قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کے صرف ۲۰ یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک تولہ یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کی جائے۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ ۲۰ یوم کے لئے دو روپے (عہ) ✦

حب لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے۔ قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربہ پر موقوف ہے۔ یہ گولیاں مولدِ منی دافع جریان اور ممسک ہیں۔ قوتِ باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں۔ تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی قسم سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ ہر روز رات کو سوتے وقت کھائی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (ع۸؍) ✦

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے اور اگر جلد اس کے دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوائی بانے تو بہتر دستے کی ہو ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی۔ اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں۔ جو آپ کو پہلی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا۔ سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بہترے کی دوا ہے۔ پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ نہایت مفید اور مجرب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک خوراک صبح کے وقت، اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کیجئے۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ، تیل، انڈا، اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی، گرم اور ثقیل اشیاء سے پرہیز رکھنا ضروری ہے۔ فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۶ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) +

حب آتشک

آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند اور بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی منقے میں اس طرح بند کر کے کہ گولی دانتوں کو نہ لگے، کھائیں۔ ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر، یا بکری کے گوشت کا قلیہ پھلکے، یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں اس کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں۔ تا وقتیکہ اس دوا کا استعمال رہے۔ یاد رہے کہ اس گولی کو چبایا نہ جائے قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے ۳ ؍ +

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لطیف، و لذیذ حلوا ہے۔ ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا، جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہو جانا وغیرہ وغیرہ عوارضات میں مفید و مجرب اور مشہور عالم دوا ہے۔ مرد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک لڈو کی ایک خوراک ہے۔ کھا کر اوپر سے پاؤ بھر گرم دودھ پی لیں۔ بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ خوراک دو روپے آٹھ آنے ۲ ؍ +

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخۂ کلاں

دماغ، گردے، مثانے اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ معدے کی اصلاح کرتی ہے۔ سوداوی اور بلغمی امراض، زیادتی پیشاب، دردِ سر بلغمی، کھانسی اور بواسیر وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ریاح کو دور کرتی، مادہ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرے کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش کشتہ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔ لیکن اگر مثانے و گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتہ زمرد ۲ چاول اور عرق انناس ۵ تولے شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: اس جوارش کو صرف کشتہ فولاد یا صرف کشتہ زمرد کے ساتھ یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶ر) +

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے۔ زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا۔ بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے۔ فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول یا دیگر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر) + خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا فی تولہ چھ آنے (۶ر) +

معجون چوب چینی بہ نسخۂ خاص

حرارتِ غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ اعصاب کے درد کو زائل کرتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ مصفی خون ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ جو لوگ محرور المزاج ہوں ان کو بہت طاقت اور نشو و نما دیتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** جو لوگ کمزور ہوں ۳ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۹ ماشے اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس معجون کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ زیادہ پرہیز کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر) +

تریاق معدہ

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے جو صحت تندرستی کا محافظ ہے اور معدہ جس پر صحت کا دارومدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رخ خصوصیت سے معدہ اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے دل و دماغ جگر اور استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں اگر معدہ کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط عمل پیدا نہ ہوں گے کثرت بلغم سے تپ، نزلہ، زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدہ میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا خصوصاً درد گردہ پسلی، ورم معدہ اور بواسیر وغیرہ کیلئے عجیب و غریب چیز ہے معدہ میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک صاف کرتا ہے غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے بھوک لگاتا ہے قبض کو دور کرتا ہے متلی کو روکنا منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا۔ کاہلی اور سستی رفع کرنا تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص افعال ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (٦/)

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے جگر دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو حب جگر ان حالتوں کو دور کر دے گی پیٹ کی گرانی جاتی رہیگی قبض باقی نہ رہیگا اور جگر باقاعدہ طور پر اپنا فعل انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا ہو جائیگی طحال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں۔ ترکیب استعمال۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی استعمال کریں۔ مرغن ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۳۲ درجن صرف چھ آنے (٦/)

معجون ثعلب

باہ کو قوت دیتی ہے اعصاب میں سلابت پیدا کرتی ہے جلق کو زائل کرتی ہے جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے۔ عجیب اور لاجواب چیز ہے ترکیب استعمال ۷ ماشہ یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری بانسخہ کلاں ۵ تولہ یا عرق گاؤزبان ۷ تولہ شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں قیمت فی سیر تیس روپے (۳۰) فی تولہ چھ آنے (٦/)

دوا الشفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے فی الحقیقت بے ضرر اور بے مثال چیز ہے "دوا الشفاء" کی دنیا بھر کی دھوم ہے اگر خدا نخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانہ بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے پہلے یہ دوا استعمال کرائیے جنون کے جس مریض کی آنکھیں سرخ رہتی ہوں نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو اس کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے اکثر حالات میں اس نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدہ دکھلایا ہے دنیا میں بیلا ثانی دوا حضرت شفاء الملک کے تجربات کا کرشمہ ہے۔ ترکیب استعمال۔ ایک قرص صبح اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ۔ گوشت اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۸ر)

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب الفعل ہے خفقان اور ضعف باہ کو زائل کرتی ہے معدہ اور ہاضمے کو قوت دیتی ہے۔ خون کی اصلاح کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ طاعون۔ ہیضہ اور تمام سوداوی امراض میں سودمند ہے اس کی خوبیوں کا اثر اس کے استعمال پر منحصر ہے۔ ترکیب استعمال ماشہ یہ مفرح عرق گاؤزبان یا دیگر چھ تولے۔ شربت عناب ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے قیمت فی سیر پچیس روپیہ (صعہ) فی تولہ پانچ آنے (۵ر)

حب فولادی

یہ گولیاں نہایت مقوی باہ و ممسک ہیں۔ کمزوری اعصاب میں نافع ہیں ریاحی دردوں کو رفع کرتی ہیں۔ نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی پاؤ بھر گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے قیمت فی شیشی ایک درجن ۱۲ (بارہ آنے)

عرق نزلہ

نزلہ اور زکام اب اس قدر عام ہوگیا ہے کہ شاید کوئی شخص اس سے محفوظ ہوگا اس کی وجہ عموماً بے احتیاطی ہے گرم غذا کے اوپر ٹھنڈا پانی پی لینا اس مرض کا سبب ہو جاتا ہے ٹھنڈ لگنا یا گرم و سرد ہو جانا اور بدہضمی وغیرہ بھی اس مرض کا خاص اسباب ہے۔ پس اگر آپ ان معمولی چیزوں سے احتیاط رکھیں تو یہ مرض کبھی نہ ہوگا۔ گو اس مرض کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں۔ لیکن "عرق نزلہ" حار و بارد دونوں قسم کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے پس عرق نزلہ کی ایک بوتل ہر گھر میں رہنی ضروری ہے نہایت ہی مفید دوا اور قابل قدر چیز ہے ترکیب استعمال ۵ تولہ عرق صبح ۵ تولہ شام استعمال کیا جائے چائے نوشی۔ بادی گڑ اور تیل وغیرہ سے پرہیز کریں قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

سفوف خصنۃ

عالیجناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر کے ہاں کا خاص اسراری نسخہ ہے جس کو شاہان مغلیہ کے وقت سے لیکر اس وقت تک برابر مریضوں پر استعمال کیا جا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی اب اس کو رفاہ عام اور فائدہ رسانی کی غرض سے عالیجناب حکیم ناصر الدین احمد خانصاحب ابن شفاء الملک خانصاحب نے دواخانہ کو مرحمت فرمایا ہے تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے خفقان اور دماغ کی کمزوری دور کرتا ہے تغیرہ کے بعد بخار کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے اس کی اصل خوبیاں استعمال کرنیکے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک رتی یہ سفوف مفرح یاقوتی ۵ ماشہ میں ملا کر عرق عنبر ۴ تولے اور عرق بہار نارنج ۵ تولہ اور شربت انار شیریں ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں قیمت فی تولہ چھ روپیہ (سے)

معجون فلافلی

معدہ کے درد کو زائل کرتی ہے اور اس کی غلیظ ریاحوں کو دفع کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اور اس کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ کم قیمت اور بیشتر فوائد کی حامل ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشہ جوارش عرق بادیان چھ تولہ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز قیمت فی سیر دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) فی تولہ ۲ دو پیسے

عرق حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بگڑتی ہو تو عرق حیات استعمال کرائیے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجہ میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے انشاء اللہ آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جسے پیتے ہی تندرستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے اس بیہودہ اور رجحان بیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتی ہے عرق حیات سے بہتر ابتک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈہ کرسکتا تو ہماری رائے میں اسے پچاس لاکھ اور سائن بورڈ بنوا کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرق حیات ہے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں۔ ترکیب استعمال ۵ سے ۱۰ تولہ تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گذر ایک تولہ کیساتھ استعمال کیا جائے۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز قیمت فی بوتل دو روپے (عہ)

اطریفل بادامی

دماغی محنت کرنیوالوں کیلئے مفید ہے قلب کو تقویت دیتا اور دماغ کو روشن و شگفتہ کرتا ہے زیادتی محنت سے دماغ کو تھکنے نہیں دیتا بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے تفریح پیدا کرتا ہے نزلہ اور درد سر کو کھوتا ہے۔ نہایت مفید ہے ترکیب استعمال ۹ ماشہ صبح یا سوتے وقت۔ استعمال کریں گڑ اور کھٹائی وغیرہ سے پرہیز کریں قیمت فی سیر پانچ روپیہ (صہ) ایک آنہ فی تولہ

معجون بصل

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے عضو مخصوص کی تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے خون صالح پیدا کرتی ہے چہرے کو خوشرنگ بناتی ہے قیمت ۲۰ تولہ کی ڈبیا دو روپیہ آٹھ آنے (عہ/۸)

اکسیر صحت

اگر آپ ہمیشہ تندرست و توانا رہنا چاہتے ہیں تو اکسیر صحت استعمال کیجئے جو جگر اور دماغ کو نہایت قوت بخشتا ہے۔ معدہ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے اسکو بہت قوی کرتا ہے اسکی وجہ کا شبہتی ہے۔ غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرہ کو خوشرنگ بناتا ہے سستی اور کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دور کرتا ہے گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتا ہے بھوک خوب لگاتا ہے ہر عمر کا آدمی بلا خوف و خطر ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے۔

ترکیب استعمال چائے کا ایک چھوٹا چمچہ غذا سے فارغ ہونیکے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیاوی طریقہ پر تیار کیا گیا ہے اسلئے دنیا بھر کی کوئی بھی مقوی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنان ہمدم دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس نسخہ صرف چند روزہ استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ دل دماغ معدہ جگر گردہ مثانہ طحال کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے دل دماغ کی کمزوری دور کرنیکے واسطے یہ عجیب چیز ہے معدہ کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے چہرے کو پر رونق اور جسم کو فربہ اور قوی بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۴ خوراک) پانچ روپیہ (صہ)

روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے نیند لاتا ہے دست لائینیں اعانت کرتا ہے کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے دماغ کیلئے بہت مفید اور سہل الحصول تیل ہے۔

ترکیب استعمال اگر قبض آنتوں کی خشکی کیوجہ سے ہو تو ۶ ماشہ سے لیکر ایک تولہ تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کیساتھ سوتے وقت استعمال کریں تقویت دماغ اور نیند لانیکے واسطے حسب ضرورت سر پر مالش کریں قیمت فی تولہ چھ آنے (۶)

حب امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھکر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ وہ یہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بڑی طرح دھوکا دیا ہے اشتہار میں جو چاہا لکھدیا۔ اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی ذمہ دار شخص سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اسکا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہو ہم ان گولیوں کے ذمہ دار ہیں یہ اثر نہ ہو کیا معنی؟ لطف یہ کہ آپ کمزور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا؟ ایک درجن منگایئے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھائیے۔

ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔

قیمت فی درجن تین روپے (۳ر)

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ مادہ تولید کی تغلیظ کرتا ہے نہایت ہی مقوی اور ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کیساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں کامل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشہ یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ ر)

حب بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ہیں سوزش کو دفع کرتی ہیں اور مسوں کو بالکل خشک کر دیتی ہیں ترکیب استعمال ۲ گولیاں تازہ پانی کیساتھ کھائی جاتی ہیں۔

قیمت فی درجن ۳ر تین آنے ۔ نوٹ:۔ مسوں پر ضماد بواسیر لگانا چاہیے۔

حب بواسیر خونی

یہ گولیاں خونی بواسیر کیلئے بہت مفید و مجرب ہیں ترکیب استعمال ۲ گولیاں صبح کیوقت تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳ر)

فورلی

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ "فورلی" استعمال کریں۔ تندرستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنیوالی عورتیں ہمیشہ تندرست اور جوان بنی رہتی ہیں۔ "فورلی" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیے جو اولاد کی کثرت حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں اور اس خطرے سے محفوظ رہکر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوبصورتی کو قائم رکھنا چاہیں۔ "فورلی" عورت کو بانجھ کرنیوالی یا صحت کو خراب کرنیوالی نہیں ہے۔ اگر "فورلی" سے آپ کو فائدہ ہو تو اپنی دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں جو معزز بیگمات فورلی سے فائدہ اٹھا چکی ہیں انکی طرف سے اسکی اچھائی کے بہت سے خطوط آرہے ہیں۔ یاد رکھئے فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کیگئی ہے اسلئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اسکا غلط استعمال نہ کریں اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اور مختلف امراض میں فائدہ پہنچاتی ہے ترکیب استعمال ۵ ماشہ یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق بیدمشک ۳ تولہ عرق گلاب نسخہ دیگر ۴ تولہ شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذا نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲ر)

مفرح شیخ الرئیس

یہ معجون دل کی کمزوری خفقان حار تپ دق۔ توحش۔ تبخیر سوداوی عام نقاہت اور توانائی کے لئے بہت نافع ہے شیخ الرئیس بو علی سینا اس مفرح کا موجز ہے ترکیب استعمال ۳ ماشہ یہ مفرح عرق بیدمشک ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق گلاب نسخہ دیگر ۴ تولہ شربت انار شیریں ۴ تولہ کے ساتھ استعمال کریں قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر)

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابل اطمینان زود اثر بھروسہ کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں یہ ہی دوا ہے جس میں طاقت ہے۔ کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے آخری وصیت کیلئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی ہے اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں اور اپنی زندگی کے آخر لمحہ میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنی حالتوں کیلئے اس کی قوت کیا ہوگی؟ جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہر کے مانند دوڑ جاتی ہے یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر خطا نہیں کرتا ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانیکے سبب سے ہو خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہے اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہوں اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا مگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو جواہر مہرہ کو بیمار کے حلق سے اتار دیجیے اور دیکھیے کہ کسقدر جلد اثر کرتا ہے اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے۔ کہ بیمار اور تندرست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقتور ہو جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال ۲۰ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دواءالمسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا کے ساتھ استعمال کیا جائے قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (للعہ) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۱۵ قرص دو روپیہ آٹھ آنے (عہ)

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کیلئے مفید ہے پرسوت کو دور کرتی ہے وضع حمل میں قوت کو قائم رکھتی ہے رحم کی گندی رطوبات جذب کرتی ہے ایام ماہواری کو باقاعدہ جاری کرتی اور رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے دردوں کو دور کرتی ہے اور سوداوی و بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے مردوں کے امراض دماغی و سوداوی و بلغمی و کھانسی میں مفید ہے۔ ویدک دوا ہے آریو ویدک میں جو خواص بتلائے گئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے
ترکیب استعمال ۹ ماشہ سے ۱ تولے تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں گرم چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ (۱)

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے۔ ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، رقتِ واحتلام، سرعت اور ضعفِ باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض کو پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت بشاش اور خوش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ امراض کی ادویہ میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ منفذ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و منفذ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجے کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ۱) +

سفوف حیرت

فوری ضرورت کی چیز ہے۔ شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں۔ ایک خوراک سفوف حیرت شام کو کھائیے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام مجمع احباب میں آئیے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کار کے لئے خاص عطیہ ہے، بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب ہو گئے تھے۔ اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور نہایت جانکاہی کے بعد فراہم ہوتے ہیں جواہر، مشک اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں۔ اسی وجہ سے اس کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ لیکن یاد رکھئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی۔ ایک سال میں ایک ہی روز کھا لیجئے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جائیے۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے۔ اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔ ترکیب استعمال: ایک خوراک بوقتِ خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۱) سات خوراک تین روپے (مہ۳) +

جوارش بادشاہی

دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ خفقان اور وحشت کو دور کرتی ہے۔ حرارت کو تسکین دیتی ہے معدہ کی تبخیر کو کم دیتی ہے۔ طبیعت میں سکون و راحت اور انبساط پیدا کرتی ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ جوارش صبح کو استعمال کریں۔ گرم، بادی اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی ۸ خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۱) +

حبِّ عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں بہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کرگذرتے ہیں جو انہیں مدت العمر سوگوار رکھتی ہیں۔ ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سُرعت کی شکایت ہے۔ اندرونی اعضاء کے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری و تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تندرست اور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیئے۔ ان کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے۔ قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے۔ نہایت بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں قیمت فی درجن (ایک شیشی) صرف ایک روپیہ (عہ/) +

حبُّ المسک

یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں استعمال کے دو گھنٹہ بعد لطف سے بیتاب کر دیتی ہیں اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں بیش قیمت اجزا مشک عنبر مروارید وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہو گئے ہوں اور جائز شریفانہ مقصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم و ندامت اور پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ دوا استعمال کیجیے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔

ترکیبِ استعمال: مباشرت سے ۲ گھنٹہ قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے بعد نمک ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ضرورت پوری ہونے کے بعد کھا پی سکتے ہیں۔ قیمت فی درجن دس روپے (عو) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (صر) تین گولی تین روپے (سے) +

مقوّیٔ باہ گھی

اس کی ایجاد نے دنیائے طب میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے مقوی ادویات کا سرتاج ہے سائنٹفک طریقہ سے چند مقوی ممسک ادویات کا تیار کیا گیا ہے۔ قوت باہ کے متلاشیوں کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے خواہشات کو پورا کرتا ہے اور شرمندگی سے نجات دلاتا ہے قیمت ایک کو [illegible]

حب اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنا دیتی ہیں جو لوگ سوداویت کے غلبہ کی وجہ سے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کر چکے ہوں اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوبصورتی مٹا چکے ہیں وہ ہمدم دوا فاسد کی حب اکسیر البدن استعمال کریں۔ چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہو جاتی ہے اور خون میں اس زہریلے مادے کا اثر مطلق نہیں رہتا۔ اگر ۴۰ روز بار ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ قے ہوتی ہے پس ایسے مریضوں کو فوراً توجہ کرنی چاہیئے اور اس زود اثر و مجرب دوا کو منگا کر استعمال میں لانا چاہیئے۔

ترکیب استعمال، ایک گولی صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ گڑ، تیل اور مونگ کی دال سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ) +

خمیرۂ مروارید بہ نسخۂ کلاں

بیمار و تندرست دونوں کے واسطے یہ نہایت عمدہ چیز ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے ضعف قلب و خفقان میں بہت مفید ہے۔ موتی جھرہ اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے قیمتی اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔

ترکیب استعمال، ۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کیا کریں۔ گرم و بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ قیمت، ۵ تولے کی شیشی تین روپے دو آنے (سے ر) فی تولہ دس آنے (۱۰ ار) +

معجون فلاسفہ بہ نسخۂ کلاں

یہ معجون قوت مردمی کو تقویت دیتی ہے مادۂ تولیدی کی اصلاح کرتی ہے رقت کو دور کرتی اور غلظت پیدا کرتی ہے جریان کو کھوتی اور بھوک لگاتی ہے سلسل البول اور درد کمر و گردہ، وجع المفاصل کو دور کرتی ہے چہرے کا رنگ صاف کرتی اور پُر رونق بناتی ہے۔ حرارت غریزی کو قائم رکھتی اور منہ کی بدبو کو زائل کرتی ہے اور منہ کو خوشبودار بناتی ہے۔ ترکیب استعمال، ۱ ماشے یہ معجون رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

مستوری

امراض رحم کیلئے ایک عجیب وغریب دوا

عورتوں کی صحت ملک وقوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تندرستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے۔ جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا۔ اور خون کی کمی وزیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) باؤگولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ آج ہی طلب کرکے اپنی صنف نازک کو استعمال کرائیے اور قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ یوم کے لئے) بارہ آنے (۱۲) +

معجون مفرح الارواح

یہ معجون ایک پراسرار چیز ہے۔ حرارت عزیزی کو قوت دیتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے۔ مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے۔ عقل اور حافظہ کو زیادہ کرتی ہے جماع کے روگ کو مٹاتی ہے اور مادہ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو تھکان اور کمزوری کو دور کرتی ہے، اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی۔ ہماری رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی حاذق طبیب کا مشورہ لے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کرکے بھی ناکام اور پشیمان ہو، اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہوجائے گی۔ اس کے اجزا نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں اور اس کو بہ اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) سیلان غدۂ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کر دیتی ہے رحم خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے۔ ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہوجاتی ہیں۔ اور ماہواری خون مقررہ وقت پر آنا شروع ہوجاتا ہے۔ اور اختناق الرحم (ہسٹریا) کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔ ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

حلوائے بیضۂ مرغ

اس قیمتی اور نادر الوجود حلوے کے مسیحائی اثرات کا اندازہ اس وقت صحیح طور سے لگایا جاتا ہے جب
بیضۂ مرغ کے طبی فوائد کا آپ کو پورا علم ہو۔ طب یونانی میں غالباً مرغی کے انڈے سے زیادہ اور کوئی غذا مقوی
باہ نہیں۔ حکیم شریف خاں صاحب کا مقولہ ہے کہ تقویت باہ کے لئے بیضۂ مرغ بے نظیر چیز ہے۔ جزب سے حکما
نے بھی انڈے کے بے انتہا فوائد لکھے ہیں۔ ڈاکٹری نقطۂ خیال سے بھی انڈے میں تمام قسم کی غذائیت موجود ہے
یعنی اعصابی نشو ونما کے لئے انڈا بہترین غذا ہے۔ طبی کتابوں میں اس کے فوائد کا سلسلہ بیان بہت زیادہ ہے۔
مختصراً یہ کہ صالح الکیموس ہے ہضم ہونے کے بعد خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ کثیر الغذا قلیل الفضول، دل اور
دماغ کو اور تمام جسم انسانی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ گرد نزلے کو سینے پر گرنے سے روکتا ہے
ہیجانی کی شتونت معدے کی سختی اور خون تھوکنے کو نیم برشت انڈا نہایت مفید ہے۔ ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے
اس مختصر سی تحریر سے آپ نے انڈے کے متعلق غیر معمولی فوائد کا اندازہ لگا لیا ہوگا۔ مگر اس کے فوائد پور
طور پر اسی وقت حاصل کئے جا سکتے ہیں جب طبی طور پر اس کو استعمال کیا جائے۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے
بہترین دوا ہے۔ طبیعت کی سستی اور جسم کی تکان دور کرنے میں بے نظیر چیز ہے اور قوت مردانہ کے لئے اس سے
بہتر غذا دنیائے طب میں دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہمدرد دواخانہ خاص اہتمام سے اس حلوے کو تیار کر کے موسم سرما
کے لئے بہترین تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آپ ایک مرتبہ تو ضرور ہی استعمال کر کے ہماری
محنت کی داد دیں گے۔ قیمت فی سیر " روپے آٹھ آنے (۸؍ ۱) ہ

ممسک اعلیٰ

تبسم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات
کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کر کے سامنے رکھ دیا
دیا ہے۔ "ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی۔ اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا" بہرحال سرعت انزال
کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہئے۔ باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہو جائے
گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوا کے ملذذ کی۔ البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ
کا استعمال یاسیہ کے طرف رشانی کی تسکین کے لئے کافی ضمانت ثابت ہوگا۔ پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ہمراہ
قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) عہ روپے (عار) ہ

حب اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے۔ یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور، کمزور کو زور آور، بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے وہ لوگ جو ہمیشہ مطالعۂ کتب کثرت سے کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو۔ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں۔ اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا۔ اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہو جائے گی۔ حافظہ درست ہو جائے گا۔ چہرے پر بشاشت، آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی نیند باقاعدہ پوری ہوگی۔ ضعف باضمہ کو نیست و نابود کر دے گی۔ دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے اور وہ جزو بدن بنے گا۔ نامردی، درد کمر، ذیابیطس، ضعف معدہ، اور جگر کی اصلاح اس کا خاص فعل ہے۔ تپ دق وغیرہ کو بھی نفع بخشے گی۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی کلاں (۵۲ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں) دو روپے (عہ) ✦

حب جواہر

قیمتی جواہرات اور ادویہ کا مرکب ہے اس کے فائدے عجیب و غریب ہیں۔ کمزوری کی حالت میں اس سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرنا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان سادہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش، بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) ✦

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں اور عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج تھوڑے عرصہ کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی دردانگیز ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ترین ثابت ہوئی ہیں۔ سیلانِ رطوبت کو فوراً روکتی ہیں۔ اور جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** کا پرچہ دوا کے ساتھ ہوگا۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/) ✦

حلوائے مغز سر کنجشک (لاخاص الخاص)

مغز سر کنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہوں نے اسے کبھی استعمال کیا ہے۔ اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلے میں اس کے فوائد کو ناقابل مثال بتاتے ہیں۔ ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امرائکے لئے تیار کیا جاتا تھا۔ جسم کی فربہی اور تحریک باہ کے لئے لاثانی غذا ہے۔ مصالح الغذا، اور مقوی معدہ ہے۔ ضعف جگر اور استرخاء کے لئے مفید ہے۔ مادۂ تولید کو ترقی دیتا ہے۔ سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مثانے اور گردے کے ضعف اور درد کمر کے لئے بے حد مفید ہے۔ ہمدم دواخانہ نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے۔ صبح کے ناشتے کے لئے اس سے بہتر غذا آپ کو دستیاب نہیں ہو سکتی۔ بالکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔ اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں۔ قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزار ہا روپے صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ **ترکیب استعمال:** ۲ تولے حلوا صبح کے وقت بطور ناشتہ کھائیں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ/) +

حب مقوی باہ خاص

بے حد مقوی و مبہی اور نہایت نشاط انگیز ہے۔ حرارت غریزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتی ہے جس کا تصور بھی خواب وخیال میں نہیں آتا۔ قوت مردمی اور کمزوریوں کو فائدہ اور سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر نسخہ ہے۔ اور ابتدائی خوراک میں ہی کامیاب کر دیتی ہے اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ مہینہ بھر پہلے وہ کیا تھا اور اب کیا ہے؟ مستقل فائدے کے لئے ۱۰ یا ۱۵ روز برابر استعمال کرائے اور چھوڑ دی جائے۔ دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے اور دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) صرف آٹھ روپے (سے/) اور فی تولہ دو روپے (عکر/) +

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ قرحۂ سوزاک میں بھی نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ آتشک و سوزاک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو پاک و صاف کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ گرم، ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

معجون شباب

یہ معجون ہمدم دواخانے کی مایہ ناز دواؤں میں سے ہے۔ قوت مردمی کے لئے اس کے خواص
تریاق سے کم نہیں ہیں۔ یہ بات بلا خوف مبالغہ کہی جاسکتی ہے کہ ہزاروں مایوس وناکام مریض اس
معجون کے مسیحائی اثر سے شفایاب ہوگئے ہیں۔ اس معجون کا نسخہ برسوں کے تجربات کے بعد بہت غور د
کاوش سے مرتب کیا تھا۔ الحمدللہ جو خوبیاں ہم اس معجون میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اس میں ہم کو پوری
پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ معجون زہریلی اور نشی اشیاء مثلاً
بھنگ افیون، سنکھیا، کچلہ وغیرہ سے قطعی پاک ہے۔ بلکہ اس کی یہ قوتیں عنبر، مشک، مروارید، زمرد، یاقوت
جیسی بے ضرر مقویات سے حاصل کی گئی ہیں۔ اب آپ سمجھ لیجئے کہ یہ معجون اپنے اثرات میں کس قدر کامیاب ہوگی

اس کے مختصر خواص جن کا ایک مدت سے تجربہ کیا جا رہا ہے، یہ ہیں۔ یہ معجون باہ کی ہر شکایت
کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قوت مردمی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتی ہے۔ خون اور مادۂ تولید کی پیدائش
کو بڑھاتی ہے۔ حرارتِ غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ عصبی کمزوریوں کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے۔ معدے
اور جگر کی اصلاح کرتی ہے۔ غذا کو جزوِ بدن بنا کر کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال
کے چند روز بعد ہی چہرہ شگفتہ اور خوش رنگ ہوجاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ، دل، دماغ، اور جگر کو اس کے
استعمال سے خاص طور پر قوت حاصل ہوتی ہے۔ سرعت انزال کے لئے مفید ترین چیز ہے۔ جریانِ منی کو جو
کمزوریِ اعضائے تناسل کی وجہ سے ہو، اس کو بہت جلد رفع کر دیتی ہے۔

جماع سے دو گھنٹے پیشتر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو امساک پیدا کرتی ہے اگر جماع کے بعد
استعمال کیا جائے تو قوت میں کمی نہیں ہونے دیتی۔ اس کی خوبیاں استعمال کے بعد ہی ظاہر ہوسکتی ہیں۔
اس لئے دواخانہ آپ سے سفارش کرتا ہے کہ موجودہ جاڑوں کے موسم میں ایک بار اس لاجواب معجون کو
ضرور استعمال کیجئے۔ اور جڑی بوٹیوں کے اس عجیب وغریب مرکب میں خدا کی قدرت کا کرشمہ ملاحظہ فرمایئے

ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت عرق ماء اللحم نسخۂ خاص دوآتشہ
کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ یوم کی دوا) پانچ روپے + نمونے کی شیشی (۴ خوراک) ایک
روپیہ (عہ) +

ملنے کا پتہ: ہمدم دواخانہ لال کنواں دہلی

معجون اعجاز

معمر اور سن رسیدہ لوگوں کیلئے زندگی کا پیغام

ادویات کا صحیح استعمال ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر ان کے فوائد کا دارومدار ہے۔ غالباً اس
تو کوئی بھی عقلمند آدمی انکار نہیں کرسکتا کہ ایک ہی دوا ہر عمر اور ہر حالت میں
ادویات کے اثرات میں مزاجِ انسانی کو بہت بڑا دخل ہے۔ اکثر غلط استعمال
نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ انسانی مزاج جوانی اور بڑھاپے میں بالکل [illegible]
پھر یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک ہی دوائی مختلف حالتوں میں کارگر [illegible] بڑھاپے میں رطوبات
فاضلہ اور اعصاب میں برودت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے جس میں گرم اور تیز دواؤں کے استعمال سے غیر معمولی
فائدہ پہونچتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر یہی دوائیں جوانوں کو استعمال کرائی جائیں تو احتراقِ خون کا احتمال
ہوتا ہے۔ اس خیال کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہمدرد دواخانے کے طبی بورڈ نے بعض ایسی دوائیں تیار کی ہیں کہ
جن میں عمر کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اس بنا پر ہم دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہماری دوائیں کسی حالت میں
بھی بالکل بے اثر نہیں ثابت ہو سکتیں۔ معجونِ اعجاز بھی اسی سلسلے کی ایک ایجاد ہے جو معمر اور سن رسیدہ لوگوں
کے لئے زندگی کا پیغام ہے۔ اعصاب میں بجلی کی لہریں دوڑا دیتی ہے۔ بلغم کی برودت کو فنا کر دیتی ہے۔ اعضاءِ
تولید کو بے انتہا فائدہ کرتی ہے۔ گردوں کو گرم اور قوی کرتی ہے۔ سستی، کمزوری، پژمردگی اور افسردگی کو دور
کرنے میں کیمیا تاثیر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں بے نظیر ہے۔ غذا کو جزوِ بدن بناتی ہے خون کے
سرخ اجزا جسم میں بہ کثرت پیدا کرتی ہے۔ جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔ مقوی باہ اس قدر ہے کہ خواہشات
پر اختیار نہیں رہتا۔ غرض کہ عمر رسیدہ لوگوں کے لئے اس سے بہتر مقوی اور مبہی دوا دنیا بھر میں بھی کہیں
آپ کو دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہمدرد دواخانہ اس دوا کی تیاری پر ہزارہا روپیہ سالانہ خرچ کرتا ہے اس میں
تمام اجزا صحیح، تازہ اور پورے اوزان سے شامل کرائے جاتے ہیں۔ دواخانے کی یہ ایک خاص الخاص مجرب
اور آزمودہ معجون ہے جو کسی حالت میں بھی بے کار و بے فائدہ ثابت نہیں ہوتی۔ ایک دفعہ کا تجربہ اس کی تمام
خوبیوں کو آپ پر ظاہر کر دے گا۔ قیمت بہ لحاظِ افادیت بہت کم ہے یعنی فی ڈبیہ صرف ایک روپیہ چار آنے [illegible]

رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے
وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے
کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے
میر انیس

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات دہلی

جلد ۱۳	جنوری سنہ ۱۹۴۶ء	نمبر ۷

فہرست مضامین

معلم ثانی

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

جو ترقیات فلسفہ وحکمت اور دیگر فنون نے زمانۂ اسلام میں کیں وہ ایک انسان کے دماغ میں نہیں آسکتیں اور ایک عالم کا قلم ان کا حد وحصر نہیں کرسکتا۔ عروجِ اسلام کا سرورق ایسے زریں اور شاندار حروف سے مزیّن ہے جس کی یاد ہمیشہ صفحاتِ تاریخ پر باقی رہے گی۔ زمانۂ حال میں بھی بہت سی ایسی عظیم المرتبت اقوام اور ہستیاں موجود ہیں۔ بہت سے ایسے افراد نظر آتے ہیں جو علوم فلسفہ وحکمت میں اپنے عروج وکامیابی پر فخر کرتے ہیں مگر اُن کی خودستائی اور انانیت، ان کا کبر وپندار اسلامی عروج کے مقابلے میں سرنگوں ہوجاتا ہے۔

حکمت وفلسفے میں عرب نے اہلِ یونان کا اتباع کیا کیونکہ انہیں عقلِ سلیم نے بتا دیا تھا کہ سائنس کی ترقی محض خیال ونظر پر موقوف نہیں ہے بلکہ اس کی ترقی کا واحد ذریعہ کتابِ فطرت کا عینی مطالعہ ہے ان کے علم کی بنیاد تجربے اور مشاہدے پر تھی۔ متعدد کتابیں ہندسہ ریاضی، فنِ مناظرہ اور قدرتی مائعات پر لکھیں جن میں سے ہر ایک مسئلے کو تجربے اور مشاہدے کے ذریعے حل کیا ہے۔ عیسائیت کو ہندسہ، نجوم و فلسفے سے فطری تنفر تھا جس کی بناء پر علم وفنون کے بہت سے ذخیرے نذرِ آتش ہوگئے۔ مگر فنِ موسیقی ان کی دست بُرد سے صرف اس وجہ سے محفوظ رہا کہ یہ تفریحِ طبع کا بہترین ذریعہ تھا اس کے علاوہ بہت سے انکشافات ہوئے مگر اوہام پرستی اور جہالت کی وجہ سے وہ کالعدم ہوگئے۔ چنانچہ گیلیو نے دوربین ایجاد کی مگر وہ بدعتی قرار دیا گیا اور اسے عدالت کی طرف سے یہ حکم ہوا کہ یا وہ اس انکشاف سے توبہ کرے، یا حبسِ دوام میں اپنی عمر کا بقیہ حصہ بسر کرے۔ مگر اس نے ان سخت قیودات کے باوجود اپنی کتاب "نظامِ عالم" شائع کردی۔ جس کی سزا میں وہ دس برس محبوس رہا۔ مرنے کے بعد کسی مقدس مقام پر اس کو دفن کی اجازت بھی نہ دی گئی۔ اسی طرح "برونو" جس نے دنیا سے کواکب کو بہ نظرِ تعمق وامعان دیکھا، اور یہ خیال ظاہر کیا: "ان ستاروں میں بہت سے جہان آباد ہیں" یہ انکشاف چونکہ عیسائیت کی کتبِ مقدسہ کے خلاف تھا اس لئے برونو کو دو برس قید میں رکھا گیا۔ اور بعد ازاں آگ میں جلوا دیا گیا مگر وہ مستقل مزاج تادمِ واپسیں اپنے عقیدے پر قائم رہا۔

یہ عیسائیت کا ابتدائی زمانہ تھا۔ اب روشنی اور بیداری کا زمانہ ہے۔ اب آنکھیں [illegible]

[illegible] میں کچھ ہونا پڑتا ہے۔ درحقیقت سچا مذہب وہ ہے جو شاہراہ ترقی میں مانع و مزاحم نہ ہو۔ اسلام نے بھی ترقی علوم و فنون میں سنگ راہ نہیں بنا اور کبھی تقلید کو رانہ کا حکم نہیں دیا۔ اور یہی وجہ ہے کہ آفتاب علوم و فنون اس آب و تاب کے ساتھ مذہب اسلام پر چمکا کہ کہیں بھی اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ایسے ایسے ماہرین فلسفہ اس میں پیدا ہوئے جن کی تصانیف نے گم گشتگان بادیۂ ضلالت کو خضر راہ کا کام دیا اور جن کی وسیع معلومات کا ذخیرہ مشتاقان علوم و فنون کو عجیب و غریب معلومات و انکشافات سے مستفید کرتا رہے گا۔ میں اس سلسلے میں ان چند مایہ ناز ہستیوں کا ذکر کروں گا جنہوں نے دنیائے فلسفہ و حکمت پر بزرگ ترین احسانات کئے۔ اور جن کا وجود اہل اسلام کے لئے باعث فخر و ناز ہے۔

"ابونصر فارابی"

حکیم ابونصر محمد بن طرخان فارابی ایران کے مشہور حکما اور بزرگ ترین فلاسفروں میں سے ہے جو تبحر اور دست رس حکیم موصوف کو فلسفہ اور حکمت میں حاصل ہے اس کی نظیر صفحات تاریخ میں نظر نہیں آتی، شیخ الرئیس بوعلی سینا کی اکثر منطقی اور حکمتی معلومات کا ماخذ اس کی تصانیف ہیں۔ درحقیقت شیخ اس کا مقلد ہے۔ اس زبردست ماہر فن کی ولادت شہر فاراب میں ہوئی اس نے عنفوان شباب وہیں بسر کیا۔ اس کا باپ فوجی رؤسا میں سے تھا۔ یہ فارسی النسل اور اصلاً ایرانی تھا۔ حکیم موصوف ابتداء میں اکتساب علوم و معارف کے لئے بغداد گیا۔

تھوڑے ہی عرصے میں زبان عربی پر بہ خوبی عبور حاصل کر لیا اس کے بعد تحصیل حکمت و فلسفے میں مصروف ہوا پھر ابو بشر متی ابن یونس کی خدمت میں حاضر ہوا جو اس زمانے کا مایہ ناز فاضل تھا اور دور دراز سے تشنگان علم اس کے مشربۂ علم و دانش سے سیراب ہونے آتے تھے۔ یہ بھی اس کے حلقۂ تلامذہ میں داخل ہوا۔ کچھ عرصے بعد شہر حران (جو بلاد شام میں ہے) کا ارادہ کیا۔ یوحنا ابن خیلان کے پاس تحصیل منطق میں مشغول رہا۔ تکمیل کے بعد بغداد واپس ہوا۔ اور عبدا فلسفہ و حکمت کی تکمیل میں مصروف ہوا۔ ارسطو کی تمام کتب فلسفہ کا نہایت غور و خوض کے ساتھ مطالعہ کیا۔

ابونصر کی وفات کے بعد اس کے کمرے میں ایک کتاب ارسطو کی (جو موضوع نفس پر لکھی گئی تھی) پائی گئی جس پر خود اس نے لکھا تھا "سو مرتبہ اس کتاب کا مطالعہ کیا ہے"۔ حکیم موصوف نے علوم فلسفہ و سائنس میں اس قدر حیرت ناک ترقی کی کہ اس کی وسعت معلومات کے مقابلے میں نہ کوئی عالم کچھ وقعت رکھتا تھا نہ کوئی فلسفی اس کی بلندی کو پہنچا۔ اور جو وہ علم کے سامنے کوئی ہم سری کر سکتا تھا۔

اس نے زیادہ تر اپنی کتابوں کو بغداد میں تالیف کیا۔ اس کے بعد دمشق کی طرف عنانِ عزیمت منعطف کی اور وہاں سے شہرِ مصر کی طرف روانہ ہوا لیکن یہاں اس کے قیام کا زمانہ نہایت ہی قلیل تھا۔ پھر دمشق واپس آیا اور "سیف الدولہ حمدان" کے دربار میں پہونچا۔ یہ عرب کے با اقتدار بادشاہوں میں سے تھا۔ اس نے اس فلسفی کا نہایت احترام کیا۔ اس نے بھی عمر کا باقی حصہ دمشق میں بسر کیا۔

فارابی علوم ومعارف کے تمام شعبوں میں کامل دسترس اور اعلیٰ قابلیت رکھتا تھا۔ لیکن تعجب ہوتا ہے کہ ایک فلسفی ہوتے ہوئے فنِ موسیقی کا زبردست ماہر تھا۔ بعض مؤرخ کہتے ہیں: "قانون" (ایک آلۂ موسیقی کا نام ہے) اسی کی اختراع ہے۔ ایک دلچسپ واقعہ اس سے منسوب ہے جو اس کی مہارتِ موسیقی پر شاہد ہے۔

جب یہ "سیف الدولہ" کی خدمت میں پہونچا اور اس نے اس کی علوئے مرتبت کا اندازہ کیا تو اسے خلوت میں طلب کیا اور کہا: خورد و نوش میں سے جس چیز کی ضرورت ہو طلب کرو۔ اس نے جواب دیا: میں کسی چیز کی طرف میل نہیں رکھتا۔ پھر سلطان نے پوچھا کچھ ساز و آواز کی طرف رغبت ہے؟ کہا ہاں! ....

سلطان کے حکم پر مطرب اور مغنی حاضر ہوئے۔ رود و چنگ بجانے لگے اور اپنے موسیقیت کے کمالات دکھانے لگے۔ مگر ابو نصر نے ہر ایک مطرب کی نغمہ سرائی میں کوئی نہ کوئی نقص ظاہر کیا۔ سلطان سُن کر متحیر ہوا۔ اور کہا، اگر اس میں تمہیں کچھ مہارت ہے تو اپنا کمال بھی دکھاؤ۔ اس نے لکڑی کے چند ٹکڑے اپنے کمر بند سے نکالے اور انہیں اس طرح ترکیب دیا کہ ایک آلۂ موسیقی کی صورت میں تبدیل ہوگیا اور ایسا بجایا کہ تمام حاضرین کو ہنسا دیا۔ اس کے بعد آلۂ مذکور کو ایک دوسرے سے جدا جدا کر دیا اور پھر دوسری صورت میں ترتیب دیا اور اسے بجایا اس کی آواز سے سامعین کو رُلا دیا۔ اس کے بعد مذکورہ ٹکڑوں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھا اور ملایا۔ پھر گانا شروع کیا جس کی آواز سے حاضرینِ مجلس کو مست و بےخود بنا دیا اور سب کے سب خواب گراں میں مدہوش ہوگئے۔ اس موقع کو اس نے غنیمت سمجھا اور مجلس سے باہر چلا آیا۔

ابو نصر کو چونکہ تمام شعب علوم میں کمال درجے تبحر حاصل تھا اس لئے ارسطو کے بعد سب سے بڑا حکیم اسی کو تصور کیا جاتا ہے۔ اور بعض محققین کا یہ قول ہے کہ چونکہ حکیم موصوف نے اپنی ایک تالیف "تعلیم الثانی" کے نام سے موسوم کی ہے۔ اس مناسبت سے اسے "معلم ثانی" کا لقب دیا گیا ہے۔

کہتے ہیں ایک مرتبہ لوگوں نے اس سے دریافت کیا علم منطق و موسیقی میں ارسطو اور تم میں کون زیادہ باکمال ہے؟ جواب دیا اگر میں ارسطو کے زمانے میں ہوتا تو اس کے بزرگ ترین تلامذہ میں سے ہوتا۔

حکمت اور علم سیاست میں اس کی نہایت اہم تصانیف ہیں جو سطورِ ذیل میں مندرج ہیں:

(۱) کتاب سیاسۃ المدینہ۔ حکیم موصوف نے اس کتاب میں امورِ سیاسی پر بسیط بحث کی ہے۔ آج اہلِ یورپ اسے بہت اہمیت دیتے ہیں مگر بعض بے خبر یہ گمان کرتے ہیں کہ یہ یورپ والوں کی اختراعات میں سے ہے۔ کتاب مذکورہ سن ۱۹۰۲ میلادی میں بیروت میں طبع ہوئی۔

(۲) ایک کتاب احصار العلوم ہے جو دائرۃ المعارف علمی کی شکل میں لکھی گئی ہے اور بہت سے علوم اور ان کی تعریفات پر مشتمل ہے۔

ان دو کتابوں کے علاوہ دوسری تالیفات بھی ہیں جو یورپ کے کتب خانے میں موجود ہیں حکیم موصوف نے سن ۳۳۹ ہجری میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور شہر دمشق میں مدفون ہوا۔

حکیم موصوف کی پُر مغز اور فلسفیانہ حکمت و نصائح اس قابل ہیں کہ انہیں آئینِ حیات، اور رہبرِ زندگی بنایا جائے۔ "جو شخص تحصیل علم و حکمت شروع کرتا ہے اُسے چاہیئے نیکیوں کے آدابِ اخلاق کا معتاد ہو۔ قرآنِ شریف، لغت اور علم شریعت یاد کرے۔ فسق و فجور، مکر و حیلہ اور غدر و خیانت سے اجتناب کرے۔ ارکانِ شریعت میں سے کسی رکن کے تحفظ اور نگہداشت میں فروگذاشت نہ کرے۔ علماء کی تعظیم و توقیر بجا لائے۔ روزی کا غم نہ کھائے۔ تحصیل علم کا منشاء اور مقصد دُنیوی دولت کو نہ قرار دے۔ جو شخص ان اوصاف سے متصف نہیں ہے وہ حکیم نہیں"۔

"جس کو علم اخلاق مہذّب اور پاکیزہ بنا دے وہ اُخروی سعادت حاصل کر سکتا ہے جس طرح درخت ثمردار ہونے سے اپنی ارتقائی منزل پر پہونچتا ہے۔ اسی طرح انسان اخلاقِ حسنہ اور پسندیدہ سے درجۂ کمال تک پہونچتا ہے۔ جو شخص اپنے نفس کو اپنے مرتبے سے بالا سمجھتا ہے وہ سرحدِ کمال تک کبھی نہیں پہونچتا"۔

خیالستان

(پروفیسر حضرت ظفر تاباںؔ صاحب مرحوم)

یہ غلط خیال ہے کہ زبان صرف چند ضروریات کے اظہار تک محدود ہے۔ یہ مطلب تو نگاہوں سے بھی ادا ہو سکتا ہے۔ صورت بھی خیالات کی ترجمان ہو سکتی ہے۔ جانور بھی اپنے مدعا کو کسی نہ کسی طرح ظاہر کر دیتے ہیں سچ پوچھئے تو زبان کا یہ مدعا نہیں جو ہم سمجھ بیٹھے ہیں۔ زبان کسی اور فرض کے لئے ہمیں عطا کی گئی ہے۔

دنیا اس چیز کا نام نہیں جو عموماً انسان سمجھتے ہیں۔ دنیا کی تخلیق سے قدرت کا کچھ اور ہی مطلب ہے یہ دنیا جسے ہم ویران سمجھتے ہیں کمالاتِ قدرت سے مالا مال ہے۔ ان خاک کے ڈھیروں میں بڑے بڑے راز پوشیدہ ہیں۔ عقل کی دنیا بھی اسی دنیا میں آباد ہے جو آسمانوں سے زیادہ بلند اور مشرق و مغرب سے زیادہ وسیع ہے۔ وہ غیر فانی دُنیا بھی اس دنیا سے متعلق ہے جو ازل و ابد کی قید سے آزاد ہے جہاں انبساط و مسرت کا مقام ہے۔ جہاں غم کا نام نہیں۔ جہاں بہاروں کا سلسلہ منقطع نہیں ہوتا۔ جہاں پھول صرف کھلنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ وہ خیال بھی اسی دنیا میں پیدا ہوتے ہیں جن کا آسمانوں پر مقام ہے۔ وہ راز بھی اس دنیا کے راز ہیں جو زمین کی گہرائیوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ وہ پہاڑوں کی وادیاں بھی اسی دنیا کی وادیاں ہیں جہاں قدرت کا حسن و جمال آبشاروں کی طرح گرتا ہے غرضکہ وہ ہر ایک ذرہ اسی دنیا کا ایک ذرہ ہے جس میں آفرینش کے راز پوشیدہ ہیں۔ غور کیجئے کہ ہم اس قدر وسیع دنیا میں رہتے ہیں اور یہ دعویٰ ہے کہ دنیا ہمارے اور صرف ہمارے لئے بنائی گئی ہے۔ ایسی صورت میں ہم اگر زبان اور نگاہوں کو محدود سمجھتے ہیں تو جرم کرتے ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ نگاہیں اس دنیا کے نظارے کے لئے اور زبان ان رازوں کے اظہار کے لئے عطا کی گئی ہے۔ اس لئے وہ قوم در اصل عظیم المرتبت قوم ہے جس کی آنکھیں ان تماشوں کے لئے کھلی ہوئی ہیں۔ اور جس کی زبان اظہار حق کے لئے وقف ہے۔

کم و بیش دنیا کی تمام اشیاء کا علوم خیالات اور دماغ کے ذریعے ہم تک پہونچا ہے کسی علم سے ہمارا جسمانی تعلق نہیں ہو سکتا۔ اشیاء کو دیکھ کر ایک فلسفی کے دماغ میں جو خیال آتا ہے وہی در اصل ایک چیز ہے۔ اس بنا پر اگر دنیائے خیال کو تمام دنیا کا مجموعہ کہا جائے تو بجا ہے اور وہ زبان ہے

...کے اظہار کے لئے کافی ہے وہ بے جھجک بیان کی جا سکتی ہے۔

مندرجہ اصول پر نظر رکھتے ہوئے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ہماری اردو کہاں تک زبان کہلانے کی مستحق ہے؟ مزخرفات کا سلسلہ تو غیر متناہی ہے مگر یہ بتائیے کہ اس زبان میں حقائق و معارف کی کس قدر گنجائش ہے؟ کس قدر خیالات اور علوم کی ترجمانی اس زبان میں کی جا سکتی ہے؟ مہمل مسائل و مبتذل افسانوں کو چھوڑ کر غور کیجئے کہ علم کی کتنی کتابیں اس زبان میں پائی جاتی ہیں؟ ان باتوں کے جواب میں آپ اہل ملک کی بدمذاقی پر ماتم کریں گے۔ مگر میرے نزدیک قوم بے گناہ ہے۔ میں تو ان لوگوں کی حالت پر روتا ہوں جو جاہل نہیں ہیں بے علم ہیں مگر ہماری زبان کے مسلم الثبوت ادیب تسلیم کئے جاتے ہیں۔ جس طرح ایک ڈاکٹر کی نگاہ میں کوئی مقام صحت بخش نہیں۔ ایک سیاست داں کے لئے ساری دنیا سیاسی انقلابات سے لبریز ہے۔ ایک زاہد کی نظر میں تمام دنیا گناہوں سے بھری ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک مدبر کے نقطۂ خیال سے تمام ملک بدمذاق ہے۔ مگر اس بے معنی لٹریچر کی اشاعت پر بدمذاقی کس طرح مجبور کر سکتی ہے؟ بامذاق حضرات کا فرض تھا کہ قوم میں علم کا صحیح مذاق پیدا کرتے۔ مذاقوں کے لئے خود بدمذاق ہو جانا، افتادہ پاؤں کے لئے اپنی بلندی سے اتر آنا انتہا درجے کی کمزوری اور قومی جرم ہے اگر اہل ملک میں مطالعے کا صحیح مذاق پیدا ہو گیا ہے تو ان بے معنی رسائل اور کتابوں کی عدم موجودگی میں وہ یقیناً علمی رسائل منگا کر پڑھیں گے اس لئے قطعاً ضروری ہے کہ رسائل اور اخبارات کے اغراض و مقاصد میں ترمیم کی جائے، "شادی سے پہلے" اور "شادی سے بعد" والے ناپاک لٹریچر کا سلسلہ ختم کر دیا جائے اور اگر اس کے بغیر قوم کی تکمیل مذاق نہیں ہو سکتی تو بخدا اس سے یہ کہیں بہتر ہے کہ اردو زبان میں ایک کتاب اور رسالے کا بھی وجود نہ رہے۔

یہ ایک مسلم امر ہے کہ قوم کی عظمت اور بزرگی کا اندازہ اس کے ادب اور لٹریچر سے لگایا جا سکتا ہے؟ یونان اگرچہ فنا ہو گیا ہے مگر اس کے علمی کارنامے کو دنیا کا کوئی انقلاب فنا نہیں کر سکتا۔ عرب کے اہل سیف و قلم اگرچہ خاک میں مل گئے مگر ان کی فصاحت و بلاغت کے چرچے اس وقت تک باقی رہیں گے، جب تک چاند اور سورج دنیا پر چمکتے رہیں گے۔ عجم کے شیوا زباں اگرچہ آغوش لحد میں سو رہے ہیں مگر ان کے نام مشرق و مغرب میں آج بھی احترام سے لئے جاتے ہیں۔ اس لئے اپنی زبان کی ترقی کے لئے سب سے پہلے ہمیں مستعد ہو جانا چاہئے ہمارے لئے علم اور ادب پر توجہ کرنا اس لئے سب سے زیادہ ضروری ہے کہ آنے والی نسلیں اس سے ہماری زندگی اور عظمت کا اندازہ لگائیں گی اور بامذاق جماعتیں اس وقت بھی ہمارا نام عزت سے لیں گی جب دنیا میں ہمارا وجود نہ رہے گا۔

جواہر ریزے

(پروفیسر حضرت ظفر تاباں صاحب مرحوم)

بُری کتاب ایک بہت بڑا چور ہے۔
کیونکہ انسان کا وقت اس سے ضائع ہوتا ہے
اکثر نوجوانوں کی بربادی کا باعث وہ غیر مہذب
لٹریچر ہے جو ملک میں نہایت سرعت سے پھیل رہا
ہے۔ بُری کتاب انسان کے خیالات، وقت اور
دولت کو ضائع کرتی ہے۔

ایک بُرا خاوند اچھا آدمی کبھی نہیں ہو
سکتا۔ جو شخص اپنے عزیز ترین فرائض کو پورا نہیں
کرسکتا وہ یقیناً اپنے سینے میں ناپاک دل رکھتا ہے،
بُرا ارادہ اچھے کام کو بھی بُرا بنا دیتا ہے۔

بُرا ملازم کبھی اچھا آقا نہیں بن سکتا
فطرت کبھی تبدیل نہیں ہوتی۔ فرقِ
مراتب کا آدمی پر اثر نہیں ہوتا۔ بُرا ہر حال میں
بُرا ہوتا ہے۔

ایک بُری بیوی خاوند سے جدا رہنا پسند
کرتی ہے۔

نیک بیوی کے لئے خاوند کا وجود سب
سے بڑی نعمت ہے اس کی محبت بھری آواز میں
اس کی مسرت کا راز پوشیدہ ہے۔ گھر میں خاوند نہ
ہو تو گھر کی مسرتیں اور خوش بختی بھی کھسک چلی
جاتی ہے۔

جس طرح پرندوں کو ان کے نغموں سے
پہچانا جاتا ہے اسی طرح انسانوں کو ان کی گفتگو سے
شرافت کا اظہار زبان سے ہوسکتا ہے
زبان انسان کی زندگی اور موت کا باعث بن سکتی ہے
ایک اندھا آئینہ نہیں دیکھ سکتا مگر ایک
انسان جس کا دل اندھا ہے اس کی آنکھیں
بے کار ہیں وہ دنیا میں کمالاتِ قدرت کو نہیں
دیکھ سکتا جو آئینہ سے زیادہ روشن ہیں، اور ان
کے بغیر رُوحانی مسرت انسان کو حاصل نہیں
ہوسکتی۔

قدرت کے راز و نیاز کی حقیقت انسان
نہیں سمجھ سکتا۔ بہار اور خزاں کے آنے کا باعث
کیا ہے؟ پھول کیوں کھلتے ہیں اور کیوں مرجھا جاتے
ہیں؟ زمین کیوں گرم ہے؟ سورج کیوں چمکتا ہے
شبنم کیوں گرتی ہے اور کیوں فنا ہوجاتی ہے؟
کوئی نہیں بتاسکتا ان اشیاء کا علم جس قدر دلآویز
ہے اُسی قدر مشکل بھی۔

چہرے کی شگفتگی دل کی شگفتگی پر
موقوف ہے۔

غمگین دل کا تبسم رونے سے زیادہ بدتر ہے
خندہ رُوئی چاہتے ہو تو آغوش میں سوئے ہوئے

دل کو جگاؤ قلب کے نور سے آنکھیں چمکتی ہیں دل کی مسرت سے چہرہ تمتماتا ہے۔

قرض مانگنا بھیک مانگنے کا دوسرا نام ہے

ایک جاہل آدمی شیطان کا شاگرد ہے۔

جہالت سب سے بڑی بدبختی ہے یہی سبب ہے کہ حصول علم ہر شخص کے لئے ضروری سمجھا گیا ہے۔

روتی ہوئی آنکھیں ٹوٹے ہوئے دل خدا کو سب سے زیادہ پسند ہیں۔

زبان پر قبضہ تمام جسم کی حفاظت کا باعث ہے

آزادی کا غم غلامی کی مسرت سے بہتر ہے

کامیابی کے لئے استقلال سب سی بڑی چیز ہے۔

مصائب سے گھبرا جانا کوئی کمال نہیں کمال یہ ہے کہ مصائب کو استقلال سے برداشت کیا جائے

اچھا لباس انسانی شرافت میں اضافہ نہیں کرتا۔

اعلےٰ مراتب، اعزازی القاب، علمی اسناد قیمتی لباس قابلیت کا باعث نہیں۔

جس گھر میں بیوی زندگی کی خوشی ہے اولاد غم کا سبب بھی اور رحمت کا باعث بھی۔

اس وقت مصائب کا احساس بھی نہیں رہتا۔ جب دن بھر کی محنت سے تھکے ہوئے مزدور کی نگاہیں اپنی فرماں بردار بیوی اور معصوم بچوں پر پڑتی ہیں مگر یہی چیزیں اس کے فرائض اور مصائب کی زیادتی کا باعث بھی ہیں۔

جس کا ضمیر پاک ہے وہ رات کو آرام سے سوتا ہے۔

پاک ضمیری اعتمادِ نفس کا باعث ہے ایک مُجرم گرفتاری کے خوف سے دن کو باہر نہیں نکلتا مگر اس کا ضمیر رات کی خاموشیوں میں جب دنیا آسائش سے پڑی ہوتی ہے اُسے آرام سے سونے نہیں دیتا۔

انسان کے دماغ کا صاف رہنا مناسب ہے مگر دل کی صفائی لازمی چیز ہے۔

ایک حکیمانہ دماغ خاموشیوں کے لئے زیادہ مناسب ہے۔ کیونکہ اس صورت میں عملی جد وجہد کا زیادہ امکان ہے اور ایسا آدمی کامیابی سے پہلے اپنے راز کو ظاہر کرنا پسند نہ کرے گا۔

مصائب کا سلسلہ ہمیشہ قائم نہیں رہتا کیونکہ بادل برس کر آخر کھُل ہی جاتے ہیں۔

تکالیف سے تنگ آ کر کسی کام کو ناتمام چھوڑ دینا انتہا درجے کی بُزدلی ہے کیا خبر اس کے بعد ہی ہماری کامیابی کا سلسلہ شروع ہو جائے

دنیا کی راحت دولت مندوں کو نصیب نہیں ایک قناعت پسند دل میں یہ نعمت پائی جا سکتی ہے۔

ہَوا پر نہ اُڑنا ایک چوپائے کے لئے عیب کا باعث نہیں۔ لہٰذا کسی ایسی چیز کی ناکامیابی پر انسان کو شرمندہ نہ ہونا چاہیے جس کے لئے اس کو پیدا نہیں کیا گیا۔

گائے کی دم ٹلکتی ہے مگر گر نہیں پڑتی۔

ہم عموماً بعض چیزوں کے اختتام کا اندیشہ کرتے ہیں مگر وہ ختم نہیں ہوتیں۔ صدیوں سے دنیا کے ختم ہو جانے کا خیال ہے مگر ایسا نہیں ہوا اور کیا خبر ہے ابھی صدیوں تک یہ سلسلہ ختم نہ ہو

ٹوٹی ہوئی گھنٹیوں کو نہ بجایا جائے تو بہتر ہے۔ اس کا مدعا یہ ہے کہ بیوقوفوں کو خاموش رکھنا ہی بہتر ہے مگر ذرا مشکل کام ہے کیونکہ ایک صحیح الدماغ آدمی کو تو خاموش کیا جا سکتا ہے۔ خاموشی کے لئے جس قدر عقل کی ضرورت ہے وہ ایک بیوقوف میں نہیں پائی جاتی۔

ایک بُرا قصہ نہ سُننے کے قابل ہے نہ بیان کرنے کے۔

ایک شراب نوش محتاجی کے راستے پر چل رہا ہے۔

بدحواسی دولت مندی پر موقوف ہے

محتاجی سے ہم آغوش ہو کر ہم نے بہت سوں کو ہوش میں آتے دیکھا ہے۔ اگر کوئی دولت مند نانِ شبینہ کا محتاج نظر آئے تو سمجھ لیجئے یہ اسی نشے کا خمار ہے۔ یہ آلودہ دامنی جیب کو خشک کر کے چھوڑتی ہے

محبت حسن صورت سے زیادہ حسن سیرت سے ہونی چاہئے۔

کسی پر مرمٹنا صرف اس لئے کہ وہ حسین ہے نادانی ہے۔ وہ بے وقوف ہے جو چڑیوں کو اس لئے کھاتا ہے کہ وہ خوش الحان ہیں خوبصورتی کچھ لالہ رنگی اور صباحت پر موقوف نہیں۔ محبت کے قابل جو چیز ہے وہ سیرت ہے۔

آنکھوں کا حسن کچھ نیم بازی اور مستی کا نام نہیں وہ مروت ہے جو اُن کو قابلِ پرستش بنا دیتی ہے۔

مجرم کی رہائی مجرم کی دلیری کا باعث ہے

مجرم کی معافی گناہ کی تائید کا دوسرا نام ہے۔ مجرم بہرحال مستوجب سزا ہے وہ منصف سب سے بڑا مجرم ہے جو کسی لحاظ اور مروت سے مجرم کو چھوڑ دیتا ہے۔

ایک حسین عورت زیبائش کے بغیر بھی حسین ہے۔

حسن و جمال زیور کا محتاج نہیں۔ ہاں ایک حسین جسم سے زیور میں خوب صورتی زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر یقین نہ ہو تو کسی کانڑی کھدری کو زیور پہنا کر دیکھ لیجئے۔

بے وقوفی اور دولت دو ایسی چیزیں ہیں جو کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہوتیں۔ مگر میں اس کلیے کو ایک حد تک تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں کیونکہ اب تو اکثر عقل مندوں کو ہی نانِ شبینہ کا محتاج دیکھا جاتا ہے ✤

درسِ عمل

(حضرت ایم اے کوثر انصاری دہلوی)

شاہِ خاور نعرہ زن ہے: بسترِ غفلت سے اُٹھ! — تھام کر دل ہاتھ سے اب قوم کی رُوداد سُن

وہ تری اگلی حکومت وہ تری شوکت وہ شان — آج پھر کچھ آ رہی ہے جن کی مجھ کو یاد سُن

تھی کبھی تیرے ہی دم سے رونقِ بزمِ جہاں — ہو گیا ہے آہ! اب تو خانماں برباد سُن

تجھ کو غارت کر رہی ہے خود تری ہی بے حسی — کچھ خبر بھی ہے قتیلِ خنجرِ بے داد سُن

سیکڑوں آنسو مچلتے ہیں نکلنے کے لئے — سُن سکے تو سُن کسی مظلوم کی فریاد سُن

اللہ اللہ ساحرِ افرنگ کی صورت گری — حیرتی اپنی جگہ ہیں مانیؔ و بہزاد سُن

کفر و دیں کی کشمکش میں پھنس گیا ہے آج تو — دیکھ! دھوکا دے نہ جائے داعیِ الحاد سُن

نغمہ سنجی تا کجا؟ آزاد ہو یا سر کو پھوڑ — نارسا نالے ہیں تیرے بلبلِ ناشاد سُن

شانِ مشرق مٹ گئی جب دورِ یورپ تا بکے؟ — ہے بقا بس اک خدا کو صید سُن صیاد سُن

اُٹھ خدا کی راہ میں مضبوط باندھ اپنی کمر — ہے مجاہد کے لئے لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَاد سُن

جہدِ آزادی میں لڑنا ہی تو ہے جہد البقا — ہے یہی لیلےٰ و شیریں قیس سُن فرہاد سُن

جس طرح چاہے بسر کر چار دن کی زندگی — ایک دن گرنا پڑے گا دیوِ استبداد سُن

بند کر اپنی زباں اے کوثرِ رنگیں نوا
یہ غلاموں کا وطن ہے طائرِ آزاد سُن!

ماگدولین

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

ماگدولین کی کہانی غم واندوہ کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ اس میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جن سے انسانی جذبات میں زبردست ہیجان اور جوش پیدا ہوتا ہے اور جو دلوں کی گہرائی میں دیرپا نقوش اور اثر چھوڑ جاتے ہیں۔ یہ کہانی ایک بہترین مرقع عبرت ہے۔ فرانس کے مشہور افسانہ نگار الفونس کار نے ۱۸۳۲ء میں یہ کہانی لکھی اور مصر کے مشہور مصنف منفلوطی مرحوم نے اس کا عربی ترجمہ کیا اور سید محمد خان سنیدی نے ۱۳۲۵ ہجری میں فارسی زبان میں اس کا ترجمہ کیا۔

ماگدولین کی کہانی یورپ کا ایک بہترین شاہکار ہے۔ ماگدولین کے دل میں ایک طرف عشق و محبت، انکساری، پاک دامنی، غرور حسن اور ظاہری شان و شوکت کے جذبات موجزن نظر آتے ہیں۔ دوسری طرف بوالہوسی، دنیوی ثروت و دولت کا فریب، ناامیدی، حسرت و یاس، شرمندگی و ندامت، بدنصیبی اور غم و رنج کے بے پناہ طوفان اُمڈتے دکھائی دیتے ہیں۔

ماگدولین کی کہانی ایک غم کی ماری دوشیزہ کے آنسوؤں کی طرح رنج و غم سے بھری ہوئی ہے۔ اُس جوان کی طرح جو اپنی زندگی سے تنگ آ کر خود کو دریا کی بھینٹ چڑھانا چاہتا ہے۔ حسرت و ناکامی سے معمور، اس معصوم بچے کی طرح جس کے سر سے قدرت نے ماں کا سایہ اٹھا لیا ہے۔ رقت انگیز ہے۔ یہ وہ بربط ہے جس میں سے یاس اور ناکامی کے سُر نکلتے ہیں۔ وہ کہانی ہے جو عشق کی مصیبتوں شکوہ و شکایت سے معمور ہے۔ اس کے باوجود اس قدر دل چسپ ہے کہ ہر شخص اسے پڑھ کر ایک رُوحانی لذت حاصل کرتا ہے۔

ہم قارئین چشمۂ حیات کی دل چسپی کے لئے یہ درد بھری کہانی پیش کرتے ہیں امید ہے کہ وہ اس سے لطف اندوز ہوں گے۔

(ایڈیٹر)

سوزان کے نام ماگدولین کا پہلا خط

"پیاری سوزان! میں تمہیں یہ خط لکھ رہی ہوں لیکن اس میں کوئی چیز ایسی نہیں جو تمہاری دلچسپی کا سبب ہو۔ اگر تم اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو گی تو مجھے کوئی شکایت نہ ہوگی۔

میں تمہیں اس کے سوا اور کیا لکھ سکتی ہوں کہ کلیوں نے مسکرانا شروع کر دیا ہے اور اس وقت جب کہ میں تمہیں یہ خط لکھ رہی ہوں میرے کمرے میں گل و گلاب اور سنبل و بنفشہ کی روح پرور خوشبوئیں میرے مشام جاں کو معطر کر رہی ہیں۔

ایک خبر تمہیں اور لکھتی ہوں وہ یہ کہ ہمارے مکان کی اوپر والی منزل میں ایک نووارد آکر بسا ہے جس کا نام اسٹیفن ہے۔ یہ عجیب و غریب قسم کا آدمی ہے۔ اس کی حرکات و سکنات بالکل دیوانوں کی سی ہیں۔ وہ ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دیکھنے والوں کو یہی خیال گزرتا ہے کہ وہ کوئی مصیبت زدہ اور قسمت کا مارا آدمی ہے۔ ہر صبح وہ اپنے کمرے سے باہر نکلتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک کتاب ہوتی ہے۔ اس کے مطالعے میں وہ ایسا غرق ہو جاتا ہے کہ اسے دنیا اور اپنے گرد و پیش کا احساس بالکل نہیں رہتا۔ وہ کتاب کی ایک ہی سطر پر گھنٹوں اپنی نگاہیں جمائے رکھتا ہے۔ ایسی حالت میں جو شخص اسے دیکھتا ہے یہی سمجھتا ہے کہ وہ مطالعے میں مصروف ہے لیکن اس کی نظریں کتاب پر نہیں بلکہ زمین کی سطح پر گھومتی رہتی ہیں۔ ایک مرتبہ اس نے مجھے دیکھا اور اپنا سر اٹھا کر مجھے سرسری طور پر سلام کیا اور پھر اپنی جگہ سے اٹھا اور پھولوں کی کیاریوں میں تھوڑی دیر چکر لگا کر اپنے کمرے میں واپس چلا گیا۔ ابھی تک میری جان پہچان نے دوستی کی شکل اختیار نہیں کی ہے اور میرا خیال ہے کہ آئندہ بھی اس کی امید نہیں کیونکہ نہ میرے دل میں یہ خواہش ہے کہ میں اس سے دوستی بڑھاؤں اور نہ وہ مجھ سے دوستی کرنے کا خواہش مند ہے۔

تم ضرور مجھ سے وہ سوال کرو گی جو عام طور پر عورتیں کیا کرتی ہیں یعنی یہ کہ وہ صورت شکل کا کیسا ہے؟ تو سنو۔ یہ جوان خوب صورت نہیں ہے اور اس میں ظاہری وجاہت اور شان و شوکت بالکل نہیں ہے۔ اس کی صورت جاذب نظر نہیں۔ اس کی صورت ایسی ہے جس سے آدمی کے دل میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔ صرف ایک چیز جو مجھے پسند آئی ہے وہ اس کی آواز ہے۔ ایک رات میرے کمرے کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔ میرے کان میں اس کے گانے کی آواز آئی۔ اس کی آواز سرود کیف میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اگرچہ اس کا گانا موسیقی کے قاعدوں سے گرا ہوا تھا لیکن اس میں ایسا درد اور ایسا سوز تھا کہ سننے والے اپنا سر دھننے لگتے۔

میرے باپ کو اس جوان سے کئی مرتبہ بات چیت کرنے کا موقع ملا ہے وہ کہتے ہیں کہ آدمی بہت معقول ہے۔

سوزان! میں جانتی ہوں کہ تم ایسے جوان کے حالات سن کر جس سے میرا تمہارا کوئی لگاؤ نہیں ضرور اکتا جاؤ گی۔ لیکن تم جانتی ہو میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتی ہوں۔ میری زندگی ایک بے جان

مورتی سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ رات دن، صبح و شام آتے جاتے ہیں لیکن میرے لئے کوئی خاص پیغام لے کر نہیں آتے۔ سورج روز چمکتا ہے اور شام کو روز پردۂ مغرب میں چھپتا ہے لیکن یہ میرے لئے کوئی نیا منظر پیش نہیں کرتا۔ ایک گاؤں کی لڑکی تم ہی بتاؤ ایسی باتوں کے سوا اور کیا کہہ سکتی ہے۔

"تمہاری سہیلی : ماگدولین"

سوزان کے نام ماگدولین کا دوسرا خط

"ہوا تازہ اور فرحت بخش ہے۔ آسمان بادلوں کے ٹکڑوں سے بالکل صاف ہے۔ سورج دنیا پر روشنی اور نور کی بارش کر رہا ہے۔ پھول پتے زمین کے دامن سے اپنا سر باہر نکال رہے ہیں۔ درختوں کے ہرے بھرے پتے لطیف ہواؤں میں کانپ رہے ہیں۔ ہوائیں گویا شراب بھری ہوئی ہے جس سے دنیا کی ہر چیز مستی کے عالم میں جھوم رہی ہے۔ اور ہر چیز پر کیفیت اور سرور کا ایک عالم چھایا ہوا ہے۔

یہ چیزیں میرے دل پر ذرا بھی اثر نہیں کرتیں۔ مجھے ان چیزوں کو دیکھ کر ذرا بھی خوشی نہیں ہوتی۔ مجھے اپنی زندگی اندھیری اندھیری معلوم ہوتی ہے۔ اس ختم نہ ہونے والی دنیا کی فضا میرے لئے عاشق کی آنکھ سے زیادہ تنگ ہے۔ میں خود نہیں سمجھتی مجھے کیا ہو گیا ہے۔

میں ایک جگہ سے دوسری جگہ، ایک مکان سے دوسرے مکان میں، ایک باغ سے دوسرے باغ میں گھومتی پھرتی ہوں۔ میری حالت بالکل ایک ایسے شخص کی سی ہے جو کسی چیز کی تلاش میں ہو اور وہ اسے نہ ملتی ہو۔

میرے دل پر غم کے بادل ہر وقت چھائے رہتے ہیں۔ اپنا غم غلط کرنے کے لئے باغ میں جاتی ہوں اور ہرے بھرے درختوں کے سائے میں بیٹھ جاتی ہوں۔ یہاں میرے سامنے شوخ کلیاں مجھے اپنی طرف مائل کرتی ہیں، میں ان کی طرف ٹکٹکی باندھے اتنی دیر تک دیکھتی رہتی ہوں کہ مجھے اپنی خبر نہیں رہتی اور میں ایک خیالی دنیا میں پہونچ جاتی ہوں۔ اس پرندے کی طرح جو بادلوں میں چھپا ہے اگانا شروع کر دیتی ہوں۔ کچھ گھڑیاں اسی طرح گزر جاتی ہیں، اور میں ہوش میں نہیں آتی، اچانک میرے ہاتھ سے کتاب گر جاتی ہے۔ اس وقت مجھے ہوش آتا ہے میں دیکھتی ہوں کہ میں اسی جگہ بیٹھی ہوئی ہوں اور میری نگاہیں خوب صورت کلی پر جمی ہوئی ہیں۔

لوگ کہتے ہیں بہار کا موسم عشق اور بدمستی کا پیغام لاتا ہے۔ بہار میں جذبات میں جوش،

دلوں میں اُنس اور محبت پیدا ہوتی ہے اور دل ایک دوسرے سے قریب تر ہو جاتے ہیں۔ پرندے باغوں میں اڑتے ہوئے شاخوں پر بیٹھتے اور نغمہ سرائی کرتے ہیں اور لوگ سیر اور دل بہلانے کے لئے باہر نکلتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ سب باتیں جھوٹی ہیں۔ میرے دل کو تو سچی خوشی اور اطمینان اس وقت حاصل ہوتا ہے جب میں اکیلی ہوتی ہوں اور اپنے دلی رنج و غم کی دمساز ہو کر آنسوؤں کی بارش سے اپنے دل کی آگ بجھاتی ہوں۔

خدا جانے مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں آپ ہی آپ رونے لگتی ہوں اور بغیر کسی سبب کے ملول اور غمگین رہتی ہوں۔ غم اور رنج سے ایک گھڑی کو بھی چھٹکارا نہیں ملتا۔ کبھی میں سوچتی ہوں میں دیوانی تو نہیں ہوگئی۔

جو لوگ رنج کی دنیا میں بستے ہیں، ہم انہیں بدنصیب نہیں کہہ سکتے کیونکہ ان کی زندگی آرزو اور امید کی کش مکش میں گزرتی ہے لیکن میں ان سے بھی زیادہ بدبخت ہوں کیونکہ مجھے اب تک یہ بھی معلوم نہیں کہ میں کس درد اور دکھ میں گرفتار ہوں اور اس کا علاج کیا ہے۔

خدا کا دیا سب کچھ ہے۔ آرام و آسائش کے تمام سامان مہیا ہیں۔ میرا باپ میرے سکھ چین کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھتا ہے۔ دنیا میں اس کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی خوشی نہیں کہ مجھے ہنستا دیکھے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ میری دل جوئی کی خاطر اپنے باغ کے عزیز پھولوں کی پروا نہیں کرتا اور وہ پھول سوکھ کر مرجھا جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر میں کوئی شکایت کروں تو میں خدا کی بڑی ناشکری کروں گی۔

سوزان! وہ دن کتنے اچھے تھے جب ہم تم ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ وہ زمانہ کتنا اچھا تھا جب ہم خوش نصیبی اور بے فکری کی گود میں بڑے آرام سے رہتے سہتے تھے۔

جب میں اُن دنوں کو یاد کرتی ہوں تو بے اختیار آنکھوں سے آنسو نکل پڑتے ہیں۔ اور جس طرح رات کی سیاہی سورج کے غروب ہونے پر ماتم کرتی ہے میں اُن دنوں کی یاد میں ماتم کرتی ہوں!!

"تمہاری سہیلی ماگدولین"

(باقی آئندہ)

نیرنگِ خیال

(از جناب تاج محمد خان صاحب حمیر پور، یُو پی)

"حسن کی چوکھٹ پر سلطنتیں قربان کی گئی ہیں اور بادۂ عشق کے متوالوں نے کوئے حسن کی گدائی کو جہاں گیری و جہاں داری پر ترجیح دی ہے۔

یہ داستان نئی نہیں بہت پرانی ہے اور یہ "سنّتِ اسلاف" بارہا دُہرائی گئی ہے۔ ہمارے زمانے میں سابق شاہ برطانیہ و شاہِ رومانیہ کی مثالیں موجود ہیں کہ جنہوں نے سبک خراماں حسن کے خیر مقدم کے لئے اپنی آنکھیں ہی فرشِ راہ نہیں کیں بلکہ تاج و تخت بھی قربان کردیئے ــــ!"

یہ تھے وہ الفاظ جو رسالہ ہمدردِ صحت دہلی ماہ جولائی سنہ ۳۶ء کے سالنامے میں بعنوان "شکستِ فرانس" شائع ہوئے تھے۔

چونکہ میری زندگی کے مختصر افسانہ میں داستانِ محبت کا پہلا باب شامل ہے اس لئے بہت دیر تک میرے دماغ میں الفاظ مذکورہ بالا سرسراتے رہے۔ اور میں ساکت و جامد لیٹا نہ جانے کتنی دیر تک ان سے لذّت محسوس کرتا رہا، اور دماغ خاموشی سے دل کی دھڑکنیں گنتا رہا، اس دن بھی میرا دل کئی کروٹیں بدل چکا تھا، اور میں لیٹا سوچتا رہا۔

نہیں کہا جا سکتا میں کب تک ان خیالوں پر تبصرہ کرتا رہتا اگر نازو کی خیالی تصویر میرے تسلسل کو تار تار نہ کردیتی۔ اس کا تصوّر ایک ہیجانی کیفیت کے ساتھ میرے دل و دماغ پر رینگنے لگا اور میں ماضی کی یاد تازہ کرنے کی غرض سے پھر اُسی اپنے بھُولے ہوئے سبق کو دُہرانے لگا

نازو کے والدین بہ سلسلۂ روزگار سنہ ۳۶ میں یہاں آئے۔ پڑوس یا قریب کے رہنے بسنے سے اس قلیل مدت میں ہی ہم سے اچھی خاصی بے تکلّفی پیدا ہوگئی۔ عورتوں کی آمد و رفت اور اُن کے میل جول نے جوڑ توڑ لگا کر عارضی رشتے بھی قائم کرلئے۔

حیرت ہے نازو کے والدین نے اپنی اقامت کے مختصر عرصے میں کیوں اس قدر جلد مجھ پر اعتماد کرکے اپنی بیٹی نازو سے میرا پردہ چھڑا دیا۔ اور کس خیال کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے یا کس جذبے کے تحت اپنے جزو کل کا مالک بنا دیا

یہ کہنا کہ میں طالبِ دیدار نہ تھا کسی کے حسن کی کھلی ہوئی توہین ہے۔ میں تو نازو کی خوش الحانی سے پڑھنے (اور) اس کے نغمۂ شیریں کی داد

جیسے رہا تھا کہ اس کے والد نے اچانک خلافِ توقع آواز دی، "بیٹی نازو! یہاں چلی آؤ۔ ان سے پردہ ہی کیا ہے؟" میرا سر اپردہ چاک ہوا، اور وہ حسن کی دیوی بعد سلام کے میرے سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی۔ آنکھیں چند لمحے کے لئے آپس میں الجھیں اور وہ نگاہوں سے میرا دل چھین کر لے گئی۔

یوں تو نازو کی بہنیں اور اس کے بھائی، خوب صورتی کے لحاظ سے سب ہی جاذبِ توجہ تھے لیکن نازو کے کیا کہنے۔ وہ تمام خوبیاں جو حسینوں میں جداگانہ ہوا کرتی ہیں ان سب کا مجموعہ تھی۔

معزز خاندان کی بیٹی جمال کا مجسمہ ہوتے ہوئے بھی کس درجے خلیق، ملنسار اور تہذیبِ جدید کا نمونہ ہے پھر لطف یہ کہ زیورِ علم سے بھی آراستہ و پیراستہ تھی۔ اس گل گلزار خوبی سروِ چمن محبوبی کے اندازِ دل رُبایانہ کو دیکھ کر بے اختیار جی یہ کہہ اٹھتا تھا، تیرا رفیقِ حیات قسمت والا ہو گا۔

بڑے شہر کی گھٹی گھٹی لبتی، پھر اس بدبختی سے پردے کی پابندیاں، اکثر مستورات کا جی کھلی ہوا کو ترسا کرتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ نازو کی والدہ وغیرہ کی خواہشیں، یہاں کی روح پرور، پہاڑیاں معتدل اور خوش گوار ہوا کے جھونکے، قدرتی مناظر، ہر ذی روح کو سیر و تفریح پر مجبور کرتی تھیں۔

ان کے گھر کے تمام افراد ملا کر ایک قافلہ سا بن جاتا تھا جس میں عورتیں، بچے، نازو کے والد، اور میرا ساتھ ہوا کرتا تھا۔

گو میں ان لوگوں کے ساتھ نہیں جانا چاہتا تھا۔ اور جاتا بھی کیسے؟ جب کہ میری پریشانیاں ہی میری سرکوبی کے لئے کافی تھیں۔ قطع نظر اس کے بلاوجہ عورتوں سے بات کرنے اور ان کی ہمراہی میں مجھ کو جھینپ معلوم ہوتی تھی۔ یہ میرا قصور نہ تھا میرا نیچر ہی ایسا واقع ہوا ہے لیکن نازو کی خاطر تو جان سے زیادہ عزیز تھی۔

گرمی کا بہانہ تھا۔ دراصل مقصد تو سیر و تفریح سے تھا۔ میں ابھی ناشتے سے فارغ ہی ہوا تھا، کہ لڑکے نے آ کر کہا: کہہ رہی ہیں آج گرمی سخت ہے دو بجے کے بعد ندی پار جائیں گے۔ دو یکّوں کا بند و بست کر دیجئے۔ چونکہ میری بھی چھٹی کا دن تھا اس لئے بلا پس و پیش کے شرط منظور کر لی اور وقتِ معینہ سے کچھ پہلے ہم لوگ ندی پار پہونچ گئے۔

بچے اُچھل کود اور عورتیں قدرتی مناظر اور چہل قدمی میں مشغول ہوئیں۔ میں کھیت کی مینڈ پر اکیلا بیٹھا نہ معلوم کس خیال کی اُدھیڑبن میں تھا کہ دفعتًا نازو کی آواز نے مجھے چونکا دیا: "یہاں آئیے، آپ وہاں اکیلے بیٹھے کیا کر رہے ہیں؟" سر اٹھا کر دیکھا تو باقی لوگ دور جا چکے تھے۔ اکیلی نازو اور خادمہ جس کے پاؤں میں چوٹ لگی رہ گئی تھیں۔

میں آہستہ آہستہ ٹہل رہا تھا اور نازو میرا ساتھ دے رہی تھی اور ہر دو منٹ کے بعد چانوں کی ڈبیہ سے میری تواضع کر رہی تھی۔ یاد نہیں اس نے اس دوران میں کتنے بے معنی سوال کر ڈالے، ہاں

اتنا یاد ہے کتنا رس تھا اس کے ٹوپ میں، اور
کتنا میٹھا تھا اس کا بول۔

اس کے چہرے کا تناؤ اور طرزِ کلام بعینہ
گونگی کے خواب کی مصداق تھا۔ وہ اپنے دل کا بوجھ
ہلکا کرنا چاہتی تھی لیکن حرفِ مطلب زبان پر لاتے
شرما جاتی تھی۔ دوسری طرف میری بھی یہی کیفیت تھی

یہ ہم دونوں کے درمیان دوسری
خاموش جنگ تھی جو بالکل غیر مشروط طریقے پر
لڑی جارہی تھی۔ میرا دل زور سے دھڑک رہا تھا
اور جسم کی رگیں بغاوت پر آمادہ تھیں۔ جذبات
مچل رہے تھے لیکن شرافت کے مجروح ہونے کے
خیال سے غیرت ہر بار ان کا گلا گھونٹ دیتی تھی

یہ محاذِ جنگ نصف گھنٹے سے زیادہ
جاری رہا مگر کوئی نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہ ہوا۔ بالآخر
رسوائی کے خیال نے نازو کے ارادے کو پلٹا اور
ہم لوگ بھی تیز رفتاری سے چل کر اپنے قافلے سے
جا کر مل گئے۔

موسم برسات میں ہوا کے رکنے سے حبس
کا ہو جانا لازمی تھا۔ پھر بھلا نازو کے گھر والوں کے
دلوں میں سیر کی خواہش کیوں نہ پیدا ہوتی چنانچہ
ہم لوگ اپنے مرتبہ پروگرام کے مطابق جہاں جنگل
کا خاتمہ اور دریا کا کنارہ تھا جلد از جلد پہونچ گئے۔

عورتوں کو آزادی سے چہل قدمی کو
فروغ دینے کی غرض سے میں کچھ دور فاصلے پر
رہنے کا عادی تھا اس لئے کہ ان میں کچھ عورتیں
ایسی بھی تھیں جن کا مجھ سے پردہ تھا۔ بندوق
میرے ہاتھ میں تھی۔ نازو کے والد کو کسی ضرورت
سے بندوق منگانی پڑی اور انہوں نے اپنی چھوٹی
لڑکی کو بندوق لانے کا حکم دیا قبل اس کے کہ وہ
لڑکی روانہ ہو نازو یہ کہہ کر دوڑ پڑی ہم لاتے ہیں:

وہ میرے قریب آ کر کھڑی ہوئی تو جیسے
بجلی چمکے اور بچے کا دل دھڑکے وہی میری حالت
تھی ..... میں کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن اس ساحرہ
کی نگاہوں میں اس بلا کا جادو تھا کہ باوجود زور
سے کھنکھارنے کے اٹکا ہوا گلے کا پھندا دور نہ ہوتا
تھا۔ اس کے اشارے میری خوشامد کرتے ہوئے
کہہ رہے تھے: کہہ ڈالو، اگر کچھ کہنا ہے۔ اور وقت
اپنے تنگیٔ داماں پر سر دھن رہا تھا۔ مگر کسی طرح
بھی یہ مہرِ سکوت نہ ٹوٹی۔ اور تیسری جنگ بھی بلا
آدائے مطالب کے ناکام رہی۔

ان کے گھر تو کوئی بہانہ تفریح کا ہونا چاہئے
تھا کسی بچی نے کہا: امی! آج باغ چلیں گے بس
کیا تھا فوراً تیاریاں ہونے لگیں اور مجھ کو بھی
تیاری کا آرڈر ملا۔

چاندنی درختوں سے چھن چھن کر پھولوں
پر برس رہی تھی اور کھیلنے کے میدان پر تو چاندنی
کا پورا راج تھا۔ کچھ دور ہٹ کر میں بنچ پر بیٹھا
بچوں کی بھاگ دوڑ کا تماشہ دیکھ ہی رہا تھا کہ مجھ
کو پیچھے سے پاؤں کی آہٹ معلوم ہوئی مڑ کر دیکھا
تو نازو چنبیلی کے پھولوں سے اپنے ہاتھ بھرے

چونسے کہہ رہی تھی "وہ آپ کے ساتھ ملی ہوں"

یہ اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا جس کی قوت گویائی پہلے ہی سلب ہو چکی تھی پھر انہیں سالفہ مشکلات کی طرح نرغہ میں گھرا ہوا یکہ و تن تنہا میدان جنگ میں تھا۔ باوجود کوشش بلیغ کے بھی ہمت کا جواب تھا۔ اچھا ہوا کہ نازو کی ماں نے بُلا لیا اور یہ چوتھی جنگ بھی پُر اسرار طریقے پر جلد ہی ختم ہوئی۔

کل صبح صادق کشتی پر سیر کرنے کی اطلاع نے تمام بدن میں پہلے ہی رعشہ پیدا کر دیا تھا اور یہ معلوم ہو جانے پر کہ واپسی بعد مغرب ہوگی رہے سہے حواس بھی گم ہو گئے۔ کرتے کیا گنہگار بندے کی طرح ساتھ ہو لئے۔

کشتی گہرائی میں ہچکولے کھاتی پھر رہی تھی بالکل اُسی طرح جیسے کٹی ہوئی پتنگ جس کی کوئی منزل مقصود نہیں ہوتی۔ کشتی کے سرے پر عورتیں بیٹھی مچھلیوں کا تماشا دیکھ رہی تھیں اور اس کے دوسرے سرے پر میں چپو چلانے بیٹھ گیا۔ اس حرکت ناشائستہ کو شیطانی کہئے یا نازو کے خوش کرنے کا شغل۔ میں چپو چلانے لگا اور چلائے جا رہا تھا کہ یکایک نازو بھی آ کر میرے ساتھ چپو چلانے بیٹھ گئی اور چلانے لگی۔

اُس کی گوری گوری کلائیاں میری ہاتھوں کوشش ہو کر میری ارمان بھری دنیا کو تہ و بالا کر رہی تھیں۔ اور آنکھوں ہی آنکھوں میں یہ پانچویں جنگ بھی عجیب و غریب طریقے پر بلا کسی اظہار خیال کے لڑی جا رہی تھی۔ جو لطف مجھ کو اس وقت آ رہا تھا وہ بیان کرنے کا نہیں سمجھنے کا محتاج ہے۔ خدا جانے کب تک یہ معراج کمال حاصل رہتی لیکن دریا کا کنارہ آ گیا۔

چھٹا واقعہ ضرور ایسا رونما ہوا اور وہ یادگار رہ گیا۔ اُسی نے میرے اور نازو کے درمیان سے حجاب کی خلیج مٹا دی۔

چھٹا پتا ہو چلا تھا کہ ہم لوگ کھیتوں کی طرف روانہ ہوئے۔ نازو کی چھوٹی بہن اس کی گود میں بڑی دیر سے تھی۔ تکان محسوس ہونے پر نازو نے فرداً فرداً اپنی بہنوں سے بچی کے لینے کو کہا، مگر سب ٹال گئیں۔ پیچھے مڑ کر اس نے مجھے دیکھا اور کہا، "آپ ہی لے لیجئے"

کیسے کہوں یہ اُس کی شرارت تھی یا اتفاقیہ امر تھا۔ میں نے جیسے ہی بچی لینے کو ہاتھ بڑھائے، اس نے بچی کو گلے لگائے ہوئے سینہ سپر کر دیا۔ میرے ہاتھ کا پنجہ ناگہانی طور پر اس کے جسم سے جا لگا اور اچانک میری انگلیاں غیر ارادی طور پر سُرعت کے ساتھ متحرک ہوئیں۔ خیال آتے ہی میرے ہاتھ پر جیسے بچھو نے ڈنک مار دیا۔ لیکن وہ مسکرا رہی تھی۔ کتنے اچھے تھے وہ دن ۔۔۔!

میں بہت عرصے تک انہیں خیالات کی عمیق وادی میں گم ہو کر سوچے جا رہا تھا کہ ناگہاں جیسے اعضاء میں از خود اضمحلال پیدا ہونا شروع ہوا۔

اب میرا دل و دماغ ایک ہارے تھکے شکاری کے مانند جائے سکون کا متلاشی ہوا۔ یک بہ یک مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں سطحِ آب سے آہستہ آہستہ تہ کو چلا جا رہا ہوں۔ اور کچھ ہی دقیقے کے بعد میں اس دنیا سے گزر کر عالمِ بے خودی میں پہونچا کہ جہاں انسان کو کوئی کھٹکے دنیاوی الجھنوں سے الگ تھلگ رہ کر راحت و سکون میسر آتا ہے۔

میں سکون اور اطمینان کی ٹھنڈک اور مسرت جذب کرتا ہوا خاموشی سے گزر رہا تھا۔۔۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب کچھ دور چلنے کے بعد مجھے نازو اپنے دروازے پر کھڑی دکھائی دی۔

وہ موسمِ بہار کی حسین چاندنی کی طرح خاموشی سے باہر کا جائزہ لے رہی تھی۔ میں اس کی قریب تر پہونچا لیکن نہ جانے کیوں میرا دل دھڑکنے لگا اور آنکھوں کی پتلیاں کانپنے لگیں۔ چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔ کیا میں واپس لوٹ جاؤں۔۔۔ کہاں جاؤں؟ بہر صورت آج تو بات ضرور کرنی ہوگی

میں نے چہرے پر دلکشی لانے کے لئے مصنوعی ہنسی ہنستے ہوئے پوچھا،

"نازو! آج یہاں خلافِ معمول کیوں کھڑی ہو! اور چہرے پر اداسی کیوں ہے؟"

"تمہاری بلا سے!" نازو نے منہ پھیر کر کہا

"میری نازو! مجھے معاف کرنا میں تمہاری ابروئے خمدار کا پہلے ہی شکار اور شکستہ دل ہوں مزید تمہارے روکھے پھیکے جواب سے کمیر جذبات بری طرح مجروح ہوئے۔"

"لیکن دوسرے کے جذبات کا خون چوستا ہوا کیسے!"

"یہ فیصلہ تو یک طرفہ ہوا۔ کاش تم میرے جذبات و تصورات کا مشاہدہ کرتیں۔ میں کتنی تمناؤں اور آرزوؤں کی رومان پرور دنیا لے کر آیا تھا کہ آج تمہارے سامنے دل کی لگی بجھاؤں گا اور کہوں گا کہ میری دنیا تم ہو"

"قطع نظر اس کے خواہ کوئی اس تجسس میں مدتوں پھرا ہو۔ کوئی قدر و قیمت نہیں۔ یاد کرو کیسے کیسے موقعے بات کرنے کے نکالے گئے اور انتہائی کوشش اس امر کی کی گئی کہ کسی طرح بھی اپنی کہو اور دوسرے کی سن لو۔ لیکن افسوس! وہ تمام کوششیں بے کار ثابت ہوئیں۔ ایسے پژمردہ انسان پر جسے محبت کرنی نہ آتی ہو جذباتِ انسانی جس قدر بھی ماتم کریں کم ہے۔"

"یہ تو اب بھی میرے جذبات کی صحیح ترجمانی نہ ہوئی۔ وہ موقعے مجھے ایک ایک کرکے یاد ہیں چاہو تو انگلیوں میں گن لو۔ دورانِ ملاقات میں ہر گھڑی مجھ کو اس امر کا پس و پیش رہا۔ ایسا نہ ہو تم سے اپنے رازہائے سربستہ کو کھولوں اور تمہارے دل کو ٹھیس پہونچے۔ حالِ دل کہتے ہوئے غیرت تقاضا نہ کرتی تھی۔ ورنہ تم تو میرے دل کی گہرائیوں اور روح کی پہنائیوں میں ہر وقت ہو نہیں تمہاری دنیا پر محبت بن کر چھا گیا ہوں۔ مجھ کو تو دنیا کی ہر

شے پر بشارا ہی حسن خود نمائی کرتا نظر آتا ہے۔
کتنی راتیں انہی حسین تصور میں بیت گئیں کہ تم
آؤ اور میری زندگی میں انقلاب پیدا کرو لیکن
بقول شاعر ؎

تدبیر کیا کرے مری تقدیر کیا کرے؟
تم اختیار میں نہ خدا اختیار میں"

"خیر! اب سوچا کیا ہو" نازو نے کہا۔

"یہی کہ میں دنیا میں تنہا ہوں اور تم میری
تنہائی کی شریک بن جاؤ۔"

"تمہیں معلوم نہیں خالص ہندوستانی
ماحول میں پرورش پائی ہوئی بیٹی پنجرے میں
بند پرندے کی مانند ہے۔ جہاں اپنی جوان بیٹی
کو اس کی آرزوؤں اور خواہشوں کے خلاف قربان
گاہ میں بھینٹ کر دیا جاتا ہے!"

وہ اتنا ہی کہنے پائی تھی کہ اس کی آنکھوں
سے آنسوؤں کی مسلسل لڑیاں جاری ہوئیں۔

میں نے اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے
کہا "میری نازو! تم رو رہی ہو۔ لیکن دل کی
آگ تو آنسوؤں سے بجھنے سے رہی۔ اچھا....
جاؤ، اندر ہو لو، تمہارے والد آتے ہوں گے"۔

قیاس کرنے سے معلوم ہوا کہ درحقیقت
معاملہ نازو کی اختیار تمیزی سے باہر ہے لیکن
آج کے تبادلۂ خیالات پر میری وہی کیفیت تھی
جس طرح مچھلی پانی کے کنارے کانٹے کے ذریعے
بند میں ہو۔

قریب تھا کہ میں مجنون ثانی بن کر چاک
گریباں جنگل و بیاباں کی خاک اُڑاتا پھروں،
لیکن بہت جلد میری آہ عرشِ اعظم سے ٹکرائی،
اور بحرِ ترحم موجزن ہوا۔

نازو کے ساتھ ہماری شادی کیسے ہوئی؟
آپ جانیں۔ ہمیں خود نہیں معلوم۔ بہرکیف میں
اور نازو دونوں کے مقدس رشتے میں بندھ گئے
وہ میرے گھر آئی اور مسیحائی کا پورا سامان اپنے
ساتھ لائی۔ زندگی کی حسین و جمیل شام مسرت کے
جھولے جھولنے لگی.... فردوس بریں میرے گھر
تھی۔ لطف کے لمحات.... عشرت کی گھڑیاں
پل کے جھپکتے گذرنے لگیں۔

یہ تو صحیح علم نہیں کہ ہم اپنی زندگی کی کتنی
بہاریں ختم کر پائے تھے ..... البتہ نازو کے حاملہ
ہونے کا پورا پورا علم ہے کہ ۹ ماہ کے ختم ہونے کے
بعد اس کو اپنے ایک بچے کی ماں ہونے کا فخر
حاصل تھا۔ اور بچہ اپنی ماں سے سبقت لیگیا تھا
سیر و تفریح تو نازو کا محبوب ترین مشغلہ
تھا۔ اس لئے کوئی وجہ نہ تھی کہ آج بھی ہم سیر و
تفریح کو نہ جائیں چنانچہ ہم لوگ وہی اپنے پرانے
طریقۂ کار پر جیسا کہ معمول تھا، گھر سے روانہ
ہوئے۔ فرق اتنا تھا کہ آج ہم لوگ صرف ڈھائی
نفر تھے۔

بلکہ بڑی تیز رفتاری سے آبادی کو پیچھے
چھوڑ دیا تھا۔ اور ہم لوگ ہشاش بشاش پہاڑیوں

کے رُوح پرور مناظر سے لطف اندوز ہوتے
ہوئے چلے جا رہے تھے کہ بتائی ہوئی جگہ پر یکہ
رُکا۔ یکے والے کو رُکے رہنے کی ہدایت کر کے
نازو پیدل چل دی اور میں بھی ساتھ ہو لیا۔ بچہ
کو لئے ہوئے ہم دُور دریا کے کنارے پہونچے۔

یہ موسم گرمی کا تھا اس لئے دریا کا بہاؤ
جا بجا سے ساقط ہو گیا تھا۔ اور پانی کنڈوں میں
کہیں کہیں مثل برف کے منجمد تھا۔

نازو ایک کنڈ میں گھٹنے گھٹنے پانی سے
کھیلنے لگی اور میں بچے کو بہلاتا ہوا جنگلی پھول توڑ
توڑ کر دیتا کچھ دور آگے نکل گیا کہ پیچھے سے ایک چیخ
سنائی دی۔ لیکن پلٹ کر دیکھا تو نازو کہیں نظر
نہ آئی۔

میں دیکھ ہی رہا تھا کہ مجھے پانی میں کوئی
چیز دکھائی دی "ہائے اللہ! یہ تو نازو کی
آسمانی رنگ کی ساڑی ہے جو پانی میں کبھی نیچے
گاہے اوپر آتی ہے۔

میں بچے کو زمین میں چھوڑ فوراً پانی میں
کود پڑا اور بہ مشکل تمام نازو تک پہونچا اور اسے
گود میں اٹھا کر باہر لایا لیکن وہ تو دنیا کے بکھیڑوں
سے نجات پا کر ابدی نیند سو رہی تھی۔ میں اس کا
سر زانو پہ رکھے ویرانے میں بیٹھا آنسو بہا رہا تھا
ور نا سمجھ بچہ منہ تک رہا تھا مگر سونے والی کو نہ
بچے کی بے قراری پر ترس آیا اور نہ معصوم بچے پر
رحم۔ آخر کار میں اپنی محبوب لاش کو کندھے پر اٹھا
اور بچے کو گود میں دبا، کچھ رات گئے گھر پہونچا۔
بچے کو بہلانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔
لیکن وہ اپنی ننھی انگلی کا اشارہ کر کے امی امی کہہ
کر پاس جانا چاہتا تھا۔ میرا کلیجہ پھٹا پڑتا تھا۔

یہ میرے بس کی بات نہ تھی سا اس اذیت
سے نجات پانے کا میرے نزدیک ایک ہی راستہ
تھا اور وہ خودکشی ..... بچے کو اس کی خالہ کی
گود میں دے کر میں پہاڑ کی اونچائی پر پہونچا۔
جہاں موت کا بھیانک بھوت نگل جانے کے لئے
اپنا منہ پھاڑ رہا تھا۔

چاندنی رات میں شہر کا منظر، میرے
اس فیصلے پر اطمینان کو ہنسی ہنستا ہوا دکھائی
دے رہا تھا۔ اور مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میرے
بچے نے بلکنا بند کر دیا۔ اور نازو تو رقع کی
مسکراہٹ ہونٹوں میں لئے اپنے چاہنے والے
کی آمد کا انتظار کرنے لگی کہ دفعتاً میں نے اپنے
کو پہاڑ کی بلندی سے گرا دیا۔ میرا جسم پتھروں
سے ٹکراتا ہوا دھڑام سے نیچے پہونچا۔ درد کے
مارے میری آنکھ کھل گئی۔ میرا بدن چور چور
ہو رہا تھا۔ ڈاکٹر کبیر کا ہاتھ میرے داہنے ہاتھ
کی نبض پر تھا۔ اور مجھ کو ایک سو چار ڈگری کا
بخار تھا +

قارئین چشمۂ حیات خط و کتابت کرتے وقت اپنے نمبر
خریداری کا حوالہ برائے مہربانی ضرور دیا کریں۔ منیجر!

وسائل معاش

(از جناب حکیم محمد شمس الحق خان صاحب امرتسری)

خوشبودار تیل: یہ تیل سر کی تمام خشکیات کو دور کرتا ہے۔ قوت دیتا ہے بالوں کو نرم، چمکدار اور مضبوط کرتا ہے۔ اور انہیں قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے۔

بالچھڑ	۵ تولے
ناگرموتھا	۵ تولے
چھل چھبیلہ	۱۰ تولے
جال چھڑ	۱۰ تولے
قرنفل	۱ تولے
الائچی کلاں	۱ تولے
کپور کچری	۳ تولے
کافور	۱ تولے
رتن جوت	۱ تولے

تمام ادویات کو جو کوب کرکے

روغن سرسوں	۲ سیر

میں ڈال کر سات دن گرم دھوپ میں رکھیں پھر خفیف سا جوش دے کر تیل صاف کرکے بوتل میں حفاظت سے رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت اسے استعمال میں لاویں۔

صابون بنانیکا آسان طریقہ

آج کل صابون گراں ہے۔ صابون کو اگر ارزاں حاصل کرنا ہے تو ذیل کی ترکیب سے صابون بناکر کام میں لاویں یا فروخت کریں:

سجی	۱۰ سیر

کو خوب باریک پیس کر ایک من پانی میں تر کریں

چونہ قلعی	۵ سیر
پانی	۲۰ سیر

میں ڈال کر ۱۲ گھنٹے تر کرکے پانی کو صاف کر لیں اور ارڑ کا آٹا ۶ سیر

چربی	۴ سیر
تیل	۲ سیر

خوب ملا کر آگ پر رکھیں اور حرکت دیں گاڑھا ہونے پر صابون تیار ہے سرد کرکے کام میں لائیں

انگریزی صابن بنانے کا طریقہ

سوڈا	۲ حصے
روغن نارجیل	۱ حصے

دونوں کو یک جان کرکے قدرے چربی ملا کر اور کوئی ایک خوشبو ملا کر صابون تیار کریں۔ اور خود اپنے کام میں لائیں یا مارکیٹ میں فروخت کریں کاروبار کے متلاشی حضرات کے لئے نہایت مفید اور کارآمد سودے ہیں ؎

سامنے مہمان کے جو تھا میسر رکھ دیا

کرنجوہ کی افادی حیثیت

(ایک جڑی بوٹی کے ماہر حکیم کی قلم خاص سے)

اس کے مغز کا روغن عورت کے اندام نہانی کے امراض خارش وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

اس کے پتوں کے استعمال سے بند شدہ خون حیض جاری ہوتا ہے۔ اگر اس کے پتے ایک مٹھی کے قدرے کر مع چند دانے مرچ سیاہ ان کا عصارہ نکال کر قبل از حیض عورت کو پلائیں تو درد رحم کے لئے مجرب ہے۔

حمیات: یہ پرانے بخاروں کے لئے نہایت مفید اور مجرب دوا ہے۔

جس کو چوتھیا بخار آتا ہو اور کسی دوا سے نفع نہ ہوتا ہو تو وہ روزمرہ برگ کرنجوہ بمع ۲۱ دانے مرچ سیاہ گھوٹ کر پی لیا کرے۔ چند روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

یہ نوبتی بخار کے لئے نہایت بیش قیمت دوا مانی گئی ہے اس کے مغز کا سفوف دو رتی سے ۵ رتی تک بخار اور امراض کے بعد کی کمزوری کو دفع کرنے میں سریع الاثر ہے۔

اسی طرح اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ یا اس کے نرم پتوں اور شاخوں کا جوشاندہ پلانے سے باری سے آنے والا بخار دفع ہوتا ہے۔ اگر مغز تخم کرنجوہ پانی سے گھس کر ناک میں ٹپکائیں تو تپ لرزہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

چڑھے ہوئے بخار کو اُتار دینے کے لئے ڈھائی ماشے سے چھ ماشے تک اس کی مقدار دینی چاہیے۔

تپ کہنہ کے واسطے اس کا تخم کلاں ایک عدد دے کر اس کا مغز مع دار فلفل اور شہد کھلانے سے بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔

اس کے کھانے سے انسان ہوائے وبائی سے محفوظ رہتا ہے۔

امراض جلد: اس کے پتے پیس کر گرم کر کے باندھنے سے ہر قسم کے اورام تحلیل ہو جاتے ہیں۔

اس کے پتوں کا رس نکال کر روغن کے ساتھ پکائیں۔ جب صرف روغن رہ جائے صاف کر لیں۔ اس روغن کی جلد پر مالش کرنے سے خارش کا عارضہ دور ہوتا ہے۔ وہ روغن زخموں پر لگانے سے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔ اگر زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو وہ اس کے اثر سے مر جاتے ہیں اور زخموں کو شفا ہو جاتی ہے۔ کتنا ہی گہرا زخم ہو، درست ہو جاتا ہے۔

اگر اس کے مغز کو پیس کر کسی روغن میں ملا کر بدن پر ملیں تو بفضلہ تعالیٰ پھوڑے اور پھنسیوں کو صحت ہو جاتی ہے۔

اگر کسی آدمی کا بدن پھٹ کر جا بجا شگاف ہوگئے ہوں تو اس کو کرنجوہ کے پتے گھوٹ کر روزمرہ ایک پیالہ پلائیں۔ غذا میں چنے کی روٹی بلا نمک کی بہت سے گھی کے ساتھ کھلائیں اس عمل سے انشاء اللہ تعالےٰ چالیس دن میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

حشرات الارض، اس کے مغز کو پانی سے گھس کر بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں تو بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔

کرنجوہ کے مرکبات

کرنجوہ کے تخم کے مغز سے متعدد مرکبات بنائے جاتے ہیں جن میں سے بعض قسم کی گولیوں کا تذکرہ ہم ذیل میں کر رہے ہیں؛

(صفت) مغز تخم کرنجوہ، مرچ سیاہ ہم وزن پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ (فوائد) تپ موسمی کے واسطے ایک یا دو گولیاں قبل نوبت پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(صفت) مغز تخم کرنجوہ، فل فل دراز، ہر ایک ایک تولے، برگ منیل ورساتیہ خشک شدہ ۶ ماشے، زیرہ سفید ۶ ماشے، ان سب کو باریک پیس کر گلو سبز ۵ تولے، چرائتہ ایک تولہ اور مرچ سیاہ ۲ ماشے نیم کوب کر کے آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب تھوڑا سا پانی رہ جائے چھان کر اس پانی سے سفوف مذکور کھرل کر کے گولیاں مرچ سیاہ کے بقدر بنائیں (فوائد) ایک گولی صبح اور ایک گولی شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر بخار پرانا ہو تو تین وقت دیں۔

(صفت) مغز تخم کرنجوہ، فل فل دراز، ہر ایک ایک تولے، زیرہ سفید، برگ منیل ہر ایک ۶ ماشے، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی کیساتھ گولیاں بہ قدر نخود بنائیں۔ (فوائد) تپ موسمی کے واسطے ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کھلائیں۔ تین روز کے استعمال سے ہر ایک قسم کا تپ دور ہوتا ہے خصوصاً شطر الغب، غب غیر خالص میں بہت مفید ہے۔

(صفت) مغز تخم کرنجوہ، پلاس، پاپڑہ مقشر ہم وزن، ہر دو ادویہ کو باریک پیس کر جوشاندہ گلکی خورد سے کھرل کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں (فوائد) تپ بلغمی و صفراوی کے لئے مجرب ہے۔ تپ صفراوی کے واسطے ایک گولی سرد پانی سے یا شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ وغیرہ سے اور بلغمی میں گرم پانی یا عرق بادیان اور گاؤ زبان کے عرق وغیرہ سے کھلانا بہتر و انفع ہے۔

(صفت) مغز تخم کرنجوہ، مغز حب الملوک مدبر، فل فل گرد، زنجبیل، ہم وزن پیس کر گولیاں بقدر دانہ نخود بنالیں۔ (فوائد) قولنج، درد شکم اور

قبض کے واسطے مجرّب ہیں۔ خوراک ۲ گولی سے ۳ گولی تک حسب برداشت طبع ہمراہ یخنی یا روغن بادام استعمال کریں۔

(صفتہ) مغز تخم کرنجوہ، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، سوہاگہ بریاں، فلفل گرد، قسط شیریں رومی، حب النیل مدبر، ہر ایک ۹ ماشے برنگ کابلی، صبر کشنیز، ترمد سفید، برگ سنا، برگ شاہترہ، ہر ایک ۴ ماشے، سیماب، گبریت، زرنیخ، میش مدبر، نان خواہ، زنجبیل، ہر ایک ۳۸ ماشے، حب الملوک مدبر، شورہ پانچ تولے سب ادویہ کو آب برگ تنبول سے دو پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود کے تیار کر لیں (فوائد) اخراج کرم اور دافع قبض کے واسطے ۳ گولیوں سے ۵ گولیوں تک ہمراہ آب لیموں کھائیں۔

(صفتہ) مغز تخم کرنجوہ ایک تولے پلاس پاپڑہ، کمیلہ ہر ایک ۲ ماشے، بذر البنج ۳ ماشے، سب ادویہ کو کوٹ پیس کر قند سیاہ کے ہمراہ گولیاں بہ قدر کنار بنالیں۔ (فوائد) یہ گولیاں کرم شکم کو دفع کرنے کے لئے مجرب و آزمودہ ہیں۔ خوراک ایک گولی۔

(صفتہ) مغز کرنجوہ، پھٹکری بریاں، پیلا مول، فلفل گرد، بابڑنگ، صبر سقوطری، سیاہ نمک ہم وزن کوٹ چھان کر ادرک کے رس سے گولیاں بہ قدر کنار دشتی تیار کر لیں اور محفوظ رکھیں (فوائد) درد معدہ، درد شکم اور قولنج کے لئے ایک گولی کھائیں۔

ندائے عزیز

(از جناب عزیز احمد صاحب وآثقی بچھرایونی)

اک آزاد دنیا بسائے چلا جا	جو دل میں ہے وہ گیت گائے چلا جا
بہ حکمِ خدا سر جھکائے چلا جا	نقوشِ غلامی مٹائے چلا جا
شجاعت وہ پہلی سی ہو پھر ہویدا	قدیمی ترانے سُنائے چلا جا
حکومت کی دُنیا کا تختہ اُلٹ دے	جہاں کو سپاہی بنائے چلا جا
نہ کر ترکِ رسمِ سبوئی کو ساقی!	نہ ہو کیف جب تک پلائے چلا جا
سنبھال اپنے ہاتھوں میں سازِ قدیمی	اور آزاد نغمہ سُنائے چلا جا

عزیز اپنے اُستاد کی طرح تُو بھی
تغزل میں طوفاں اٹھائے چلا جا

ناگہانی صدمات

(از جناب حکیم ڈاکٹر غلام محی الدین صاحب چغتائی لاہور)

ضربہ و سقطہ (چوٹ لگنا) اگر بدن یا بدن کے کسی حصے کو کسی چیز پر گر کر چوٹ لگے تو اس کو اصطلاح میں سقطہ کہتے ہیں مثلاً کوئی شخص دیوار یا گھوڑے وغیرہ کے اوپر سے گر پڑے اور چوٹ لگ جائے۔ اور بدن یا اس کے کسی حصے پر کوئی شے گر کر صدمہ پہونچائے جیسے لاٹھی یا گھونسے وغیرہ کی چوٹ۔ اس کو ضربہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اگر ضربہ اور سقطہ میں تفرق اتصال پیدا ہو کر جریان خون نہ ہو جیسا کہ بسا اوقات کسی کند آلے کی چوٹ سے یا گاڑی وغیرہ کے نیچے آجانے سے ہوا کرتا ہے تو ایسی حالت میں عموماً ضرب شدید کی صورت میں عضلات و اعصاب کی نرم ساخت مع ہڈی کے اندر ہی اندر کچل جاتی اور شکستہ و ریختہ ہو جاتی ہیں۔

بعض اوقات عروق شعریہ یا کوئی بڑی رگ پھٹ جاتی ہے اور خون جلد کی تہ میں گھس کر ورم پیدا کر دیتا ہے۔ یا عروقی رسولی پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی خون کسی جوف دار مقام میں جمع ہو کر ورم پیدا کر دیتا ہے۔ یہ ورم بھورا مائل بہ سُرخی ہوتا ہے اور جلد روز کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے۔ پھر چھٹے روز سبز اور آٹھویں روز زرد ہو کر بارہویں روز نشان بالکل مٹ جاتا ہے۔ جب چوٹ کا صدمہ گوشت کی مچھلیوں میں اندر گہرائی میں واقع ہوتا ہے تو کچھ مدت تک چوٹ کا کوئی اثر جلد کی سطح پر ظاہر نہیں ہوتا۔ اس کے بعد مقام ماؤف سبز سیاہی مائل اور بے ڈول ہو جاتا ہے جس کے اوپر زرد نقطے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر ضرب شدید کسی عضوئے رئیس پر واقع ہو تو عموماً غشی اور تقلیل الدم کی علامتیں رونما ہو جاتی ہیں۔ تمام جسم کے کچل جانے کی صورت میں بسا اوقات مریض ہلاک بھی ہو جاتا ہے،

علاج عضو ماؤف کو اونچا رکھیں اور آرام پہونچائیں۔ ابتدا میں سرد پانی کی گدیاں رکھیں، یا کوئی دوسرا مانع سوزش عرق لگائیں تاکہ سوزش نہ پیدا ہو۔ قبض کی صورت میں ملین اشیا استعمال کرائیں۔ اگر عضو رئیس پر صدمہ پہونچنے کی وجہ سے غشی کے علامات رونما ہوں تو مریض کو کسی تاریک لیکن ہوادار مکان میں اس طرح لٹائیں کہ اس کا سر قدرے نیچا رہے تاکہ دماغ کی طرف دوران خون زیادہ ہو۔ سینہ اور بازو وغیرہ کی بندشوں کو ڈھیلا کر دیں۔ اگر مریض کو تنفس کی شکایت ہو

اور دورانِ خون شست ہو تو اس کو گرم کپڑے اُڑھائیں۔ ہاتھ اور پیر کی ہتھیلیوں کو ملیں۔ بوتل میں گرم پانی بھر کے اس کے سینے اور ہاتھوں اور پیروں پر پھیریں۔ یہ تدابیر اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ مریض ہوش میں نہ آجائے۔ جریانِ خون کی صورت میں ٹانکے وغیرہ لگائیں۔ اگر خون بند نہ ہوتا ہو تو شگاف دیں اور شریان کو برہنہ کرکے حسب دستور اس کے سروں کو ڈورے سے باندھ دیں۔ اگر مقام ضرب پر درد کی شکایت ہو تو نمک پاؤ بھر پیس کر ایک ہتھیلی میں بھر کر روغن زرد ۵ تولے سے چرب کریں اور گرم گرم مقام ماؤف پر رکھ کر تکمید کریں۔ مندرجہ ذیل نسخہ بھی اس غرض کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

(صفت) زنجبیل، کچلہ، ہر ایک ایک تولے، گل بابونہ، اکلیل الملک، افسنتین، شبت، ہر ایک ۲ تولے، سب کو ایک سیر پانی کے ہمراہ ایک ہانڈی میں منہ بند کرکے جوش دیں۔ جب پانی کا تیسرا حصہ رہ جائے تو عضو ماؤف کو بھپارہ دیں۔ اس کے بعد پانی سے عضو ماؤف کو دھو کر ثفل کو پیس کر عضو ماؤف پر باندھ دیں۔ اس طرح تین چار یوم کریں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ اگر چوٹ کی وجہ سے سینہ اور پہلو میں درد ہو تو کچلہ، پھٹکری سفید، صبر زرد، ہم وزن پتھر پر پیس کر گرم کرکے لیپ کریں بہت مفید اور مجرب ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ بھی بارہا کا مجرب ہے۔ اور چوٹ کی ہر ایک قسم میں سرعت کیساتھ نفع بخشتا ہے۔

(صفت) آنبہ ہلدی زرد چوب، کنجد سیاہ، کوکنار مع خشخاش، ہر ایک ۲ تولے، برادہ دیودار ایک تولے، زنجبیل ۶ ماشے، مومیائی ۴ ماشے، سب کو کوٹ کر روغن گل میں ملا کر گرم گرم لیپ کریں۔ مومیائی بقدر ۳ سرخ انڈے کی زردی میں ملا کر کھلانا بھی ہر قسم کی چوٹ کے لئے بے حد نافع ہے۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور پیپ پیدا ہو کر دمل کی صورت اختیار کرے یا کثرت اجتماع خون سے جلد میں اس قدر تناؤ پیدا ہو جاوے کہ اس کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہو تو فوراً نشتر سے شگاف دے دینا چاہیئے۔ اس کے بعد حسب دستور زخم کا علاج کرنا چاہیے۔ اور اگر نرم ساختوں اور ہڈی وغیرہ کے بالکل کچل جانے کی وجہ سے عضو ماؤف بالکل بے کار ہو جائے جس کے متعلق علاج سے نفع کی کوئی امید باقی نہ رہے تو اس کو بذریعۂ دست کاری قطع کر دینا چاہیئے۔

وثی (موچ)

ہماری زبان میں لفظ موچ دو معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے (۱) کسی جوڑ میں بغیر زوال

یا انخلاع سے صرف درد پیدا ہوجائے اس کو طبی اصطلاح میں دہن کہتے ہیں (۲) کسی سخت صدمے کے باعث یا بھاری بوجھ وغیرہ اٹھانے سے کسی جوڑ کے عضلات اور رباطات کھچ جائیں جس کی وجہ سے جوڑ بھی اپنی جگہ سے کچھ کھسک جائے یا کسی جوڑ کے ریشے پھٹ جائیں اس کو طبی اصطلاح میں وثی کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔ یہ صورت اکثر ایسے جوڑوں میں واقع ہوتی ہے جن میں رباطات اور عضلات کم ہوتے ہیں۔ مثلاً شانہ، ٹخنہ، کلائی، کہنی، کمر اور کولہا۔ اُردو میں مندرجہ بالا جوڑوں میں سے اکثر جوڑوں کی وثی کے علیحدہ علیحدہ نام ہیں۔ مثلاً پاؤں کے جوڑ کے لئے "موچ" کمر کے جوڑ کے لئے "چک آجانا" انگلی کے لئے "تل جانا" اور دوسرے مقامات کے جوڑوں کے لئے نس چڑھ جانا اور پٹھا کھنچ جانا وغیرہ۔ اس میں بظاہر چوٹ کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی۔ نہ جلد کی رنگت بدلتی ہے۔ البتہ کچھ مدت کے بعد سوزش کی علامات رونما ہوجاتی ہیں۔ ریشوں کے پھٹ جانے کی صورت میں درد بہت شدید ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض عضوِ ماؤف کو ہلا نہیں سکتا۔ عضلاتی حرکت بند ہوجاتی ہے بعض اوقات زیادتی سوزش کے سبب عضوِ معلول کی ہڈی مردہ ہوجاتی ہے اور دِق پیدا ہوجاتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عضلہ خشک ہوکر مفلوج ہوجاتا ہے اور عضوِ ماؤف بے ڈول اور بدہیئت ہوجاتا ہے۔ اکثر اس مرض سے صحت ہوجانے کے بعد بھی عضوِ ماؤف مدت تک کمزور رہتا ہے اور معمولی معمولی اسباب سے مبتلائے سوزش ہوجاتا ہے۔

علاج شروع میں سرد پانی یا کوئی دوسرا مانع سوزش سیال لگائیں تاکہ ورم نہ پیدا ہو عضوِ ماؤف کو پھپچیوں سے مضبوط باندھ دیں۔ یا اس پر چپکنے والی پٹی (اسٹکن) لگائیں تاکہ عضلات حرکت نہ کرسکیں۔ مٹی کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ جس مٹی سے اینٹ بناتے ہیں وہ حسب ضرورت لے کر کنکر وغیرہ سے صاف کرکے پانی ملاکر گوندھ لیں۔ اس کے بعد ململ کے کپڑے پر تقریباً چوتھائی انچ موٹا بچھا کر عضوِ ماؤف کے اردگرد لگا دیں اور ربڑ کی پٹی سے باندھ دیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہے۔ ایک شبانہ روز کے بعد اس کو تبدیل کردیں۔ اگر عضوِ ماؤف میں سوزش پیدا ہوچکی ہو تو گلاس لگائیں اور جونکیں لگاکر خون نکالیں۔ اگر اس کے بعد بھی درد اور سُرخی وغیرہ باقی رہے تو روغن کافور کی دن میں دو دفعہ مالش کریں۔

روغن کافور، کافور ۲ تولے لے کر تھوڑی سی سپرٹ میں حل کریں۔ اس کے بعد روغن کنجد ۱۰ تولے میں ملالیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ بھی موچ کے لئے نہایت نافع ہے۔ پرانی موچ کو بھی درست کردیتا ہے (صفحہ) تل کی کھلی باریک کرکے پانی میں پکائیں جب مثل لئی کے ہوجائے تو ایک موٹے

کپڑے پر لگا کر عضو ماؤف پر لپیٹ دیں۔ اس کے چند مرتبہ کے استعمال سے عضو ماؤف درست ہو جاتا ہے۔

حلوا: جو موچ کے لئے مفید ہے (صفحہ) پھٹکری بریاں، مومیائی، ہر ایک ۲ ماشے، روغن زرد ۸ تولے، نشاستہ ۱۰ تولے، شکر سفید حسب ضرورت بہ طریق معروف حلوا بنا کر رکھ لیں۔ اور ۲ ماشے صبح اور ۲ ماشے شام کو کھلائیں۔ درد کی صورت میں مسکن درد دواؤں کا استعمال کریں۔ مثلاً صابون تراشا کیا ہوا ۱۰ ڈرام، کافور ۵ ڈرام، روغن گل ۱۰ ڈرام، رکیٹی فائیڈ اسپرٹ ۸ اونس، پانی ایک اونس، سب کو ملا کر گرم جگہ پر رکھ دیں۔ اور کبھی کبھی ہلا دیا کریں۔ جب سب اشیاء بخوبی مل جائیں تو سب کے ہم وزن ٹنکچر اوپیم ملا کر استعمال کریں۔ اگر مرض مزمن ہو تو امالہ کے لئے مقام مرض سے کچھ فاصلے پر پلاسٹر لگائیں۔ تاکہ آبلہ پڑ جائے۔ نیز سوزش مزمن کی تدابیر عمل میں لائیں۔ عضو ماؤف کو ایسی ہیئت پر رکھیں کہ اس کے عضلات ڈھیلے رہیں +

غزل

(از جناب محمد طفیل احمد صاحب طفیل بینا ضلع ساگر)

شب کو نظر آتے ہیں جو گردوں پہ ستارے
یہ ہیں مری سرد آہوں کے بیتاب شرارے

تاباں ہی نہوں جب فلکِ بخت کے تارے
کس طرح کوئی زیست کے ایام گزارے

یاد آتی ہے جب کوئی جوانی کی کہانی
رکتے نہیں اشکوں کے مچلتے ہوئے دھارے

ہوتے ہیں ستارے بھی شریکِ غمِ الفت
شب کو جو تڑپتا ہوں غمِ ہجر کے مارے

جب چشمِ تخیل بھی ہو محروم تماشا
کس طرح مصور تری تصویر اُتارے

دنیائے محبت میں نہ قسمت نے دیا ساتھ
صد سے سوا یہ صدمہ ہے کہ ہم جیتکے ہارے

کچھ غم نہیں اس کا مجھے اے داورِ محشر!
کرتا ہوں خطائیں تری رحمت کے سہارے

پیغامِ محبت کو نہیں نطق کی حاجت
ہوتے ہیں طفیل آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے

معین الحکما ترجمہ حسن الشفا

(بہ سلسلۂ نومبر ۱۹۴۵ء)

عرق فرنجمشک، مرزا شاہ نواز خاں کے لئے تحریر ہوا۔ تمام قوتوں اور ارواح کا مقوی بھوک اور ہاضمہ پیدا کرتا خفقان اور ضعف باہ دور کرتا ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ رکھتا، کاہلی سستی دور کرتا، قوت کی مدد کرتا، سوداوی و بلغمی مزاجوں کے لئے بہت مناسب ہے اور ضعیفوں کو نفع خاص بخشتا ہے (صفت) برگ فرنجمشک ۷ تولے، صعتر، نعناع، بال چھڑ، درونج، آسارون درچ ترکی، عود بلسان، عود صلیب، کبابہ، الائچی خورد، الائچی سرخ، ہرایک ۲ تولے، اذخر، بیخ کاسنی، بسفائج، بادیان، خطائی، قرفہ، خولنجان، سلیخہ، لونگ، بریہ سفید، پوست بیرون پستہ، پوست زرد ترنج، ریوند، آملہ، منقہ ہرایک ۳ تولے، گاؤزبان، بادرنجویہ ہرایک ۹ تولے، بروزہ سفید، زعفران، زرنباد، نارمشک، راسن، بادرونج ہرایک ۱ تولے، نانخواہ، عود ہندی، ہرایک ۵ تولے، دارچینی، ساذج ہندی، ایرسا، گل سرخ صندل سفید ہرایک ۴ تولے، بدستور تیار کریں۔ اگر مریض زیادہ ضعیف اور حرارت غالب ہو تو گلاب کا عرق و بیدمشک ہم وزن پانی کی جگہ استعمال کریں۔ مقدار خوراک دو تین تولے۔

عرق گاؤزبان مرکب، مرزا شاہ نواز خاں کے لئے۔ جو خفقان، ضعف قلب و امراض ریاحی میں مبتلا تھے تجویز ہوا۔ (صفت) گاؤزبان ۶ تولے، بادرنجویہ، دارچینی، ساذج ہندی ہرایک ۴ تولے برگ فرنجمشک، برنجاسف، مکوہ خشک، برگ شاہترہ، پرسیاؤشان، تخم گاؤزبان، قرفہ، بیخ کاسنی، اقحوانہ بابونہ، ہرایک ۳ تولے، مشک ۳ ماشے، عرق بیدمشک ۲ سیر، عرق گلاب ۲ سیر، بدستور عرق کشید کریں مقدار خوراک ۳ تولے سے ۴ تولے تک ہے۔

عرق کاسر ریاح: محلل ریاح ہے پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے (صفت) خولنجان، درمنہ ترکی، زیرہ سیاہ، پودینہ دیسی ہرایک ۲ سیر، نانخواہ، فنج ترکی ہرایک پاؤ سیر، بادیان آدھ سیر، بدستور معمول عرق کھینچیں۔ خوراک ۳ تولے سے ۱۰ تولے تک۔

چوتھی فصل ٹکیوں میں، قرص عنبر، مقوی اعضائے رئیسہ ہے (صفت) عنبر اشہب ۶ ماشے، مشک ۳ ماشے، عرق گاؤزبان آدھ سیر، عرق بیدمشک ۲ سیر، نبات سفید ایک سیر، ترکیب تیاری: عرق اور نبات کا قوام کریں اور آخر میں اتارکے پہلے عنبر، پھر مشک کو اچھی طرح حل کر

کے ملائیں اور شیشی یا کسی بڑے برتن کو سکہ یا روغن بادام سے چکنا کرکے پھیلا دیں اور سرد ہونے پر چھوٹے قرص کی طرح چاقو سے کاٹ لیں۔ خوراک ۶ ماشے کسی مناسب عرق کے ساتھ۔

قرص خشخاش حار، نزلہ سرد میں مفید ہے۔ مگر عرصے تک استعمال میں رکھنا چاہئے۔ دمفنم جوتری، لونگ، ہر ایک ۱ ماشے، زوفا، دارچینی، ہر ایک ۳ تولے، زعفران ایک تولے، پوست خشخاش آدہ سیر، تخم خشخاش ۴ تولے، زیرہ سفید ۱۵ سیر، پہلے پوست خشخاش کو پانی میں اچھی طرح جوش دے کر صاف کرکے تخم خشخاش پانی میں پسوا کر آدھا زعفران ڈال کر قوام کریں جب قوام تیار ہو جائے اتار کے دوسری دواؤں کا سفوف ملا کر آخر میں بقیہ زعفران حل کرکے اچھی طرح ملالیں، اور ٹکیاں بنالیں۔ خوراک ۶ ماشے سے ایک تولے تک یا زیادہ حسب ضرورت ٭ (باقی)

جذبات کامل

(از جناب حکیم کامل صاحب رجسٹرڈ طبیب شیر کوٹی)

یہ ایفائے وعدہ وہ فرما رہے ہیں
سر حشر بھی تو چھپے جا رہے ہیں

عجب طرز سے کچھ وہ تڑپا رہے ہیں
نظر آرہے ہیں چھپے جا رہے ہیں

شمع ہے تو دنیا میں پروانے لاکھوں
مجھے کھو کے کیوں آپ پچھتا رہے ہیں

مبارک مرے جذب الفت مبارک
چلے آرہے ہیں چلے آرہے ہیں

اُدھر بجلیاں وہ گراتے ہیں ہنس کر
اِدھر رو کے ہم مینہ سا برسا رہے ہیں

ہمیں بس محبت میں چلنے سے مطلب
نہیں اس سے مطلب کدھر جا رہے ہیں

خموشی ہے ایسی قیامت کی اُن کی
کہ اہل تکلم کو شرما رہے ہیں

قتیل محبت! خبر بھی ہے تجھ کو؟
کہ وہ آج کس کے یہاں جا رہے ہیں

مگر یہ ہے "کامل" کمال محبت
تڑپتے ہیں ہم اور وہ تڑپا رہے ہیں

عرق حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بدستور ہو تو عرق حیات استعمال کرائیے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجہ میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جسے پیتے ہی تن درستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے۔ اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتا ہے عرق حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ہے۔ اگر مغلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈا کر سکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ سائن بورڈ بنوا کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ "اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرق حیات ہے" ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ بس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں

ترکیب استعمال: ۵ سے ۱۰ تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گذر ایک تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی بوتل دو روپے (عہ) +

اکسیر صحت

اگر آپ ہمیشہ تن درست اور توانا رہنا چاہتے ہیں تو "اکسیر صحت" استعمال کیجئے۔ جو جگر اور معدے کو نہایت قوت بخشتا ہے۔ معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے اعلے درجے کا مشتہی ہے۔ غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے سستی اور کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دور کرتا ہے گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے بھوک خوب لگاتا ہے ہر عمر کا آدمی بلا خوف و خطر ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے۔

ترکیب استعمال، چائے کا ایک چھوٹا چمچہ غذا سے فارغ ہونے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

معجون جالی نوس لولوی

جالی نوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردی کو قائم رکھتی ہے اور خواہش کو مفید ہے (۲) گردے اور اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ و انثیین کے حول و حیل کو جو ملا کاری اور کثرت جماع سے پہونچ جاتے ہیں اور خون کے دوران میں مزاحم ہوتے ہیں یہ انہیں اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور (۳) اپنے ذاتی عمل سے قوت کو بیدار کرتی ہے اور طبعی حالت تک پہونچا دیتی ہے (۴) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۵) مردی کی عظمت کو قائم رکھتی ہے (۶) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔ (۷) اصل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے۔ نیز مرض عنوکی کم زوری کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۵ ماشے سے لے کر ۸ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے۔ عمدہ بدرقہ یہ ہے کہ کشتۂ طلائی و چاندی یا عرق ماء اللحم بہ نسخۂ خاص ، دو ماشے کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو، لیکن اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمتاً فی سیر (للعہ) چالیس روپے اور فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸/) +

کشتہ مروارید

عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان کے واسطے نہایت مفید چیز ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے اور علی الخصوص قلب کو فرحت اور طاقت دیتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے عورتوں کے سیلان رطوبت میں نافع ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان عنبری والا ۵ ماشے یا مفرح بارد ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں قیمت فی تولہ سولہ روپے (نسخہ) رتکیاں ۵ خوراک دو روپیہ تیرہ آنے (۲/۱۳) +

دوائے لذت

یہ دوا نہایت لذیذ اور خوش کیف ہے۔ طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور جذبات محبت کو استوار کرتی ہے۔ دوائے لذت کے صرف ایک دن کے استعمال سے وہ سرور کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ جس کا احاطۂ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

حلوائے مغز سر کنجشک الا (خاص الخاص)

مغز سر کنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی اسے استعمال کیا ہے۔ اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلہ میں اس کے فوائد کو ناقابل مثال بتاتے ہیں۔ ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امرا کے لئے تیار کیا جاتا تھا جسم کی فربہی اور تحریک باہ کے لئے لاثانی غذا ہے۔ صالح الغذا اور مقوی معدہ ہے۔ ضعف جگر اور استرخا کے لئے مفید ہے۔ مادہ تولید کو ترقی دیتا ہے۔ سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مثانے اور گردے کی کمزوری اور کمر کے درد کے واسطے بے حد مفید ہے۔ ہمدرد دواخانے نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے صبح کے ناشتے کے لئے اس سے بہتر غذا آپ کو شاید اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی بالکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں۔ قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزار ہا روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ترکیب استعمال۔ صبح کے وقت ناشتے کے طور پر ۲ تولے حلوا روزانہ کھائیں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (معہ) ✦

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراقی مالی خولیا کے لئے نہایت ہی درجے مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے دل جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے قیمتی فوائد رکھتی ہے عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک اس دوا کی خوراک ہے صبح کے وقت استعمال کی جائے۔ بادی گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) ✦

معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص

حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضا کے درد کو زائل کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے مصفی خون ہے، چہرے کا رنگ صاف کرتی ہے، جو لوگ محرور المزاج ہوں ان کو بہت فائدہ اور نفع دیتی ہے۔ ترکیب استعمال، جو لوگ کمزور ہیں ۴ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ پرہیز کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) ✦

حبِ اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ شست کو چست اور بزدل کو دلاور، کم زور کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے وہ لوگ جو کثرت سے ہمیشہ مطالعہ کتب کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں۔ اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا۔ اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کم زوری رفع ہو جائے گی۔ حافظہ درست ہو جائے گا۔ چہرے پر بشاشت اور آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی۔ نیند باقاعدہ پوری ہوگی۔ ضعف معدہ کو نیست و نابود کر دے گی۔ دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے اور وہ جزوِ بدن بنے گا۔ نامردی، دردِ کمر، ذیابیطس، ضعفِ معدہ اور جگر کی اصلاح اس کا خاص فعل ہے۔ قلب وغیرہ کو بھی نفع بخشے گی۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی کلاں (۲۵ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۰ گولیاں) دو روپے (عہ) ✢

حبِ جواہر

قیمتی جواہرات اور ادویہ کا مرکب ہے۔ اس کے فائدے عجیب و غریب ہیں۔ کم زوری کی حالت میں اس سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرنا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں۔ حرارتِ غریزی کی حفاظت کرتی ہیں اور بیماری کے بعد جو کم زوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں ترش بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) ✢

معجون فلافلی

معدے کے درد کو زائل کرتی ہے اور اس کی غلیظ ریاحوں کو دفع کرتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی ہے اور اس کے اکثر امراض میں مفید ہے کم قیمت اور بیشتر فوائد کی حامل ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۵ ماشے جوارش عرق بادیان ۶ تولے، عرق عنب الثعلب ۶ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی سیر دو روپے آٹھ آنے (عہ) فی تولہ دو پیسے (۲ ر)

دواء الشفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے فی الحقیقت بے ضرر اور بے مثال چیز ہے "دواء الشفاء" کے فوائد کی دھوم ہے۔ اگر خدا نخواستہ کوئی پاگل ہوگیا ہے تو اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے پہلے یہ دوا استعمال کرائیے۔ جنون کے جس مریض کی آنکھیں سرخ رہتی ہوں۔ نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو، اُس کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے۔ خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ اکثر حالات میں اس نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدے دکھلائے ہیں دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک کے مجربات کا کرشمہ ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک قرص صبح اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ، گوشت، اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

اطریفل بادامی

دماغی محنت کرنے والوں کے لئے مفید ہے قلب کو تقویت دیتا اور دماغ کو روشن و شگفتہ کرتا ہے۔ زیادہ محنت سے دماغ کو تھکنے نہیں دیتا۔ بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے۔ خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے تفریح پیدا کرتا ہے نزلے اور سر کے درد کو کھوتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۹ ماشہ صبح یا سوتے وقت استعمال کریں گڑ اور کھٹائی وغیرہ سے پرہیز کریں قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ +

معجون لبوب

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے عضو مخصوص کی تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے خون صالح پیدا کرتی ہے چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

دوائے تکور

یہ دوا اُن لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے قوت پہونچاتا ہے اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طلائے مجلوق بھی استعمال کیا جائے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے دوائے کو موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھیڑ کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کرکے عضو کے چاروں طرف اور کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں پر کم از کم ۱۵ منٹ تک اچھی طرح تکمد کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۷ یوم کی دوا) صرف بارہ آنے (۱۲/) +

طلائے مجلوق

یہ طلا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں۔ رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید اور بے ضرر ہے اس کے واسطے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے قیمت فی شیشی (جو تین ماہ تک کے لئے کافی ہوگی) دو روپے (عہ) +

دوائے مالش

یہ دوا اُن لوگوں کے لئے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی و کمزوری کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کریں۔ قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ) + نوٹ: بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش پہلے ہفتے، دوائے تکور دوسرے ہفتے اور طلائے مجلوق تیسرے ہفتے سے شروع کی جائے۔ اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو طلائے بے نظیر کا استعمال شروع کر دیا جائے اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے!

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب ہیں چنانچہ اس سلسلے میں ہمدرد دواخانے نے موسم سرما کے لئے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں۔ اور جن کو بلاخوف مبالغہ مقوی غذاؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو۔ طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے۔ سدّا کھولتا ہے۔ قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت بھی حلق اور سینے کی خشونت کو مفید ہے۔ مثانے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے مقوی باہ ہے مرض قولنج میں مفید ہے اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے۔ آواز صاف کرتا ہے اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ زیدک کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے اس میوے کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانہ نے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں بادام کے علاوہ اور بھی تمام عمدہ اور مقوی اجزا شامل ہیں۔ نہایت لطیف زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدے میں غلاظت پیدا نہیں کرتا۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے طبیعت کی پژمردگی اور سستی کو دفع کرنے میں لاثانی ہے۔ اس سے بہتر مقوی اور سہل ہضم غذا ہندوستان بھر میں آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (ع۷) فی تولہ چھ پیسے (۱؍۱) +

لبوب کبیر نسخہ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب و غریب چیز ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتا ہے رنگ نکھارتا ہے دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے گردوں کو قوی کرتا ہے مادہ تولید کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ قوت باہ بڑھانے میں عجیب التاثیر ہے طبی دنیا کی یہ ایک ایسی ایجاد ہے کہ اسم بامسمّیٰ ہے۔ لوگ بار بار منگاتے ہیں قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابل اطمینان زود اثر بھروسے کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں۔ یہ ہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اُٹھا کر بٹھا دیتی ہے۔ آخری وصیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی ہے اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے، ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں اور اپنی زندگی کے اخیر لمحہ میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے۔ جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہوگی؟ جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات کا البتہ مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے۔ یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر خطا نہیں کرتا ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے کے سبب سے ہو خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہے، اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہوں۔ اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا اگر مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو جواہر مہرہ کو بیمار کے حلق سے اتار دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر کرتا ہے۔ اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تندرست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقتور ہو جاتے ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۱، ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دواء المسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا کے ساتھ استعمال کیا جائے قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (للعہ) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۱۵ قرص دو روپے آٹھ آنے (عہ) ◆

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب الفعل ہے خفقان اور ضعف باہ کو زائل کرتی ہے معدے اور ہاضمے کو قوت دیتی ہے خون کی اصلاح کرتی ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ ہیضہ، طاعون اور تمام سوداوی امراض میں سودمند ہے۔ اس کی خوبیوں کا اثر اس کے استعمال پر منحصر ہے

ترکیب استعمال ۱۔۳ ماشہ یہ مفرح عرق گزر بہ لنحو دیگر ۶ تولے، شربت عناب ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ قیمت فی سیر پچیس روپے (عـــہ) فی تولہ پانچ آنے (۵) ◆

حبِ خاص

واقعی ایک بے نظیر اور خاص الخاص ایجاد ہے

اس کی شہرت اور مقبولیت والیانِ ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں ہے اس کے اجزار مشک، عنبر، مروارید، نقرہ، طلا، جواہرات وغیرہ جیسے نہایت قیمتی اجزار ہیں۔ اور اس کے فائدے بھی اجزار کی طرح بیش بہا اور نہایت قیمتی ہیں۔

قوتِ مردمی تولیدِ خون اور تقویتِ اعصاب قوتِ مردمی پر اس کا اثر بہت بہتر ہوتا ہے اور مایوسی کی جگہ شباب کی خوشی ہوتی ہے صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزوِ بدن بنانا اس کا خاص فعل ہے نظامِ عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے اس میں کیا ہے! **طاقت اور شفا!** +

جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی، کمزوری اور کاہلی ہو جن بوڑھوں کی زندگی کبرسنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو اُن کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے!! **ترکیبِ استعمال:** ایک گولی ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ رات کو یا علے الصباح سویرے ہی کھائیں اور گنگی دودھ زیادہ استعمال کریں پھر بھی اگر گرمی کرے تو صبح کے بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ استعمال کے دوران میں ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۲ گولی) تین روپے (سے) +

حبِ امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوہ! یہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بُری طرح دھوکا دیا ہے اشتہار میں جو چاہا لکھدیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانے سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اس کا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو۔ ہم ان گولیوں کے ذمہ دار ہیں۔ اثر نہ ہو کیا معنیٰ! لطف یہ کہ آپ کمزور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے۔ پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟ ایک درجن منگائیے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھائیے۔ **ترکیبِ استعمال:** جماع سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔ قیمت فی درجن تین روپے (سے) +

سچے موتیوں کا خمیرہ

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں چیچک کہتے ہیں اس بخار میں ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے۔ اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر رفع نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس بیماری کے لئے "خمیرۂ مروارید" بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص عمل ہے۔ تن درست اور بیمار دونوں کے لئے مفید ہے۔ تن درستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے صبح ۳ ماشے شام کو کھائیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (عہ۱۴) +

معجون مقوی باہ خاص

بے حد مقوی دمبہی اور نہایت نشاط انگیز ہے۔ حرارت عزیزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتی ہے جس کا اصلی خیال و خواب میں نہیں آتا۔ قوت مردمی اور کمزوریوں کو فائدہ اور سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر ہے کہ پہلی اور ابتدائی خوراک میں ہی کامیاب کر دیتی ہے اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ صرف ایک گھنٹہ پہلے وہ کیا تھا؟ اور اب کیا ہے؟؟ مستقل فائدے کے لئے دس پندرہ روز تک متواتر استعمال کی جائے اور چھوڑ دی جائے۔ دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے۔ دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عہ۲) +

جوہر

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا میں کامیاب اور نہایت نفیس چیز ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں اقسام کے لئے بہت مفید ہے آتشک کے خوفناک نتائج مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ دوا کیپسول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی کے ساتھ نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کرنا چاہئے۔ قیمت فی خوراک دو آنے (۲) +

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

دل، دماغ، گردے، مثانے اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ سوداوی اور بلغمی امراض زیادتی پیشاب، درد سر بلغمی، کھانسی اور نقرس وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ریاح کو دور کرتی مادۂ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرہ کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش، ۲ چاول کشتۂ فولاد کے ساتھ استعمال کریں۔ لیکن اگر مثانے اور گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتۂ زمرد ۲ چاول عرق انناس ۷ تولے، شربت بزوری ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: اس جوارش کو صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ صرف چھ آنے (۶/) +

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب و غریب چیز ہے دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے۔ زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا۔ بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے۔ فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو رفع کر دیتا ہے

ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک یہ خمیرہ کشتۂ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسرے مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلا والا: فی تولہ چھ آنے (۶/) +

روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے۔ دماغ کے لئے بہت مفید اور سہل الحصول تیل ہے

ترکیب استعمال: اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے لے کر ایک تولہ تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۲ تولے کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں۔ تقویت دماغ اور نیند لانے کے واسطے حسب ضرورت سر پر مالش کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

تریاق معدہ

صحت و تن درستی کا بیمہ ہے!

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے جو صحت و تن درستی کا محافظ ہے اور معدہ جس پر صحت کا دار و مدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے۔ سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ، جگر اور استخوان سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں اگر معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط اعتدال پیدا نہ ہوں گے۔ کثرت بلغم سے تپ زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدے میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا خصوصاً درد گردہ پسلی، فم معدہ اور بواسیر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ معدے میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک و صاف کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے بھوک لگاتا ہے قبض کو دور کرتا ہے متلی کو روکنا، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا، کاہلی اور سستی رفع کرنا، تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص افعال ہیں قیمت فی شیشی چھ آنے (۶)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے اور مختلف امراض میں فائدہ پہونچاتی ہے ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق بید مشک ۳ تولہ عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۴ تولے شربت انار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذا نہ کھائیں قیمت فی تولہ بارہ آنے

مفرح شیخ الرئیس

یہ مفرح دل کی کمزوری، خفقان، حار، تپ دق، توحش، تیرگی، زادی، عام نقاہت، اور توانائی کے لئے بہت نافع ہے۔ شیخ الرئیس بو علی سینا اس مفرح کا موجد ہے۔ ترکیب استعمال ۴ ماشے یہ مفرح عرق بید مشک ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۲ تولے شربت انار شیریں ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴)

سفوف فضہ

عالی جناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر ۔ ہاں کا خاص اسراری نسخہ ہے جس کو شاہان مغلیہ کے وقت سے نے کر اس وقت تک برابر مریضوں پر استعمال کیا جا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی اب اس کو رفاہ عام اور فائدہ رسانی کی غرض سے عالی جناب حکیم ناصر الدین خان صاحب ابن شفاء الملک خان صاحب نے دواخانے کو مرحمت فرمایا ہے تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے۔ قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے خفقان اور دماغ کی کمزوری دور کرتا ہے تنقیہ کے بعد بخار کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے اس کی اصل خوبیاں استعمال کرنے کے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں

ترکیب استعمال: ایک رتی یہ سفوف مفرح یاقوتی ۵ ماشے میں ملا کر عرق عنبر ۴ تولے، اور عرق ۔۔۔ ۵ تولے اور شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چھ روپے (للعہ) +

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیاوی طریقے پر تیار کیا گیا ہے اس لئے دنیا بھر کی کوئی بھی مقوی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنان ہمدرد دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس کے صرف چند روزہ استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ دل، دماغ، معدہ، جگر، مثانہ، گردہ، طحال کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔ قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ دل، دماغ کی کمزوری دور کرنے کے واسطے یہ عجیب چیز ہے معدے کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے چہرے کو پُر رونق اور جسم کو فربہ اور قوی بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۲ اخوراک) پانچ روپے (صہ) +

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے آتشک میں بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے عجیب و غریب چیز ہے **ترکیب استعمال**: ایک ماشے سے ۵ ماشے تک۔ یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے لال مرچ، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں قیمت فی سیر دس روپے (عہ) فی تولہ دو آنے (۲ر) +

حب مُدِر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے۔ مستورات میں آج کل یہ شکایت عام ہے اور ان کی صحت وتن درستی کو سخت نقصان پہونچا رہی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہئے اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ گولیاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کرکے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کر دیتی ہیں جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو دوسری شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔

ترکیب استعمال: ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہئے حالتِ ایام میں نہ کھائیں۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲؍) +

حلوائے ثعلب

غالبًا ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابلِ اعتماد دوا ہے۔ طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ، اعصاب اور اعضا کی کمزوری، لقوہ، فالج، کزاز اور امراض دماغی میں فائدہ مند ہے۔ سطح جسم میں خوب صورتی پیدا کرتی ہے۔ دواخانے نے بعض اور قیمتی اور مقوی اجزا سے ترتیب دے کر اس کا حلوا تیار کیا ہے جو نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی دوا ہے۔ درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب غذا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (عہ) +

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لطیف ولذیذ دوا ہے ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہو جانا وغیرہ عوارضات میں مفید مجرب اور مشہور عام دوا ہے۔ مرد بھی اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے کی ایک خوراک ہے کھا کر اوپر سے پاؤ بھر گرم دودھ پی لیں۔ بادی اور ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ خوراک دو روپے آٹھ آنے (عہ۸؍) +

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلاء ہے۔ یہ عجیب و غریب طلاء جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے بہ ترکیب و اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ عضوئے مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے سست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی لاغری اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی کو لیکر دو حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اور اوپر سے پان باندھ دیں۔ دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) ٭

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے خصوصیت سے جسم اجوف اسفنجی انتصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں۔ اعضائے تناسل کا دوران خون سے اس سے بڑھ جاتا ہے پھر اُن کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب ثابت ہوئے ہیں جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرتِ جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں۔ اس طلے کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) ٭

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے جگر دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو یہ گولیاں ان حالتوں کو دور کر دیں گی پیٹ کی گرانی جاتی رہے گی قبض باقی نہ رہے گا اور جگر باقاعدہ طور پر اپنا فعل انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا ہو جائے گی طحال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں۔ **ترکیب استعمال** دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی استعمال کریں۔ مرغن ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۸ درجن صرف چھ آنے (۶؍) ٭

فورلی

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ "فورلی" استعمال کریں تندرستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تندرست اور جوان بنی رہتی ہیں۔ "فورلی" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیے جو اولاد کی کثرت، حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوبصورتی کو قائم رکھنا چاہیں۔

"فورلی" عورت کو بانجھ کرنے والی یا صحت کو خراب کرنے والی ہے۔ اگر "فورلی" سے آپ کو فائدہ پہونچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں۔ جو معزز بیگمات "فورلی" سے فائدہ اٹھا چکی ہیں اُن کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آ رہے ہیں۔ یاد رکھئے فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے۔ اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں۔ اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

مقوی باہ گھی

اس کی ایجاد نے دُنیائے طب میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے مقوی ادویات کا سرتاج ہے سائن ٹی فک طریقے سے چند مقوی و ممسک ادویات کے ذریعے تیار کیا گیا ہے مبتلایان قوتِ باہ کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے خواہشات کو پورا کرتا ہے اور شرمندگی سے بچانے والی دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں تفریح مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال، رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲) +

شربت مصفی اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفی خون دوا ہے فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ جذام ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں، جابجا جسم پر زخم موجود ہوں، اور ان میں پیپ پڑی ہوئی ہو، اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں، اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے لئے "شربت مصفی اعظم" استعمال کرکے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ اس عرق کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے۔ اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا جسم کندن کی مانند چمک آئے گا۔ اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا۔ جو مریض اس دوا کے جیسی اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ "شربت مصفی اعظم" درحقیقت کایا پلٹ دوا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک تولے صبح و شام پی لیا کریں۔ ترش، شیریں، گرم اور بادی اشیا اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (عہ)

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ قرحۂ سوزاک میں بھی نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ آتشک و سوزاک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کرکے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں گرم، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۰ گولی صرف آٹھ آنے (۸/)

حب اعصاب

یہ گولیاں درد مفاصل اور عرق النسا میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں دست آور بھی ہیں ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲/)

معجون مفرح الارواح

یہ معجون ایک پُراسرار چیز ہے۔ حرارتِ غریزی کو قوت دیتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے۔ مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے عقل اور حافظے کو زیادہ کرتی ہے۔ دھات کے روگ کو مٹاتی ہے اور مادۂ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو تکان اور کمزوری کو دور کرتی ہے اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی حکما کی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی حاذق طبیب کا مشورہ لے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کر کے بھی ناکام او پشیمان ہو اُس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہو جائے گی۔ اس کے اجزا نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں اور اس کو باہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ پرچۂ ترکیب استعمال ہمراہ دوا۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

ممسک اعلیٰ

تبسّم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کر کے سارا ضمون مٹا دیا ؎ "ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی" اب جو پوچھا تو تیرے عیب کا رونا نکلا " بہرحال سرعت انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہیے باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہو جائے گی تو اس وقت نہ کسی دوا کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی۔ البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرفِ ثانی کی تسکین کے لئے کافی ضمانت ثابت ہوگا قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپے +

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعتِ انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے مادۂ تولید کی تغلیظ کرتا ہے۔ نہایت ہی مجرب اور ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں کامل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) +

مستوری

امراضِ رحم کے لئے عجیب و غریب دَوَاء

عورتوں کی صحت ملک و قوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تن درستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے۔ جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا، اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) باؤگولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ۔ ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے آج ہی ہمدرد دواخانہ دہلی سے طلب کر کے اپنی صنفِ نازک کو استعمال کرائیے اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ یوم کے لئے) بارہ آنے (۱۲) +

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کردیتی ہے مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) سیلانِ غدۂ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کردیتی ہے۔ رحم خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے۔ ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہوجاتی ہیں اور ماہواری خون مقررہ وقت پر آنا شروع ہوجاتا ہے اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

معجون ثعلب

یہ معجون باہ کو قوت دیتی ہے اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے عمدہ اور لاجواب چیز ہے۔

ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری یا نسخہ کلاں ۵ تولے یا عرق گاؤزبان ۵ تولے، شربت انار ایک تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

قیمت فی سیر تیس روپے (ﷲ) فی تولہ چھ آنے (۶) +

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے اور اگر اس کو جلد دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو، ورنہ پھر دوسری قسم کی اک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں۔ جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا۔ یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی ہے۔ پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کریں۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گوشت، انڈا اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی گرم اور ثقیل اشیا سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۶ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) ٭

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے، اور انسان کے جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے۔ یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور یہی قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے اس کے صرف بیس یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک تولے یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کی جائے ترش اور بادی اشیا سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کے لئے) دو روپے (عہ)

حب آتشک

یہ گولیاں آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند ہیں بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی منقے میں اس طرح بند کر کے کہ دانتوں کو نہ لگنے کھائیں۔ چبایا نہ جائے۔ ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر یا بکری کے گوشت کا قلیہ، پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں۔ اس غذا کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں۔ تاوقتیکہ اس دوا کا استعمال جاری رہے۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سہ) ٭

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہیئے تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا ساتھی اور مددگار ہے۔ یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبری ایک نعمت ایک رفیق اور ایک سچا مددگار ہے۔ دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ تبخیر، خفقان، اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں۔ بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ملانے کے ساتھ استعمال کریں، قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (۲؍۸)+

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عُریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک ہی بوتل ہم سے منگا کر استعمال کیجئے اور کھوئے ہوئے شباب اور گزری ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کیجئے۔ یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ عرق شباب بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے۔ مجوزنے اس عرق میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے۔ عرق ماء اللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ اس کے استعمال سے قوتِ باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کا ضبط کرنا ناممکن ہے۔ موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جا سکتے۔ خلاصہ یہ کہ قوت باہ کے واسطے نہایت عمدہ لاجواب دوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں۔ اس کے ایک گھنٹے بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے (صہ)+

حبِ اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنا دیتی ہیں جو لوگ سوداویت کے غلبے کی وجہ سے اپنے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کر چکے ہوں اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوب صورتی مٹا چکے ہیں وہ ہمدرد دواخانے کی حبِ اکسیر البدن استعمال کریں۔ چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہوجاتی ہے اور خون میں اس زہریلے مادے کا اثر مطلق نہیں رہتا۔ اگر چالیس روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ قے ہوتی ہے۔ پس ایسے مریضوں کو ضرور توجہ کرنی چاہئے اور اس زود اثر و مجرب دوا کو منگا کر استعمال میں لانا چاہئے۔

ترکیبِ استعمال: ایک گولی صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ گرم چیزوں اور مونگ کی دال سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ) ●

معجون فلاسفہ بنسخہ کلاں

یہ معجون قوتِ مردمی کو تقویت دیتی ہے مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے رقت کو دور کرتی اور غلظت پیدا کرتی ہے جریان کو کھوتی اور بھوک لگاتی ہے سلسل البول، گردے اور کمر کے درد، وجع المفاصل کو دور کرتی ہے چہرے کا رنگ صاف کرتی اور پُر رونق بناتی ہے حرارتِ عزیزی کو قائم رکھتی اور منہ کی بدبو کو زائل کرتی اور منہ کو خوش گوار بناتی ہے۔ **ترکیبِ استعمال:** ۲ ماشے یہ معجون رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ)

حبِ مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں۔ عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج تھوڑے عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی درد انگیز ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ترین ثابت ہوئی ہیں۔ سیلانِ رطوبت کو فوراً روکتی ہیں اور جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہیں۔ ترکیبِ استعمال کا پرچہ دوا کے ساتھ ہوگا۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ●

حلوائے بیضۂ مرغ

اس قیمتی اور نادر الوجود حلوے کے مسیحائی اثرات کا اندازہ اس وقت صحیح طور سے لگایا جاتا ہے جب بیضۂ مرغ کے طبی فوائد کا آپ کو پورا علم ہو۔ طب یونانی میں غالباً مرغی کے انڈے سے زیادہ اور کوئی غذا مقوی باہ نہیں۔ حکیم شریف خاں صاحب کا مقولہ ہے کہ تقویت باہ کے لئے بیضۂ مرغ بے نظیر چیز ہے۔ عرب کے حکمائے نے بھی انڈے کے بے انتہا فوائد لکھے ہیں۔ ڈاکٹری نقطۂ خیال سے بھی انڈے میں تمام قسم کی غذائیت موجود ہے۔ یعنی اعصابی نشو و نما کے لئے انڈا بہترین غذا ہے طبی کتابوں میں اس کے فوائد کا سلسلہ بیان بہت زیادہ ہے مختصر یہ کہ صالح الکیموس ہے ہضم ہونے کے بعد خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ کثیر الغذا قلیل الفضول، دل اور دماغ کو اور تمام جسم انسانی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتا ہے مقوی باہ ہے گرم نزلے کو سینے پر گرنے سے روکتا ہے۔ چھاتی کی خشونت معدے کی سختی، اور خون تھوکنے کو نیم برشت انڈا نہایت مفید ہے۔ ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے۔

اس مختصر سی تحریر سے آپنے انڈے کے متعلق غیر معمولی فوائد کا اندازہ لگالیا ہوگا مگر اس کے فوائد پورے طور پر اسی وقت حاصل کئے جا سکتے ہیں جب طبی طور پر اس کو استعمال کیا جائے اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے بہترین دوا ہے۔ طبیعت کی سستی اور جسم کی تکان دور کرنے میں بے نظیر چیز ہے اور قوت مردانہ کے لئے اس سے بہتر غذا دنیائے طب میں دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہمدرد دواخانہ خاص اہتمام سے اس حلوے کو تیار کر کے موسم سرما کے لئے بہترین تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آپ اسے استعمال کر کے ضرور داد دیں گے۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۷؍۸) +

خمیرۂ مروارید نسخۂ کلاں

بیمار و تندرست دونوں کے واسطے یہ نہایت عمدہ چیز ہے۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے۔ کمزوری دل و خفقان میں بہت مفید ہے۔ موتی جھرہ اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے قیمتی اجزائے تیار کیا جاتا ہے اعلےٰ درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کیا کریں گرم و بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ قیمت ۵ تولے کی شیشی تین روپے دو آنے (۳؍۲) فی تولہ دس آنے (۱۰؍) +

معجون اکسیر باہ خاص الخاص

یوں تو قوت مردمی کی ہزار ہا دوائیں ملتی ہیں۔ یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدود شامل ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ ہم نے نوجوانوں کے لئے مدت کی جاں فشانی کے بعد ایک ایسا مرکب تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازار کی کوئی دوا نہیں کر سکتی کمزوری باہ کسی وجہ سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے عضو مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے۔ رقت اور سرعت میں لاثانی ہے اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے۔ غذا جزو بدن نہیں بنتی۔ جسم میں خون کی قلت ہے۔ اعصاب کمزور ہیں۔ جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں۔ طبیعت گھبراتی ہے۔ بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو آج ہی سے معجون اکسیر باہ کا استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہوگی۔ دواخانے کے کارکنوں نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجزنما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں۔ معجون کا اثر نہایت لطیف ہے تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے۔ معدے اور حرارت غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام اجزا قیمتی اور بالکل بے ضرر ہیں۔ پرچۂ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ ہوگا۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) ۰

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے۔ ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، احتلام، رقت، سرعت اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت بشاش اور خوش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ امراض کی ادویہ میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلےٰ درجے کی مقوی معدہ وجگر بھی ہے قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (۱۴/) ۰

سفوف حیرت

فوری مزوحت کی چیز ہے۔ شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں۔ ایک خوراک "سفوف حیرت" شام کو کھایئے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام بجمع احباب میں آیئے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے۔ بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین ہندیہ کے مقرب ہو گئے تھے اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں۔ جواہر، مشک، اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں۔ اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی۔ ایک سال میں چودہ روز کھایئے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جایئے۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے اور اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔

ترکیب استعمال ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) سات خوراک صرف تین روپے (سے) +

حب لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے یہ گولیاں مولد منی دافع جریان اور ممسک ہیں قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی قسم سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے خفقان اور مالیخولیا کے مرض میں مفید ہے خیالات فاسد کی پیدائش کو روکتا ہے۔ دماغ کی حفاظت کرتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دفع کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ میں نافع ہے۔ قیمتی اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ **ترکیب استعمال** صبح کے وقت ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲) +

خمیرۂ نزلی جواہر والا

نزلہ زکام اور کمزوری دماغ کی بہترین دوا ہے۔ مدرسے کے طلباء کچہری کے حکام وغیرہ بوجہ دماغی کام کرنے کے اکثر نزلے زکام اور کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایت میں مبتلا رہتے ہیں اور لوگ بھی عموماً بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس شکایت کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب وغریب دوا بنائی گئی ہے کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو یا کمزوری دماغ ہو اس کے استعمال سے یہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے صبح یا رات کو سوتے وقت یہ خمیرہ استعمال کریں ثقیل، ترش اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (ﷲ) +

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو ترقی دیتا چہرے کو بارونق اور خوش بناتا ہے بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر رکھتا ہے ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کے لئے تریاق الاثر ہے تلی یا جگر اگر بڑھ گیا تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ آٹھ آنے (ﷲ) +

شربت صدر

آج کل نزلہ و زکام ایک عالمگیر مرض ہو گیا ہے ایسے نزلے اور زکام کے لئے جس میں یہ قوی مرض رونما ہوتے ہیں مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل و دق وغیرہ جیسے خطرناک امراض کے واسطے بے حد مفید ولاجواب ہے۔ بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے دمہ کشی وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کسٹرآئل ۳ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر ضرور پئیں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے۔ گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸/) +

اکسیر نمک جالینوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے، سچ پوچھیے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل دماغ، جگر اور مغز واستخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی۔ کثرتِ بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ وصدر او۔ اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ معدے میں ریاح کی کثرت، تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں خصوصًا درد گردہ ولسپلی اور فم معدہ، دردِ شکم اور بواسیر وغیرہ۔ نمک جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک وصاف کرتا ہے اور اغذا کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادہ کو دفع کرتا ہے خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی، چہرے کو آب وتاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور، آنکھوں کی بصارت اور حافظے کو تیزی بخشتا ہے اکسیر نمک جالی نوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸/) +

زلف دراز

یہ نہایت ہی مفید اور لاجواب تیل ہے جو بالوں کو بڑھاتا ہے اُن کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی ہوں اور بال گرتے ہوں یا سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے دماغ میں تراوت اور آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے "حسن یوسفی" کی طرح اسے بھی شاہی اطباء بیگمات شاہی کے واسطے تیار کیا کرتے تھے بالکل نادر ونایاب چیز ہے اس سے بہتر اور خوشبودار چیز اس مطلب کے لیے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ/) +

عرق نزلہ

نزلہ اور زکام کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں لیکن عرق نزلہ حار اور بارد دونوں اقسام کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے پس عرق نزلہ کی ایک بوتل ہر گھر میں رہنی ضروری ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے عرق صبح اور ۵ تولے شام کو پئیں۔ چائے نوشی، گڑ، بادی اور تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/۸) +

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ ملکوں میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی طاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص شاہی نسخہ ہے جو کہ شاہی محلات میں اطبائے شاہی استعمال کرایا کرتے تھے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی۔ آپ ایک بار اس دوا کو آزما کر دیکھئے چہرہ کا رنگ نکھارتی ہے۔ جلد کو نرم، ملائم، اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے۔ دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں گلاب کا حسن اور چہرے کا سنگار ہے۔ ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کر لیا تو پھر کبھی دوسری کوئی چیز اسے پسند نہ آئے گی۔ ترکیب استعمال: بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) آٹھ آنے (۸/) ۔

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کے لئے مفید ہے پرسوت کو دور کرتی ہے وضع حمل میں قوت کو قائم رکھتی ہے رحم کی گندی رطوبات جذب کرتی ہے ایام ماہواری کو باقاعدہ جاری کرتی اور رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے دردوں کو روکتی ہے اور بلغمی و سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے مردوں کے امراض دماغی و سوداوی و بلغمی و کھانسی میں مفید ہے ویدک دوا ہے آیورویدک میں جو خواص بتلائے گئے ہیں یہ ان کا خلاصہ ہے۔ ترکیب استعمال ۹ ماشے سے ایک تولے تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں گرم چیزوں سے پرہیز قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ/) فی تولہ ایک آنہ (۱/) ۔

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتا ہے ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ پورے دنوں کے بعد بچہ پیدا ہوگا۔ اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ یہ معجون نادر اور بیش قیمت اشیائے سے تیار کی جاتی ہے ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، شربت انار شیریں ۲ تولے، یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) ۔

حلوائے پستہ خاص الخاص

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پستہ حافظہ، ذہن، دل، دماغ، اور معدے کی تقویت کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ قے، خشکی اور خفقان کو دور کرتا ہے جگر کا سدہ کھولتا ہے جگر کی سردی اور گردے کی لاغری کو دور کر دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس حلوے کی تیاری میں اس کے مصلحات اور مقوی اجزا شامل کئے گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے جسم کی نشوونما بہتر ہوتی ہے چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے صبح کے وقت ناشتے کے طور پر استعمال کرنے سے زندگی کا سچا لطف آجائے گا۔ نہایت زود ہضم اور جزو بدن بننے والی غذا ہے۔ چہرے کو سرخ بناتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ لذیذ ہونے کے علاوہ سریع التاثیر ہے۔ ہم دواخانے کے تجربہ کار اور کہنہ مشق دوا سازوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لے کر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتہ کے طور پر استعمال کریں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (مع؎) فی تولہ چھ پیسے (۱۰ر) ♦

حب سرفہ خاص

بچوں کی ایسی خشک کھانسی جس میں قے ہو جاتی ہے یہ گولیاں بہت مفید ہیں جوانوں کی کھانسی میں بھی نافع ہیں۔ نزلے کو روکتی ہیں اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں۔ نزلے کی شدت سے جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے جن صاحبان کو کھانسی وغیرہ امراض مذکورہ میں سے کوئی ہو ان گولیوں سے فائدہ اٹھائیں۔ ترکیب استعمال کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو ۲ گولیاں دیں۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳ر) ♦

کشتۂ مرجان جواہر والا

دماغ کی تقویت کے لئے یہ کشتہ نہایت مفید ہے دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ گرم، بادی، ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں قیمت فی تولہ بارہ روپیہ (عـہ) قرص ۵ خوراک نو آنے (۹ر) ♦

حبِ نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیساکہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں۔ کوئی نشے آور چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے کام میں لاجواب ہیں۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔ لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک ادویہ میں نقلی اشیاء شامل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں بُرا اثر دکھاتی ہیں۔ حبِ نشاط اس نقص سے بری ہے اور اسی غرض سے ہم نے اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں اُن کو بے ضرر اور مفید دوا دی جاسکے۔ ترکیب استعمال وقتِ خاص سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن ڈیڑھ روپیہ (عـہ)

حبُ المسک

یہ گولیاں قوتِ باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بے تاب کر دیتی ہیں اعلےٰ درجے کی ممسک ہیں بیش قیمت اجزاء مشک عنبر مروارید وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہوگئے ہوں اور جائز و شریفانہ مقاصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم و ندامت و پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ دوا استعمال کیجئے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال مباشرت سے دو گھنٹے قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے بعد ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں ضرورت پوری ہونے کے بعد کھاپی سکتے ہیں قیمت فی درجن دس روپے (عـ۵) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (صہ) تین گولی تین روپے (سہ)۔

حبِ بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ہیں۔ سوزش کو دفع کرتی ہیں اور مسّوں کو بالکل خشک کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳؍)۔ نوٹ: مسّوں پر ضماد بواسیر لگانا چاہئے۔

حبِّ عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں پھنسنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر گزرتے ہیں جو انہیں مدتُ العمر سوگوار رکھتی ہیں۔ ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سُرعت کی شکایت ہے۔ اندرونی اعضائے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تندرست ، زور آور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیئے۔ ان کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے۔ قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں، بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیبِ استعمال ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) ایک روپیہ (عہ) +

قرص سُعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے ہر قسم کی کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک و صاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہونچاتی ہے پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے سوتہ، نمونیا، ذات الجنب، وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہیں۔ ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز جلد کشادہ ہو جاتی ہے۔ نزلے و زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے حیرت انگیز فوائد سے بچے جوان، بوڑھے، عورت، مرد، سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ترکیبِ استعمال، دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸/) +

روغنِ زیتون

مادّے کو تحلیل کرتا ہے چہرے کو صاف کرتا ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے اور ترقی دیتا ہے بہ طور طلاء اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیبِ استعمال نیم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل کے لئے ضماد میں کار آمد ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) +

طلائے خناسشکی

خواب شباب کی اُلٹی تعبیر، رنج والم کی بھیانک تصویر، ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا ہے یہ آپ ہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے پھر اس کے بعد اس بیش قیمت طلائے سے فائدہ اٹھا چکا ہے دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں وجہ یہ ہے کہ اس طلائے کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت کرنے پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آ سکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلا استعمال کیا جائے۔ نہ سہی آپ ضرورت مند ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو "داشتہ آید بہ کار" اگر اس طلا کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دینگی لہذا آج ہی ایک آرڈر بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری اَن تھک محنت کی داد دیجئے۔ **ترکیب استعمال** ضرورت کے وقت بقدر چار رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) ♦

حب مبہی اعظم جدید

اندرونی خرابیوں کی اصلاح کر کے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہے، صالح خون پیدا کرتی ہے چہرے کا رنگ سرخ اور چمک دار بناتی ہے پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں امساک بھی پیدا کرتی ہیں کم از کم چالیس روز تک استعمال کی جاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں اور جس قدر بھی استعمال کر سکتے ہوں، دودھ مکھن، گھی ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۳۰ گولی) دس روپے (عـ۹) ♦

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے انسان باہ سے خواہ کیسا ہی نا امید ہو گیا ہو خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے یہ سفوف گائے کے پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (عـ۲) ♦

معجون شباب

مردانہ کمزوریوں کیلئے لاجواب ایجاد

یہ معجون ہمدم دواخانے کی مایۂ ناز دواؤں میں سے ہے قوتِ مردمی کے لئے اس کے خواص تریاق سے کم نہیں ہیں۔ یہ بات بلاخوفِ مبالغہ کہی جاسکتی ہے کہ ہزاروں مایوس وناکام مریض اس معجون کے مسیحائی اثر سے شفایاب ہوگئے ہیں۔ اس معجون کا نسخہ برسوں کے تجربات کے بعد بہت غور وکاوش سے مرتب کیا تھا۔ الحمدللہ جو خوبیاں ہم اس معجون میں پیدا کرنا چاہتے تھے اس میں ہم کو پوری پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ معجون زہریلی اور منشی اشیا مثلاً بھنگ، افیون، سنکھیا، کچلہ وغیرہ سے قطعی پاک ہے بلکہ اس کی یہ قوتیں عنبر، مشک، مروارید، زمرد، یاقوت جیسی بے ضرر قویات سے حاصل کی گئی ہیں۔ اب آپ خود سمجھ لیجئے کہ یہ معجون اپنے اثرات میں کس قدر کامیاب ہوگی! اس کے مختصر خواص جن کا ایک مدت سے تجربہ کیا جارہا ہے یہ ہیں: یہ معجون باہ کی ہر شکایت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قوتِ مردمی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتی ہے۔ خون اور مادۂ تولید کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ عصبی کمزوریوں کو دور کرکے سختی پیدا کرتی ہے۔ معدے اور جگر کی اصلاح کرتی ہے۔ غذا کو جزوِ بدن بنا کر کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال کے چند روز بعد ہی چہرہ خوش رنگ اور شگفتہ ہوجاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ، دل، دماغ اور جگر کو اس کے استعمال سے خاص طور پر قوت حاصل ہوتی ہے۔ سرعتِ انزال کے لئے مفید ترین چیز ہے۔ جریان منی کو جو کمزوری اعضائے تناسل کی وجہ سے ہو اس کو بہت جلد رفع کردیتی ہے۔ جماع سے دو گھنٹے پیشتر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو امساک پیدا کرتی ہے۔ اگر جماع کے بعد استعمال کیا جائے تو قوت میں کمی نہیں ہونے دیتی۔ الغرض کہاں تک لکھا جائے۔ اگر اسی طرح فرداً فرداً اس معجون کی خوبیاں بیان کی جائیں تو ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہو۔ مختصراً یہ کہ موجودہ جاڑوں کے موسم میں ایک بار اس معجون کو استعمال کیجئے اور جڑی بوٹیوں کے اس عجیب وغریب مرکب میں خدا کی قدرت کا کرشمہ ملاحظہ فرمائیے۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت عرق ماء اللحم بہ نسخۂ خاص دو آتشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ یوم کیلئے) پانچ روپے (صہ) نمونے کی شیشی (۴ خوراک) ایک روپیہ (عہ)

ہمدم دواخانہ

عرق ماء اللحم بہ نسخہ خاص

زندگی جیسی پیاری اور عزیز چیز ہے وہ ظاہر ہے لیکن تن درستی بھی ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہے کہ اس کے بغیر زندگی بے لطف اور بے کار ہے تن درستی ہزار نعمت ہے تن درستی ہے تو سب کچھ ہے اگر آپ کو تن درستی کی ذرا بھی قدر ہے اور آپ تن درست رہنا چاہتے ہیں تو ہمدرد دواخانہ دہلی کا تازہ کشید کیا ہوا عرق ماءاللحم بہ نسخہ خاص دوا استعمال کیجئے اور پیری میں شباب کا لطف اٹھائیے۔ یہ امر تو مسلم ہے کہ عرق ماءاللحم مقوی بالذات ہے نیز بدن میں چستی اور توانائی پیدا کرنا، رنگ نکھارنا، روح کو تازگی اور قوت دینا گئی ہوئی طاقت میں از سر نو جان ڈالنا اور تازہ خون بہ کثرت پیدا کرنا اس کی خاصیت ہے مگر ہمارا ماءاللحم خصوصیت کے ساتھ پیروں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا اور قوت مردمی میں ناقابل برداشت اضافہ کرتا ہے اس لئے کہ نادر اور بیش قیمت مقوی اور فرحت بخش اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے اس کا نسخہ بھی معمولی اور کتابی نہیں ہے بلکہ عالی جناب مسیح الزمان حکیم حاجی اجمل علی خان صاحب مرحوم کا خاندانی نسخہ ہے ایک مرتبہ استعمال کیجئے دل میں امنگ اور خواہشات کی ایک دنیا نظر آئے گی۔ فائدہ تو دو چار دن میں ہی معلوم ہو جاتا ہے لیکن معتد بہ اور پورا فائدہ پورے ایک چلے یعنی چالیس روز کے استعمال کے بعد ہی نظر آتا ہے۔ اگر آپ اپنی ساری عمر میں ایک دفعہ بھی عرق ماءاللحم کو استعمال کریں تو آپ کو ماننا پڑے گا کہ ادویات میں خدا کی قدرت کا راز پوشیدہ ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے عرق ماءاللحم میں ایک تولے مصری ملا کر پیجئے یا ۵ تولے عرق ماءاللحم ایک پاؤ دودھ ۳ تولے مصری یا ۳ تولے شربت انار ملا کر پیجئے۔ قیمت ایک بڑی بوتل کی صرف پانچ روپے (عہ) آٹھ آنے کی شیشی (۱۲ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (عہ)

پروپرائٹر

معجون اعجاز

معمر اور سن رسیدہ لوگوں کیلئے زندگی کا پیغام

ادویات کا صحیح استعمال ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر ان کے فوائد کا دار و مدار ہے۔ غالباً اس حقیقت سے تو کوئی بھی عقل مند آدمی انکار نہیں کر سکتا کہ ایک ہی دوا ہر عمر اور ہر حالت میں فائدہ مند نہیں ہوا کرتی۔ ادویات کے اثرات میں مزاجِ انسانی کو بہت بڑا دخل ہے۔ اکثر غلط استعمال سے فائدے کے بجائے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ انسانی مزاج جوانی اور بڑھاپے میں بالکل مختلف ہو جاتا ہے پھر یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک ہی دوائی مختلف حالتوں میں کارگر ثابت ہو؟ بڑھاپے میں رطوبات فاضلہ اور اعصاب میں برودت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے جس میں گرم اور تیز دواؤں کے استعمال سے غیر معمولی فائدہ پہونچتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر یہی دوائیں جوانوں کو استعمال کرائی جائیں تو احتراقِ خون کا احتمال ہوتا ہے۔ اس خیال کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہمدرد دواخانے کے طبی بورڈ نے بعض ایسی دوائیں تیار کی ہیں کہ جن میں عمر کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اس بنا پر ہم دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہماری دوائیں کسی حالت بھی بالکل بے اثر نہیں ثابت ہو سکتیں۔ معجونِ اعجاز بھی اسی سلسلے کی ایک ایجاد ہے جو معمر اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے زندگی کا پیغام ہے۔ اعصاب میں بجلی کی لہریں دوڑا دیتی ہے۔ بلغم کی برودت کو فنا کر دیتی ہے۔ مادۂ تولید کو بے انتہا فائدہ کرتی ہے۔ گردوں کو گرم اور قوی کرتی ہے۔ سستی، کمزوری، پژمردگی اور افسردہ دلی کو دور کرنے میں کیمیا تاثیر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں بے نظیر ہے۔ غذا کو جزوِ بدن بناتی ہے۔ خون کے سرخ اجزاء جسم میں بہ کثرت پیدا کرتی ہے۔ جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔ مقوی باہ اس قدر ہے کہ خواہشات پر اختیار نہیں رہتا۔ غرض کہ عمر رسیدہ لوگوں کے لئے اس سے بہتر مقوی اور مبہی دوا دنیا بھر میں بھی کہیں آپ کو دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہمدرد دواخانہ اس دوا کی تیاری پر ہزارہا روپیہ سالانہ خرچ کرتا ہے اس میں تمام اجزاء صحیح، تازہ اور پورے اوزان سے شامل کرائے جاتے ہیں۔ دواخانے کی یہ ایک خاص الخاص مجرب اور آزمودہ معجون ہے جو کسی حالت میں بھی بے کار و بے فائدہ ثابت نہیں ہوئی۔ ایک دفعہ کا تجربہ اس کی تمام خوبیوں کو آپ پر ظاہر کر دے گا۔ قیمت بہ لحاظِ افادیت بہت کم ہے یعنی فی ڈبیہ صرف ایک روپیہ چار آنے (۱؎)

رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے — وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے
کرتے ہیں تہی مغز ثنا خود اپنی — جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات
دہلی

جلد ۱۳	فروری سنہ ۱۹۴۶ء	نمبر ۸

اسلامی پردہ

(سابق ملکہ ثریا کے مضمون کا ترجمہ)

عموماً دیکھا گیا ہے کہ تمام اقوام اور مذاہب عالم میں عام رسومات نے مذہبی فرائض کی حیثیت حاصل کرلی۔ ہماری رسم پردہ کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا ہے۔ پہلے پہل یہ صرف ایک قومی رسم تھا لیکن اس نے آہستہ آہستہ عوام کے اعتقاد کے مطابق سنگین مذہبی اصول کی حیثیت حاصل کرلی۔

عورت اور مرد کیلئے پردہ

قرآن کریم میں جو کچھ پردے کے متعلق فرمایا گیا ہے وہ تہذیبی اور اخلاقی بنا پر ہے اور قطعاً ایسے احکام میں سے نہیں ہے جن کی خلاف ورزی کرنے پر انسان سزا کا مستوجب ہو۔ دراصل جو حکم قرآن شریف میں پردے کے متعلق دیا گیا ہے وہ مرد اور عورت دونوں کے لئے ہے۔ مسئلۂ مذہبی کے مطابق عورتوں کو اپنا جسم سوائے چہرہ ہاتھ اور پاؤں کے چھپانا فرض ہے۔ اسی طرح شریعت اسلام میں مردوں کے متعلق علیحدہ احکام ہیں۔ اس قسم کا پردہ اسلام کی ایجاد نہیں بلکہ اس کا حکم تمام مذاہب عالم کے صحیفوں میں آیا ہے۔ اسلام کے شروع زمانے میں عورتیں مردوں کے دوش بدوش ہر کام میں حصہ لے سکتی تھیں۔ وہ مردوں کی رفاقت میں رزم گاہ میں جاتیں بیمار اور زخمی سپاہیوں کی تیمارداری اور خدمت کرتیں۔ اپنے مردوں کو لڑائی کے وقت حوصلہ دلاتیں اور میدان جنگ میں پیٹھ دکھانے والوں کو للکارنے سے کبھی نہ چوکتیں۔ جس بنیادی اہم خدمت آجکل یورپ کی عیسائی عورتیں سرانجام دیتی ہیں دراصل وہ اسی پرانے اسلامی اصول پر ہے۔

نبی کریم کا حرم محترم

ان سب امور کو نظرانداز کرتے ہوئے ہم ان روایتوں سے جن میں سے بعض خود پیغمبر خدا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زوجۂ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دختر نیک اختر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دہن مبارک سے سنی گئیں دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے مذہب میں پردہ کا کیا مفہوم ہے۔ اُن دنوں کی سوسائٹی مسجد میں جانے، عید، حج، لڑائیوں میں حصہ لینے، خلیفہ یا سردار چننے پر مشتمل تھی۔ اور ان سب موقعوں پر عورتیں مردوں کے برابر حصہ لیتیں۔ اس طرح صاف ظاہر ہے کہ پردے سے مطلب ان خاص اعضا کا چھپانا تھا جن کا ذکر اوپر آچکا ہے اور وہ قطعاً ایسا پردہ نہ تھا جو آجکل چند قوموں اور خاص کر ہندوستان میں رائج ہے۔

تاریخ بتلاتی ہے کہ حجاب یا پردہ اسلام سے بہت پہلے بہت سے ملکوں کی اعلیٰ سوسائٹی اور بعض خاص جماعتوں میں رائج تھا۔ انجیل سے پتہ چلتا ہے کہ پردہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت میں بھی دیکھا گیا تھا بادشاہان فارس قدیم اور فراعنہ مصر کے ہاں بھی نہایت سنگین پردہ رائج تھا۔ حتیٰ کہ باوجود مرد ہونے کے وہ خود عوام الناس سے پردہ کرتے، اور کبھی ان کے سامنے نہ آتے تاکہ ان کا شاہی رعب و وقار قایم رہے۔

ایک دفعہ خلیفۃ المسلمین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے فارس سے کچھ قیدی لائے گئے ان میں سے سوائے شہر بانو اور اس کی بہن کے جوکہ شاہ یزدجرد سوئم کی بیٹی تھی تمام مستورات ننگے منہ تھیں اس سے ظاہر ہے کہ خاندانِ شاہی اور امراء اپنے آپ کو عوام الناس سے ممتاز کرنے کے لئے پردہ کرتے تھے۔ چین اور جاپان کی شہزادیاں حکومت کے نئے دور کے شروع ہونے تک عوام الناس کی نگاہ سے محترز رہی ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو آسمانی مخلوق اور چاند سورج کی اولاد سمجھتی تھیں۔

پردے کی ارتقا

موجودہ پردے کی رسم نے خلفائے ابوسعید کے عہد میں فارسی رسم و رواج کے اثر کے ماتحت جوکہ ان کے درباروں میں مذہب کی آڑ میں رائج تھے۔ اسلام میں جڑ پکڑی۔ حالانکہ ان کے ہم عصر ہسپانیہ کے خلفائے بنی امیہ کے ہاں کوئی ایسی رسم رائج نہ تھی اور ان کی مستورات سکولوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرتی تھیں + اگر مروجہ پردہ مذہب کے مختلف احکام میں شامل ہوتا تو ضروری تھا کہ اس کی خلاف ورزی کرنے والے پر کوئی جسمانی یا روحانی سزا جیسا کہ مسلمانوں کے لئے ممنوع کام کرنے پر مقرر ہے عائد ہوتی۔

کسی مسلم یا غیر مسلم نے آج تک نہیں سُنا کہ کوئی عورت کبھی مروجہ پردہ ترک کر دینے پر قصوروار گردانی گئی ہو۔ عہدِ رسالت میں یا حضور کے جانشین خلفائے کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانے میں یا کسی مسلم بادشاہ کے عہد میں کسی مبلغ نے اس بات کی ضرورت سمجھی ہو کہ شہروں اور گاوؤں میں جائے اور نوکرانیوں کو جو پردہ نہیں کرتیں خلافِ شرع قرار دے یا انہیں پردہ کرنے کے لئے مجبور کرے۔ سنگین پردہ تو آج کل بھی خاص فرقوں میں پایا جاتا ہے اور وہ بھی خاص خاص حالتوں میں۔ اعلیٰ سوسائٹی کے لوگ اپنے نوکروں سے پردہ نہیں کرتے اور صرف اپنے ہم رُتبہ لوگوں اور واقفوں سے پردہ کرتے ہیں۔

ایک بھاری رکاوٹ

چند قابلِ غور امور پردے اور اسلام سے تعلق رکھتے ہیں:

اگر پردے کے متعلق مروجہ خیالات اسی طرح رہے تو پھر مشرق اور خاص طور پر مسلمانوں کی تمدنی ترقی بالکل ناممکن ہے۔ کیونکہ عورتوں نے اپنے آپ کو انسانی تہذیب کا ایک بڑا

عنصر ثابت کیا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ جب تک مشرق کی مستورات باقاعدہ طریقہ پر تعلیم و تربیت نہ حاصل کریں اُن کے واسطے کارآمد بننا ناممکن ہے۔ اور جو لوگ اپنی تنگ دلی کی وجہ سے کہتے ہیں کہ عورتیں پردے کے اندر بھی درست تعلیم حاصل کر سکتی ہیں وہ دراصل تعلیم کے معنوں کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا ہیں کیونکہ تعلیم کے معنی صرف پڑھنا اور لکھنا ہی نہیں بلکہ اس کے معنی نہایت وسیع ہیں تعلیم کے معنی کسی خاص علمی سبق، مشاہدہ اور تجربے کے ذریعے تربیت ہے۔ جو صرف کسی یونیورسٹی یا کسی مشترکہ علمی مرکز میں ہو سکتی ہے اور پردے کے اندر رہ کر ناممکن دکھائی دیتی ہے۔

صراط مستقیم تاہم مشرقی لوگوں کے فائدے کے لئے یہ میری نصیحت ہے کہ وہ پردے کے متعلق مروجہ خیالات چھوڑ دیں۔ اور جتنا پردہ اسلام نے عورت کے واسطے مقرر کیا ہے اختیار کر لیں۔ ورنہ مغربی فیشن کی تقلید جو کہ مشرق میں ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے کبھی نہ کبھی تمام لوگوں کو اپنے پھندے میں پھنسا کر چھوڑے گی اور پھر مروجہ پردے کے حامی مایوس ہو جائیں گے کیونکہ پردہ بالکل اٹھ جائے گا اور جتنا اسلام نے مقرر کیا ہے اتنا بھی نہیں رہے گا +

مترجمہ۔ منیر احمد انصاری۔

غزل

(از جناب عزیز احمد صاحب وارثی بچھرایونی)

بڑھتا ہوا جو دردِ جگر دیکھ رہا ہوں
یہ اُن کی نگاہوں کا اثر دیکھ رہا ہوں

یہ دید کی حسرت کا اثر دیکھ رہا ہوں
ہر لحہ اُنہیں پیشِ نظر دیکھ رہا ہوں

نیرنگیٔ عالم کا یہ عالم ارے توبہ
ہر ذرّے کو با دیدۂ تر دیکھ رہا ہوں

وہ ہیں کہ نکلتے ہی نہیں ہیں کبھی گھر سے
میں راہ سرِ راہ گذر دیکھ رہا ہوں

کیا بات ہے کس واسطے ہے دل پہ توجہ ؟
کیوں اُن کی نظر آج اِدھر دیکھ رہا ہوں

کیا آج وہ آئے ہیں یا آنے کی خبر ہے ؟
بدلی ہوئی کیوں صورتِ گھر دیکھ رہا ہوں

ہر وقت غم و رنج عزیزؔ اپنی غذا ہے
یہ باغِ محبت میں ثمر دیکھ رہا ہوں

ماگدولین

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

ایڈورڈ کا خط اسٹیفن کے نام

تم یہاں سے چلے گئے اور یہ بھی نہ بتایا کہ تم نے اپنے مستقبل کے لئے کیا سوچا ہے۔ اس بات کو پردۂ راز میں رکھنے کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ تم مجھ پر بھروسہ نہیں کرتے اور مجھے اپنا دشمن سمجھتے ہو۔ میرے دل میں تمہاری محبت اب بھی ہے اور کیا اچھا ہوتا کہ اس کا اثر تمہارے دل میں بھی ہوتا

اسٹیفن! ہم تم ایک ہی مکان میں پیدا ہوئے ایک ہی آسمان کے نیچے پروان چڑھے، اور ایک ہی آب و ہوا میں پھلے پھولے ہیں۔ مدتوں تک ہم کاسہ اور ہم نوالہ رہے لیکن جب ہم نے جوانی میں قدم رکھا تو ہماری دوستی، محبت اور رفاقت سب کچھ جاتی رہی۔ اب ہماری مثال ان دو درختوں کی ہے جو پاس پاس اُگے ہوئے ہیں لیکن ان کے پھل پھول ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ تم مجھ سے نفرت کرتے ہو اور میرے سائے سے کوسوں بھاگتے ہو۔ اگر میں ایک راستہ اختیار کرتا ہوں تو تم دوسرا اختیار کر لیتے ہو گویا تم یہی سمجھتے ہو کہ زندگی کا سکھ آرام میرے بغیر ہی مہیا ہو سکتا ہے جس آئینہ میں تم اپنا چہرہ روشن اور تابناک دیکھنا چاہتے ہو، وہ میرے چہرے میں تمہیں نہیں ملتا۔

میں جانتا ہوں تم مجھ سے کوئی دشمنی نہیں رکھتے لیکن ساتھ ہی ساتھ تم دیرینہ دوستی کو قائم رکھنا بھی نہیں چاہتے۔ کیونکہ ہمارے خیالات میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ تم سمجھتے ہو میرا ایک لفظ تمہاری اس پرسکون اور دور افتادہ زندگی کو مکدر کر سکتا ہے۔ تم نے تو ایک غمزدہ شاعر کی طرح خیالی زندگی گذارنے پر قناعت کر لی ہے۔

تم اپنی زندگی میں جو راستہ بھی چاہو اختیار کرو لیکن یہ جوانی کا بھوت بہت جلد سر سے اُتر جائے گا اور تمہاری آرزوئیں اور امیدیں خاک میں مل جائیں گی۔ پھر تم اس بلندی سے جہاں اس وقت پرواز کر رہے ہو، اسی جگہ آگرو گے جہاں میں رہتا ہوں۔ پھر ہماری نفرت محبت سے، اور ہماری دوری نزدیکی سے بدل جائے گی۔

زاویۂ نگاہ کے مختلف ہونے کی وجہ سے اس وقت تو ہم ایک دوسرے سے دور ہی رہیں گے

لیکن وہ وقت بھی دور نہیں جب تم پھر محبت کا ہاتھ میری طرف بڑھاؤگے اور مجھے اپنا دوست سمجھوگے
اس بیگانگی کے زمانے میں اگر ہم خط وکتابت کا سلسلہ جاری رکھیں تو مناسب ہے کیونکہ اس طرح
ہمارے تعلقات بالکل ختم ہونے نہیں پائیں گے۔

تمہارے رشتے دار تمہارے اس اقدام سے حیران ہیں۔ تم نے انہیں دھوکا دیا اور اپنے ارادہ
بتلائے بغیر تم چوری چھپے سفر کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ تم نے کسی کو اپنا راز نہ بتایا اور اپنے سفر کو ابتک
ایک راز بنائے رکھا۔

لوگوں کا خیال ہے کہ تمہارا مقصد یہ تھا کہ تم اپنی منگیتر لڑکی سے شادی کرنا نہ چاہتے تھے اور
اس سے بچنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا کہ بے اطلاع گھر سے چل کھڑے ہوئے۔ میرے خیال میں بھی یہ
ٹھیک ہے۔ تم نے ایسا کر کے اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری ہے اور اپنے نقصان کو سوچنے کی ذرا
بھی زحمت گوارا نہیں کی۔ تم جانتے ہو تمہارے والد کی آمدنی اتنی تھوڑی ہے کہ وہ مشکل سے اپنے اخراجات
پورے کر سکتے ہیں۔ اگر تم اس لڑکی سے شادی کر لیتے تو تم بڑے سکھ آرام اور عیش وعشرت کی زندگی بسر
کرتے لیکن افسوس تم شاعر ہو اور شاعروں کا نظریہ عام لوگوں کے نظریے سے بالکل الگ ہوتا ہے۔

تمہارا بھائی تمہیں بہت یاد کرتا ہے۔ وہ تمہارے متعلق اکثر باتیں کیا کرتی ہیں۔ مجھے امید ہے
جس طرح ہمارے دل میں تمہاری یاد ہے، تم بھی ہماری یاد سے غافل نہیں ہوگے اور ہمیں لکھوگے کہ
تم آج کل کیا کر رہے ہو؟ ✦

اسٹیفن کے خیالات

رات کی ایک پہر رہ گئی ہے اور صبح ہونے میں کچھ زیادہ دیر نہیں ہے میری ساری رات
آنکھوں میں کٹی ہے۔ ہر چند میں چاہتا ہوں آرام کر لوں اور تھوڑی دیر کے لئے آنکھیں جھپکا لوں
لیکن یہ کسی طرح ممکن نہیں۔

ایڈورڈ نے اپنے خط میں میرا مذاق اڑایا ہے اور مجھے دھمکی دی ہے کہ وہ روز بہت جلد آنے
والا ہے جب میری امیدیں اور آرزوئیں خاک میں مل جائیں گی اور جن چیزوں میں میں لطف آرام
وراحت سمجھ رہا ہوں وہ غم ورنج سے بدل جائیں گی۔ اگر اس کی یہ باتیں ٹھیک ہیں تو واقعی زندگی کس
قدر تلخ ہے اور دنیا کا عیش وآرام کس قدر بے حقیقت ہے۔

لیکن نہیں جس نے ان آرزوؤں اور امیدوں کے بیج میرے دل میں بوئے ہیں وہ اس بات

پھر بھی قدرت رکھتا ہے کہ ایک دن وہ پھل پھول کر ایک ہرے بھرے باغ کی صورت اختیار کر لیں
جس نے میرے بازو پہ پر و بال پیدا کئے ہیں وہ کبھی یہ نہیں چاہے گا کہ میرے پر و بال
توڑ کر مجھے ایک کونے میں ڈال دے اور مجھے پرواز سے محروم کر دے۔

جس نے زندگی کی تمام سعادتیں اور مسرتیں مجھ سے چھین لی ہیں اور میرے لئے امیدوں کے
خواب خیریں کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں چھوڑا ہے، وہ کبھی یہ نہ چاہے گا کہ میری زندگی کے اس رہے
سہے سہارے کو بھی مجھ سے چھین لے۔

میں دور دراز کی امیدیں نہیں رکھتا۔ میں دنیا کی ناپائدار نعمتوں سے اپنا حصہ صرف اتنا
چاہتا ہوں کہ مجھے ایک رفیقۂ حیات مل جائے جس کے آغوش میں میں اپنی زندگی گزاروں اور اس
کی محبت کے سایے میں زندگی کا لطف اٹھاؤں۔

جو آدمی سورج کا طلوع، شام کا منظر، جنگل کی سرسبزی یا پہاڑ کی بلندی کا حال سنتا ہے
اور پھر اس کے بعد ان چیزوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے تو یہ چیزیں محض خواب و خیال نہیں
رہتیں بلکہ اصلیت کا روپ اختیار کر لیتی ہیں۔

جب دن میں یہ دیکھوں گا کہ میری امید ناامیدی سے بدل گئی ہے اور میری آرزوؤں کا
رشتہ ٹوٹ چکا ہے اس دن میری زندگی کا آخری دن ہوگا۔ کیونکہ اس آدمی کی زندگی بے کیف ہے
جس کے پاس دل نہیں اور وہ دل پتھر کا ایک ٹکڑا ہے جس میں عشق کی تڑپ نہیں۔

عشق

ایک دن اسٹیفن صبح کے وقت اپنے کمرے سے نکل کر باغ میں آیا۔ اس نے دیکھا کہ ماگدلین
کا باپ مولر نہر کے کنارے اپنی کلہاڑی سے سہارا لگائے بیٹھا ہوا ہے۔ جب اس کی نظر اس پر پڑی
تو مجبوراً اسے سلام کیا اور چاہا کہ آگے نکل جائے لیکن مولر کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر ذرا ٹھٹکا، اور اپنی
اس حرکت پر شرمندہ ہوا اور اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔

"آج آسمان کتنا صاف اور سورج کتنا روشن ہے" مولر نے اس کی طرف رخ کر کے کہا۔

اسٹیفن سوچ رہا تھا کہ کوئی ایسی بات چیت شروع کرے جس سے بات چیت کا سلسلہ
دیر تک رہے۔ اس کے دماغ میں صرف یہی خیال آیا کہ ماگدلین کے متعلق کچھ پوچھے۔ لیکن ساتھ ہی
اس کے ذہن میں یہ بات بھی آئی کہ اس کی لڑکی کے متعلق کوئی سوال کرنا نہ صرف اس کی مرضی کے

خلاف ہے بلکہ یہ ایک بے ضرر سا سوال ہوگا جس سے ممکن ہے مولر کے دل میں کوئی شک پیدا ہو۔

مولر نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا، قدرتی منظر اس وقت بہت ہی سہانا ہے۔ لیکن بڑھاپے کی وجہ سے جو رعشہ میں اپنے جسم میں محسوس کر رہا ہوں وہ اس سے لطف اٹھانے میں حائل ہو رہا ہے۔ اس میں شک نہیں بڑھاپا بڑا تلخ ہے۔ اور اس کی سختیوں اور مصیبتوں کا بوجھ کتنا ناقابل برداشت ہے۔ جوانی کے زمانے کی یاد رہ رہ کر آتی ہے۔ اور سینہ پر سانپ سا لوٹ جاتا ہے۔ ایک وقت وہ بھی تھا جب سردی اور گرمی کی مجھے بالکل پروا نہ تھی اور ہر روز میں منہ اندھیرے صبح خیز کتے کی طرح بستر سے اُٹھتا تھا اور ننگے سر اور ننگے پاؤں قدرت کے مزے لیتا تھا اور وحشی ہرن کی طرح ہر طرف چھلانگیں مارتا پھرتا تھا۔ لیکن آج وہ زمانہ ختم ہو چکا ہے اور اب میں صرف یہی کر سکتا ہوں کہ سورج کے سامنے کھڑا ہو جاؤں اور اس کی نورانی شعاعوں سے اپنے رعشہ کو دور کرنے کے لئے لباس تیار کروں یا ان دوشیزہ لڑکیوں کو دیکھ کر جو ماگدلین کی سہیلیاں ہیں اور اس کے ساتھ برف کے تودوں پر کھیلتی کودتی ہیں، اپنا دل خوش کروں۔

اسٹیفن کو ماگدلین کے متعلق پوچھنے کا ایک اچھا موقعہ ہاتھ آگیا۔ اور وہ بولا "آج ماگدلین حسب معمول نیچے نہیں آئی، خیریت تو ہے؟"

مولر نے کہا "ہاں خدا کی مہربانی سے اچھی ہے۔ لیکن کل رات ہماری برادری کا ایک آدمی ہمارے مکان میں آیا ہے، اس لئے مجبور ہو کر میں نے اسے مہمان کی خاطرداری کے لئے گھر چھوڑ دیا ہے اور میں اپنا کام کرنے کے لئے باہر آگیا ہوں۔ میں جانتا ہوں ماگدلین باغ کی سیر کو چھوڑنا پسند نہیں کرتی لیکن آج وہ انہیں کرنوں پر قناعت کرے گی جو ہمارے گھر کی کھڑکیوں سے ہو کر گزرتی ہیں۔" *

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

(از جناب شہادت حسین صاحب سکندر پوری)

عہدِ ماضی کی سنہری داستاں — جس میں دنیا بھر کی تھیں دلچسپیاں
آج تک ہر لفظ ہے وردِ زباں — رُوح پرور دلکشی، رنگیں بیاں

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

حوصلہ افزا تھا لطفِ زندگی — غم ہے کیا اس کی خبر دل کو نہ تھی
لوٹتی رہتی تھی ہونٹوں پر ہنسی — وہ زمانہ، وہ سماں، اور وہ گھڑی

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

ہر نفس اک عیش کا پیغام تھا — جشن کا سامان صبح و شام تھا
شوق سے لب ریز دل کا جام تھا — بے خبر آغاز سے انجام تھا

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

اک نئی دنیا بسانے کے لئے — رُوح کو تسکیں دلانے کے لئے
دہکا انگارہ بجھانے کے لئے — وقف تھے تیرے نشانے کے لئے

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

کون کہتا ہے کہ دھوکہ کھا گیا — تیری دُھن میں اپنی منزل پا گیا
تو مری دنیا پہ جب سے چھا گیا — شوقِ دل رستے پہ اپنے آ گیا

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

جب کبھی ملنے نہیں پاتے تھے ہم — دل ہی دل میں اپنے گھبراتے تھے ہم
گر کہیں قسمت سے مل جاتے تھے ہم — تو ہمیں اور تجھ کو سمجھاتے تھے ہم

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

بھول کر بھی یہ کبھی سوچا نہیں — مسکرانا حسن کا اچھا نہیں
جس کو دنیا نے کبھی جانا نہیں — آج تک نازش اسے بھولا نہیں

بھولنے والے تجھے بھی یاد ہے؟

بیتابیاں

(از جناب محمد میاں شمیم بدیع العمادی پھلواروی)

میرے سپنوں کی دیوی شیلا! رات بھر تم نے میرے بکھرے ہوئے تاروں کو یکجا کردیا۔ میں تڑپ اٹھا اور سوسن کی بیلیں انگڑائیاں لینے لگیں۔ موتیا کی مہک سے لبریز ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے نکہت بیز ہلکے ہلکے جھونکے بارش کے ننھے ننھے قطروں کو سمیٹے ہوئے کھڑکی کی سلاخوں سے ٹکرا رہے تھے میرے دل میں کچھ کسک پیدا ہوئی۔ پپیہا زور سے چیخا۔ پی کہاں؟" اور میں نے گھبرا کر پردہ ہٹا دیا رانی کے پھولوں کی خوشبوؤں کی لپٹیں آنے لگیں۔ میری آنکھیں بند ہوتی جارہی تھیں۔ یکایک تم! ہاں تم ہی تھیں۔ سفید ساری میں ملبوس۔ تمہارے شفاف چہرے پر بالوں کی دو لہراتی ہوئی لٹیں سایہ کر رہی تھیں اور چند بارش کے منہ زور قطرے سفید موتیوں سے مشابہ تھرتھرا رہے تھے۔۔۔۔ تم نے آہستہ آہستہ اپنا سر اٹھایا۔۔۔۔ میں گھبرا گیا۔۔۔۔ تمہاری ملاحت آمیز نظریں میرے سینے میں تیزی سے داخل ہوگئیں۔ اور دل قید سخت کو تار عنکبوت کی طرح توڑ کر باہر نکلنے کو بے چین ہو اٹھا میں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا: "کیوں اس قدر خفا ہو ملکہ!"

"مجھے تم نے بدنام کیا ہے" تمہاری خشمگیں نظریں اسی طرح میری رگ وپے میں سرایت کر رہی تھیں

"میں بے قصور ہوں رانی!" میرے دل کو ڈھارس بندھی اور میں نے گڑگڑا کر کہا۔

"میری کچھ غلطی نہیں۔ میں بے گناہ ہوں۔ صرف اتنا گناہ گار ہوں کہ تم سے محبت کی میں محبت کا مجرم ہوں" اور میں وہ الزام جو دنیا نے تمہارے اوپر عائد کئے تھے یاد کر کے کانپ اٹھا۔ میری آواز فرط جوش سے بھرا گئی۔

"کون کہتا ہے؟ میں نے کس سے تمہارا تذکرہ کیا؟ جھوٹ۔ بالکل جھوٹ! ایسا ہرگز نہیں ہوا۔ میں کسی سے کہتا ہی کیا" میری سندری! کیا تم بھی مجھ سے بدگمان ہوگئیں؟ کیا تمہیں بھی میرے اوپر اعتبار نہیں رہا؟ یقین کرو میری لاحاصل امیدوں کی دنیا! میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا"

تمہاری غضبناک آنکھیں پُرنم ہوگئیں اور دو آبدار موتی تمہارے سفید سفید گالوں پر سے بہتے ہوئے ساری کے پلو میں جذب ہوگئے۔ میں نے بے قرار ہو کر پکارا۔

"دنیا! نام ونمود پہ مٹنے والی دنیا! سب نے میرے جسم کو تم سے الگ کردیا مگر میرے دل پر

مجھے کچھ بھی پتا نہ تھا۔ سنبھالو میری رانی! میں گرداب میں پھنسا ہوا ہوں۔ میرے قدم ڈگمگا رہے ہیں میں زیادہ دیر تک اس ہمہ گیر طوفاں سے مقابلہ نہیں کر سکتا؟

تم بے تابانہ میری طرف بڑھیں اور اپنی بہیں بازو میری گردن میں حائل کر دیئے۔ اور میں نے جوش بے خودی میں تمہارے گلابی لبوں کو چوم لیا۔ سوئے ہوئے جذبات مشتعل ہو گئے۔ دل کی نہاں تہوں میں ہیجان بپا ہو گیا۔ اور میں نے متواتر کئی بوسے تمہاری منور پیشانی اور شرمائی ہوئی آنکھوں پر ثبت کر دیئے۔

"مجھے بھی یقین نہ تھا بیتم! کہ تم نے مجھے بدنام کیا ہوگا" تمہارے کانپتے ہوئے لبوں سے نکلا یکایک ایک سخت مکروہ ہاتھ فضا میں تھرتھرایا اور پھر اس درندہ صفت پنجہ نے تم کو میری گرم گرم آغوش سے چھین کر دور کھڑا کر دیا۔

میری آنکھوں سے شعلے نکلنے لگے اور میں بے تابانہ تمہاری طرف دوڑا۔

تم جانِ تمنا! دور میرے سامنے کھڑی تھیں۔ سکڑی سمٹی ہوئی۔ تمہارے گلابی چہرے پر اداسی کے سفید بادل منڈلا رہے تھے۔ تمہارے گیلے لب جو ابھی خشک بھی ہونے نہ پائے تھے پھڑپھڑا رہے تھے۔ تمہارا قدسی ہاتھ پھیکا پڑ رہا تھا۔ تمہاری آنکھیں حسرت و مایوسی میں ڈوبی ہوئی تھیں اور وہ ہاتھ تمہاری کمر کے گرد لپٹا ہوا تھا ــــ کسی کا ہاتھ:

میں تمہاری طرف بھاگ رہا تھا۔ میرا سانس اکھڑ چکا تھا۔ ماتھے پر پسینے کے قطرے کپکپا رہے تھے۔ میں نے جتنی کوشش کی تمہیں حاصل کرنے کی تم مجھ سے اتنا ہی دور ہوتی چلی گئیں۔

میں نے دیر تک جدوجہد جاری رکھی مگر تم سے اتنا ہی دور رہا جتنا پہلے تھا۔ میری محنت۔ میری کوشش سب رائیگاں گئی۔ اور یکایک ایک خیال سے میں کانپ اٹھا۔ تمہارے ملکوتی حسن کو قدرت نے ہی اس مکروہ ہاتھ میں دیدیا ہے؟

میں ہزیمت خوردہ سپاہی کی طرح میدانِ جنگ میں گر پڑا۔

اٹھنے کی سعی ناتمام کی مگر سنبھل نہ سکا۔

تم اب بھی میری بے بسی پر آنسو بہا رہی تھیں

میں نے گھبرا کر چاروں طرف دیکھا۔ کمرے کی دیواریں میری طرف بڑھ رہی ہیں۔ شہر کے گھڑیال نے پانچ بجائے۔ تمام پچھلے نقوش جو لوحِ دل پر ثبت تھے مگر زمانے کی گردشوں میں پس پس کر مدہم ہوتے جا رہے تھے اُبھر آئے۔

ایک تیز رو تانگہ کھڑکی کے نیچے سڑک پر سے گزر گیا۔ مگر اس کی دھڑ دھڑاہٹ دیر تک سنائی دیتی رہی۔

میں خیالات کے لا متناہی سلسلوں میں جھکولے کھانے لگا۔

میں ہمیشہ ہمیشہ اس رنگین خواب سے ہم آغوش رہنا چاہتا تھا مگر اس حد تک جب وہ موذی ہاتھ ہمارے درمیان حائل نہ ہوا تھا۔

سورج کی سنہری کرنیں دریچہ کی پتلی پتلی سلاخوں سے ٹکراتی ہوئی میرے اوپر پڑنے لگیں، اور میں ایک گہری آہ کھینچ کر اٹھ بیٹھا۔

جو آگ رفتہ رفتہ سرد ہوتی جا رہی تھی اس پیارے پیسنے نے پھر بھڑکا دی اس کے خطرناک شعلوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔

میرے سکون کی دنیا پھر ویران ہونے لگی ہے۔

میں پاگل ہو جاؤں گا رانی!.... میری التجا ہے..... میری دیوی! اب تم اس دکھی کے سینوں میں بھی آنا چھوڑ دو۔ شاید اس طرح میری بے تابیوں میں کمی ہو جائے +

تمہارا پجاری "ایک بھٹکا ہوا مسافر"

کلامِ عرفانی

(از جناب خواجہ حمید صاحب عرفانی ایم اے)

ساقی نویدِ رونقِ فصلِ بہار کیا — ناحق نمک چھڑکتا ہے زخموں پہ یار کیا

اپنے تصورات کی دنیا وہی رہی — پھر انقلابِ گردشِ لیل و نہار کیا

مدت سے اپنے آپ کی مجھ کو خبر نہیں — اے عشق بن گیا ہوں مشتِ غبار کیا

افسردہ ہو گئی ہیں امنگیں شباب کی — اب اے دلِ حزیں ہے تجھے انتظار کیا

داد اُن سے چاہتا ہوں دلِ بے قرار کی — جن کو خبر نہیں ہے دل بے قرار کیا

اپنے جنونِ شوق نے رسوا کیا حمید

اب ہم کریں کسی پہ بھلا اعتبار کیا

چھوڑدو

(از جناب محترمہ ایس بی عذرا صاحبہ بھیردی)

(۱) ذاتِ واحد کے سوا سارے سہارے کمزور ہیں۔ جب ہم اس کو اپنا مالک اپنا خالق اپنا پالک اپنا کارساز مانتے ہیں تو ہم کیوں دوسروں کا سہارا لیں۔ فانی چیزوں کے سہارے پر بھروسہ رکھنا غلطی ہے۔ ایسے بے بنیاد اعتماد چھوڑدو!

(۲) انسان ذلیل وخوار ہوتا ہے۔ حرص ولالچ کی بلا کے پھندوں میں پھنس جاتا ہے زیست سے گھبراتا ہے۔ دنیا کی بے جا خواہشوں میں۔ نفس کی لذتوں میں آلودہ ہوتا ہے۔ بشریت سے ہاتھ دھوتا ہے۔ نفس کا تابع فرماں رہتا ہے۔ اس کا مرض ہوا وہوس ہمیشہ بے درماں رہتا ہے۔ نفس کی بے جا خواہشوں کو، جھوٹی نمائشوں کو چھوڑدو!

(۳) انسان کی طبیعت میں صحبت کے اثر کو بڑا دخل ہے۔ نوحؑ علیہ السلام کا بیٹا بُروں میں بیٹھ کر بُرا ہوگیا۔ چھوٹوں سے ارتباط، بروں سے ملاپ، بداطوار اشخاص سے اتحاد، سم قاتل جانو۔ بلکہ یہاں تک کہ ان لوگوں کے نزدیک جانا بھی گناہ سمجھو۔ ان کا ساتھ چھوڑدو!

(۴) عزت، اخلاق کی عمدگی، عادات کی درستی، اطوار کی پاکیزگی پر مبنی ہے۔ اخلاق کو اعلیٰ بناؤ۔ عادات کو سنوارو۔ اطوار کو سنبھالو۔ کہ دنیا میں عزت پاؤ۔ طمع اور آز کو چھوڑدو!

(۵) مدارج کی آرزو اور تساہل کی جستجو، عہدوں کی تلاش اور کم ہمتی کا مرض، ضدین کا اجتماع خام خیالی ہے اور ایسے خیالات والے آدمی کا دامن آرزو ہمیشہ خالی ہے۔ آرام طلبی اور جاہ طلبی کے خیال کا یک جا رکھنا چھوڑدو!

(۶) ادب انسانیت کی جان، آدمیت کا روح رواں ہے جو انسان زیورِ ادب سے عاری ہے اس عہدۂ بشریت سے شرمساری ہے۔ ہر چیز کے ادب کی حدود کی نگہداشت ہمارا فرض ہے۔ فخر اور غرور، گھمنڈ اور تکبر، خود ستائی اور خود آرائی کو چھوڑدو!

(۷) صفائی خالق ومخلوق کو مرغوب ہے۔ جسم اور پوشاک، سامان اور اوطاق صاف رکھو، صفائی قلب، راستی معاملات، زبان کی راست گفتاری، رضائے رب کا سبب ہوتی ہے۔ گندے کام، گندے خیالات چھوڑدو!

(۸) انسان کی پیدائش کی علت غائی مخلوقِ خدا کے ساتھ ہمدردی غریبوں کی دستگیری یتیموں کی پرورش، ساکین کی خبر گیری ہے جس انسان میں ہمدردی وانس نہیں وہ حیوان ہے۔ دل میں اگر رحم نہیں تو بے ادبی معاف انسان کہلانا چھوڑ دو! +

اگر تم

اگر تم تجارت پیشہ ہو تو چاہیئے کہ وعدہ کے پابند رہو۔

اگر تم انتقام نہ لو تو یہ تمہاری نیکی کا جوہر ہے۔

اگر تم تھوڑا تھوڑا اکٹھا کرو تو بہت کچھ ہو جائے گا۔

اگر تم کوشش کرو تو ادنے سے اعلیٰ ہو جاؤ گے۔ اگر تم عقل مند ہو تو کسی کو دیکھکر مت ہنسو۔ اگر تم کسی سے امید رکھتے ہو تو یہ تمہاری غلطی ہے۔

اگر تم بہادر ہو تو بتاؤ کہ اپنے اوپر بھی قبضہ رکھتے ہو یا نہیں؟

اگر تم کامل عقل مند ہو تو کسی کے دل میں زبان کی تلوار نہ مارو کہ یہ زخم بُر نہیں ہوتے۔

اگر تم کسی کی حق تلفی کر رہے ہو تو یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

اگر تم جھوٹ نہ بولو تو پشیمان نہ ہوؤ گے۔

اگر تم آرام چاہتے ہو تو اپنی بیوی کو خوش وخرم رکھا کرو۔

اگر تم اپنے قصور کو آپ ہی بری نظروں سے دیکھو گے تو لائق بن جاؤ گے۔

اگر تم دوسروں کا ادب کرو گے تو دوسرے بھی تمہارا ادب کریں گے

اگر تم اپنا کام دوسروں پر چھوڑو گے تو تباہ ہو جاؤ گے۔

اگر تم ایک پائی کی بھول میں دو پیسے سے زیادہ کا تیل صرف کرو تو کچھ ہرج نہیں۔

اگر تم کاہل ہو تو یاد رکھو کاہلی تباہی کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

اگر تم گنتے گنتے بھول گئے ہو تو پھر سے گننا شروع کر دو۔

اگر تم کیمیائی جڑی بوٹیوں کے لئے جنگل بیابان میں مارے مارے پھر رہے ہو تو بہتر ہے کہ خود کو اکسیر بناؤ۔

اگر تم کو حب کی تلاش ہے تو اس سے بہتر اخلاق کی عادت پیدا کرو۔

اگر تم روپے پیدا کرو تو پیسے صرف کرو +

فقط + محمود بخاری مقیم دکن +

نقد و نظر

نئے ترک اور ٹرکی

مصنف و مؤلف محمد عبد الرشید خان صاحب سابق ڈپٹی ڈائرکٹر محکمۂ اطلاعات سائز ۲۰×۳۰/۱۶ کے ۳۴۴ صفحات علاوہ تصاویر۔ مجلد قیمت پانچ روپے۔ ملنے کا پتہ: نذر حسین نظام الرحمٰن، تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی۔

پس ماندہ اقوام کے لئے کسی قوم کے ارتقاء کی تاریخ بہترین لائحۂ عمل ہے۔ گزشتہ پچیس سال کے عرصہ میں ترکی نے قابل رشک ترقی کی ہے اور اب وہ متمدن اقوام کی صف اول میں کھڑی نظر آتی ہے۔ ہر شعبۂ زندگی میں اس کی نمایاں ترقی پر دنیا کی قومیں انگشت بدنداں ہیں۔

موجودہ جنگ نے اس چیز کی اہمیت کو بہت بڑھا دیا ہے کہ تمام قومیں ایک دوسرے کے حالات سے پوری واقفیت حاصل کریں۔ ہندوستان چونکہ آزادی کی جدوجہد میں لگا ہوا ہے اس لئے اس کے باشندوں کو چاہئے کہ وہ ترکی ارتقا کی تاریخ کا بغور مطالعہ کریں۔ اور اس سے چراغ ہدایت کا کام لیں۔

ترکی تاریخ کے متعلق اب تک کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، لیکن وہ اصلیت اور واقفیت سے بہت دور ہیں اور انہیں خیالی افسانوں سے زیادہ اہمیت حاصل نہیں ہے۔ کتاب زیر تنقید ترکی کے صحیح واقعات کی آئینہ دار ہے۔ اگر کوئی ترکی باشندہ بھی اپنی تاریخ مرتب کرتا تو اس سے بہتر تصنیف پیش نہ کر سکتا۔ اس کتاب میں ترکی کی موجودہ ترقیوں پر بسیط روشنی ڈالی گئی ہے۔

یہ کتاب تاریخی حیثیت سے ہی دقیع نہیں بلکہ اردو ادب میں بھی ایک گراں قدر اضافہ کرتی ہے۔ ہم صاحب موصوف کو ان کے اس عظیم الشان ادبی اور تاریخی شاہکار پر، جس کے لئے اردو ادب ہمیشہ ان کا رہین منت رہے گا، مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ اپنی تصانیف سے اردو زبان کو مالا مال کرتے رہیں گے۔

زبان کے متعلق صرف اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ اس کی زبان ٹکسالی ہے اور اس میں وہی زبان استعمال کی گئی ہے جو تاریخ نویسی کی روح رواں ہے۔ ہم اہل وطن سے بالعموم اور قارئین چشمۂ حیات سے بالخصوص توقع رکھتے ہیں کہ وہ صاحب موصوف کی اس ادبی خدمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اس کی کاپیاں کثیر تعداد میں خرید کر اپنی قدر شناسی اور ادبی ذوق کا ثبوت دیں گے۔

الحکیم لاہور یہ ایک طبی رسالہ ہے جو ہر مہینے حکیم غلام محی الدین صاحب چغتائی کی ادارت میں لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ دنیائے طب میں اس رسالے کی خدمات کا اعتراف کس کو نہیں ہے؟ اس کا مداوا جاع "نمبر ہمارے سامنے ہے۔ اس میں جسم کے تمام اعضائے کے دردوں کے علاج معالجوں پر بسیط روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کی تدوین میں قابل مدیر نے جس محنت اور جاں فشانی سے کام لیا ہے وہ قابلِ ستائش ہے۔

ہم قارئین چشمۂ حیات سے امید رکھتے ہیں کہ وہ اس رسالے کے مفید مضامین سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے +

(ایڈیٹر)

مُبارکباد!

اختر کی پیدائش پر!

ہمارے گھر میں لعل آیا مبارک ہو مبارک ہو
خوشی کا آج دن آیا مبارک ہو مبارک ہو

اکتیس جنوری کی شب کا دامن چیر دینے کو
طلوعِ آفتاب آیا مبارک ہو مبارک ہو

پیام آمدِ اختر کو سُن سُن کر گلِ سوسن
برائے تہنیت آیا مبارک ہو مبارک ہو

چمن کے طائرانِ رنگ و بُو بھی چہچہا اُٹھے
بصد عیش و طرب گایا مبارک ہو مبارک ہو

کبھی روتا، کبھی ہنستا کبھی خاموش و سنجیدہ
نرالی شان سے آیا مبارک ہو مبارک ہو

دُعائیں "دادی اماں" دے رہی ہیں آنیوالے کو
زبانِ "دادا" پر آیا مبارک ہو مبارک ہو

"بڑی اماں" خوشی سے باغ باغ ہوتی نظر آئیں
"بڑے ابا" نے فرمایا مبارک ہو مبارک ہو

ہمیشہ پھولتا پھلتا رہے یارب چمن میرا
دُعائے "نانا جان" آیا مبارک ہو مبارک ہو

مُبارک "پھوپھی اماں" کو مبارک ہو "سعیدہ" کو
نیا نُورِ نظر آیا مبارک ہو مبارک ہو

مُبارک "قدسیہ" کو اک نئے بھائی کی آمد ہو
تمہیں "ہارون" ماں جایا مبارک ہو مبارک ہو

دُعائے حضرتِ دادا، نویدِ حضرتِ کوثر،
تمنائے "پدر" آیا مُبارک ہو مُبارک ہو

جڑی بوٹیاں

(از جناب حکیم فیض احمد صاحب ارشد گانجوی بہاولپور)

اٹ سٹ بوٹی: کی جڑ پانی سے کھرل کرکے پاؤں کے تلووں پر ضماد کریں۔ اور قدرے خشک ہونے پر مشغول جماع ہوں جب تک پاؤں زمین پر نہ ماریں گے ہرگز انزال نہ ہوگا۔

ستیاناسی: تخم ستیاناسی کو باریک پیس کر قدرے گوند آمیز پانی سے حبوب بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں اور ایک ایک گولی ہمراہ آب تازہ صبح دوپہر شام نگل جائیں۔ پھنسی پھوڑے، خارش تر و خشک اور آتشک وغیرہ میں مفید ہے۔ اور قیمتی سے قیمتی ادویات سے بازی لے جانے والا چٹکلہ ہے۔ تجربہ فرمائیے۔

نیم سبز: پوست نیم چار تولے کو مٹی کی کوری ہانڈی میں ڈال کر اوپر اڑھائی سیر پانی ڈال دیں، اور آگ پر پکائیں۔ جب چھلکہ ملائم و گداز ہو جائے تو قلمی شورہ باریک شدہ ۲ تولے کی چٹکی دیتے جائیں اور چوب نیم سے ہلاتے جائیں۔ جب تمام پوست جل کر راکھ سیاہ ہو جائے تو اُتار کر باریک کر لیا اور بقدر چار رتی بوقت صبح ہمراہ دودھ کی لسی دیتے رہیں۔ صرف سات یوم میں نئے اور پرانے سوزاک کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر تمام سوزاکی تکالیف کا خاتمہ کرکے شفا کا مژدہ سنانے والا اکسیری تحفہ ہے۔

نیم: برگ نیم تازہ ۵ تولے لے کر ۲۰ تولے تابہ آہنی پر رکھ کر اوپر ایک تولے پھٹکری سفید رکھیں پھر باقی ماندہ برگ اوپر دے کر نیچے آگ جلائیں۔ جب پھٹکری بریاں ہو جائے آگ ٹھنڈی ہونے پر راکھ سے علیحدہ کرکے باریک کھرل کریں۔ دو رتی صبح اور ۲ رتی شام کو پانی کے ہمراہ دیں۔ کثرت طمث کے لئے جادو اثر دوا ہے۔ پرنالوں کی طرح بہتے ہوئے خون کو دو تین خوراک سے روک دیتی ہے۔

مولی: مولی کو لے کر کوٹ لیں اور کپڑے سے چھان کر صاف پانی حاصل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ جس قدر پرانا ہوگا، اتنا ہی زیادہ مفید ہوگا۔ جس جگہ بچھو کاٹے اُسی جگہ پھایہ سے لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام ہوگا۔

سرس: تخم سرس باریک شدہ ایک حصہ، شہد خالص ۲ حصہ، مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر منہ بند کرکے اور آٹے کا لیپ کرکے ۱۴ روز دھوپ میں رکھیں۔ اور بقدر ایک تولے روزانہ مریض خنازیر کو کھلائیں۔ چند یوم استعمال کرنے سے خنازیر دور ہو جاتی ہے۔

سدا رس: برگ سرس ۱۰ تولے ۱۲ عدد مرچ سیاہ کے ساتھ رگڑ کر جذام کے مریض کو نوش کرائیں چالیس یوم استعمال کرنے سے جذام دور ہو جاتا ہے +

(از جناب حکیم شمس الحق خاں صاحب امرتسر)

گُل مَدار: مدار ایک معروف پودا ہے جسے آک کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اس کی معرفت یوں ہے کہ درخت اور پتے مثل انجیر کے پتے توڑنے سے سفید دودھ نکلتا ہے۔ ہمارے علاقے میں دو قسم کی ہوتی ہے نیلے اور سفید پھول کی۔ نیلے پھول کی آک سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کی جڑ کی تازہ چھال کالی مرچ کے ساتھ پیس کر روغن زرد میں ملا کر سانپ کا علاج (دیگی) پلاتے ہیں اور خدا کے فضل و کرم سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

حب مدار: ہمارے تجربہ میں ہیضے کے لئے لاثانی ثابت ہوئی ہے (صفت) آک کی جڑ کی تازہ چھال ۲ تولے فلفل سیاہ ۲ تولے، آب ادرک ۲ تولے، حل کر کے دانہ نخود کی برابر گولیاں بنالیں اور مناسب بدرقہ سے استعمال کریں +

کشتہ زرنیخ ورقی: زرنیخ ورقی کی ایک ڈلی بقدر ایک تولے چینی کے پیالے میں ڈال کر تازہ دودھ سفید آک (یہ قسم ہر جگہ نہیں ملتی دریائے جھلم کے کنارے بہت ملتی ہے) کا ڈال دیں کہ ڈلی چھپ جائے پھر سر پوش سے ڈھانک کر رکھ دیں جب دودھ بالکل سوکھ جائے ایک تولے کچا سوت مذکورہ بالا دودھ میں بھگو کر ہرتال پر چاروں طرف برابر لپیٹ دیں اور دھوپ میں خشک کریں۔ اور دوبارہ ۲ تولے سوت دودھ میں بھگو کر لپیٹ کر خشک کریں۔ اسی طرح سات تہیں چڑھادیں۔ ہر مرتبہ ایک تولہ سوت کا اضافہ کریں۔ ساتویں مرتبہ سات تولے سوت ہو جائے گا۔ اس کو اوپرے گل حکمت کریں اور خشک کریں اور دس سیر اپلوں کی محفوظ ہوا آگ دیں۔ باوزن برنگ سفید کشتہ ہوگا۔ نہایت مقوی اور پیغام شباب ہے۔ بلغمی اور سوداوی امراض کے لئے مفید ہے +

(سترہویں صفحے کا بقیہ معجون)

عاقرقرحا، سلیخہ، لونگ، برگ ماسن، چراتہ تلخ، بال چھڑ، مرزنجوش، اذخر، درق انغار، عود بلسان، اسل، پودینہ، برگ تلسی، قرفہ، سعتر کوہی، جوتری، درچ ترکی، جائفل، پیپل کلاں، آشنہ، کلونجی، زنگریل، اسرسول ہر ایک ۱ تولے، زرنباد ۴ تولے، روغن حواصل ۵ ماشہ (حواصل ایک پرندے کا نام ہے) بدستور معمول صاف کر کے پانی میں خوب پکا کے ہڈیاں علیحدہ کرنے کے بعد روغن کنجد میں پکائیں اور جب سب پانی اُڑ جائے تو استعمال کریں۔

"باقی"

چٹنی ٹماٹر

(از جناب حکیم شمس الحق خان صاحب مرتسری)

ٹماٹر زیادہ مقدار میں لوہا اور دیگر مقوی اجزاء رکھنے کی وجہ سے انسان کے لئے نہایت مقوی اور طاقت بخش تصور کیا جاتا ہے۔ اسے سبزی خوروں کے علاوہ گوشت خور بھی بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ مغربی ممالک میں یہ بہت زیادہ مقدار میں کھایا جاتا ہے۔

اس کا پودا پھل لاتا ہے لیکن اس کا پھل بہت دیر تک تازہ حالت میں نہیں رکھا جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ گو اپنے موسم میں یہ پنجاب کے میدانی علاقوں میں بہت سستا بکتا ہے لیکن موسم گزرنے کے بعد اس کی قیمت بہت بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ایک روپیہ فی سیر کے حساب سے فروخت کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ان دنوں اس کو پہاڑی علاقوں سے میدانوں میں لایا جاتا ہے۔

اس سے بنائی ہوئی مختلف اشیاء مثلاً ٹماٹر ساس، ٹماٹر پوری، اور ٹماٹر کیچپ کی بہت بڑی مقدار ہر سال ممالک غیر سے ہندوستان میں لائی جاتی ہے۔ ٹماٹر کی کیچپ تیار کرنے کا طریقہ آسان اور کم خرچ ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہر ایک شخص اسے اپنے گھر میں ہی خود نہ بنائے۔ گھر کے احاطے میں ٹماٹر کے صرف چند پودے اُگا لینے سے ہی اس قدر پیداوار حاصل ہو سکتی ہے کہ وہ ایک آدمی کی ضروریات کو سارا سال پورا کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل طریقہ جو کہ طلباء نے زراعتی کالج میں اختیار کیا تھا مناسب اور تسلی بخش ثابت ہوا ہے (۱) سرخ اور خوب پکے ہوئے ٹماٹر چن لو۔ اگر سبز یا کچے ٹماٹر استعمال کئے جائیں گے تو ان سے تیار کردہ کیچپ ناقص ہوگی۔ ان سے مٹی اتارنے کے لئے اچھی طرح سے دھو ڈالو، اور ان کے گلے سڑے حصے کو کاٹ کر پھینک دو۔

(۲) ٹماٹروں کو ایک ململ کے کپڑے میں باندھ کر انہیں دو منٹ تک اُبلتے ہوئے پانی میں رکھو اور پھر ان کو چھیل لو۔

(۳) چھیلے ہوئے ٹماٹروں کو اچھی طرح سے کوٹ کر خوب پکاؤ یہاں تک کہ وہ حل ہو جائیں، اور پھر انہیں ایک چھلنی میں سے گزارو، تاکہ بیج اور دیگر اشیاء دیگر اقسام سے علیحدہ ہو جائیں ✦ دیکھا آپ نے کتنی آسان ترکیب ہے ٹماٹر کی چٹنی تیار کرنے کی ✦

مجرّبات

جناب حکیم سید عبدالعزیز صاحب چشتی دہلی

معجون مقوی باہ

ں	۷ ماشے
ں	۷ ماشے
ں	۷ ماشے
ان	۹ ماشے
فل مصری	۹ ماشے
ماہی	۱ تولے
سقنقور	۲ تولے
بجرا	۱ تولے
سیت	۱ تولے
شہب	۱۰ ماشے
ورق نقرہ کلاں	۵۰ عدد
سرگھنٹیک نر	۱ تولے

جملہ معروف سر چند ادویہ شہد خالص ہیں قوام ... اور ۲ ماشے معجون رات کو سوتے وقت پاؤ ... دودھ کے ہمراہ استعمال کریں

اس معجون کے ۲۰ یوم کے استعمال سے ... باہ میں حیرت انگیز انقلاب پیدا ہوگا۔ اس ... علاوہ لگانے کے واسطے طلائے عجیب و غریب ... کرا استعمال کریں +

مجوزہ جناب حکیم فیض احمد صاحب ابن رشید کالونی بھاولپور

(۲) اکسیر درد سر

سانپ کی کینچلی	۱ تولے
اور مصری کوزہ	۱ تولے

خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور بقدر رائیک رتی دوا بناشے میں ڈال کر کھلائیں (فوائد) اس کی صرف دو تین خوراکوں سے پرانے سے پرانا درد سر دفع ہو جاتا ہے۔ ایک مریض جو میرے والد بزرگوار حکیم محمد عظمت صاحب ذیلدار مرحوم کا رفیق خاص تھا اس کو درد سر کا عارضہ ہو گیا۔ بسیار علاج کے باوجود ہنوز روز اول تھا۔ آخر کار مایوسی کی حالت میں اس دوا کو شروع کیا۔ پہلی ہی خوراک سے افاقہ ہونے لگا۔ تین روز میں مکمل آرام ہو گیا تھا +

(۳) تریاق درد زہ

قلمی شورہ	۳ ماشے
زعفران کشمیری عمدہ	۳ ماشے
عرق گلاب خالص	۵ تولے

میں حل کر کے پلا دیں۔ خدا کے فضل و کرم اور لطف و رحم سے فوراً بلا کسی خاص وقت کے بچہ مکمل تندرست و توانا پیدا ہوگا۔ اور تمام تکالیف زائل ہو جائیں گی بے حد مجرب اور آزمودہ چیز ہے +

ازجناب حکیم وزیر چند صاحب سندہ سبو بلی بچا نکوٹ

(۴) پارہ شدہ (اس نسخے میں شدہ پارہ وہ ہے جو چالیس مرتبہ کپڑے میں چھانا گیا ہو) ۱ تولے

لونگ ۲ تولے

متواتر بذریعہ کھرل ۲۴ پہر کھرل کرکے رکھیں اور ایک چاول بتاشے میں رکھ کر کھاویں اس کے بعد جس قدر چاہیں دودھ پی لیں۔ ایک ہفتے متواتر گڑ، تیل، ترشی اور جماع سے پرہیز رکھ کر خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ (نوٹ) یہ پارہ کسی قسم کا کوئی بھی نقصان ہرگز نہیں کرتا۔ دودھ گھی کثرت سے کھانا لازمی اور ضروری ہے +

(۵) فوراً شہوت پیدا کرنے والا اور رات بھر غلبہ شہوت رکھنے والا ہے۔ صرف

بان کی جڑ اصلی و عمدہ ۵ تولے

کستوری خالص نصف رتی

باریک پیس کر سفوف بنا کر بھینس کے تازہ دودھ میں مصری ملا کر اوپر سے استعمال کریں، اور قدرت ایزدی کا کرشمہ دیکھیں۔ اس میں بھی وہی پرہیز ہے دودھ گھی اس کے لئے بھی کافی استعمال کرنا چاہئے اگر ایک دن میں نہ کھا سکو تو دو دن میں کھاؤ +

(۶) قسط و زرد چوب ہموزن باریک پیس کر رات کے وقت دو درم شہد یا ند گھی گاؤ میں ملا کر چاٹ لو اور دیکھو کیا ہوتا ہے؟ اگر برادران دطن اور عزیز تشنہ اصحاب نے اس کی تصدیق یا تکذیب فرمائی تو پھر بھی کچھ عرض کرنے کی جرأت کروں گا +

ازجناب حکیم شمس الحق خانصاحب طبیہ کالج امرتسر

(۷) طلائے معظم سانڈے والا۔

مینڈک کلاں خشک ۱ عدد

سانڈہ ۲ عدد

ماہی سقنقور ۳ تولے

مال کنگنی ۳ تولے

زلوئے خشک ۳ تولے

خراطین تولے

رہو مچھلی ۱ عدد

مغز سرخ ۵ تولے

سب کو یک جان کرکے مثل جوہا کے کشید کریں اعلیٰ درجے کا معمول دشمن نایاب و بے عدیل ہے ہفتے عشرے تک استعمال کرنا مسمن اور مغلوب و مقوی ہے +

(۸) روغن اکسیر مجلوقین

عقرقرحا ۲ تولے

فرفیون ۶ ماشے

مشک ۲ ماشے

بورہ ۴ ماشے

حلتیت ۶ ماشے

روغن زنبق ۲ تولے

سب کو خوب کھرل کریں اور روغن تیار کرکے استعمال کریں۔ کجی، کمزوری، استرخا، عنانت و عوارضات جلق کا بیخ و بن سے ازالہ کرتا ہے۔ نامرد کو مرد کامل بناتا اور جملہ شکایات کو دور کرتا ہے +

امراض مفاصل

(از جناب خلیفہ محمد یٰسین صاحب بی اے باغبانپورہ)

تحجر مفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا)

اس مرض میں درجہ مفاصل مرض کی وجہ سے جوڑوں کی کریاں اور ہڈیاں خراب ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی کریاں تحلیل ہو کر ان کی جگہ ہڈیاں پیدا ہو جاتی ہیں جوڑ ... منجمد بن جاتے ہیں۔ یہ مرض عموماً غریب اشخاص کو عارض ہوتا ہے اور زیادہ تر مستورات میں پایا جاتا ہے جن خاندانوں میں وجع المفاصل یا نقرس کا مرض ہوتا ہے ان میں یہ مرض بھی دیکھا جاتا ہے۔

اسباب واصلہ

سردی لگنا، بھیگنا، ... پریشانی، تھکان، ناکافی غذا، کثرت شراب خوری وغیرہ وغیرہ۔

علامات

شدت مرض کی صورت میں بہت سے جوڑ مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ بخار بھی ہوتا ہے پسینہ نہیں آتا۔ ماؤف جوڑ معطل ہو جاتا ہے۔ شدید صورتوں میں گردن کے مہرے اور جبڑے کی ہڈی بھی سخت ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مریض اپنا سر نہیں ہلا سکتا۔ نہ منہ کھول سکتا ہے۔

علاج

اصل سبب کا ازالہ کریں۔ قواعد حفظ صحت کا پابند رکھیں۔ مریض کو سرد ہوا اور نمناک مقام سے پرہیز کرائیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ ماؤف جوڑوں کو آہستگی سے حرکت دیتے رہیں

(۱) سورنجان شیریں، گل بنفشہ، گل گاؤزبان، بسفائج، افتیمون، بادرنجبویہ، کوہ خشک، برگ شاہترہ، گل سرخ، ہر ایک ۲ ماشے، بوزیدان، انیسون، وردبج، عقرقرحا، ہر ایک ۴ ماشے، رات کو گرم پانی میں تر کریں صبح جوش دے کر مل چھان کر گل قند ۴ تولے ملا کر پلائیں۔ پندرہ روز کے بعد مسہل دیں۔

(۲) برادہ چوب چینی، سورنجان شیریں، گل سرخ، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید، ہر ایک ۶ ماشے، کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے ساتھ معجون بنالیں خوراک چھ ماشے سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

(۳) اشق کو سرکے میں حل کر کے ماؤف جوڑ پر لیپ کریں +

غذا و پرہیز

مریض کو زود ہضم اور حیدالکیموس غذا دیں۔ چاول سے پرہیز کرائیں۔ سرد اور مرطوب ہوا بھی مضر ہے۔ مریض کو ایسے مقام پر رکھیں جو معتدل اور خشک ہو +

عرق النساء (لنگڑی کا درد)

یہ ایک مشہور درد ہے جو سرین کے جوڑ سے شروع ہو کر پاؤں تک اترتا ہے اور بعض اوقات انگلیوں تک پہونچ جاتا ہے۔

اسباب: اس مرض کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی ہیں کبھی یہ درد سیلان یا آتشک کی وجہ سے اور کبھی سرد جگہ پر بیٹھنے اور سونے سے عارض ہو جاتا ہے۔ قبض شدید اور فاسد خون سے درد میں شدت ہوتی ہے۔ یہ درد سرین سے شروع ہو کر ٹانگ میں اترتا ہے اور بسا اوقات نہایت شدت سے رونما ہوتا ہے۔

علاج: سورنجان شیریں ۱ ماشے، بوزیدان ۱ ماشے، دونوں کو باریک پیس کر جوارش زرعونی ۵ ماشے میں ملا کر اول کھائیں، اوپر سے شیرہ خار خسک، شیرہ تخم خربوزہ، شیرہ تخم خیارین ہر ایک ۳ ماشے پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولے ملا کر چند یوم پلائیں۔

(۲) زنجبیل، کالی زیری، قسطِ تلخ، گل آک، کوہ خشک، برگ حنا ہر ایک ۶ ماشے، سرکہ عنصل ۵ تولے میں پیس کر روغن گل ایک تولے اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

(۳) گل آک، برگ قنب، سورنجان تلخ، زنجبیل، ہر ایک ۱ تولے، نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر صاف کر لیں، اور روغن سرشف ۱ تولے ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے پھر نیم گرم درد کے مقام پر مالش کریں۔

(۴) چوب چینی نیم کوفتہ ۶ ماشے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح زلال نتھار کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اگر درد عرق النساء کا سبب ریاح ہوں تو بادیان، انیسوں، تخم کرفس، پودینہ خشک، ہر ایک ۳ ماشے، پانی میں پیس چھان کر شربت دینار ۴ تولے ملا کر پلائیں۔

سفوف عرق النساء: سورنجان شیریں ۱ تولہ، برگ سنا مکی ۶ ماشے، تربد سفید زیرہ سیاہ، پودینہ خشک، ہر ایک ۴ ماشے، فلفل سیاہ ۲ ماشے، کوٹ چھان کر سفوف بنا کر محفوظ رکھیں پانچ ماشے اس سفوف کی خوراک ہے۔

(۲) سورنجان ایک تولے، صابون دیسی ۱ تولے، برگ حنا خشک ۱ تولے، ہری مکوہ کے عرق بقدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ شدتِ درد میں، اسی نسخے میں ہینگ ۱ ماشے، افیون ۱ ماشے اضافہ کر کے پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

(۳) جائفل، افیون، بھنگ، کافور ہر ایک ۲ ماشے، سب کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

(نسخہ منضج) عناب ۱۰ دانے، شاہترہ، گل بنفشہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، خیارین کوفتہ، پرسیاؤشان گل سرخ، ہر ایک ۶ ماشے، بادیان، بیخ بادیان، گاؤزبان، تخم خطمی، ہر ایک ۴ ماشے، مویز منقی ۲ تولے جوش دے کر گل قند ۴ تولے ملا کر صاف کر کے پلائیں۔ پانچ روز بعد مسہل دیں۔

(دیگر) سورنجان شیریں ۵ ماشے، برگ شاہترہ، چرائتہ، بادیان، بیخ بادیان، ہر ایک ۶ ماشے، افتیمون ولایتی، بسفائج، ہر ایک ۵ ماشے، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کر کے گل قند ۲ تولے داخل کر کے نو روز تک پلائیں۔ بعد ازاں مسہل دیں۔

حب سورنجان: سورنجان شیریں، صبر زرد، پوست ہلیلہ زرد، برگ سنا مکی، ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں ملا کر حبوب نخودی بنالیں اور بقدر ۳ ماشے کھانا مفید ہے۔

روغن عرق النساء: تمباکو خشک ۱۰ ماشے، تخم دھتورہ، کچلہ، برگ دھتورہ، برگ کیسر، پستہ ایک پوتیہ، نانخواہ، ہر ایک ۳ تولے پانی میں جوش دے کر صاف کرے، روغن کنجد ۲۰ تولے داخل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو صاف کر کے افیون ۴ ماشے، بھنگ ۴ ماشے، کافور ۴ ماشے حل کر کے رکھ لیں اور مقام درد پر اس کی مالش کریں۔

پرہیز: ٹھنڈی اور تر چیزوں سے پرہیز کریں۔ جن سے ریاح اور بلغم زیادہ پیدا ہو چاول، دودھ دہی، کدو، بھنڈی، خربوزہ، تربوز اور پالک وغیرہ بھی مضر ہیں۔ برف کا استعمال اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا بھی نقصان دیتا ہے۔

غذا: بکری کا شوربہ، تیتر اور مرغ کا بھنا ہوا گوشت، مونگ یا ارہر کی دال، انڈوں کی زردی وغیرہ حسب عادت کھلائیں۔

درد پشت و خاصرہ (پیٹھ اور تہیگاہ کا درد)

یہ درد عموماً مزاج کی سردی اور غلبۂ بلغم سے ہوا کرتا ہے۔ اور کبھی کثرت جماع، ریاح اور سواری گھوڑے سے بھی عارض ہوتا ہے۔

علامات: پشت اور تہیگاہ کے درد کی وجہ سے مریض جلد اٹھ بیٹھ نہیں سکتا، بلکہ اٹھنے بیٹھنے میں بھی قدرے تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سردی اور رات کے وقت یہ درد بڑھ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض بے آرام رہتا ہے۔

علاج اگر سردی کی وجہ سے ہو تو معجون فلاسفہ ۶ ماشے، ہمراہ ماءالعسل کھلائیں، اور کمر پر روغن بابونہ یا روغن قسط کی مالش کریں۔

درد پشت جو بوجہ کثرتِ جماع ہو معجون بوب کبیر ۹ ماشے کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۶ ماشے، شیرہ تخم قرطم ۶ ماشے، شربت بزوری ۲ تولے پلائیں۔ اور روغن سرخ کی مالش کریں۔

اگر وجہ ریاح اور بلغم ہو تو معجون فلاسفہ ۶ ماشے کھلا کر اوپر سے اسگند ناگوری ۶ ماشے، تخم قرطم ۶ ماشے، بادیان ۶ ماشے، مویز منقیٰ ۹ دانے، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

مُفید مجرّبات (۱) اسگند ناگوری ۱ تولے، زنجبیل ۲ تولے، شکر سفید ۲ تولے کا سفوف بقدر ۶ ماشے کھلائیں (۲) سورنجان ۱ ماشے، بوزیدان ۱ ماشے پیس کر گل قند ۶ ماشے میں ملا کر کھلائیں۔ (۳) سورنجان تلخ ۱ ماشے، حنظل تلخ ۱ ماشے، عاقر قرحا ۱ ماشے، اسگند ناگوری ۱ ماشے، دارچینی قلمی ۱ ماشے، ہینگ ۱ ماشے، لوبان ۱ ماشے، جائفل ایک ماشے، کائفل ایک ماشے، زنجبیل ایک ماشے پیس کر روغن کنجد ۳ تولے میں ملا کر مالش کریں۔

(۴) سورنجان شیریں ۴ ماشے، تربد سفید ۴ ماشے، صبر سقوطری ۳ ماشے، حب النیل، افیمون، غاریقون ہر ایک ۱ ماشے، مقل ازرق ۶ سرخ، مصطگی ۶ سرخ، کوٹ چھان کر کرفس کے پانی میں ملا کر گولیاں بنا لیں اور بقدر ۲ ماشے رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

(۵) ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ خشک، ہر ایک ۳ تولے، کشنیز خشک ۱ تولے، سر پھوکہ، افتیمون ولایتی، برگ شاہترہ، ہر ایک ۱ تولے، کچلہ مدبر ۱ تولے، کوٹ چھان کر اس پانی میں گوگل ۲ تولے حل کیا ہو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ۲ ماشے۔

(۶) جائفل، بذرالبنج، ہینگ، افیون، کافور، تخم دھتورہ سیاہ، سورنجان تلخ، ہر ایک ایک ماشے پیس کر روغن تارپین ۲ تولے میں ملا کر مالش کریں۔ (۷) کچلہ مدبر، فلفل سیاہ، مغز نارجیل، ہر ایک ۲ تولے پیس کر ادرک کے پانی میں ملا کر گولیاں بنا لیں۔ (۸) ہیرا ہینگ ۱ ماشے، زنجبیل ۱ ماشے، سہجنہ کے عرق میں ملا کر حبوب نخودی بنا لیں۔ اور صبح و شام کھلائیں۔

(۹) کچلہ مدبر ۴ تولے، افیون ۲ تولے، نانخواہ ۴ تولے، فلفل سیاہ ۴ تولے، سب کو پیس کر عرق ادرک ۸ تولے میں کھرل کر کے نخودی حبوب بنا لیں۔ (۱۰) جوکھار، نوشادر، سفوف سیپ، ہر ایک ۵ سرخ، خوب باریک کر کے پڑیہ بنا لیں۔ اور ایسی ایک ایک پڑیہ صبح و شام دیں۔

غذا و پرہیز: پرہیز اور غذا وہی ہے جو اوپر مذکور ہوئی۔

ناگہانی صدمات

(بسلسلۂ گذشتہ)

حرق الصاعقہ (بجلی سے جلنا)

جب کسی عضو پر بجلی گرتی ہے تو علی العموم نیچے کو اتر کر کسی مقام سے پھوٹ نکلتی ہے اور جس مقام سے داخل ہوتی ہے اس کو خارج ہونے کے مقام کی بہ نسبت زیادہ زخمی بنا دیتی ہے۔ بعض اوقات بجلی کے صدمے سے ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ اور بعض اوقات گولی کی طرح عضو کے آر پار نکل جاتی ہے جس سے عضو ماؤف میں دو سوراخ پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی مریض کے کپڑے اور بال وغیرہ تمام چیزیں جل جاتی ہیں۔ اور گھڑی یا کوئی دوسری لوہے کی چیز جو مریض کے پاس ہوتی ہے پگھل جاتی ہے۔ اور اس میں [illegible] کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ دماغ اور نخاع کے اعصاب میں بجلی کو جذب کرنے کی خاصیت ہے اس لئے بجلی کے اثر سے نظام عصبی خصوصیت سے متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ خفیف صدمہ کی صورت میں اکثر فالج وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ حواس خمسہ معطل ہو جاتے ہیں اور شدید صدمے کی صورت میں مریض مر جاتا ہے۔ جس لاش پر بجلی گرنے کا اشتباہ ہو اور اس کے پاس سے مقناطیسی اثر رکھنے والا لوہا نکل آئے تو بجلی سے جلنا متیقن سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ فولاد اور بجلی میں مقناطیسی کشش بدرجۂ کمال ہوتی ہے اس لئے جن ایام میں بجلی کے گرنے کا احتمال ہو، اُن ایام میں فولادی کمانی کی چھتری یا فولاد کی کوئی دوسری شے ہاتھ میں لے کر ہرگز نہ نکلنا چاہئے۔ اسی طرح بلند مکان اور پہاڑوں پر بہ نسبت زمین کے زیادہ بجلی گرتی ہے۔ جب بجلی گرنے کا احتمال ہو تو ان مقامات پر ہرگز پناہ نہ لینی چاہئے۔

علاج سر پر سرد پانی رکھیں لیکن اگر صدمہ شدید ہو تو محرک ادویہ استعمال کریں۔ گرم کپڑوں سے حرارت جسم کی حفاظت کریں۔ فالج کا حسب دستور علاج کریں۔ جلے ہوئے مقام پر برگ بھنگ پیس کر روغن کنجد میں ملا کر لیپ کریں۔ یہ جلن اور سوزش کے لئے بے حد مفید ہے۔ مندرجہ ذیل مرہم سفیدہ بھی اس کے لئے ازبس نافع ہے (صفتہ) روغن گل ۲ تولے، موم سفید ۱ تولے، سفیدہ کاشغری ۲۰ تولے، سفیدی بیضہ مرغ ۶ عدد، کافور ۲ تولے، پہلے موم اور تیل کو پگھلا کر آگ سے نیچے اتار دیں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر خوب آمیز کریں اور آخر سفیدی بیضہ ملا کر کام میں لائیں۔

یہ مرہم بھی مجرب ہے (صفت) رال سفید، کتھ سفید، ہر ایک ۱ تولے، دم الاخوین، مردار سنگ، ہر ایک ۶ ماشے، کافور ۳ ماشے، صندل سرخ سائیدہ ۴ ماشے، سب کو پیس کر سفیدی بیضہ میں ملا کر لیپ کریں۔ مندرجہ ذیل مرہم رفع سوزش اور اندمال زخم کے لئے بہت مفید ہے (صفت) مردار سنگ ۱ تولے کافور ۳ ماشے، دونوں کو مسکہ گاؤ حسب ضرورت میں ملا کر لگائیں۔ یہ مرہم بھی بہت مفید اور مجرب ہے، (صفت) شکر سرخ، چونا بجھا ہوا، دونوں کو ہم وزن لیں اور خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائیں، اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ رقیق ہو جائے۔ اس کے بعد چوبیس گھنٹے رکھا رہنے دیں پھر صرف پانی اوپر سے نتھار لیں، اور اس کو آگ پر کسی قدر گاڑھا کر کے اس میں ایک حصہ گلیسرین اور ۲ حصے روغن کنجد ملا کر کام میں لائیں۔

حرق النار والدہن والماء وغیرہ

(گرم تیل، آگ اور گرم پانی وغیرہ سے جلنا)

جب جسم کا کوئی حصہ آگ، تیل یا پانی وغیرہ سے جلتا ہے تو سبب کی شدت اور خفت کے لحاظ سے مختلف کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ اگر سبب بہت خفیف ہوتا ہے، اور حد احتراق تک نوبت نہیں پہونچتی تو جلد صرف سرخ ہو جاتی ہے۔ اور خفیف علامات پیدا ہوتی ہیں۔ اگر جلد جل جاتی ہے، تو خفیف سوزش کے ساتھ درد ہوتا ہے اور آبلہ پڑ جاتا ہے۔ یہ آبلہ کبھی تو خود بخود اچھا ہو جاتا ہے اور کبھی زیادتی سوزش کی وجہ سے اس میں مواد پڑ جاتا ہے اور ایسا زخم بن جاتا ہے کہ بدقت اچھا ہوتا ہے اگر جلد کے نیچے کی خانہ دار جھلی بھی جل جاتی ہے تو درد اور سوزش دونوں زیادہ ہوتے ہیں۔ پہلے زخم پر ایک کھرنڈ بنتا ہے اور اس کے اتر جانے کے بعد زخم ہو جاتا ہے جس میں مواد پڑ جاتا ہے۔ یہ زخم بہت مشکل سے اچھا ہوتا ہے اور اندمال کے بعد جلد باریک چمک دار، داغدار اور قدرے محدب پیدا ہوتی ہے عضو سکڑ کر بے ڈول اور جوڑ مڑا ہوا نظر آنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں یہ کیفیت بہت اچھی طرح ظاہر ہوتی ہے جب سبب اس سے بھی زیادہ شدید ہوتا ہے تو جلد، عضلات اور وریدیں جل جاتی ہیں بعض اوقات تمام عضو، مع گوشت، پوست اور ہڈی کے جل کر کوئلہ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے زخم کے اندر سمیت پیدا ہو جاتی ہے، اور عضو مردہ ہو جاتا ہے۔ اس حالات میں بہت ردی علامات پیدا ہوتی ہیں سیلان خون بکثرت ہوتا ہے ہاتھ پاؤں سرد، نبض ضعیف اور غیر منظم چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ مریض کو سردی لگتی ہے، اور وہ بار بار کانپتا ہے۔ بول و براز بند ہو جاتے ہیں تنفس میں تکلیف ہوتی ہے اور انجام کار

مریض بے ہوش ہوکر بحالتِ تشنج مرجاتا ہے۔ شکم کے جلنے سے پردۂ صفاق میں سوزش پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے اسہال و پیچش وغیرہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ سینے کے جلنے سے سل اور سر کے جلنے سے ورم دماغ وغیرہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر جلد کا بہت سا حصہ جل کر اوپر کی کھال اتر جائے تو مواد کے زیادہ خارج ہونے سے مریض بہت کمزور ہوجاتا ہے نیز درد اور بخار کی شدت ہوتی ہے۔

علاج مریض کی طاقت کو بحال رکھیں، مفرح اور مقوی چیزیں استعمال کرائیں بیرونی صدمات اور ہوا وغیرہ سے عضو ماؤف کو بچائیں۔ اگر سبب خفیف ہو اور حد احتراق تک نوبت نہ پہنچی ہو تو کپڑا برف کے پانی میں ٹھنڈا کرکے جائے ماؤف پر رکھیں، سرد ضمادات لگائیں۔ پانی اور سرکہ میں گل ارمنی ملا کر لگائیں۔ سفیدیٔ بیضہ بھی اس کے لئے نفع مند ہے۔ یا صرف نشاستہ پیس کر عضو ماؤف پر چھڑک دیں۔ یا کلوراڈین لگا کر اوپر روئی کا گالا باندھ دیں۔ یا بیس گرین فی اونس والا کاسٹک سلیوشن جلے ہوئے مقام پر لگائیں۔ اس کے لگانے سے خواہ کتنا ہی سخت جلا ہوا ہو آبلہ نہیں پڑتا، اور جلن بھی جاتی رہتی ہے۔ اگر آبلہ پڑ جائے تو سوئی سے چھید کر رطوبت خارج کر دیں۔ اس کے بعد مرہم جست لگائیں جس کا نسخہ یہ ہے: زنک اکسائڈ خوب باریک کیا ہوا ۸۰ گرین، چربی گداختہ ایک اونس، دونوں کو ملا کر کام میں لائیں۔ اگر سوزش پیدا ہوجائے تو دافع عفونت ادویہ لگائیں۔ مثلاً کاربالک ایسڈ ایک حصہ، اور روغن خشخاش ۲۰ حصے کو ملا کر اس میں کپڑا بھگو کر رکھیں۔ اوپر سے روئی کا گالا رکھ کر باندھ دیں۔ یا یہ مرہم لگائیں چونہ مغسول ۲ حصے، موم سفید ایک حصہ، روغن گل ۱۵ حصے، بدستور مرہم تیار کریں۔ اگر مواد پیدا ہوجائے تو چند بار بادیری باندھ کر شگاف دے دیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل مرہم رال لگائیں، جو ایسی حالت میں نہایت مفید ہے (صفت) رال، کتھہ سفید، کافور، ہر ایک ۱۰ تولے، روغن زردہ تولے، پہلے گھی کو اچھی طرح جوش دے کر اتار لیں۔ اگر اندمالِ زخم کے وقت عضو کے سکڑ کر بے ڈول ہوجانے اور اس میں تشنج پیدا ہوکر کسی دوسرے عضو کے ساتھ جڑ جانے کا اندیشہ ہو تو عضو کو کھپچیوں کے ذریعے سے سیدھا رکھیں۔ زخم کو وقتاً فوقتاً ہلاتے رہا کریں۔ اور روغن کنجد سے چرب رکھیں۔ اگر انگلیوں کے آپس میں جڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک کپڑا روغن کنجد میں تر کرکے انگلیوں کے بیچ میں رکھ دیں تاکہ ایک دوسری سے علیحدہ رہے۔ اگر کسی وجہ سے عضو بے وضع جڑ کر بے ڈول ہوجائے تو شریانوں اور وریدوں کو بچا کر نشتر سے شگاف دے دیں اور عضو کو اپنی اصلی حالت پر لے آئیں۔

اگر آگ یا بارود وغیرہ سے آنکھ جھلس جائے تو پہلے آنکھ کو صاف کریں۔ اگر بارود کا کوئی ذرہ طبقہ ملتحمہ یا قرنیہ پر چسپاں ہو تو اس کو بہ احتیاط نکال دیں لیکن اگر ذرہ بہت گہرا ہو تو نہ نکالیں۔ آنکھ میں

روغن زیتون یا ایسٹروپین سلیوشن ٹپکائیں اور آنکھ کے باہر یہ لیپ لگائیں (صندل، رسوت، پھٹکری ہر ایک ۲ ماشے، افیون ۴ ماشے حسب دستور پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ باقی علاج حسب عوارض کریں

اگر کوئی شخص تیزاب، گرم دودھ، گرم چائے وغیرہ پی لے یا تیز چونے کا پان کھائے اور اس کی وجہ سے منہ حلق اور مری وغیرہ جل جائیں تو انڈے کی سفیدی تخم کتاں کے جوشاندے میں ملا کر گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں۔ بہت مفید ہے مکھن وغیرہ حلق میں لگائیں۔ تیزاب پینے کی صورت میں خالص پانی پلانے میں کمی نہ کریں۔ مریض جس قدر پی سکیں گھی اور دودھ پلانا بھی نافع ہے۔ اگر تیزاب جسم پر لگ جائے تو فوراً دھو ڈالیں۔ اس کے بعد زخم کا حسب معمول علاج کریں۔

چونہ زیادہ کھا جانے کی صورت میں ایک پیالی میں تیل بھر کر منہ کے سامنے رکھیں۔ اور منہ سے زور کے ساتھ بھاپ نکالیں۔ اس طرح چونے کی تیزی فوراً دور ہو جاتی ہے۔ لعاب اسپغول، لعاب ریشہ خطمی وغیرہ سے غرغرہ کرائیں۔ روغن بادام، روغن اخروٹ یا روغن نارجیل ملیں۔ اگر یہ روغن نہ ہوں تو ان کے مغزیات چبائیں۔ تیز اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں +

غزل

از جناب اشرف علی صاحب بیکل کشیر کوٹی

خزاں ہو مبارک لٹا جا رہا ہوں
میں ہوں نقش باطل مٹا جا رہا ہوں

فریب محبت مقام بلندی
سنبھلتے سنبھلتے گرا جا رہا ہوں

بلاخیز نظریں، جنوں خیز طوفاں
تمنا میں گھر کر لٹا جا رہا ہوں

مری شام ہجراں کا بے کیف عالم
تقاضۂ فطرت چلا جا رہا ہوں

مری بے خودی کا ہے عالم بھی عالم
نہ جانے کدھر میں چلا جا رہا ہوں

کرم تیرا ساقی پلا دی ہے اتنی
بھری انجمن میں گرا جا رہا ہوں

نہیں مقتدر کوئی بیکل سخنور
"بلاتا ہے کوئی چلا جا رہا ہوں"

معین الحکما ترجمۂ حسن الشفا

(بسلسلۂ گذشتہ)

قرص خش خاش بارد۔ تخم خش خاش ۲ ماشہ، اصل السوس مقشر نیم کوب ۴ تولے، پوست خش خاش ۲ ماشہ، زعفران ۶ ماشے، خولن جان ۲ تولے، شکر سفید ۲ ماشہ۔

قرص گاؤزبان: مقوی قلب ہے۔ خفقان حار اور گرم بخاروں میں جو ضعف اور تپش قلب کے ساتھ ہوں مناسب عرق کے ساتھ مفید ہے۔ (صفت) گاؤزبان، بادرنجبویہ، ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۹ ماشے، ورق نقرہ ۲ عدد، عرق گلاب ۲ سیر، عرق بید مشک ۴ ماشہ، شکر سفید ۳ ماشہ، خوراک ۲ ماشے۔

قرص مروارید: عنب خاص وغیر خالص جو مع خفقان ہو مفید ہے (صفت) مروارید ناسفتہ، کہربا، بہمن سرخ، بہمن سفید، بنسلوچن، کشنیز خشک، بورادہ یعنی نیم بریاں، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، ہم وزن، رب ۲ شیریں ہم وزن، جملہ بدستور تیار کریں۔ خوراک ۲ ماشہ مناسب عرق کے ساتھ۔

پانچویں فصل: روغنوں کے بیان میں: روغن بواسیری درد اور ورم ہر کے لئے (صفت) چوب زرشک، اصل السوس، گوگل، پوست خش خاش، السی، ہر ایک ۲ تولے، زرشک دانہ دار، عناب، گل نیلوفر، سپستاں جو دہو، ہر ایک ۱ تولے، ہلدی، زراوند مدحرج، اسپغول، ہر ایک ۶ ماشے، تخم ریحان ۹ ماشے، رات کو ۲ گونہ پانی میں جوش دیں جب دو ثلث جل جائے اس پانی میں روغن کدو یا روغن گل دونا یا تگنا ڈال کر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے بوتلوں میں رکھ لیں اور ضرورت کے وقت مالش کریں۔

دوسرا نسخہ جو یہی فائدے رکھتا ہے (صفت) چوب، زرشک، اصل السوس، تخم ریحان، تخم کنوچہ، اسپغول، عناب، سپستاں، ریوند چینی، ہر ایک ۱ تولے، ہلدی، ایرسا، ماہیزہرج، بسفائج، ہر ایک ۶ ماشے مقل ارزق ۲ تولے، سرطان متوسط ۵ عدد، روغن کنجد، پانی سے سہ چند۔

تیسرا نسخہ بھی فوائد میں اول ودوم جیسا ہی ہے (صفت) عود ملیساں، ہلدی، زراوند مدحرج، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم کتاں، تخم ریحاں، اسپغول ہر ایک ۶ ماشے، ہوہ جوہ یعنی عود صلیب، سپستاں، گل نیلوفر، بنفشہ، گوگل، عناب، ہر ایک ۱ تولے، اصل السوس، پوست خش خاش ہر ایک ۲ تولے۔ روغن گل یا روغن کنجد سہ چند۔ ترکیب بدستور۔

روغن حنا۔ بواسیر کے لئے (صفت) برگ حنا سبز ایک سیر، سرکہ انگوری ۱۰ تولے، روغن گل یا روغن کنجد

۔۔مار اس قدر جوش دیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے صاف کرکے رکھ لیں اور روزانہ چند بار لگایا کریں مہندی کی پتیاں پیس کر ڈالنا اچھا ہوگا، اور تیاری کے بعد تیل صاف کر لیں۔ دو چار روز میں تلچھٹ تہ نشین ہونے پر صاف ہوگا۔

روغن روباہ: تشنج، فالج۔ لقوہ، درد مفاصل طبعی وغیرہ میں مفید ہے (صنعت) سورن جان ۴ تولے حب الغار ۴ تولے، حب الاس، فل فل گرد، فل فل دراز، تیزپات، مائیں، ہر ایک ۳ تولے، عاقر قرحا، الہدی بوزیدان بیخ کبر، بیخ کرفس ہر ایک ۲ تولے، روغن کدو ڈیڑھ سیر، لومڑی جانور جوان تن درست ایک عدد بدستور معمول تیار کریں۔ لقوہ میں گردن کے پیچھے نیم گرم مالش کریں، اور فالج میں اعضاء ماؤف پر

روغن سورن جان: مرزا اسداللہ شاہ کے واسطے۔ درد کمر، درد زانو، اور درد مفاصل میں مفید ثابت ہوتا ہے (صنعت) سورن جان ۳ تولے، ہا نیر ہرج، حب الغار، جوز بوا، ہر ایک ۶ ماشے، برگ کنیر (سفید) پوست ترنج، ہر ایک ۱ تولے، روغن کنجد یا زیتون ۵ چھٹانک۔ بدستور معمول تیار کرکے نیم گرم مالش کریں (اور کوئی نرم پتہ یا عوج پتر رکھ کر روئی سے باندھیں تاکہ کپڑوں میں تیل جذب نہ ہو)

روغن عبیر: شاہزادہ مرادبخش کے لئے۔ لومڑی کے تیل سے بہرصورت قوی ہے (صنعت) قسط تلخ۔ سعد کوفی، زنجبیل۔ بادیان، تخم شبت (سویا) ہر ایک چھ تولے، عاقر قرحا سلیخہ، لونگ، گلادر، چرائتہ تلخ، بال چھڑ، مرزنجوش، برگ راسن، اذخر، ورق الغار، عود بلساں اصل پودینہ کوہی، برگ تلی، اترج، جوتری، ذنج ترکی، جائفل، فل فل دراز، راشنہ، کلونجی، سرسوں، ہر ایک ۳ تولے، مخلصہ مرچ سیاہ، ہر ایک ۱ تولے شیر کی چربی ۔۔مار، زرنباد ۱۲ تولے، روغن رابیل ۳۰ مار، روغن روبیل آج کل شاید نہ ملے تو میرے خیال میں روغن مہوہ یا روغن تخم قرطم ڈالنا مناسب ہوگا (مترجم)

روغن سعال: مثل سابق (صنعت) گیدڑ نر جوان ۲ عدد، روغن کنجد ۴ مار، اور وہ تمام دوائیں جو روغن شیر میں مذکور ہیں۔ اسی وزن سے ڈالنا چاہیے۔

روغن گرگ، فوائد مذکورۂ سابق اور رفتہ رفتہ سن بھری میں مفید ہے (صنعت) بھیڑیا ایک عدد، مخلصہ ۱۴ تولے، سعد کوفی، قسط تلخ، سونف۔ سونٹھ، سوئے کے بیج (تخم شبت) ہر ایک ۹ تولے سلیخہ، عاقر قرحا، اذخر لونگ، چرائتہ تلخ۔ بال چھڑ، مرزنجوش برگ راسن، عود بلساں، ورق الغار، ابیل، پودینہ، سداب ولایتی ذنج ترکی، قرفہ، سعتر، جوتری جوز، سرسوں زرد، ہر ایک ۴۰ تولے، زرنباد، مرچ سیاہ، ہر ایک ۲۰ تولے میعہ سائلہ، روغن اذفر ہر ایک ۴ تولے، روغن کنجد ۴ سیر

روغن ریحانی: نزلے کے واسطے سر اور گردن پر مالش کرنے سے مفید ہوتا ہے (صنعت) برگ ریحان

سبز برگ تلی سبز، ساذج ہندی، ہر ایک ۳ تولے، قیصوم، زعفران، زراوند مدحرج، برگ حنا، ہلیلہ زرد، تر مغلی مگدار، دارچینی، ہر ایک ا تولے۔ چراتہ تلخ، قسط تلخ، بزرالبنج، پوست بیخ خاش، پوست اشنہ، بال چھڑ، برگ فرنجمشک، زرنباد، ہر ایک ۱۰ تولے، بسفائج ۲ ماشے، گلو بنی کے پتے ۱ تولے، روغن کنجد بقدر گونہ۔

روغن فالج، سلطان داود بخش کو فالج تشنج، اور دردِ اعضاء میں دیا گیا (صفت) مرچ سیاہ، فلفلہ، ہر ایک ۳۰ تولے، قسط تلخ، سعد کوفی، زنجبیل، بادیان، تخم شبت، ہر ایک ۲ تولے، (بقیہ صفحہ ۴۳ پر)

داغؔ دے کر آج اک سحبانِ دائل اٹھ گیا / ماہِ کامل چھپ گیا دنیا سے سائلؔ اٹھ گیا
پھر مصائب کی گھٹائیں چار سو چھانے لگیں / بجلیاں دِلّی کے سر پر کوند کر آنے لگیں
ہو گیا ہمسایہ ویراں۔ ہائے آفت آ گئی / لال دروازے کی ہر اک شے پہ حسرت چھا گئی
زحمتِ رنج و الم پہلے سے دونی ہو گئی / بزمِ شعر و شاعری افسوس سونی ہو گئی
بلبلِ ہندوستاں، شیریں سخن، شیریں بیاں / چل دیا اہلِ وطن کو چھوڑ کر ماتم کناں
فطرتِ رنگیں سے اپنی غیرتِ صد باغ تھا / اس میں کوئی شک نہیں وہ یادگارِ داغؔ تھا

دم بہ دم کیوں اٹھ رہے ہیں شاعرانِ باکمال
دفعتاً آیا زمینِ ہند پر کیسا زوال؟

تھے ابھی آنکھوں کے آگے کیسے کیسے من چلے / آتشِ غم سے نہ کیوں دل قدر دانوں کا جلے
اب سخن سنجی کی تہ کو ذہن میں لائے گا کون؟ / اصطلاحاتِ قبیحہ ہم کو سمجھائے گا کون؟
کس سے اپنے شعر میں اصلاح جا کر لیں گے ہم؟ / حاضری کس کے درِ اقدس پہ جا کر دیں گے ہم؟
کر کے ترمیمِ سخن ہر شعر اونچا کر دیا / معنی و الفاظ سے مضموں کا دامن بھر دیا
تھی رضائے رب یہی روکو زباں کو تم بجبر / کر رہے ہیں اس طرح اقبال بھی تلقینِ صبر
"موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی / ہے یہ شامِ زندگی صبحِ دوامِ زندگی"

یہ دعا رب سے لب، کوثرؔ، پہ صبح شام ہو
بارشِ انوار و رحمت اُس پہ ہر دم عام ہو

کوثرؔ انصاری دہلوی

عرقِ حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بدستور ہو تو عرقِ حیات استعمال کرائیے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجہ میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرقِ حیات دق کے مریضوں کے لئے آبِ حیات ہے جسے پیتے ہی تندرستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتا ہے عرقِ حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ہے۔ اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈا کر سکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ سائن بورڈ بنوا کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ "اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرقِ حیات ہے" ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرقِ حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں۔

ترکیب استعمال: ۵ سے ۱۰ تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گدر ایک تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی بوتل دو روپے (عہ) +

اکسیر صحت

اگر آپ ہمیشہ تندرست اور توانا رہنا چاہتے ہیں تو اکسیر صحت استعمال کیجئے، جو جگر اور دماغ کو نہایت قوت بخشتی ہے۔ معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے سستی اور کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی، جسم میں چستی و [illegible] ہر قسم کی [illegible] خواہ کسی وجہ سے ہو دور کرتا ہے گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے [illegible] قوت [illegible] بھوک خوب لگاتا ہے ہر عمر کا آدمی بلا خوف و خطر ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے۔ **ترکیب استعمال:** [illegible] ایک چھوٹا چمچہ غذا سے فارغ ہونے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عللہ) +

معجون جالی نوس لولوی

جالی نوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں۔ (۱) قوتِ مردی کو قائم رکھتی ہے اور خواہش کو مضبوط کرتی ہے (۲) گردے اور اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ و انثیین کے حول و اعصاب کو جو غلط کاری اور کثرتِ جماع سے پہونچ جاتے ہیں اور خون کے دوران میں مزاحم ہوتے ہیں یہ انہیں اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور (۳) اپنے ذاتی عمل سے قوا کو بیدار کرتی ہے اور طبعی حالت تک پہونچا دیتی ہے (۴) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۵) مردی کی عظمت کو قائم رکھتی ہے (۶) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۷) اصل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے۔ نیز ہر عضو کی کم زوری کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے کر ۱ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے۔ عمدہ بدرقہ یہ ہے کہ کشتہ طلائی ۲ چاول یا موتی مارا ہوا پہ نسخہ خاص، دودھ آشتہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو، لیکن اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر (للعہ) چالیس روپے اور فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸)

کشتہ مروارید

عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان کے واسطے نہایت مفید چیز ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے اور خصوصی طور پر قلب کو فرحت اور طاقت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے عورتوں کے سیلان رطوبت میں نافع ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان عنبری والا ۵ ماشے یا مفرح بارد ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ ساٹھ روپے (ﷲ) رتیاں تا خوراک دو روپے تیرہ آنے (۱۳)

دوائے لذت

یہ دوا نہایت مزہ دار اور خوش کیف ہے طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور جذبات محبت کو استوار رکھتی ہے۔ دوائے لذت کے صرف بیرونی استعمال سے وہ سرور کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ جس کا احاطہ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

حلوائے مغز سر کنجشک الا (خاص الخاص)

مغز سر کنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی اسے استعمال کیا ہے۔ اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلہ میں اس کے فوائد کو ناقابل مثال بتاتے ہیں۔ ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امرا کے لئے تیار کیا جاتا تھا۔ جسم کی فربہی اور تولید باہ کے لئے لاثانی غذا ہے۔ صالح الغذاء اور مقوی معدہ ہے۔ ضعف جگر اور استرخا کے لئے مفید ہے۔ مادہ تولید کو ترقی دیتا ہے۔ سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مثانے اور گردے کی کمزوری اور کمر کے درد کے واسطے بے حد مفید ہے۔ ہمدرم دواخانے نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے صبح کے ناشتہ کے لئے اس سے بہتر غذا آپ کو شاید اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی بالکل کیمیاوی طریقہ سے تیار کی جاتی ہے اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں۔ قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزارہا روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ **ترکیب استعمال** صبح کے وقت ناشتہ کے طور پر ۲ تولے حلوا روزانہ کھائیں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸عہ) +

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراق مالیخولیا کے لئے نہایت ہی درجہ مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے دل جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے۔ سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے قیمتی فوائد رکھتی ہے عجیب و غریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک اس دوا کی خوراک ہے صبح کے وقت استعمال کی جائے۔ بادی، گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص

حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضا کے درد کو زائل کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے، مصفی خون ہے، چہرے کا رنگ صاف کرتی ہے، جو لوگ محرور المزاج ہوں ان کو بہت فائدہ اور تقویت دیتی ہے۔ **ترکیب استعمال** جو لوگ کمزور ہیں ۴ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ پرہیز کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) +

حب اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور، کم زور کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے۔ وہ لوگ جو کثرت سے ہمیشہ مطالعۂ کتب کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں۔ اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا۔ اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کم زوری رفع ہو جائے گی۔ حافظہ درست ہو جائے گا۔ چہرے پر بشاشت، اور آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی۔ نیند باقاعدہ پوری ہوگی۔ ضعف ہاضمہ کو نیست و نابود کرے گی۔ دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے اور وہ جزوِ بدن بنے گا۔ نامردی، دردِ کمر، ذیابیطس، ضعفِ معدہ اور جگر کی اصلاح اس کا خاص فعل ہے۔ قلب وغیرہ کو بھی نفع بخشے گی۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی کلاں (۲۵ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں) دو روپے (عہ) +

حب جواہر

قیمتی جواہرات اور ادویہ کا مرکب ہے۔ اس کے فائدے عجیب و غریب ہیں۔ کم زوری کی حالت میں انہی سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرنا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہیں اور بیماری کے بعد جو کم زوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے)، +

معجون فلافلی

معدے کے درد کو زائل کرتی ہے اور اس کی غلیظ ریاحوں کو دفع کرتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی ہے اور اس کے اکثر امراض میں مفید ہے کم قیمت اور بیشتر فوائد کی حامل ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۵ ماشے جوارش عرق بادیان ۲ تولے۔ عرق عنب الثعلب ۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی سیر دو روپے آٹھ آنے (عہ) فی تولہ دو پیسہ (۲) را

دواء الشفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے فی الحقیقت بے نظیر اور بے مثال چیز ہے۔ دواء الشفاء کے فوائد کی دھوم ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانہ بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے پہلے یہ دوا استعمال کرائیے۔ جنون کے جس مریض کی آنکھیں سرخ رہتی ہوں۔ نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو۔ اُن کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے۔ خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ اکثر حالات میں اس نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدے دکھلائے ہیں دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک کے تجربات کا کرشمہ ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک قرص صبح اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ، گوشت، اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی ڈبہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/) ٭

اطریفل بادامی

دماغی محنت کرنے والوں کے لئے مفید ہے قلب کو تقویت دیتا اور دماغ کو روشن و شگفتہ کرتا ہے۔ زیادتی محنت سے دماغ کو تھکنے نہیں دیتا۔ بینائی اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے۔ خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے تفریح پیدا کرتا ہے نزلے اور سر کے درد کو کم کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشہ صبح یا سوتے وقت استعمال کریں گرم اشیاء کھٹائی وغیرہ سے پرہیز کریں قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ/) فی تولہ ایک آنہ ٭

معجون لبوب

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے عضو مخصوص کی تمام بیماریاں کو دور کرتی ہے پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے خون صالح پیدا کرتی ہے چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) دو روپیہ آٹھ آنے (عہ/) ٭

دوائے تکور

یہ دوا اُن لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کر کے قوت پہونچاتا ہے اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طلائے مجلوق بھی استعمال کیا جائے۔ **ترکیب استعمال:** ایک تولے دوائے کو موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھیڑ کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کر کے عضو کو چاروں طرف اور کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں پر کم از کم ۱۵ منٹ تک اچھی طرح ٹکور کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۷ یوم کی دوا) صرف بارہ آنے (۱۲/) +

طلائے مجلوق

یہ طلا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں۔ رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کر کے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید اور بے ضرر ہے اس کے واسطے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا جھنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے قیمت فی شیشی (جو تین ماہ تک کے لئے کافی ہوگی) دو روپے (۲/) +

دوائے مالش

یہ دوا اُن لوگوں کے لئے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی و کمزوری کو زائل کر کے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ **ترکیب استعمال** کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں۔ اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کریں۔ قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ) + **نوٹ:** بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش پہلے ہفتہ۔ دوائے ٹکور دوسرے ہفتے اور طلائے مجلوق تیسرے ہفتہ سے شروع کی جائے۔ اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو طلائے بے نظیر کا استعمال شروع کر دیا جائے اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے!

فن طب کے ماہرا(ن) کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب رہیں چنانچہ اس سلسلہ میں ہمدرد دواخانہ نے موسم سرما کے لئے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں۔ اور جن کو بلا خوف مبالغہ مقوی غذاؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو۔ کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے۔ سدا کھولتا ہے۔ قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت، مجلی حلق اور سینے کی خشونت کو مفید ہے۔ مثانے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے مقوی باہ ہے مرض قولنج میں مفید ہے اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے۔ آواز صاف کرتا ہے اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ ویدک کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے اس میوے کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانہ نے ایک ایسی حلوہ غذا تیار کی ہے جس میں بادام کے علاوہ اور بھی تمام مصلح اور مقوی اجزاء شامل ہیں۔ نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدے میں غلاظت پیدا نہیں کرتا۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے طبیعت کی پژمردگی اور سستی کو دفع کرنے میں لاثانی ہے۔ اس سے بہتر مقوی اور بے ضرر غذا ہندوستان بھر میں آپ کو ڈھونڈے نہیں مل سکتی۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۷؎/۸) فی تولہ چھ پیسے (۱؎/۶) +

بوٹ کبیر نسخہ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب و غریب چیز ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتا ہے رنگ نکھارتا ہے دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے گردوں کو قوی کرتا ہے مادہ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ قوت باہ بڑھانے میں عجیب الخواص ہے بلکہ دنیا کی یہ ایک ایسی دوا ہے کہ اسم بامسمیٰ ہے۔ لوگ بار بار منگاتے ہیں قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) دو روپے آٹھ آنے (۲؎/۸) +

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابل اطمینان دوا جواہر مہرے کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں
آدمی اس سے گوش آشنا ہیں۔ یہ ہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر
سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے۔ آخری وصیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی
ہے اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے، ہوش وحواس بحال ہو جاتے ہیں اور اپنی زندگی کے اخیر لمحہ
میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے۔ جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ
کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہوگی؟ جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات
کا الب [illegible] ہے جس کی تاثیر انسانی [illegible] پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے۔ یہ ہر ایک کم
[illegible] دوا ہے جس کا اثر خطا نہیں [illegible] ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے کے سبب سے ہو
خواہ [illegible] بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہے، اور
اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہوں۔ اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا اگر مرگی
و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو جواہر مہرہ کو بیمار کے حلق سے اتار
دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر کرتا ہے۔ اصل جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی
ہے اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تندرست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے
خوش اور طاقتور ہو جاتے ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۱، ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص
تنہا یا بہتر ہے کہ دواء المسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا کے ساتھ استعمال کیا جائے قیمت
فی تولہ اڑتالیس روپے (۴۸ عہ) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۵ اقرص دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) ◆

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب الفعل ہے خفقان اور ضعف باہ کو زائل
کرتی ہے معدے اور ہاضمے کو قوت دیتی ہے خون کی اصلاح کرتی ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے ہیضہ،
طاعون اور تمام موسمی [illegible] سے محفوظ رہنے [illegible] کی خوبیوں کا اظہار اس کے استعمال پر منحصر ہے
ترکیب استعمال [illegible] ۳ ماشہ یہ مفرح [illegible] تولے
کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے قیمت فی سیر [illegible] روپے (...) فی تولہ پانچ آنہ (...) ◆

حبِ خاص

واقعی ایک بے نظیر اور خاص الخاص ایجاد ہے

اس کی شہرت اور مقبولیت والیانِ ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں ہے اس کے اجزاء مشک، عنبر، مروارید، نقرہ، طلاء جواہرات وغیرہ جیسے نہایت قیمتی اجزاء ہیں۔ اور اس کے فائدے بھی اجزاء کی طرح بیش بہا اور نہایت قیمتی ہیں۔

قوتِ مردمی تولیدِ خون اور تقویتِ اعصاب | قوت مردمی پر اس کا اثر بہت بہتر ہوتا ہے اور مایوسی کی جگہ شباب کی خوشی ہوتی ہے صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزو بدن بنانا اس کا خاص فعل ہے نظامِ عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے اس میں کیا ہے؟ **طاقت اور شفا!** ◆

جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی، کمزوری اور کاہلی ہو جن بڈھوں کی زندگی کبر سنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو اُن کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے!! **ترکیبِ استعمال**، ایک گولی ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ رات کو یا علے الصباح سویرے ہی کھائیں اور گمی دودھ زیادہ استعمال کریں پھر بھی اگر گرمی کرے تو صبح کے بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ استعمال کے دوران میں ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۲ گولی) تین روپے (عہ) ◆

حبِ امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوہ! یہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بُری طرح دھوکا دیا ہے اشتہار میں جو چاہا لکھدیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا۔ ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانے سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اس کا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو۔ ہم ان گولیوں کے ذمہ دار ہیں۔ اثر نہ ہو کیا معنیٰ؟ لطف یہ کہ آپ کم زور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے۔ پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟ ایک درجن منگائیے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھائیے۔ **ترکیبِ استعمال**، جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔ قیمت فی درجن تین روپے (عہ) ◆

سچے موتیوں کا خمیرہ

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں چیچک کہتے ہیں اس بخار میں ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے۔ اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر دفعہ نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس بیماری کے لئے "خمیرۂ مروارید" بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص عمل ہے۔ تن درست اور بیمار دونوں کے لئے مفید ہے۔ تن درستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے صبح ۳ ماشے شام کو کھائیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (عہ ۱۴) +

معجون مقوی باہ خاص

بے حد مقوی و ممسک اور نہایت نشاط انگیز ہے۔ حرارت غریزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتی ہے جس کا تصور بھی خیال و خواب میں نہیں آتا۔ قوت مردمی اور کمزوریوں کو فائدہ اور سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر ہے کہ پہلی اور ابتدائی خوراک میں ہی کامیاب کر دیتی ہے اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ صرف ایک گھنٹے پہلے وہ کیا تھا؟ اور اب کیا ہے؟؟ مستقل فائدے کے لئے دس پندرہ روز تک متواتر استعمال کی جائے اور چھوڑ دی جائے۔ دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے۔ دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عہ) +

جوہر

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا میں کامیاب اور نہایت نفیس چیز ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں اقسام کے لئے بہت مفید ہے آتشک کے خوفناک نتائج مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ دوا کیپسول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی کے ساتھ نگل لیا جائے تاکہ اثر منہ میں نہ ہو سکے غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کرنا چاہئے۔ قیمت فی خوراک دو آنے (۲؍) +

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

دل، دماغ، گردے، مثانے اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ سوداوی اور بلغمی امراض زیادتی پیشاب، درد سر بلغمی، کھانسی اور نقرس وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ریاح کو دور کرتی۔ مادۂ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرہ کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش، ۲ چاول کشتۂ فولاد کے ساتھ استعمال کریں۔ لیکن اگر مثانے اور گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتۂ زمرد ۲ چاول عرق انناس ۵ تولے، شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: اس جوارش کو صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ صرف چھ آنے (۶/) +

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب و غریب چیز ہے دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے۔ زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا۔ بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے۔ فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو رفع کر دیتا ہے

ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتۂ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسرے مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/)

خمیرۂ گاؤزبان عنبری ورق طلا والا، فی تولہ چھ آنے (۶/) +

روغن بادام خاص

اعضا کی خشکی رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے نیند لاتا ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے۔ دماغ کے لئے بہت مفید اور سہل الحصول تیل ہے

ترکیب استعمال: اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے لے کر ایک تولہ تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں۔ تقویت دماغ اور نیند لانے کے واسطے حسب ضرورت سر پر مالش کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

تریاق معدہ

صحت وتن درستی کا بیمہ ہے!

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے جو صحت و تن درستی کا محافظ ہے اور معدہ جس پر صحت کا دار و مدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رُخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ، جگر اور استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں اگر معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط اعتدال پیدا نہ ہوں گے۔ کثرت بلغم سے تپ زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدے میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا خصوصًا درد گردہ پسلی، فم معدہ اور بواسیر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ معدے میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک و صاف کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے بھوک لگاتا ہے قبض کو دور کرتا ہے متلی کو روکنا، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا، کاہلی اور سستی رفع کرنا، تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص افعال ہیں قیمت فی شیشی چھ آنے (۶)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے اور مختلف امراض میں فائدہ پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق بید مشک ۲ تولہ عرق گذر یہ نسخہ دیگر ۴ تولے شربت انار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذا نہ کھائیں قیمت فی تولہ بارہ آنے

مفرح شیخ الرئیس

یہ مفرح دل کی کمزوری، خفقان حار، تپ دق، توحش تیمیہ، دماغی، عام نقاہت، اور توانائی کے لئے بہت نافع ہے۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا اس مفرح کا مجوز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ ماشے یہ مفرح عرق بید مشک ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق گذر یہ نسخہ دیگر ۲ تولے شربت انار شیریں ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴)

سفوف فضہ

عالی جناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر ۔ یہ ان کا خاص اسراری نسخہ ہے جس کو شاہان مغلیہ کے وقت سے لے کر اس وقت تک برابر مریضوں پر استعمال کیا جا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی اب اس کو رفاہ عام اور فائدہ رسانی کی غرض سے عالی جناب حکیم ناصر الدین خان صاحب ابن شفاء الملک خان صاحب نے دواخانے کو مرحمت فرمایا ہے تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے ۔ قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے خفقان اور دماغ کی کمزوری دور کرتا ہے تنقیہ کے بعد بخار کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے اس کی اصل خوبیاں استعمال کرنے کے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں ترکیب استعمال ، ایک رتی یہ سفوف مفرح یا قوتی ۵ ماشے میں ملا کر عرق عنبر ۲ تولے ، اور عرق نارنج ۵ تولے اور شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ۔ قیمت فی تولہ چھ روپے (۶) ۔

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیاوی طریقے پر تیار کیا گیا ہے اس لئے دنیا بھر کی کوئی بھی مقوی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۔ سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنان ہمدرد دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس کے صرف چند روزہ استعمال سے جاتی رہتی ہے ۔ دل ، دماغ ، معدہ ، جگر ، مثانہ ، گردہ ، طحال کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں ۔ قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے ۔ دل ، دماغ کی کمزوری کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب چیز ہے معدے کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے چہرے کو پُر رونق اور جسم کو فربہ اور قوی بناتا ہے ۔ قیمت فی شیشی (۲۴ خوراک) پانچ روپے (۵) ۔

معجون اذراقی

یہ معجون فالج ، لقوہ ، رعشہ ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے آتشک کو بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے عجیب و غریب چیز ہے ۔ ترکیب استعمال ، ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے لال مرچ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں قیمت فی سیر دس روپے (۱۰) فی تولہ دو آنے (۲) ۔

حب مُدِر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے۔ مستورات میں آج کل یہ شکایت عام ہے اور ان کی صحت وتن درستی کو سخت نقصان پہونچا رہی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیئے اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ گولیاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کر کے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کر دیتی ہیں جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو دوسری شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔

ترکیب استعمال: ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہیے حالتِ ایام میں نہ کھائیں۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲؍)

حلوائے ثعلب

غالباً ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابلِ اعتماد دوا ہے۔ طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ، اعصاب اور اعضاء کی کمزوری، لقوہ، فالج، کزاز اور امراض دماغی میں فائدہ مند ہے۔ سطح جسم میں خوب صورتی پیدا کرتی ہے۔ دواخانے نے بعض اور قیمتی اور مقوی اجزاء سے ترتیب دے کر اس کا حلوا تیار کیا ہے جو نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی دوا ہے۔ درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب غذا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (ﷲ)

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لطیف ولذیذ دوا ہے ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہو جانا وغیرہ عوارضات میں مفید مجرب اور مشہور عام دوا ہے امراض اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے کی ایک خوراک ہے کھا کر اوپر سے پاؤ بھر گرم دودھ پی لیں۔ بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت ۸ خوراک دو روپے آٹھ آنے (۲؍۸)

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلاء ہے۔ یہ عجیب و غریب طلاء جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے سے بہ ترکیب و اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ عضوئے مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے شکستہ اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی لاغری اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال ایک گولی کلمیہ وال حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اوپر سے پان باندھ دیں۔ دورانِ استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) ✦

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے خصوصیت سے جسم اجوف اسفنجی اعصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں۔ اعضائے تناسل کا دورانِ خون سے اس سے بڑھ جاتا ہے پھر ان کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب ثابت ہوئے ہیں جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرتِ جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلائے فائدہ اٹھائیں۔ اس طلے کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) ✦

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے جگر دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو یہ گولیاں ان حالتوں کو دور کر دیں گی پیٹ کی گرانی جاتی رہے گی قبض باقی نہ رہے گا اور جگر باقاعدہ طور پر اپنا فعل انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوش گوار تبدیلی پیدا ہو جائے گی طحال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں۔ ترکیب استعمال دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی استعمال کریں۔ مرغن ثقیل اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت فی درجن صرف چھ آنے (۶ر) ✦

فورلی

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کرسکتی ہوں وہ "فورلی" استعمال کریں تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں۔ "فورلی" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیے جو اولاد کی کثرت، حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قائم رکھنا چاہیں۔

"فورلی" عورت کو بانجھ کرنے والی یا صحت کو خراب کرنے والی ہے۔ اگر "فورلی" سے آپ کو فائدہ پہونچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں۔ جو معزز بیگمات "فورلی" سے فائدہ اٹھا چکی ہیں اُن کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آ رہے ہیں۔ یاد رکھیے فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے۔ اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں۔ اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

مقوی باہ گھی

اس کی ایجاد نے دُنیائے طب میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے مقوی ادویات کا سرتاج ہے سائنٹی فک طریقے سے چند مقوی و ممسک ادویات کے ذریعے تیار کیا گیا ہے مبتلاشیان قوت باہ کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے تمام جسمانی کمزوریاں کو دور کر کے خواہشات کو پورا کرتا ہے اور شرمندگی سے نجات دلاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں نفرت مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال، رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲) +

شربت مصفی اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفی خون دوا ہے فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ خواہ سوزاک ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں، جابجا جسم پر زخم موجود ہوں، اور اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو، اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں، اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے لئے یہ شربت مصفی اعظم استعمال کرکے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ اس عرق کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے۔ اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بثرہ بھی دور ہو جائے گا جسم کندن کی مانند چمک آئے گا۔ اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا۔ جو مریض اس دوا کے بیمن اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شربت مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ دوا ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک تولے صبح و شام پی لیا کریں۔ ترش، شیریں، گرم اور بادی اشیا اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (عـہ/) +

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ قرحۂ سوزاک میں بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ آتشک و سوزاک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کرکے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال،** ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں گرم، ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

حب اعصاب

یہ گولیاں درد مفاصل اور عرق النسا میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں دست آور بھی ہیں ترکیب استعمال ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲/) +

معجون مفرح الارواح

یہ معجون ایک پُراسرار چیز ہے۔ حرارت عزیزی کو قوت دیتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے۔ مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے عقل اور حافظے کو زیادہ کرتی ہے۔ دھات کے روگ کو مٹاتی ہے اور مادہ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو تکان اور کمزوری کو دور کرتی ہے اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی حکما کی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی حاذق طبیب کا مشورہ سے استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کرکے بھی ناکام و پشیمان ہو اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہو جائے گی۔ اس کے اجزا نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں اور اس کو باہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

ممسک اعلیٰ

تبسم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کرکے سارا ضمون مٹا دیا ؎ "ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی" اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا" بہرحال سرعت انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہئے باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہو جائے گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی۔ البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرف ثانی کی تسکین کے لئے کافی ضمانت ثابت ہوگا قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپے +

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے مادہ تولید کی تغلیظ کرتا ہے۔ نہایت ہی میٹھی اور ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں کامل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) +

مستوری

امراضِ رحم کے لئے عجیب و غریب دواء

عورتوں کی صحت ملک و قوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تن درستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے۔ جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا، اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) یا گولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ۔ ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے آج ہی "ہمدم دواخانہ دہلی" سے طلب کر کے اپنی صنفِ نازک کو استعمال کرائیے اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ یوم کے لئے) بارہ آنے (۱۲/) +

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) سیلانِ غدہ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کرتی ہے۔ نیز خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے۔ ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہوجاتی ہیں اور ماہواری خون مقررہ وقت پر آنا شروع ہوجاتا ہے اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔

ترکیبِ استعمال: ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) +

معجون ثعلب

یہ معجون باہ کو قوت دیتی ہے اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے عمدہ اور لاجواب چیز ہے۔

ترکیبِ استعمال: ۶ ماشے یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری یا بہ نسخہ کلاں ۵ تولے یا عرق گاؤزبان ۵ تولے، شربت انار ایک تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر تیس روپے (۳۰) فی تولہ چھ آنے (۶/) +

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے اور اگر اس کو جلد دفع کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو، ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی اک اور بیماری پیدا ہوجاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں۔ جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں جادو کا اثر دکھلائے گا۔ یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی ہے۔ پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہوکر تین ہی دن میں آرام ہوجاتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کریں۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ، تیل، انڈا اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی گرم اور ثقیل اشیا سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۶ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) ✦

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے، اور انسان کے جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے۔ یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اسی قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے اس کے صرف بیس یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہوجاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک تولے یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کی جائے ترش اور بادی اشیا سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کے لئے) دو روپے (عہ)

حب آتشک

یہ گولیاں آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند ہیں بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی منقے میں اس طرح بند کرکے کہ دانتوں کو نہ لگے کھائیں۔ چبایا نہ جائے۔ ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر یا بکری کے گوشت کا قلیہ، پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں۔ اس غذا کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں۔ تاوقتیکہ اس دوا کا استعمال جاری رہے۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سہ) ✦

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی اور مددگار ہے۔ یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبر ہی ایک نعمت ایک رفیق اور ایک سچا مددگار ہے دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ تبخیر، خفقان، اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں۔ بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) +

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک ہی بوتل ہم سے منگا کر استعمال کیجئے اور کھوئے ہوئے شباب اور گزری ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کیجئے۔ یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ عرق شباب بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے۔ موجد نے اس عرق میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے۔ عرق ماء اللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ اس کے استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کا ضبط کرنا ناممکن ہے۔ موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جا سکتے۔ خلاصہ یہ کہ قوت باہ کے واسطے نہایت عمدہ لاجواب دوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں۔ اس کے ایک گھنٹے بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے (صر) +

حبِ اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنا دیتی ہیں جو لوگ سوداویت کے غلبے کی وجہ سے اپنے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کر چکے ہوں اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوب صورتی مٹا چکے ہیں وہ ہمدم دیرینہ حبِ اکسیر البدن استعمال کریں۔ چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہو جاتی ہے اور خون میں اس زہریلے مادے کا اثر مطلق نہیں رہتا۔ اگر چالیس روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ کچھ تکلیف ہوتی ہے۔ پس ایسے مریضوں کو ضرور توجہ کرنی چاہیے اور اس زود اثر و مجرب دوا کو منگا کر استعمال میں لانا چاہیے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ گڑ تیل اور مونگ کی دال سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ) +

معجون فلاسفہ نسخہ کلاں

یہ معجون قوت باہ کو تقویت دیتی ہے مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے رقت کو دور کرتی اور غلظت پیدا کرتی ہے جریان کو کھوتی اور جوک لگاتی ہے سلسل البول، گردے اور کمر کے درد، وجع المفاصل کو دور کرتی ہے چہرے کا رنگ صاف کرتی اور پر رونق بناتی ہے حرارت غریزی کو قائم رکھتی اور منہ کی بدبو کو دور کرتی اور منہ کو خوش بودار بناتی ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۶ ماشے یہ معجون رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ **قیمت فی ڈبیہ** (۲۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ)

حبِ مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں۔ عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کر دیتی ہیں رحم سے سفید رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج تھوڑے عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی درد انگیز ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ترین ثابت ہوئی ہیں سیلان رطوبت کو فوراً روکتی ہیں اور جریان کو کھو دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** کا پرچہ دوا کے ساتھ ہوگا قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

حلوائے بیضۂ مرغ

اس قیمتی اور نادر الوجود حلوے کے مسیحائی اثرات کا اندازہ اس وقت صحیح طور سے لگایا جاتا ہے جب بیضۂ مرغ کے طبی فوائد کا آپ کو پورا علم ہو۔ طب یونانی میں غذائیاً مرغی کے انڈے سے زیادہ اور کوئی غذا مقوی باہ نہیں۔ حکیم شریف خاں صاحب کا مقولہ ہے کہ تقویت باہ کے لئے بیضۂ مرغ بے نظیر چیز ہے۔ عرب کے حکمائے نے بھی انڈے کے بے انتہا فوائد لکھے ہیں۔ ڈاکٹری نقطۂ خیال سے بھی انڈے میں تمام قسم کی غذائیت موجود ہے۔ یعنی اعصابی نشوونما کے لئے انڈا بہترین غذا ہے طبی کتابوں میں اس کے فوائد کا سلسلہ بیان بہت زیادہ ہے مختصر یہ کہ صالح الکیموس ہے ہضم ہونے کے بعد خون بکثرت پیدا کرتا ہے۔ کثیر الغذا قلیل الفضول، دل اور دماغ کو اور تمام جسم انسانی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتا ہے مقوی باہ ہے گرم نزلے کو سینے پر گرنے سے روکتا ہے۔ چھاتی کی خشونت معدے کی سختی، اور خون تھوکنے کو نیم برشت انڈا نہایت مفید ہے۔ ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے۔

اس مختصر سی تحریر سے آپ نے انڈے کے متعلق غیر معمولی فوائد کا اندازہ لگالیا ہوگا مگر اس کے فوائد پورے طور پر اسی وقت حاصل کئے جاسکتے ہیں جب طبی طور پر اس کو استعمال کیا جائے تا اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے بہترین دوا ہے۔ طبیعت کی سستی اور جسم کی تکان دور کرنے میں بے نظیر چیز ہے اور قوت مردانہ کے لئے اس سے بہتر غذا دنیائے طب میں دستیاب نہیں ہوسکتی۔ ہمدرد دواخانہ خاص اہتمام سے اس حلوے کو تیار کرکے موسم سرما کے لئے بہترین تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ آپ اسے استعمال کرکے ضرور داد دیں گے۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۷؍۸) +

خمیرۂ مروارید بہ نسخۂ کلاں

بیمار و تندرست دونوں کے واسطے یہ نہایت عمدہ چیز ہے۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہوجاتی ہے اس کو دور کرتا ہے۔ کمزوری دل اور خفقان میں بہت مفید ہے۔ موتی جھرہ اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے قیمتی اجزائے تیار کیا جاتا ہے اعلے درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کیا کریں گرم و بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ قیمت ۵ تولے کی شیشی تین روپے دو آنے (۳؍۲) فی تولہ دس آنے (۱۰؍) +

معجون اکسیر باہ خاص الخاص

یوں تو قوت مردمی کی ہزارہا دوائیں ملتی ہیں۔ یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدد شامل ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ ہم نے نوجوانوں کے لئے مدت کی جاں فشانی کے بعد ایک ایسا مرکب تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازار کی کوئی دوا نہیں کر سکتی کمزوریٔ باہ کسی وجہ سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے عضوِ مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے۔ رقت اور سرعت میں لاثانی ہے اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے۔ غذا جزو بدن نہیں بنتی جسم میں خون کی قلت ہے۔ اعصاب کمزور ہیں۔ جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ جماعی کام کرنے کی طاقت نہیں۔ طبیعت گھبراتی ہے۔ بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو آج ہی سے معجون اکسیر باہ کا استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہوگی دواخانے کے کارکنوں نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجز نما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں۔ معجون کا اثر نہایت لطیف ہے تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے۔ معدے اور حرارتِ غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام اجزا قیمتی اور بالکل بے ضرر ہیں۔ پرچۂ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ ہوگا۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے۔ ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، احتلام، رقت، سرعت اور ضعفِ باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت بشاش اور خوش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ امراض کی ادویہ میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلےٰ درجے کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

سفوف حیرت

عجیب ضرورت کی چیز ہے۔ شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں۔ ایک خوراک۔ سفوف حیرت شام کو کھائیے اور اگلی صبح تک خرم و شادکام مجمع احباب میں آئیے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے۔ بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب ہوگئے تھے۔ اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں۔ جواہر، مشک، اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں۔ اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی۔ ایک سال میں چودہ روز کھا لیجئے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جائیے۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے اور اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔

ترکیب استعمال ایک خوراک بہ وقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (۱۸؍) سات خوراک صرف تین روپے (سے) +

حب لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے یہ گولیاں مولد منی دافع جریان اور ممسک ہیں قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی قسم سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (۱۸؍) +

خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے خفقان اور مالی خولیا کے مرض میں مفید ہے خیالات فاسد کی پیدائش کو روکتا ہے۔ دماغ کی حفاظت کرتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دفع کرتا ہے۔ کھانسی اور دمے میں نافع ہے۔ قیمتی اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔ **ترکیب استعمال** صبح کے وقت ۳ ماشے سے ۵ ماشہ تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲؍) +

خمیرۂ نزلی جواہر والا

نزلہ زکام اور کم زوری دماغ کی بہترین دوا ہے۔ مدرسے کے طلباء کچہری کے حکام وغیرہ بوجہ دماغی کام کرنے کے اکثر نزلے، زکام اور کم زوری دماغ وغیرہ کی شکایت میں مبتلا رہتے ہیں اور لوگ بھی کھوٹا بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس شکایت کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب وغریب دوا بنائی گئی ہے کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو یا کم زوری دماغ ہو اس کے استعمال سے یہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے۔ ترکیب استعمال ۹ ماشہ صبح یا رات کو سوتے وقت یہ خمیرہ استعمال کریں ثقیل، ترش اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا، ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا، جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو ترقی دیتا، چہرے کو بارونق اور روشن بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کم زوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں اُن کے لئے تریاق القلوب ہے تلی یا جگر اگر بڑھ گیا تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

شربت صدر

آج کل نزلہ و زکام ایک عالمگیر مرض ہو گیا ہے ایسے نزلے اور زکام کے لئے جس میں یہ قوی مرض رونما ہوتے ہیں مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل ودق وغیرہ جیسے خطرناک امراض کے واسطے بے حد مفید ولاجواب ہے۔ بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کشتہ آل ۳ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر ضرور پئیں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے۔ گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸/) +

اکسیر نمک جالینوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے۔
سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل دماغ، جگر اور مغز و استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں معدے کا عمل ٹھیک ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی۔ کثرت بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ و صدر اور اکثر فالج و جع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ معدے میں ریاح کی کثرت، تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں خصوصاً درد گردہ و پسلی اور فم معدہ، درد شکم اور بواسیر وغیرہ۔ نمک جالینوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک و صاف کرتا ہے اور اعضاء کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادہ کو دفع کرتا ہے خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی، چہرے کو آب و تاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور، آنکھوں کی بصارت اور حافظے کو تیزی بخشتا ہے اکسیر نمک جالینوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸/) +

زلف دراز

یہ نہایت ہی مفید اور لاجواب تیل ہے جو بالوں کو بڑھاتا ہے اُن کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی ہوں اور بال گرتے ہوں یا سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے دماغ میں تراوت اور آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے "حسن یوسفی" کی طرح اسے بھی شاہی اطباء بیگمات شاہی کے واسطے تیار کیا کرتے تھے بالکل نادر و نایاب چیز ہے اس سے بہتر اور خوش بودار چیز اس مطلب کے لئے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ/) +

عرق نزلہ

نزلہ اور زکام کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں لیکن عرق نزلہ حار اور بارد دونوں اقسام کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے پس عرق نزلہ کی ایک [illegible] ہر گھر میں رہنی ضروری ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے عرق صبح اور ۵ تولے شام کو پئیں۔ چائے [illegible] بادی اور تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/) +

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ ملکوں میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص شاہی نسخہ ہے جو کہ شاہی محلات میں اطبائے شاہی استعمال کرایا کرتے تھے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی۔ آپ ایک بار اس دوا کو آزما کر دیکھئے چہرہ کا رنگ نکھارتی ہے جلد کو نرم ملائم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے۔ دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں گلاب کہ چمن اور چہرے کا سنگار ہے۔ ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کرلیا تو پھر کبھی دوسری کوئی چیز اسے پسند نہ آئے گی۔ **ترکیب استعمال:** بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور جتنک دیر کے بعد دھو ڈالیں قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) آٹھ آنے (۸) +

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کے لئے مفید ہے پرسوت کو دور کرتی ہے وضع حمل میں قوت کو قائم رکھتی ہے رحم کی گندی رطوبات جذب کرتی ہے ایام ماہواری کو باقاعدہ جاری کرتی اور رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے دردوں کو دور کرتی ہے اور بلغمی و سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے مردوں کے امراض دماغی و سوداوی و بلغمی و کھانسی میں مفید ہے ویدک دوا ہے آیورویدک میں جو خواص بتلائے گئے ہیں یہ ان کا خلاصہ ہے۔ **ترکیب استعمال** ۹ ماشے سے ایک تولے تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں گرم چیزوں سے پرہیز قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱) +

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتا ہے ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ پورے دنوں کے بعد بچہ پیدا ہوگا۔ اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ یہ معجون نادر اور بیش قیمت اشیاء سے تیار کی جاتی ہے **ترکیب استعمال** ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، شربت انار شیریں ۲ تولے، یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸) +

حبِ نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیساکہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں۔ کوئی نشے آور چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے کام میں لاجواب ہیں۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔ لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک ادویہ میں نشیلی اشیاء شامل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں بُرا اثر دکھاتی ہیں حبِ نشاط اس نقص سے بری ہے اور اسی غرض سے ہم نے اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں اُن کو بے ضرر اور مفید دوا دی جاسکے۔ ترکیب استعمال وقتِ خاص سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن ڈیڑھ روپیہ (ﺻﮧ)

حبُ المسک

یہ گولیاں قوتِ باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں استعمال کے دو گھنٹے بعد لنوظ سے بے تاب کردیتی ہیں اعلےٰ درجے کی ممسک ہیں بیش قیمت اجزاء مشک، عنبر، مروارید وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہوگئے ہوں اور جائز و شریفانہ مقاصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم و ندامت اور پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ دوا استعمال کیجئے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال مباشرت سے دو گھنٹے قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے بعد ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں ضرورت پوری ہونے کے بعد کھاپی سکتے ہیں قیمت فی درجن دس روپے (عـﮧ) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (ﺻﮧ) تین گولی تین روپے (ﺳﮧ)

حبِ بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ہیں۔ سوزش کو دفع کرتی ہیں اور مسّوں کو بالکل خشک کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں قیمت فی درجن تین آنے (۳) ۔ نوٹ: مسّوں پر ضماد بواسیر لگانا چاہئے

حبِ عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں بہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر گزرتے ہیں جو انہیں مدتُ العمر سوگوار رکھتی ہیں۔ ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سرعت کی شکایت ہے، اندرونی اعضاء کے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تن درست، زور آور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیے۔ ان کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہوجانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے۔ قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں، بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) ایک روپیہ (عہ) +

قرص سُعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے ہر قسم کی کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک و صاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہنچاتی ہے پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ دمہ، نمونیا، ذات الجنب، وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہیں۔ ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہوجاتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز جلد کشادہ ہوجاتی ہے۔ نزلے و زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہوجاتی ہے اس دوا کے حیرت انگیز فوائد سے بچے جوان، بوڑھے، عورت، مرد، سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال، دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸/) +

روغنِ زیتون

مادّے کو تحلیل کرتا ہے چہرے کو صاف کرتا ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے اور ترقی دیتا ہے بطور طلاء اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال نیم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل کے لئے ضماد میں کارآمد ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) +

طلائے خناس شکی

خواب شباب کی الٹی تعبیر رنج والم کی بھیانک تصویر ناکامیوں کا مجموعہ مایوسیوں کا مجسمہ جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ فرق وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے پھر اس کے بعد اس بیش قیمت طلائے فائدہ اٹھایا ہے۔ وہ بھی بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں وا قعہ یہ ہے کہ اس طلا کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت کرنے پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آ سکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلا استعمال کیا جائے۔ نہ سہی آپ ضرورت مند ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو۔ وا شستہ آئندہ کار آید اگر اس طلا کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دیں گی لہذا آج ہی ایک آرڈر بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت کی داد دیجئے۔ ترکیب استعمال ضرورت کے وقت بقدر چار رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) +

حب مبہی اعظم جدید

اندرونی خرابیوں کی اصلاح کرکے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہے صالح خون پیدا کرتی ہے چہرے کا رنگ سرخ اور چمکدار بناتی ہے پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں امساک بھی پیدا کرتی ہیں کم از کم چالیس روز تک استعمال کی جاتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں اور جس قدر بھی استعمال کر سکتے ہوں، دودھ مکھن وغیرہ ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ گولی) دس روپے (عـہ) +

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے انسان خواہ کیسا ہی نا امید ہو گیا ہو خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ سفوف گائے [illegible] استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (عـہ) +

عرقِ ماء اللحم نسخۂ خاص

زندگی جیسی پیاری اور عزیز چیز ہے وہ ظاہر ہے لیکن تن درستی بھی ایک ایسی نعمت
عظمیٰ ہے کہ اس کے بغیر زندگی بے لطف اور بے کار ہے تن درستی ہزار نعمت ہے تن
درستی ہے تو سب کچھ ہے اگر آپ کو تن درستی کی ذرا بھی قدر ہے اور آپ تن درستی بحال رکھنا
چاہتے ہیں تو ہمدرد دواخانہ دہلی کا تازہ کشید کیا ہوا عرق ماء اللحم نسخۂ خاص دو آتشہ استعمال
کیجئے اور پیری میں شباب کا لطف اٹھائیے۔ یہ امر تو مسلّم ہے کہ عرق ماء اللحم مقوی ارواح ہے
بدن میں چستی اور توانائی پیدا کرنا، رنگ نکھارنا، روح کو تازگی اور قوت دینا گویا کی ہوتی
طاقت میں از سر نو جان ڈالنا اور تازہ خون بہ کثرت پیدا کرنا اس کی خاصیت ہے مگر ہمارا
ماء اللحم خصوصیت کے ساتھ پیروں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانا اور قوت مردمی میں نا
قابلِ برداشت اضافہ کرتا ہے اس لئے کہ نادر اور بیش قیمت مقوی اور فرحت بخش اجزا
سے بہ ترکیبِ خاص تیار کیا جاتا ہے اس کا نسخہ بھی معمولی اور کتابی نہیں ہے بلکہ عالی جناب
مسیح الزمان حکیم حاجی امجد علی خان صاحب مرحوم کا خاندانی نسخہ ہے ایک مرتبہ استعمال
کیجئے دل میں امنگ اور خواہشات کی ایک دنیا نظر آئے گی۔ فائدہ تو دو چار دن میں ہی
معلوم ہو جاتا ہے لیکن معتدبہ اور پورا فائدہ پورے ایک چلے یعنی چالیس روز کے استعمال
کے بعد ہی نظر آتا ہے۔ اگر آپ اپنی ساری عمر میں ایک دفعہ بھی عرق ماء اللحم کو استعمال کر
لیں تو آپ کو ماننا پڑے گا کہ ادویات میں خدا کی قدرت کا راز پوشیدہ ہے۔ ترکیب
استعمال ۵ تولے عرق ماء اللحم میں ایک تولہ مصری ملا کر پیجئے یا ۵ تولہ عرق ماء اللحم
ایک پاؤ دودھ ۳، ۴ تولے مصری یا ۳ تولے شربت انار ملا کر پیجئے۔ قیمت ایک بڑی بوتل
کی صرف پانچ روپے (صہ) نمونے کی شیشی (۱۴ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (عہ)

25 MAY 1946
حافظ نور محمد دہلوی

معجونِ اعجاز

معمر اور سن رسیدہ لوگوں کیلئے زندگی کا پیغام

ادویات کا صحیح استعمال ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر ان کے فوائد کا دار و مدار ہے۔ غالبًا اس حقیقت سے تو کوئی بھی عقل مند آدمی انکار نہیں کر سکتا کہ ایک ہی دوا ہر عمر اور ہر حالت میں فائدہ مند نہیں ہوا کرتی، ادویات کے اثرات میں مزاجِ انسانی کو بہت بڑا دخل ہے۔ اکثر غلط استعمال سے فائدے کے بجائے اُلٹا نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ انسانی مزاج جوانی اور بڑھاپے میں بالکل مختلف ہو جاتا ہے پھر یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک ہی دوائی مختلف حالتوں میں کارگر ثابت ہو؟ بڑھاپے میں رطوباتِ فاضلہ اور اعصاب میں برودت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے جس میں گرم اور تیز دواؤں کے استعمال سے غیر معمولی فائدہ پہونچتا ہے۔ اس کے برخلاف اگر یہی دوائیں جوانوں کو استعمال کرائی جائیں تو احتراقِ خون کا احتمال ہوتا ہے۔ اس خیال کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہمدم دواخانے کے طبی بورڈ نے بعض ایسی دوائیں تیار کی ہیں کہ جن میں عمر کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اس بنا پر ہم دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہماری دوائیں کسی حالت میں بھی بالکل بے اثر نہیں ثابت ہو سکتیں۔ معجونِ اعجاز بھی اسی سلسلے کی ایک ایجاد ہے جو معمر اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے زندگی کا پیغام ہے۔ اعصاب میں بجلی کی لہریں دوڑا دیتی ہے۔ بلغم کی برودت کو فنا کر دیتی ہے۔ مادۂ تولید کو بے انتہا فائدہ کرتی ہے۔ گردوں کو گرم اور قوی کرتی ہے۔ سستی، کمزوری، پژمردگی اور افسردہ دلی کو دور کرنے میں کیمیا تاثیر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں بے نظیر ہے۔ غذا کو جزوِ بدن بناتی ہے خون سرخ اجزاءِ جسم میں بہ کثرت پیدا کرتی ہے۔ جسم کو کندن بنا دیتی ہے۔ مقوّی باہ اس قدر ہے کہ خواہشات پر اختیار نہیں رہتا۔ غرض کہ عمر رسیدہ لوگوں کے لئے اس سے بہتر مقوّی اور مبہی دوا دنیا بھر میں بھی کہیں آپ کو دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہمدم دواخانہ اس دوا کی تیاری پر ہزارہا روپیہ سالانہ خرچ کرتا ہے اس کیا تمام اجزا صحیح، تازہ اور پورے اوزان سے شامل کرائے جاتے ہیں۔ دواخانے کی یہ ایک خاص الخاص مجرب اور آزمودہ معجون ہے جو کسی حالت میں بھی بے کار و بے فائدہ ثابت نہیں ہوتی۔ ایک دفعہ کا تجربہ اس کی تمام خوبیوں کو آپ پر ظاہر کر دے گا۔ قیمت بہ لحاظِ افادیت بہت کم ہے یعنی فی ڈبیہ صرف ایک روپیہ چار آنے (۱/۴)

جلد ۱۳ | بابت ماہ اپریل ۴۶ء | نمبر (۱۰)

فہرست مضامین

دربارِ عادل شاہی کا ایک مشہور مؤرّخ

رفیع الدین شیرازی مصنفِ تذکرۃ الملوک

(از جناب سید احمد اللہ صاحب قادری نائب اڈیٹر رسالہ "تاریخ")

دکن میں جن باکمال ہستیوں نے علم تاریخ کی قابلِ قدر خدمات انجام دی ہیں اُن میں رفیع الدین شیرازی کا نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ رفیع الدین کے آباء و اجداد شیراز کے رہنے والے تھے بسنہ ۹۶۷ھ میں رفیع الدین وطن کو خیرباد کر کے دہلی میں چلے آئے۔ ان کے والد بزرگوار کا نام نور الدین توفیق تھا۔ یہ بڑے عالم و فاضل آدمی تھے جس زمانے میں رفیع الدین دہلی میں وارد ہوئے تھے۔ اس وقت ہندوستان پر اکبر کے اقبال کا پرچم لہرا رہا تھا۔ اور دکن میں پانچ سلطنتیں برسرِ اقتدار تھیں۔ جن میں بیجاپور، احمد نگر اور گولکنڈے کے فرماں روا خاص درجہ رکھتے تھے۔ خاص کر داد و دہش اور علمی فیاضیوں میں شاہانِ بیجاپوران سب سے زیادہ مشہور تھے۔ اور ان کے نام کا سکہ مشرق اور مغرب میں یکساں رواں تھا۔ اسی باعث رفیع الدین بھی ۹۶۸ھ میں دہلی سے سیدھا (نصرت آباد) ساگر[۱] میں چلا آیا اور وہاں سے بیجاپور میں آ کر سلطان علی عادل شاہ (۹۶۵ھ - ۹۸۸ھ) کے دربار میں باریاب ہوا اور بادشاہ نے اس کو اپنے پاس خوانِ سالار کے عہدے پر مامور فرما دیا۔ اور بعد میں منصب حوالداری محلات اور خزانہ داری کی خدمات بھی مزید عنایت کیں۔

۹۸۸ھ میں یہ بیجاپور کے معتمد اُمرا میں شمار کیا جاتا تھا اور اس وقت بادشاہ کے حکم سے محل پر متعین کیا گیا تھا۔ جب ۲۳ صفر ۹۸۸ھ کو سلطان علی عادل شاہ کا قتل ہوا تو یہ اور افضل خاں شیرازی دونوں بادشاہ کے فرودگاہ تک بلا پس و پیش داخل ہو گئے۔ مگر جس وقت محل میں پہونچے اس وقت بادشاہ خنجر کے صدمے سے گھائل ہو چکا تھا۔

افضل[۲] خاں شیرازی بیجاپور کا وزیراعظم اور رفیع الدین شیرازی کا برادرِ عم تھا۔

---

[۱] بیجاپور کی ایک سرکار تھا۔ دیکھو سوانح دکن از منعم خاں ہمدانی مخطوطہ۔

[۲] افضل خاں شیرازی ایران کا رہنے والا تھا جب یہ آٹھ سال کا تھا اس وقت اس کا باپ مر گیا۔ ملا فتح اللہ شیرازی سے اس نے علوم کی تحصیل کی اور جب خود فاضل ہو گیا تو ہندوستان چلا [illegible] علی

۹۸۸ھ میں جب سلطان ابراہیم عادل شاہ تخت نشین ہوا تو اس وقت شہزادے کی عمر نو سال کی تھی۔ امرانے وزارت عظمیٰ کی خدمت پر کامل خاں دکنی کا تقرر کرا دیا۔ اور چاند بی بی بیگم سلطان علی عادل شاہ شہزادے کی نگراں مقرر ہوئی۔ کامل خاں نے ابتدا میں نہایت جانبازی اور مستعدی سے اس خدمت کو انجام دیا لیکن بعد میں بعض امرائے اغوائے سرکش ہوگیا۔ اس وقت رفیع الدین نے حفاظت ملک کے لئے جو تدابیر اختیار کئے تھے وہ تاریخ میں خاص الفاظ میں لکھے گئے ہیں۔

رفیع الدین اس وقت مہتمم خزانہ تھا۔ کامل خان نے اس سے شاہی خزانے سے جواہرات طلب کئے جس پر یہ جواہرات کا صندوق لے کر کامل خاں کے پاس گیا۔ اس نے ان میں سے نہایت اچھے اچھے اور بیش قیمت جواہرات علیحدہ کرلئے اور انہیں دوسرے صندوق میں محفوظ کردیا۔ رفیع الدین نے بڑی جرأت کرکے ان تمام کی ایک فرد تیار کرلی۔ رفیع الدین کی یہ حرکت کامل خاں کو پسند نہیں آئی، اور یہ ناخوش ہوگیا۔ اس کے بعد رفیع الدین اور کامل خاں میں علانیہ طور پر مخالفت ہوگئی، رفیع الدین چونکہ افضل خاں کا بھائی تھا۔ اس لئے کامل خاں اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچا سکا۔

اس سنہ میں کچھ ایسے سیاسی انقلابات پیش آئے کہ کامل خان کو چاند بی بی نے کشور خان[۱] سے قتل کرادیا۔ اس خدمت پر پھر افضل خاں شیرازی کو مامور کردیا۔ اب رفیع الدین کی کمان اور بلند ہوگئی۔ انہی دنوں میں نظام شاہی بادشاہ اور بیجانگر کے راجاؤں نے متحد ہوکر عادل شاہ کے بعض علاقوں کو تاراج کرنا شروع کیا۔ چاند بی بی نے افضل خاں شیرازی کو سرلشکر مقرر کرکے ان کے مقابلہ کو روانہ

عادل شاہ کے زمانے میں اپنے چند شاگردوں کو ساتھ لے کر بیجاپور آیا۔ اس باعث اس کی بادشاہ تک جلد شہرت ہوگئی۔ بادشاہ نے اسے اپنے ملازمین کے زمرے میں شامل کرلیا۔ اور رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے اس نے بیجاپور کی وزارت عظمیٰ حاصل کرلی۔ یہ بڑا علم دوست شخص تھا۔ اس کے دربار میں بڑے بڑے ارباب کمال جمع ہوگئے تھے۔ خود اس کا استاذ ملا فتح اللہ شیرازی بھی اس کے باعث دکن میں چلا آیا۔ اس کے علاوہ عزیز الدین، فضل اللہ یزدی، ملا اصفہانی، سید طرابلسی اور مرشد قلی جیسے مشاہیر علما اس کی خانوادے سے متوسل تھے۔ اس کے حالات دکن کی تمام تاریخوں میں کثرت سے ملتے ہیں۔

[۱] بیجاپور کے امرائے عظام سے تھا۔ اس کا تذکرہ دکن کی سیاسی تاریخ میں ۹۸۸ھ سے نظر آتا ہے۔ اس نے بیجاپور میں بہت سے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ ۹۸۹ھ میں مصطفیٰ خاں کے ایک جاں نثار کے ہاتھ سے مارا گیا [۲] یہ بھی بیجاپور کے امرائے کبار سے تھا۔ ۹۹۰ھ میں اسے دلاور خاں نے قید کردیا جس کے بعد اس کی آنکھیں ضائع کردی گئیں۔ ۱۰۰۰ھ میں مرتضیٰ آباد مرج بہ حالت قید انتقال کیا۔

گیا۔ افضل خاں نے ان کو ایسی سخت اور فاش شکستیں دیں کہ مدت تک سر نہ اٹھا سکے۔

افضل خاں چونکہ مدافعت کے لئے بھیجا گیا تھا۔ چاند بی بی نے عارضی طور سے اس خدمت پر کشور خاں کا تقرر کر دیا۔ کشور خاں بھی بعض وجوہات کے باعث اس خدمت سے معزول کر دیا گیا جس کے بعد یہ خدمت اخلاص[1] خاں حبشی کے تفویض ہوئی۔ اخلاص خاں اور افضل خاں میں کسی بات پر رنجش ہو گئی تھی دوسری وجہ اس مخاصمت کے بنا کی مورخین یہ بتاتے ہیں کہ اخلاص خاں کا خیال تھا کہ دربار سے غیر ملکی اُمراء کا اثر توڑے اور سلطنت کو ان لوگوں سے محفوظ کرے۔ اس ارادے کی تکمیل کے لئے سب سے پہلے اس نے افضل خاں شیرازی کو ایک بہانے سے قید کر دیا۔ رفیع الدین چونکہ اس کا بھائی تھا۔ اس لئے یہ بھی گرفتار کیا گیا۔ جب رفیع الدین قید کر کے جیل خانے میں بھیجا گیا تو اس وقت افضل خاں شیرازی بھی اسی محلس میں قید تھا۔ اس کا یہ عالم تھا کہ دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پڑی ہوئی تھیں اور گلے میں طوق اور پاؤں میں بیڑیاں ڈالی گئی تھیں۔ رفیع الدین اس واقعے کو اپنی تصنیف تذکرۃ الملوک میں بڑے اندوہ گیں طریقہ سے بیان کرتا ہے۔

ابراہیم زبیری نے بھی اس سانحہ کو بساطین السلاطین میں لکھا ہے:۔

"جب رفیع الدین جیل خانے میں بری طرح ڈالا گیا تھا، اس کا بھائی بھی وہاں موجود تھا، اس کی حالت اس وقت بہت نازک تھی اور مٹی پر بٹھایا گیا تھا، رفیع الدین اس آفتِ آسمانی کو دیکھ کر زار و قطار رونے لگا، اور کہنے لگا کل درودیوار جس کے آگے صف بستہ تھے اور جس کا پیر کبھی زمین پر نہیں پڑتا تھا آج اسکا یہ عالم ہے!"

رفیع الدین کے پہونچنے کے کوئی ایک ساعت بعد کئی آدمی جیل خانے میں داخل ہوئے اور افضل خاں کو پکڑ کر باہر لے آئے اور اسی روز سے عین بازار میں قتل کر دیا۔ نعش دو روز تک بازار میں پڑی رہی تیسرے روز شاہ فتح اللہ[2] شیرازی کے آدمیوں نے اسے اٹھا کر دفن کر دیا۔ اگرچہ رفیع الدین بھی اسی دن قتل کر دیا جاتا مگر بعض امرائنے بڑی سعی و کوشش کر کے اسے بچا لیا۔ اور چند دن کے بعد قید سے بھی رہا کر دیا گیا۔ اور اس کی قدیم خدمت پھر بحال ہو گئی۔

---

[2] فتح اللہ شیرازی اپنے زمانے کے بڑے متبحر عالم تھے جن کو عقل حادی عشر بھی کہا کرتے ہیں افضل خاں شیرازی کی بھی کے باعث شیراز سے بیجاپور میں آئے اور افضل خاں کے انتقال کے بعد دکن چھوڑ کر ۹۹۱ھ میں دہلی چلے گئے اور اکبری ملازمین میں داخل ہو کر عضد الدولہ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ شوال ۹۹۷ھ میں اکبر کی معیت میں سری نگر کشمیر میں انتقال کیا۔ اکبر کو اس واقعہ کا بہت رنج ہوا۔ ملا فیضی نے اس موقعہ پر ایک مرثیہ لکھا۔

[illegible] کے اوائل میں دلاور خاں اور اخلاص خاں حبشی میں کچھ آویزش ہوگئی اور دلاور خاں[51] نے بعض امرا کو اپنا شریک حال کر لیا۔ اور حمید خاں[52] بھی اسی کا ہم راز ہو گیا۔ اس کا یہ نتیجہ ہوا کہ دلاور خاں اور اخلاص خاں حبشی میں جنگ وجدال شروع ہو گیا۔ حمید خاں لڑائی جھگڑوں کو نہایت مذموم تصور کرتا تھا۔ اس نے رفیع الدین شیرازی، حیدر خاں، شیخ سالم اور مولانا دوست محمد خاں کو اپنے سفیر بنا کر اخلاص خاں حبشی کے پاس صلح کے لئے روانہ کیا۔ لیکن اخلاص خاں نہایت تیز مزاج اور سخت آدمی تھا اُس نے صلح نہیں کی۔ جس کے باعث رفیع الدین کو بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

[illegible] میں سلطان ابراہیم عادل شاہ نے رفیع الدین کو اپنی جانب سے سفیر مقرر کر کے احمد نگر میں امن قائم کرنے کے لئے چاند بی بی کے پاس بھیجا۔ اُس زمانے میں احمد نگر کے امرا نہایت سرکش اور باغی ہو گئے تھے۔ رفیع الدین پہلے شاہ درگ میں سہیل خاں کے پاس گیا۔ سہیل خاں اور بادشاہ میں کچھ رنجش ہو گئی تھی، اس نے بادشاہ کی طرف سے سہیل خاں کا دل صاف کر دیا۔ یہاں سے احمد نگر گیا۔ احمد نگر کی حالت اس وقت نہایت خراب تھی۔ حتی الامکان اس نے قیام امن کی تدابیر اختیار کئے۔ امرا میں اور چاند بی بی میں دو تین دفعہ صلح بھی کرا دی لیکن شورش پسند امرا نے پھر لڑائی جھگڑے شروع کر دیئے۔ رفیع الدین ان قضیوں کی یکسوئی کے لئے تقریباً چودہ ماہ تک احمد نگر میں مقیم رہا لیکن جب امن کی کوئی صورت نہ دیکھی تو مجبور ہو کر اس نے یہاں کے سارے حالات ابراہیم عادل شاہ کے پاس لکھ بھیجے جس پر بادشاہ نے اسے بیجاپور آنے کا حکم دیا اس کے بعد یہ [illegible] کے وسط میں بیجاپور چلا آیا اس کے قیام احمد نگر کے زمانے میں چاند بی بی اِسے دوسرے تیسرے روز برابر یاد کیا کرتی تھی اور اس کے استقبال کے لئے نظام شاہیوں کی جانب سے ایک سر سر نوبت بھیجا جاتا تھا۔

رفیع الدین کے احمد نگر سے واپس ہونے کے بعد بادشاہ نے اس کے ساتھ خاص مراعات کیں اور کچھ عرصے کے لئے یہ بیجاپور کا حاکم بھی بنا دیا گیا۔ اور سلطان نے اسے شہزادہ محمد عادل شاہ ([illegible]ھ تا [illegible]ھ) کا اتالیق مقرر کیا۔ اُس نے ملک کی بہت سی اصلاحیں کیں جن کا تذکرہ دکن کی تمام عمومی تاریخوں میں ملتا ہے۔

---

[51] بیجاپور کے جلیل القدر امرا سے تھا۔ بڑا سید ھا اور صاف گو امیر تھا۔ بعد میں اس سے اور دلاور خاں سے لڑائی ہو گئی ◆ [52] ابراہیم عادل شاہ کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ اس نے مغلوں کے مقابلہ میں بڑی ناموری حاصل کی تھی۔ بادشاہ نے اسے اعتقاد الدولہ کا خطاب سرفراز کیا تھا۔ رفیع الدین نے تذکرۃ الملوک میں لکھا ہے کہ اس کا دربار بادشاہی دربار سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ اس کے حالات بساطین کے مصنف نے بھی تفصیل کے ساتھ لکھے ہیں ◆

رفیع الدین شیرازی کی مشہور تصنیف تذکرۃ الملوک ہے جو دکن میں خاص عزت کی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔ رفیع الدین نے ۱۰۰۷ھ میں تذکرۃ الملوک کو لکھنا شروع کیا اور ۱۰۱۱ھ میں چار سال کی قلیل مدت میں اختتام کو پہونچایا۔ یہ نو ابواب پر مشتمل ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

باب اول: سلاطین بہمنیہ کے حالات اور ان کے محاربات، اس زمانے کی سیاسیات پر تبصرہ، محمود گاواں کے سوانحات، بہمنی خاندان کے چودہ بادشاہوں کا تذکرہ جن میں آخر کے چار بادشاہ (احمد شاہ رابع، علاؤالدین، ولی اللہ، کلیم اللہ) شامل نہیں ہیں۔

باب دوم: تذکرہ یوسف عادل شاہ اور اس کا سلسلۂ نسب۔

باب سوم: تذکرہ اسماعیل عادل شاہ۔

باب چہارم: تذکرہ ابراہیم عادل شاہ اول۔ راجگان بیجانگر کی تاریخ اور ان سے لڑائیاں۔

باب پنجم: علی عادل شاہ کی تاریخ جلوس اور ابتدائی معرکے، رام راج والی بیجانگر، اور علی عادل شاہ کا حملہ احمد نگر (۹۶۱ھ تک)

باب ششم: شاہان گجرات کی تاریخ، اور شہنشاہ اکبر کی دکن کی فتوحات، نظام شاہی، اور قطب شاہی بادشاہوں کی تاریخ، چاند بی بی کی شادی، تالیکوٹہ کی لڑائی، فتح بنکاپور تک کے مسلسل واقعات (۹۸۲ھ)

باب ہفتم: سلطان علی عادل شاہ کی وفات (۹۸۸ھ) اس کے بھائی افضل خاں کی سرگذشت (۹۸۸ھ) علی عادل شاہ کے بعض اذکار۔

باب ہشتم: سلطان ابراہیم عادل شاہ کے حالات، اس زمانے کی سیاست پر تبصرہ، معرکہ آرائیاں، اور رفیع الدین شیرازی کی سہیل خاں کے پاس شاہ درگ کو روانگی، چاند بی بی کی طلبی پر احمد نگر کی جانب کوچ۔

باب نہم: سلاطین مغلیہ کے حالات شہنشاہ بابر (۹۳۳ھ، ۹۳۷ھ) سے نورالدین جہانگیر کے جلوس تک (۱۰۱۴ھ) سلاطین صفویہ کی تاریخ، شاہ عباس صفوی کے حالات، دکن کو صفویوں کی راہ ورسم ۱۰۱۱ھ تک، ملک عنبر حبشی (وفات ۱۰۳۵ھ) راجو دکنی کے تذکرے، ایلورے کے غار، دکن پر شاہزادہ پرویز بن جہانگیر کی تاخت و تاراجی یعنی حملۂ اسیر گڈھ۔

تذکرۃ الملوک سلاطین بیجاپور کی نہایت مبسوط اور مستند تاریخ ہے۔ اور فرشتہ کی تاریخ پر بھی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کا مصنف جس قدر بارسوخ واقع ہوا تھا۔ فرشتہ کو بیجاپور میں وہ درجہ حاصل

نہیں تھا۔ بلکہ یہ اسی کے خانوادے کا خوشہ چین تھا۔ فرشتہ ابتدا میں احمد نگر میں رہا کرتا تھا سنہ ۹۹۸ھ میں یعنی سلطان علی عادل شاہ کی وفات کے دس سال بعد بیجاپور میں آیا۔ اور سلطان ابراہیم عادل شاہ کے حکم سے تاریخ لکھنا شروع کی اور سنہ ۱۰۱۵ھ میں ختم کیا، برخلاف اس کے رفیع الدین شیرازی بیجاپور میں سنہ ۹۶۵ھ سے مقیم تھا، اس نے علی عادل شاہ کو بھی دیکھا تھا، اور اس کی برسوں ملازمت کی تھی اس بنیاد پر جیسا کہ یہاں کے حالات سے یہ باخبر تھا۔ کوئی اور دوسرا مورخ ایسا واقف نہیں تھا۔ فرشتہ بیجاپور میں آنے کے تقریباً دس پندرہ سال بعد تاریخ فرشتہ کو ترتیب دینا شروع کیا۔ برخلاف اس کے رفیع الدین نے پچاس سال کے تجربات کے بعد اپنی کتاب کی بنیاد رکھی فرشتہ نے عادل شاہیوں کے کوائف کے لئے صرف چند صفحات وقف کئے ہیں۔ لیکن رفیع الدین نے پوری کتاب انہی بادشاہوں کے حالات میں لکھی ہے۔

شاہانِ بیجاپور کے متعلق جس قدر مفید معلومات تذکرۃ الملوک سے اخذ ہو سکتی ہیں۔ وہ کسی اور تاریخ سے میسر نہیں آسکتیں۔

تذکرۃ الملوک کے تصنیف ہونے کے بعد جس قدر مصنفین نے بیجاپور پر لکھا ہے۔ ان سبھوں نے قریب قریب تذکرۃ الملوک سے فائدہ اٹھایا ہے۔

سنہ ۱۲۴۰ھ میں محمد ابراہیم زبیری نے بساطین السلاطین کے نام سے بیجاپور کی ایک تاریخ لکھی ہے اس کا سب سے بڑا ماخذ تذکرۃ الملوک ہے اور بعض جگہ اس سے اصل عبارتیں بھی نقل کرلی ہیں۔ یہ کتاب انگریزوں کے بیجاپور پر تسلط پانے تک کے حالات پر مشتمل ہے۔

ملا ظہور بن ملا ظہوری نے محمد نامہ میں رفیع الدین کو درباری مورخ لکھا ہے۔

میجر کنگ (M. King) نے برہان المآثر سے صرف سلاطین بہمنیہ کے حالات ترجمہ کئے تھے۔ اس میں ضمناً تذکرۃ الملوک کے مختلف اجزا، جو بہمنیوں سے تعلق رکھتے ہیں شامل کر دیئے ہیں۔ یہ مضمون انڈین انٹی کویری میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد لوزک کمپنی لندن نے اسے بصورت کتاب سنہ ۱۹۰۰ء میں شائع کیا ہے ٭

سِلائیہ ماگدولین

(بسلسلۂ گذشتہ)

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

مولر اپنی لڑکی ماگدولین کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر وہ بولا۔ "اگر آج موسلا دھار بارش ہو جاتی تو کتنا اچھا ہوتا۔ بنجر اور سوکھی زمینیں سیراب ہو جاتیں۔ فصل بہار بھی کتنا اچھا موسم ہے۔ اور جب درخت سبز پوش ہو جاتے ہیں تو کیسے بھلے لگتے ہیں"۔ ماگدولین جواب میں بولی "ابا جان! آپ اس بات کو نہ بھولئے کہ اس وقت بہت سے بے سرو سامان مسافر جنگل بیابانوں میں سفر کر رہے ہیں۔ اگر خدا نہ کرے بارش ہو جائے تو انہیں اپنی منزل پر پہونچنے میں کتنی دشواریوں کا سامنا ہو۔ ایک چیز جو دوسروں کے لئے نیک بختی اور خوشی کا سامان ہے وہ ان کی بدنصیبی اور غم کا سبب ہے۔

مولر نے ایک آہ کھینچی اور کہنے لگا "ہاں ماگدولین! ایسے آدمی قابل رحم ہیں ان کی بدنصیبی پر افسوس ہوتا ہے۔ اسٹیفن بھی انہی میں شامل ہے۔ کیونکہ رات کی ایک پہر گذر چکی ہے اور وہ ابھی تک گھر واپس نہیں آیا ہے۔

ماگدولین کے دل میں اس بات نے ایک خلش سی پیدا کر دی اور اس نے اپنی نظر کتاب پر جما دی اور مطالعہ کرنے میں مصروف ہو گئی لیکن وہ اس وقت کچھ اور ہی خیالات میں کھوئی ہوئی تھی اتنے میں کسی نے آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹایا۔ مولر اور ماگدولین گھبرائے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے ملازم نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ اسٹیفن کھڑا ہے۔ اس نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ اور کمرے میں داخل ہو کر اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا "میں کل رات اس وجہ سے نہ آسکا کہ میرا بھائی لڑائی پر جا رہا تھا اور اس نے مجھے خبر دی تھی کہ سفر کرنے سے پہلے میں اس سے ایک مرتبہ ضرور مل لوں۔ اس خبر نے مجھے ایسا پریشان کیا کہ مجھے یہ بھی یاد نہ رہا کہ میں آپ لوگوں سے معافی مانگ لوں۔ میں سید ھا بیس میل کا راستہ طے کر کے اپنے بھائی کے پاس جا پہونچا جس وقت میرا بھائی مجھ سے رخصت ہو رہا تھا میرے دل میں غم اور خوشی کے جذبات موجود تھے۔ خوشی اس وجہ سے کہ وہ اپنے اس سفر سے بہت خوش نظر آتا تھا، جنگی ترانے گاتا، کبھی اپنے گھوڑے سے کھلاڑیاں کرتا، اور کبھی اپنے فوجی لباس میں بہت فخر

سکتا تھا چنانچہ لیکن تم اس وجہ سے کہ ... ہے کہ کہیں مشیت ایزدی ہمیں ایک دوسرے سے الگ نہ کر دے اور میں دنیا میں اکیلا رہ جاؤں۔ اور دنیا میں پھر کوئی آدمی بھی ایسا نہ ہو جو میری دکھ مصیبت میں کام آسکتا اور میرے حالِ زار پر آنسو بہائے۔"

اسٹیفن کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے۔ ماگدولین نے جب اسے روتے دیکھا تو اس کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے لیکن شرم و حیا کی وجہ سے اس نے بڑی مشکل سے اپنے آنسوؤں کو روکا اور شفقت آمیز نگاہوں سے اسٹیفن کو دیکھنے لگی لیکن جب اسٹیفن اس کی طرف متوجہ ہوا تو جھٹ اس نے اپنی نظر کتاب کی طرف پھیر لی۔

مولر نے دلاسا دیتے ہوئے کہا "بیٹا! رونے پیٹنے سے کیا فائدہ۔ خدا تمہارے بھائی سے زیادہ تم پر اور خود تمہارے بھائی پر اس سے زیادہ مہربان ہے۔"

مولر اس کا ہاتھ پکڑ کر میز کے قریب لایا اور سب بیٹھ کر چائے پینے میں مصروف ہو گئے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ مولر چونکہ باغبانی کے فن سے اچھی طرح واقف تھا اس لئے اس کی گفتگو زیادہ تر اسی کے متعلق تھی۔ بات چیت کے دوران میں اسٹیفن دزدیدہ نگاہوں سے ماگدولین کی طرف دیکھ رہا تھا اور ماگدولین بھی اسے کنکھیوں سے دیکھ رہی تھی۔ جب چائے پی چکے تو مولر نے ماگدولین سے کہا کہ مہمان کی خاطر آج کوئی گانا سناؤ۔ ماگدولین نے ایک درد بھری آواز میں گانا شروع کیا، اس کی آواز میں سوز و گداز کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ اسٹیفن کے دل پر اس نے بڑا اثر کیا اور اس پر ایسی محویت اور بے خودی طاری ہوئی کہ اسے اپنی سدھ نہ رہی۔ وہ یہ سمجھ رہا تھا کہ اس دنیا سے کسی اور دنیا میں جا پہنچا ہوں، جہاں کے آسمان و زمین ہماری زمین و آسمان سے مختلف ہیں۔ اس کی حالت بگڑنے لگی۔ اسٹیفن اس ڈر سے کہ کہیں حالت اور بگڑ نہ جائے، اپنی جگہ سے اٹھا اور صاحب خانہ سے جانے کی اجازت مانگی۔ مولر جگہ سے اٹھا اور اسے دروازے تک چھوڑنے آیا۔ رخصت کرتے وقت اسٹیفن سے کہا

"یہ تمہارا گھر ہے۔ کبھی کبھی تو آجایا کرو۔"

اسٹیفن اپنے خیالات میں ایسا غرق تھا کہ وہ اسی بے خودی کی حالت میں گھر سے باہر نکلا، اور اپنے کمرے میں آگیا۔

عورت

ماگدولین نے ساری رات خدا سے دعا اور مناجات کرنے میں گزار دی۔ اس نے زندگی کے ایک نئے دور میں قدم رکھا تھا۔ اس کی بھیانک تاریکی اسے ڈرا رہی تھی۔ وہ خدا سے دعا کر رہی تھی کہ وہ

اپنی مہ کی روشنی سے اسے روشن اور تابناک بنا دے وہ اپنے دل میں ایک عجیب خلش محسوس کر رہی تھی۔ وہ خود نہ سمجھتی تھی کہ یہ سب کچھ کیوں ہے۔ کبھی وہ آپ ہی آپ مسکرانے لگتی اور کبھی آنسوؤں کا تار بندھ جاتا۔ لیکن وہ یہ جانتی تھی کہ اس بلا وجہ ہنسی اور اشک باری کا سبب کیا ہے۔ آخر بات میٹھی نیند نے اپنے آغوش میں لے لیا۔ اور اسے تھوڑی دیر کے لئے اس کشمکش سے نجات دیدی۔

اسٹیفن بھی ساری رات اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس بیٹھا رہا اور ٹکٹکی باندھے چاند اور ستاروں کو دیکھتا رہا۔ اس کے دل میں خوشی و مسرت کا طوفان امڈتا نظر آتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ آفتاب عشق نے اس کے دل و دماغ کو اپنی تابناکیوں سے چمکا دیا تھا۔ اور اس کے دل میں آرزو اور امنگ کی ایک دنیا پیدا ہوگئی۔ وہ آپ ہی کہہ رہا تھا "خدا کا شکر ہے جس زندگی کی مجھے تلاش تھی وہ مجھے مل گئی ہے، اور وہ عورت جو میرے تخیل کی زینت بنی ہوئی تھی، مجھے آسانی سے مل گئی ہے" عورت وہ مشرق ہے جہاں سے نیک بختی کا سورج نکلتا ہے اور وجود کی تمام ظلمتوں کو اپنی روشنی سے کافور کر دیتا ہے۔ یہی وہ قاصد ہے جو آسمانی نغمے اور خداوندی الطاف انسان کے لئے تحفے میں لاتا ہے۔ یہ وہ ہوا ہے جس پر انسانی زندگی کا دار و مدار ہے۔ وہ زینہ ہے جو انسانوں کو پستی سے عالم بالا تک پہونچا دیتا ہے۔ وہ خدائی لوح ہے جس کے رخساروں میں مومن لوگ خدا کے حسن و جمال کے جلوے دیکھتے رہیں۔ مجھے اس لڑکی کے چہرے میں اپنی زندگی اور نیک بختی کے تمام عکس نظر آتے ہیں۔

کبھی کہتا تھا "میرے دل و دماغ پر جس عشق نے تسلط پایا ہے، وہی دنیا کی تمام چیزوں میں سرایت کئے ہوئے ہے" اسے آسمان کے صفحے پر اپنے عشق کی تصویر نظر آتی تھی اور درختوں کی کھڑکھڑاہٹ میں اسے محبت و عشق کے دل کش اور دل فریب گیت سنائی دیتے تھے۔ ہواؤں میں اسے عشق کی خوشبوئیں اڑتی نظر آتی تھیں۔ ہر ذرے میں اسے ایک مسکراہٹ اور ہر گھاس میں ایک سُریلا راگ بجتا معلوم ہوتا تھا۔

پیغامِ عمل

حضرت ایم اے کوثر انصاری دہلوی

اے فدائے حریت اے نامراد و تشنہ کام
تا کجے بیٹھا رہیگا بے خیال و بے خرام

ہے زمانے کا تقاضا ہوش میں آ ہوش میں
مدتیں گزریں تجھے رہتے ہوئے یوں زیرِ دام

مانتا ہوں ہر قدم پر مشکلیں ہیں صد ہزار
دست و پا کو توڑ کر جینا بھی ہے لیکن حرام

آفتیں آئیں بہت گر تجھ پہ کچھ پروا نہ کر
زندگی ہے اصل میں خطروں میں جینے ہی کا نام

دیکھ! دستِ ظلم میں پھر کپکپی پیدا ہوئی
کر لے اپنی کوشش و تدبیر سے دنیا کو رام

کیسی یہ آقا نوازی؟ کیسی یہ محکومیت؟
جورِ بے جا کا نہیں لیتا ہے کیوں تو انتقام

تیری ہنگامہ سرائی ہے ابھی بچوں کا شور
پختہ کاری چاہیے بیکار ہے سودائے خام

ہو سبھی ہاں وقت کی نازک گھڑی سے ہوشیار
شیخ! غمگین زندگی کو اب بنائیں شادکام

اس کا حصہ کچھ نہیں دنیا میں جو محکوم ہے
توڑ زنجیرِ غلامی اے غلام ابنِ غلام

جلد حاصل کر کے قوت دشمنوں کو دے صدا
ہو چکی تیری حکومت لے اٹھا لے تام جھام

ہے ندائے غیب یہ! چلتے رہو چلتے رہو
راہِ آزادی میں کوثر اور بھی کچھ تیز گام

ناگہانی صدمات!

(بسلسلۂ گذشتہ)

(۲) وہ جراحت جو عضو کی کسی سخت جگہ پر کسی سخت اور ٹھوس شے مثلاً ڈنڈا یا لاٹھی وغیرہ لگنے سے یا کسی سخت جگہ پر گھسٹنے جانے کی وجہ سے کسی عضو کے چھل جانے یا کچل جانے سے پیدا ہوتی ہے اس کو انگریزی میں کنٹیوزدو ونڈ کہتے ہیں۔ اس میں چونکہ عضو ماؤف کا گوشت کچل جاتا ہے۔ اس لئے زخم کے کنارے متصل ناہموار اور پھٹے پھٹے ہوتے ہیں۔ اس میں گو بڑی بڑی شرائین کٹ جائیں مگر چونکہ وہ گوشت کے کچل جانے کی وجہ سے فوراً اسکڑ جاتی ہیں۔ اس لئے خون بہت کم بہتا ہے۔ اگر تھوڑا بہت خون بہتا بھی ہے تو خانہ دار جھلی کے نیچے آکر جمع ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اس قسم کی جراحت میں سوزش پیدا ہوکر پیپ بہت جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ اور زخم میں ہمیشہ میٹھا میٹھا درد رہا کرتا ہے۔

علاج ابتدا میں سوزش کو روکنے کی کوشش کریں۔ جریان خون کو روکیں۔ زخم کو صاف کرنے کے بعد اس کے کنارے آپس میں ملا کر کپڑے کی گدی سرد پانی میں تر کرکے زخم پر رکھیں مگر بہت مدت تک یہ عمل جاری نہ رکھیں۔ ورنہ عضو کے مردہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر زخم بہت بڑا ہے تو شراب، نوشادر ایک ایک تولے، عرق کافور، تولے سب کو ملا کر رکھیں۔ اور زخم پر لگائیں۔ بہت مفید ہے۔ اگر زخم میں سوزش پیدا ہوکر عفونت پیدا ہو جائے تو کاربالک آئل لگائیں۔ اگر زخم چھوٹا ہو تو السی کا کپڑا خون میں بھگو کر لگائیں۔ اس سے بہت جلد انگور بھر آتا ہے۔

مندرجہ ذیل مرہم بھی بہت مفید ہے (صفتہ) موم سفید، روغن زرد، پیاز باریک کتری ہوئی ہر ایک ۵ تولے۔ تینوں کو لوہے کی کڑاہی میں آگ پر رکھیں جب پیاز جل جائے تو صاف کرکے بہروزہ خشک، زنگار، صبر زرد، مرمکی ہر ایک ۳ ماشے، باریک کرکے ملائیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

یہ تمام تدابیر اس وقت کی ہیں جب عضو، مجروح ناکارہ نہ ہوا ہو۔ لیکن اگر عضو مجروح ناکارہ ہو گیا ہو۔ اور اصلاح کی قطعاً امید نہ ہو تو فوراً قطع کر دینا چاہئے۔ اگر کوئی عضو ریل وغیرہ کے نیچے آکر کٹ جائے جس کی وجہ سے ہڈی بالکل کچل جائے اور نرم ساخت کے چھوٹے لٹک پڑیں۔ یا کوئی جوڑ کھل جائے تو عضو مجروح کو قطع کر دیں، ہرگز غفلت نہ کریں۔ اگر ایسی صورت پیر کے تخنہ میں پیدا ہو جائے یعنی پیر کا تخنہ کھل جائے اور کامل قطع ہو جائے تو کسی قدر اوپر سے قطع کرنا چاہئے۔

اگر اس قسم کی جراحت سر کی کھوپری پر واقع ہو جس کی وجہ سے اس کی جلد لٹک جائے یا الٹ جائے تو سر کے بال مونڈ کر زخم کو ٹٹولیں۔ اگر کوئی خارجی شے معلوم ہو تو اس کو نکال کر فوراً زخم کے کنارے آپس میں ملا کر اسٹکن سے چپکا دیں تاکہ ہوا نہ لگے۔ اگر سوزش پیدا ہو جائے تو روغن گل گلاب خالص ہر ایک ۲ تولے، سرکہ انگوری ایک تولے، تینوں کو ایک جگہ ملالیں۔ اور کپڑے کو اس میں بھگو کر زخم پر رکھیں۔

مندرجہ ذیل مرہم کافور بھی اس کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے (صنعتہ) موم سفید، روغن کنجد ہر ایک ۴ تولے، دونوں کو پگھلا کر آگ سے نیچے اتار کر سفیدہ کاشغری ۲ تولے اس میں ملا کر دستہ آہنی سے خوب حل کریں۔ جب سرد ہو جائے تو کافور ایک تولے پیس کر ملا کر آخر میں سفیدی بیضہ چار عدد شامل کر کے رکھ لیں، اور عندالضرورت کام میں لائیں۔

(۳) وہ جراحت جو ایسے ہتھیاروں سے پیدا ہوتی ہے جن کا طول بہ نسبت عرض کے زیادہ ہوتا ہے۔ جیسے نیزہ، پیش قبض، سنگین، کیل اور برچھا وغیرہ۔ ایسی جراحت کو انگریزی میں پنکچرڈ وونڈ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس قسم کا زخم زیادہ لمبا اور چوڑا نہیں ہوتا۔ البتہ گہرا ہوا کرتا ہے اور چونکہ اس سے زیادتی عمق کے باعث رطوبت پورے طور پر خارج نہیں ہوتی۔ جس کی وجہ سے عصب پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے اس لئے اس میں درد بہت شدید ہوتا ہے۔ اور شریان کے کٹ جانے کی وجہ سے سیلان خون بھی بکثرت ہوا کرتا ہے۔ اگر اس میں اندرونی اعضاء مثلاً قلب، جگر، گردہ اور آنتیں وغیرہ چھد جاتی ہیں، اور مریض بے ہوش ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر جراحت صرف جلد اور غشاء دار جھلی تک محدود ہو تو چنداں خطرناک نہیں ہوتی۔ اگر اس قسم کی جراحت کسی جوف دار عضو کے مقابل واقع ہو تو سخت اندیشہ ناک ہوتی ہے۔ کیونکہ باہر کے زخم سے اس امر کے متعلق صحیح اندازہ نہیں ہوتا کہ آلہ جراحت کتنی دور تک گیا ہے۔ اور جب اس قسم کی جراحت کسی جوڑ پر واقع ہوتی ہے تو اکثر زخم کی گہرائی کے سبب جوڑ کھل جایا کرتا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آلہ جراحت کی نوک ٹوٹ کر زخم کے اندر رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے زخم مندمل نہیں ہوتا۔ اور زخم میں ہمیشہ خراش رہتی ہے۔ بعض اوقات اس قسم کے زخموں سے مرض کزاز بھی پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

علاج عضو مجروح کو بآرام اونچا رکھیں۔ جریان خون کو بند کرنے کی کوشش کریں۔ برف یا سرد پانی مقام ماؤف پر رکھیں۔ اگر خون بند نہ ہو تو زخم کو کشادہ کر کے اس شریان کو حسب دستور باندھ دیں جس سے خون آرہا ہو۔ اسی طرح اگر آلہ جراحت کی نوک اندر ٹوٹ گئی ہو۔ اور ملتقاط وغیرہ

وغیرہ کے ذریعہ سے نہ نکالی جا سکتی ہو تو زخم کو وسیع کرنے میں الجراحت (سلائی) کو زخم میں ڈال آہستگی سے خارجی شے کو ٹٹولیں اور با احتیاط نکال کر زخم کے دونوں کناروں کو آپس میں ملا کر اسٹکن سے چپکا دیں جب دیکھیں کہ زخم کے کنارے جڑ گئے ہیں تو پٹی کو آہستہ سے اتار لیں تاکہ زخم پھر پھٹ نہ جائے۔اس کے بعد جب ضرورت کاربالک آئل لگائیں یا مندرجہ ذیل مرہم استعمال کریں جو سریع التاثیر اور عظیم النفع ہے اور زخم کو بہت جلد مندمل کر دیتا ہے (صفحۂ) روغن زرد ۸ تولے، موم سفید ۶ ماشے، دونوں کو آگ پر گرم کر کے مرمکی، صبر زرد، مصطگی، توتیائے سبز ہر ایک ۶ ماشے، بہروزہ خشک عفصی، سفیدہ کاشغری سیندور، ہر ایک تولے، کوٹ چھان کر ملائیں۔جب قوام مرہم پر آجائے تو نیچے اتار کر کام میں لائیں۔

اگر سوئی وغیرہ کی نوک یا اسی قسم کی کوئی دوسری شے جسم کے کسی حصے میں چبھ کر ٹوٹ جائے لیکن کسی قسم کی تکلیف نہ دے تو اس کے خارج کرنے کی کوشش نہ کریں۔اکثر ایسی اشیا سال دو سال تک بے کار پڑی رہتی ہیں۔اس کے بعد جب پیپ پیدا ہوتی ہے تو اس کے ساتھ نکل جاتی ہیں۔اس قسم کی جراحت میں اس امر کا خیال رکھنا بھی نہایت ضروری ہے کہ اگر زخم کسی جوف دار عضو مثلاً سینہ یا شکم وغیرہ پر ہو تو اس میں سلائی ہرگز داخل نہ کریں کیونکہ بسا اوقات زخم اور عضو کی جوف کے مابین پردہ حائل ہوتا ہے جو سلائی داخل کرنے سے چھد جاتا ہے اور اس میں مریض کی جان کا اندیشہ ہے۔

گو مندرجہ بالا تین اقسام جراحت میں ہر قسم کی جراحت کا مکمل طور پر تذکرہ ہے لیکن بعض اقسام جراحت اپنے اسباب کے لحاظ سے اس امر کی متقاضی ہیں کہ ان میں پیش آنے والے بعض اہم اور مخصوص امور کو بھی جراح پیش نظر رکھے۔جیسے توپ کے گولے، یا بندوق کی گولی سے پیدا ہونے والی جراحت، چنانچہ کبھی گولہ یا گولی پھٹ کر ان کے ٹکڑے جسم میں گھستے ہیں اور زخم پیدا کرتے ہیں۔کبھی توپ کا گولہ کسی پتھر کی چٹان یا کسی دوسری شے پر گر کر اس کو پاش پاش کرتا ہے۔اور اس شے کے ٹکڑے جسم میں پہونچ کر زخم پیدا کرتے ہیں۔ایسے زخم ہمیشہ کچلا ہوا ہوتا ہے۔بعض اوقات عضلات کچل کر مردہ پڑ جاتے ہیں۔جب توپ کا گولا بہت فاصلے سے آکر لگتا ہے تو جسم پر بظاہر کوئی زخم وغیرہ نہیں آتا۔مگر سخت صدمہ کی وجہ سے نرم ساختیں اور ہڈیاں وغیرہ کچل کر پاش پاش ہو جاتی ہیں۔مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اگر صدمہ زیادہ ہو تو مریض مر جاتا ہے۔بندوق کی گولی جب قریب سے لگتی ہے تو جسم پر بارود کا نشان پایا جاتا ہے اور زخم گولی کے حجم سے بڑا ہوتا ہے۔اگر کوئی شریان کٹ جاتی ہے تو جریان خون بکثرت ہوتا ہے۔یہاں تک کہ بعض اوقات مریض مر جاتا ہے۔جب گولی ہڈی کے مقابلہ میں آجاتی ہے، تو ہڈی ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے یا لمبائی میں ٹوٹ جاتی ہے۔تیز رفتار گولی بدن میں ایک طرف سے داخل

ہو کر دوسری طرف نکل جاتی ہے۔ اور داخل ہونے کا سوراخ خارج ہونے کے سوراخ کی بہ نسبت گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ جس کے کنارے نیلگوں اور اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہیں بعض اوقات گولی اندر گھس کر وہیں رہ جاتی ہے۔ یا ہڈیوں کے کسی خانہ دار حصے میں پھنس جاتی ہے کبھی گولی کے ساتھ کپڑا، بٹن، پتھری، لکڑی، غرض جو چیز بھی انسان کے پاس ہوتی ہے زخم میں داخل ہو کر وہیں رہ جاتی ہے۔ اگر گولی لگے ہوئے شخص کے جسم میں صرف ایک ہی سوراخ پایا جائے۔ تو ایسی حالت میں اکثر یہی سمجھا جاتا ہے کہ گولی جسم کے اندر ہی ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ گولی کسی سخت چیز سے ٹکرا کر اسی سوراخ سے واپس نکل جاتی ہے جس سے داخل ہوئی تھی۔ ان تمام امور کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

علاج بحالت غشی بہ طریق معروف غشی کا علاج کریں۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو مریض کے سر کے کسی قدر نیچے کر کے بستر پر لٹا دیں۔ مقام مجروح کا انگلی سے دبا کر جریان خون کو بند کر یا رومال میں گرہ دے کر شریان پر رکھ کر کس دیں۔ زخم میں جو خارجی شے محسوس ہو، اس کو چمٹی یا موچنے وغیرہ سے خارج کریں۔ اگر نکالنے میں کچھ دشواری محسوس ہو تو مقابل میں شگاف دے کر نکال دیں۔ اگر گولی جسم میں دور پہنچ گئی ہو تو میل الجراحت سے معلوم کر کے قریب کے راستے سے ملقاط کے ذریعہ نکال لیں۔ اسی زخم کو کشادہ کرنے کی ضرورت محسوس ہو تو کشادہ کریں۔ اس کے بعد عفونت کو دفع کرنے والی ادویہ سے زخم کو صاف کر کے کپڑے کی گدی پانی میں بھگو کر اندر رکھیں اور پٹی سے کس کر باندھ دیں۔ اگر ہڈی ٹوٹ گئی ہو لیکن اس کا غلاف صحیح و سالم ہو تو اس کو اپنی جگہ پر بٹھائیں۔ اور اگر ہڈی بالکل پاش پاش ہو گئی ہو تو اس کے ٹکڑوں کو نکال کر عضو کو کھپچیاں رکھ کر باندھ دیں اور آرام سے رکھیں زخم کا علاج حسب معمول کریں۔ یہ مرہم بھی اس قسم کے زخموں کے لئے مفید ہے (صفتہ) روغن ۱۰ تولے میں تھوڑا سا پانی ملا کر دست مال کریں۔ اس کے بعد پھٹکری، نیلا تھوتھا، ہر ایک ایک تولے، کتھ پپڑیہ مال، ہر ایک ۵ تولے، سب کو کوٹ چھان کر ملائیں اور پھر خوب دست مال کریں۔ یہاں تک کہ مثل مرہم تیار ہو جائے۔ دیگر عوارض کا حسب دستور علاج کریں +

آرزوئے دل!

اے کاش ہو ایسا بہ تنوع سیاسی
مل جائیں بہم شیر و شکر دیس کے باسی

ایم۔ اے کوثر انصاری دہلوی

برتھ کنٹرول (ضبط تولید)

(از جناب حکیم یوسف حسن صاحب ایڈیٹر نیرنگ خیال لاہور)

جس طرح سے عورت یا مرد کو خصی کر دینے سے آئندہ کے لئے اولاد ہی پیدا ہونا بند ہو جاتی ہے اس طرح ایکسرے کے ذریعہ سے بھی بانجھ پن کیا جاتا ہے۔ اس طریقے میں یہ نقص ہے کہ اس سے عورتوں کے حیض میں ایسی بے ترتیبیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن سے کئی جسمانی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نیز اس طریقے سے یا تو بانجھ پن ہی پیدا ہو جاتا ہے۔ یا ایکس ریز کے عمل کے باوجود کسی کو حمل ہو جاتا ہے، اور وہ مقصد فوت ہو جاتا ہے جو اس سے مقصود تھا۔

ٹیکے سے ضبط تولید

ایکس ریز کے اثرات سے علاوہ کوشش کی گئی ہے کہ ٹیکہ کے ذریعے سے ضبط تولید پیدا کی جائے۔ چنانچہ پروفیسر ہیبر لینڈ آف انس برک نے ایک ایجاد کی ہے جس کا نام اوسائی لائین ہے۔ یہ صرف حیوانوں پر کامیاب ہوئی ہے۔ ابھی عورتوں پر اس کا تجربہ ہی نہیں ہوا۔

(۲) ایک روسی سائنس داں مسٹر نے ڈوچ نے عورتوں میں بانجھ پن پیدا کرنے کی کوشش کی اس نے اپنے تجربات سے معلوم کر لیا ہے کہ عورت میں بانجھ پن پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس نظریے کی بنیاد یہ ہے کہ زندہ یا مردہ پیرمٹروا (منی کے کیڑے) بذریعہ انجکشن عورت کے جسم میں داخل کئے جاتے ہیں یہ انجکشن عورت کے خون میں کیا جاتا ہے۔ اس کا اثر ۳ سے ۹ مہینے تک رہتا ہے (صرف ۴۰ عورتوں پر اس کا تجربہ ہوا، مگر اس میں زیادہ کامیابی نہیں ہو سکی)

ڈوش یا پچکاری

ڈوش یا پچکاری کا طریقہ ہندوستان میں رائج نہیں ہو سکتا۔ یہاں کی عورتیں غیر تعلیم یافتہ ہیں اور سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ یہاں فیملی سسٹم (خانگی طرز زندگی) بے حد ناقص ہے۔ یورپ میں ہر مرد و عورت علیحدہ رہتے ہیں لیکن ہندوستان میں میاں بیوی ان کے جوان بچے اور بہو تمام آدمی ایک ہی مکان میں رہنے کے عادی ہیں یہاں شرافت اور فرماں برداری اسی کا نام ہے کہ لڑکا اپنی بیوی سمیت اپنے باپ کے مکان میں ہی رہے۔ اگر کوئی لڑکا اپنی بیوی کو لے کر الگ ہو جائے تو اسے سوسائٹی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی۔ دوم لوگوں کی مالی حالت اتنی کمزور ہوتی ہے کہ وہ الگ کی صورت میں ہونا بھی نہیں چاہتے۔

ہندوستانی عورت کا جماع سے فارغ ہوکر ڈوش کرنے کا سامان کرنا اور علیحدہ کمرے میں ڈوش کرنا امر محال ہے۔ یہ طریقہ کامیاب ہے۔ لیکن اگر کسی دن معمولی سی سستی ہو جائے تو اسی دن حمل قائم ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ ڈوش کے لئے روز باقاعدہ اہتمام کرنا بھی کچھ کم تکلیف دہ نہیں ہے۔

فیمیل شیتھ یعنی عورتوں کی زنانہ تھیلی جو جسم کے اندر چڑھائی جاتی ہے یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح سے مرد فرنچ لیتر چڑھا لیتے ہیں۔ ان دونوں سے حمل یقینی طور پر قرار نہیں پاتا لیکن اس کی مخالفت یوں کی جاتی ہے کہ اس کے استعمال میں وہ حظ نہیں آتا جس کی خواہش مرد عورتوں میں فطرتاً پائی جاتی ہے۔ دوئم اس پر خرچ زیادہ آتا ہے۔ کیونکہ فرنچ لیتر کو ایک دفعہ استعمال کرنے کے بعد دوبارہ ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنا چاہئے۔ سوئم مرد کی منی عورت کے جسم میں نہیں گرتی اور وہ ان قدرتی فوائد سے محروم رہ جاتی ہے جو اس مادے میں طاقت پہنچانے کے لئے موجود ہے۔

سپوزیٹری بعض دواؤں سے مرکب سپوزیٹریاں جماع سے قبل عورت اپنے جسم میں رکھ لیتی ہے جو گھل جاتی ہے اور وہ ان جراثیم کو قتل کر دیتی ہیں جو بعد فراغت وہاں گرتے ہیں ان سپوزیٹریوں میں کونین نمک اور پھٹکری کے مرکبات ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کے ہوتے ہوئے بھی حمل قرار پا جاتا ہے۔ دوئم ان دواؤں کا اثر کسی نہ کسی صورت میں برا ہوتا ہے۔ اس لئے اس طریقے کی سفارش نہیں کی جا سکتی۔

اسپرنگ و اربٹن یہ بھی ضبط تولید کے لئے ایجاد ہوئے ہیں لیکن نازک مزاجوں میں یہ عیاشی کرنے کا آلہ ہیں۔ اس سے تحریک پیدا ہوتی ہے اور ان کی خواہش بڑھ جاتی ہے اس لئے اس کے استعمال کی بھی سفارش نہیں کی جا سکتی۔ دوئم ان کے استعمال سے جسم کے بڑھ جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

پیسری پیسری ایک قسم کی ٹوپی دار چیز ہے جو رحم کے منہ پر شل ٹوپی (ڈھکنے) کے چڑھا دی جاتی ہے۔ یہ ریشمی دھاگوں اور گھنگھے والے سامان سے مرکب ہوتی ہیں۔ انہیں لیبٹ پیسری کہتے ہیں۔ پوریٹو کاپس پیسریز پلیٹینم سونے چاندی، سلولائیڈ اور ربڑ سے بنتی ہے۔ یہ پیسریاں سپرم کلنگ آئنٹمنٹ مرہم سے ملا کر استعمال کی جاتی ہیں۔

پیسریوں میں یہ نقصان ہے کہ یہ کبھی اپنی جگہ سے ہٹ جاتی ہیں اور حمل قرار پا جاتا ہے ان ٹوپیوں کے استعمال کے لئے عورتوں کو ڈاکٹروں کے پاس جانا پڑتا ہے اور وہ اتارتے اور چڑھاتے ہیں خصوصاً ایام حیض سے قبل یہ پھر اتارنی پڑتی ہیں۔ ان ٹوپیوں کے استعمال سے سیلان الرحم کی شکایت پیدا ہو جاتی

ہے۔ ان تو پیوں سے ایک قسم کی ناخوشگوار بدبو پیدا ہوتی ہے جو بار بار ڈوش کرنے سے بھی دفع نہیں ہوتی۔ عورتیں بڑی مشکل سے ان کو اتارنا اور چڑھانا سیکھتی ہیں۔

آرگا اسپیشل پیسریا ایک نئی قسم کی پیسری ایجاد ہوئی ہے۔ اس میں اس قسم کے ننھے ننھے سوراخ ہوتے ہیں کہ رحم سے سفید رطوبت وغیرہ کی قسم کا جو مواد خارج ہوتا ہے وہ نہیں رکتا۔ لیکن حیض سے قبل اتارنا پڑتا ہے مگر ان سوراخوں سے منی کے کیڑے رحم میں داخل نہیں ہوتے۔

پیسری کے علاوہ ایک مرہم بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن اگر یہ چربی دار ہو تو پیسری خراب ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر جانسٹون مرکب سے بہتر ہے۔ (صفحہ) لیلنک ایسڈ ایک حصہ، بورک ایسڈ دس حصہ گلیسرین ۱۰۰ حصہ سب اجزاء باہم مخلوط کریں۔

لیکن اب ایسی پیسریاں ایجاد ہوئی ہیں جو ۹۹ فی صدی کامیاب ہیں۔ عورتیں ان کو آسانی سے چڑھانا اور اتارنا سیکھ لیتی ہیں۔ اور ڈاکٹروں کی مدد سے آزاد ہو جاتی ہیں۔ انہیں چوبیس گھنٹے پہننے کی اجازت ہے۔ اس طریقے پر عمل کرنے سے کسی قسم کا بھی سیلان نہیں ہوتا۔ انہیں جماع سے قبل پہن لینا چاہئے۔ اور چوبیس گھنٹے یا بارہ گھنٹے کے بعد اتار دینا چاہئے۔

کونسا طریقہ واقعی مفید ہے؟

اب ناظرین پوچھیں گے کہ کون سا طریقہ مفید ہے؟ اس کے متعلق ہمارا فرض ہے کہ ہم آخری اور صحیح رائے ناظرین کے سامنے پیش کر دیں۔ جہاں تک موجودہ سائنس نے ترقی کی ہے ضرورت پر ضبط تولید کے طریقوں پر عمل کرنے میں حرج نہیں ہے۔

سب سے اچھا اور صحیح طریقہ فرنچ لیٹر ہے۔ عام طور پر لوگ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ فرنچ لیٹر ایک بدنام چیز ہے۔ ہندوستان اور یورپ میں اول اول یہ محض عیاشی کے لئے بنائے گئے تھے تاکہ بازاری عورتوں سے مرض آتشک اور سوزاک کے جراثیم مردوں کو بیمار نہ کر دیں ہندوستان میں بازاری عورتوں کے اڈوں کے قریب دوکان دار فرنچ لیٹر فروخت کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ بہترین اور صحیح طریقہ ہے۔

اس کے استعمال سے عورت کے حظ میں کسی قسم کی کمی واقع نہیں ہوتی البتہ مرد کا حظ بقدر ۱/۱۰ حصہ رہ جاتا ہے۔ اگر مرد تھوڑی سی قربانی کرے تو کام چل سکتا ہے۔ عورتوں کے نتیجے اتنے مفید نہیں ہوتے۔ اب بھی یورپ کے معزز گھرانوں میں یہی استعمال کرتے ہیں (۲) پیسری اب کامیاب ہے اس کے لئے اب ان باتوں کا خیال رکھئے کہ اس کو عورت خود اتارا اور چڑھا لے۔

اس کے ساتھ وہ سیال مرکب بھی استعمال کیا جائے جن کا ذکر ہم اوپر کر چکے ہیں جو عورتیں پچیسری اتار اور چڑھا نہ سکیں یا جن کی پچیسریاں دورانِ جماع میں رحم کے منہ پر سے ہٹ جاتی ہیں وہ انہیں استعمال نہ کریں۔

(۳) تیسرا کامیاب طریقہ جو غرباء کے لئے زیادہ مفید ہے وہ یہ ہے کہ اسپنج کا ایک ٹکڑا لے کر اس کو ریشمی دھاگہ مضبوط باندھ کر اس اسپنج کو اس مرکب میں تر کر کے جو اوپر لکھ چکے ہیں، عورت اپنے جسم میں رکھ لے اور بعد جماع اسپنج کا ٹکڑا نکال کر دھو ڈالے۔ اور حفاظت سے رکھے۔ یا ایک برتن میں جو پوٹاسیم پرمیگنانٹ کے پانی سے بھرا ہوا ڈال دے۔ تو اس طریق سے کام چل سکتا ہے حمل بھی نہیں قرار پائے گا۔ خرچ بھی کم ہے اور کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہوتی۔

اسپنج کا ٹکڑا بعض حالتوں میں خفا میں کسی قدر کی دیتا ہے لیکن محافظ حمل خوب ہے۔ یہ تین طریقے زیادہ کامیاب اور صحیح ہیں۔ ان میں سے جو آپ کے خیال میں آسان اور آپ کے لئے زیادہ موزوں ہوں اسے عمل میں لائیے +

اے نوجوان ہند

(از جناب عزیز بھیساوی صاحب دہلی)

سنبھل اے نوجوان تیرے سنبھل جانیکا وقت آیا
فسانۂ گذشتہ آج دُہرانے کا وقت آیا

خموشی بُردباری کے عوض اے نوجوانِ ہند
عدو کے رُوبرو میدان میں آنیکا وقت آیا

وہ بحرِ غم کہ جس میں کھا رہا ہے آج تو غوطے
اُسی کی موج بن کر آج لہرانے کا وقت آیا

وہ تلواریں لرز جاتے تھے جن سے کوہ و صحرا بھی
کفِ جرأت میں اُن کو باوضولانیکا وقت آیا

خلوص و خلق کی رکھنی ہیں بنیادیں اگر تجھ کو
تو ایوانِ خودی و غرض ڈھانے کا وقت آیا!

دہی کے فوائد

(از جناب سید محمد محمود صاحب زیدی علیگ)

یہ سمجھنے کے لئے کہ دہی کن وجوہات سے مفید ثابت ہوتا ہے یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ کس طرح بنایا جاتا ہے اور اس کے اجزاء کیا کیا ہیں۔ دودھ میں کئی قسم کے جراثیم ہوتے ہیں بعض جراثیم تو دودھ کے روغنی اجزاء کو علیحدہ کرتے ہیں اور بعض جنبیہ اجزاء میں فساد پیدا کر دیتے ہیں اور بعض دودھ کی شکر پر اپنا عمل کر کے انہیں ترشی میں بدل دیتے ہیں۔ ترشی اور تیزاب پیدا کرنے والے جراثیم میں سے بھی بعض سرکہ تیزاب، سرکہ اور تیزاب شیر پیدا کرتے ہیں۔ جب ان کے اثر سے دودھ میں اچھی خاصی ترشی پیدا ہو جاتی ہے۔ تو دودھ کے اجزائے جنبیہ جم جاتے ہیں۔ اسی حالت کو ہم دودھ کا جمنا یا پھٹنا کہتے ہیں اور یہ انہی جراثیم کی ترشی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یہ جراثیم دودھ میں چند گھنٹوں کے بعد دودھ کے شکری اجزاء پر اپنا عمل کر کے اسے تیزاب شیر بنا دیتے ہیں جس کی وجہ سے دودھ کے اجزاء جنبیہ جم جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ دہی دودھ سے زیادہ مفید ہے کیونکہ دودھ میں ایک خاص قسم کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ جو بدبو پیدا نہیں ہونے دیتے۔ اگر کسی ترکیب سے دودھ کو ترش کر دیا جائے تو ان جراثیم کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے اور یہ جراثیم عفونت پیدا کرنے والے جراثیم کو نیست و نابود کر دیتے ہیں چنانچہ دہی جما ہوا ترش دودھ ہوتا ہے۔ اور اس میں صرف ترشی پیدا کرنے والے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ اور امراض پیدا کرنے والے جراثیم مفقود ہوتے ہیں۔ بالفرض اگر اس قسم کے جراثیم پانی وغیرہ کے ذریعے اس میں پہونچ بھی جائیں تو ترشی پیدا کرنے والے جراثیم کا شکار ہو جاتے ہیں۔

چونکہ دہی کے جراثیم انسان کی آنتوں اور معدے میں زندہ ہی رہتے ہیں۔ اس لئے غذا کے نشاستے دار اجزاء کو ترشی میں تبدیل کر کے دیگر جراثیم کو ہلاک کرتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے معدے اور آنتیں ان جراثیم کی زد سے بچے رہتے ہیں۔ بہت سے امراض جو بدبو اور خمیر سے رونما ہوتے ہیں۔ ان میں دہی اپنے مخصوص فوائد میں مانی ہوئی چیز ہے۔ اس کے تیار کرنے میں عام طور پر صفائی وغیرہ کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اس لئے یہ زیادہ مفید ثابت نہیں ہوا ہے۔

ہمیشہ دہی خالص دودھ سے بنانا چاہیے۔ برتن صاف اور دھلے ہوئے ہوں جس جانور (گائے بھینس) سے دودھ دوہا جائے وہ بھی تن درست ہونا چاہیے۔ جوش دیئے ہوئے دودھ کا دہی زیادہ

مفید اور لذیذ ہوتا ہے۔ دہی ہمیشہ تازہ بنا ہوا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ دہی میں مکھن کے اجزا بھی موجود رہتے ہیں جو تھوڑے عرصے کے بعد متعفن ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر میچنی کاف اپنے بلغاریہ کے دورے کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ مجھے بلغاریہ کے باشندوں کی طویل عمریں دیکھ دیکھ کر سخت حیرانگی ہوئی۔ اور ان کے قواء وغیرہ بھی مقابلتاً نہایت مضبوط پائے گئے۔ ان لوگوں سے وجہ دریافت کی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ لوگ دہی کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ وہاں سے کر دہی کی باقاعدہ تحقیقات اور عملی تجربے کئے گئے۔ واقعی دہی میں کئی ایک ایسے اجزا پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے صحت و توانائی پیدا ہو سکتی ہے ◆

غزل

(از جناب محمد سعید خاں صاحب ادیب سیمابی ریواڑی)

اُنہیں پھر منانے کو جی چاہتا ہے
گلے سے لگانے کو جی چاہتا ہے

جب اُن کا ستانے کو جی چاہتا ہے
مجھے آزمانے کو جی چاہتا ہے

ہے بے کیف جینا بغیر تعلق
کہیں دل لگانے کو جی چاہتا ہے

تصدق کروں اپنے ارماں کسی پر
یہ دولت لٹانے کو جی چاہتا ہے

وہ جب اپنے ظلم و ستم پوچھتے ہیں
کلیجہ دکھانے کو جی چاہتا ہے

قسم ہے تغافل کی تیرے ستمگر
تجھے بھول جانے کو جی چاہتا ہے

نہ قابو میں دل ہی نہ وہ شوخ ایسا
ادیبؔ زہر کھانے کو جی چاہتا ہے!

برف کے فوائد

(از جناب حکیم احسان الحق صاحب امرتسری)

جہاں گرمیوں کا موسم شروع ہوا، برف برف کی صدا آنے لگی، اس کی سہولت حصول اور ارزانی نے اب سے قصبوں اور گاؤں تک پہونچا دیا ہے۔

امیر سے لے کر غریب اور بڑے سے لے کر چھوٹے تک سب اسے پیتے ہیں۔ عوام الناس کو صرف اس کے متعلق اتنا علم ہے کہ یہ جمایا ہوا پانی ہے اور گرمی کی پیاس وقت عام پانی میں ڈال کر پی لیا جاتا ہے اور بس کم آدمی ایسے ہیں جو اس کے مناسب استعمال سے واقف ہیں اور جو اس سے پانی یا میوہ جات ٹھنڈے کرنے کا کام لیتے ہیں لیکن اس کے طبی فوائد سے اگر آگاہ ہیں تو ڈاکٹر یا طبیب لوگ یا چند تعلیم یافتہ گھرانے جو اس سے ابتدائی امداد کا کام لیتے ہیں۔ ناظرین چشمۂ حیات کے لئے ہم برف کے چند ضروری فوائد سپرد قلم کرتے ہیں۔

برف کا استعمال بہ طور دوا کے متعدد موقعوں پر کیا جاتا ہے چونکہ اس میں ٹھنڈک انتہائی درجہ کی ہوتی ہے اس لئے اس میں خون کے بہاؤ کو روکنے کی بے نظیر طاقت ہے جسم کے بیرونی حصے پر اگر کوئی زخم یا رگڑ لگ جائے تو اس کا فوری استعمال نہ صرف خون کو بند کر دیتا ہے بلکہ خراش اور جلن کو بھی رفع کر دیتا ہے۔

(۲) منہ، حلق، پھیپھڑے یا فم رحم سے خون آتا ہو تو برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چوسائیں یا برف کا ٹھنڈا کیا ہوا پانی چھوٹے چھوٹے گھونٹ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد پلائیں۔ پھیپھڑے اور معدے سے خون آتا ہو تو برف کے ٹکڑے کسی باریک کپڑے کی تھیلی میں بند کر کے یا تولیے میں لپیٹ کر سینہ اطراف اور شکم پر رکھیں۔ اور سینہ پر برف کی تھیلی رکھیں۔ فم رحم سے خون آتا ہو یا استحاضہ کی شکایت ہو تو پیڑو پر برف رکھیں۔

(۳) نکسیر ہو تو برف کے پانی سے نتھنوں میں پچکاری کریں اور ناک کو دھوئیں۔ نیز گدی کی ٹھنڈک ہو تو برف کی گدی باندھیں۔ زخم، رگڑ اور موچ، جوڑ کا اترنا، چوٹ اور ہڈی کے ٹوٹنے کے واسطے برف کی پٹی باندھنا بے حد سکون بخشتا ہے اور خون کو بند کرتا ہے۔ زخم گہرا ہو تو خون کے بہنے کو مفید ہے۔ نیز بخار ہو تو مریض کے سر کو برف کے پانی سے بھیگ کریں یا برف کے ٹکڑوں کو باریک کپڑے

یا تولیے میں لپیٹ کر سر پر رکھیں۔ یا برف میں بھگوئی ہوئی چادروں میں لپیٹ دیں یا مریض کو کپڑے میں لپیٹ کر کپڑے کے اوپر سے برف کے صاف ٹکڑے پھرائیں۔ تپ محرقہ اسہالی اور ہذیانی میں برف کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ مقعد پر برف رکھنے سے بھی بخار کی حرارت کم ہو جاتی ہے نمونیا میں برف کا سینے پر لگانا مفید ہوتا ہے۔

سوزش اعصاب اور سوزش مفاصل جیسی شکایت میں برف کا استعمال بہت مفید ہے، شدید وجع المفاصل میں برف بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ بمقام ماؤف پر دن میں دو دو دفعہ آدھ آدھ گھنٹے برف کا رکھنا نہایت سود مند ہے۔

دماغ: دماغ کی جھلیوں کی سوزش کو رفع کرنے کے واسطے برف کا سر پر لگانا مفید ہے۔ دل کی اندرونی و بیرونی جھلیوں کی سوزش یا دل کے کسی مرض کے باعث نبض کی حرکت تیز ہو جانے کے واسطے برف کا دل پر ملنا بہت فائدہ دیتا ہے۔

ہچکی: ہیضے یا کسی دوسرے پرانے مرض کے بڑھ جانے کے وقت ہچکی کا آنا نہایت مہلک ثابت ہوا ہے۔ ایسے موقع پر برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چوسائے اگر اس سے ہچکی بند نہ ہو تو ریڑھ کی ہڈی اور فم معدہ پر برف سے مالش کریں۔ اور ناف کے ٹل جانے اور رحم کے نیچے جھک جانے کے واسطے برف پیڑو اور ریڑھ کی ہڈی پر ملنا سود مند ہے۔ کھٹی ڈکار متلی اور قے کو دفع کرنے کے واسطے برف کے ٹکڑے چوسائیں۔ برف کا چوسنا معدے کی خراش کو رفع کرتا ہے۔ خنجرہ یا حلق کے شدید ورم کی حالت میں گردن پر برف لگائیں۔

خونی بواسیر یا استحاضہ کے واسطے برف کے پانی سے حقنہ کرائیں۔ دھوپ لگنے، غشی وغیرہ کی حالت میں برف سر پر ملنا بہت مفید ہے۔ شورا گرمی دانے اور آبلوں پر شروع میں لگائی جائے تو جلن کو رفع کرتی ہے اور تسکین دیتی ہے۔ برف خون کی جلن اور حدت کو دفع کرتی ہے اور چونکہ اس میں سکیڑنے کی طاقت بہت ہوتی ہے اس واسطے اس کے استعمال سے بدن میں چستی آتی ہے +

کالی مرچ

(از جناب حکیم اصغر حسین صاحب بجنوری)

سنسکرت میں مریچم، شیامم، یون اشٹم، شہردرنم، بیلجم، کرشنم، ہشنم، دھرم پتنم، ہندی میں، کالی مرچ، گول مرچ، بنگالی میں گول مرچ، کناری میں مفسو، تیلگو میں مریانو، مرہٹی میں میریں، گجراتی میں مری، فارسی میں فل فل گرد، عربی میں فل فل اسود، لاطینی میں پائی پر منگرم (Piper Nigrum) انگریزی میں بلیک پیپر (Black paper) کہتے ہیں۔

ماہیت کالی مرچ ایک بیل کے پھل ہیں جو جنگل میں بھی ہوتی ہے اور جنوبی ہند میں کاشت بھی ہوتی ہے۔ اس بیل کے پتے پان کے پتوں کی مانند نوکدار ہوتے ہیں۔ یہ عموماً درختوں ہی پر پھیلتی ہے۔ پھل چھوٹے چھوٹے گچھے دار پوٹ کے مانند لگے ہوتے ہیں جو شروع میں سبز رنگ کے ہوتے ہیں جب یہ رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے تو پھل اتار کر دھوپ میں آنچ پر خشک کرتے جاتے ہیں تو ان کا رنگ کالا ہو جاتا ہے۔ پھر پانی میں اگر رگڑیں تو ان کا بیرونی چھلکا اتر جاتا ہے پر اندر سے سفید نکل آتی ہے۔ پھلوں اس لئے زیادہ پکنے میں دیا جاتا کہ ان کی چرپراہٹ کم نہ ہو جائے کیونکہ زیادہ کھا جانے پر ان کی چرپراہٹ کم ہو جاتی ہے۔

اقسام کالی مرچ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) پوربی (۲) دکھنی۔ ان میں سے موخر الذکر بہتر سمجھی جاتی ہے جو اوپر سے بھورے رنگ کی اور اندر سے سبزی مائل ہوتی ہے اور ان کی چرپراہٹ بھی پوربی مرچوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ زیادہ پک جانے پر خود بخود سوکھی ہوئی مرچوں کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ کالی مرچ کی مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشے تک استعمال کیا سکتی ہے۔

افعال و خواص کالی مرچ چرپری، تیکھی، [illegible]، پت پیدا کرنے والی گرم خشک اور دافع دردِ شکم ہوتی ہے۔ دمہ، جوڑ، [illegible] اور ضعفِ ہضم کے لئے بھی مفید ہے۔ سبز ہونے کی حالت میں یہ مرچ پاک میں [illegible]، گرم، [illegible] کھٹوری، تیکھی اور ثقیل ہوتی ہے یہ کف کو زائل کرتی ہے مگر پت کو پیدا نہیں کرتی۔

مجربات سر کے جس حصے پر سے بال اڑ جائیں اس حصے پر کالی مرچ گھس کر لیپ کریں نئے بال دوبارہ اگ آتے ہیں۔

(۲) کالی مرچ پیس کر لیپ کرنے سے گانٹھیں تحلیل ہو جاتی ہیں۔

(۳) کالی مرچ کا سفوف پھانکنے سے انتڑیوں کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(۴) کالی مرچ کا سفوف گھی میں ملا کر پلانا زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

(۵) کالی مرچ نروس سسٹم کو طاقت دینے کے لئے بھی اچھی چیز ہے۔

(۶) ہاتھ پاؤں یا کسی دوسرے حصہ جسم کی بے حسی زائل کرنے کے لئے بھی کالی مرچ کا لیپ اچھی دوا ہے۔

(۷) کالی مرچ کے کاڑھے کا گنڈوش (غوغرے) لینے یا سفوف بطور منجن کام میں لانے سے دانتوں کا درد مٹ جاتا ہے۔

(۸) تخم خیارین اور کالی مرچ کی سردائی بنا کر پینے سے پیشاب بڑھتا ہے۔

(۹) کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے جو شخص بے ہوش ہو گیا ہو اسے کالی مرچ کا سفوف نسوار دیں یا کالی مرچ کا سفوف اس کے منہ میں دھوئیں دیں۔

(۱۰) رسوچکا یعنی ہیضے میں جسم کے ڈھیلے پن کی شکایت کو دور کرنے کے لئے کالی مرچ کا سفوف پھانکنا چاہئے۔

(۱۱) درد شکم اور سوچکا (ہیضہ) میں کالی مرچ کا کاڑھا مفید ہوتا ہے۔

(۱۲) بگڑے ہوئے وایو وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جانے والے بخاروں کی باری روکنے اور نچلے حصے کو لٹھا پا کے متعلق امراض کے دفعیہ کے لئے کالی مرچ کا استعمال بہت اچھا ہے۔

(۱۳) بخار کے بعد کی کمزوری، سر چکرانا، غشی، اور درد معدہ یا ضعف ہضم اور اپھارے کی وجہ سے ہو) کو دور کرنے کے لئے کالی مرچ بہت اچھی چیز ثابت ہوئی ہے۔

(۱۴) امراض گار، گلے کی نسوں کا ڈھیلا پن، بواسیر اور کئی قسم کے امراض معدہ کے دفعیے کے لئے کالی مرچ کا لیپ مفید ثابت ہو چکا ہے۔

(۱۵) کف کے غلبے سے سر میں بھاری پن محسوس ہو رہا ہو تو اس کے دفعیے کے لئے کالی مرچ کی نسوار مفید ثابت ہوئی ہے۔

(۱۶) اڑھائی رتی سے سوا ماشے تک کالی مرچ کا سفوف متحرک ہے۔ درد شکم کو مٹاتا اور باری سے آنے والے بخار کو روکتا ہے۔

(۱۷) عام کمزوری اور اخراج مقعد کے لئے کالی مرچ کا استعمال اچھا رہتا ہے۔

(۱۸) ہیضے کی حالت میں جب قے اور دست بند ہو کر اپھارہ ہو جائے تو اس وقت کالی مرچ کا آٹھواں حصہ اور اس سے بھی زیادہ باقی رہا ہوا کاڑھا بہت مفید ہوتا ہے۔

(۱۹) کالی مرچ کے لیپ سے اورام زائل ہو جاتے ہیں۔

(۲۰) کالی مرچ دانتوں کے لئے مفید ہے۔ اس لئے کئی قسم کے منجنوں میں اسے ملا کر دانتوں کی حفاظت کے کام میں لایا جاتا ہے۔

(۲۱) کالی مرچ کا لیپ پھوڑے پھنسیوں کو زائل کر دیتا ہے

(۲۲) کالی مرچ کو پیس کر گھی ملا کر ملنے سے ادرو روگ (چھپائی) کا دفعیہ ہوتا ہے۔

(۲۳) کالی مرچ کا استعمال امل پت کے مفید ثابت ہوا ہے۔

(۲۴) ضعف ہضم کی وجہ سے ہونیوالے ابھارے میں ہینگ، کالی مرچ اور کافور کی گولی بنا کر کھانی چاہیئے۔

(۲۵) کالی مرچ کو گھی میں گھس کر ناک میں ٹپکائیں تو آدھا سیسی درد شقیقہ دور ہوتا ہے

(۲۶) کالی مرچ کو گھوڑے سے لاب میں گھس کر آنکھوں میں بطور سرمہ میں لگانا کثرت خواب کی شکایت کو دور کر دیتا ہے۔

(۲۷) بھنگرے کے رس یا چاولوں کے پانی کے ساتھ کالی مرچ پیس کر لیپ کرتے درد شقیقہ آدھا سیسی کا دفعیہ ہوتا ہے۔

(۲۸) اکیس عدد کالی مرچ اور ۲۱ عدد نیم کے پتے کسی باریک کپڑے میں باندھ کر پوٹلی کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پانی ۶ تولے رہ جائے تو اسے اتار کر چھان کر پی لیا کریں اس طرح ہر روز صبح اور تیسرے پہر پینے سے بخار ہر قسم کا دور ہو جاتا ہے۔

(۲۹) کالی مرچ کا سفوف، گڑ اور دہی ملا کر کھانا پرانے زکام کو دور کرتا ہے لیکن اس کے ساتھ خوراک گھی اور روٹی ہی بہتر ہے، اور رات کو سوتے وقت ٹھنڈا پانی پینا چاہیئے۔

(۳۰) سات عدد کالی مرچ پانی کا گھونٹ سے نگل لیں تو زکام دور ہو جاتا ہے۔

(۳۱) بارہ عدد کالی مرچ اور سرس کے پتے کے گھونٹ چھان کر پینے سے درد شکم دور ہوتا ہے

(۳۲) کالی مرچ کا سفوف، شہد اور شکر ملا کر چاٹنے سے دمہ کھانسی اور کف زائل ہوتی ہے

(۳۳) کالی مرچ کو اپنے لاب میں بطور سرمہ استعمال کرنے سے آنکھوں کا درد دور ہوتا ہے

(۳۴) دہی کے توڑ میں کالی مرچ گھس کر سرمہ لگانے سے رتوندی ہٹتی ہے۔

نوٹ: سونٹھ، پیپل اور کالی مرچ کے مجموعے کو اصطلاح میں ترکٹا کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ کٹو ترک، ترکٹو، تریوشن، اور دیوش بھی ترکٹے کے ہی سنسکرت نام ہیں۔ ترکٹا وہی ہے کف اور میدے کو زائل کرتا ہے۔ دمہ، کھانسی، جلدی امراض، بادگولہ، پرمیہ، مذبی، فیل پا اور زکام کے لئے نہایت ہی منفعت بخش ہے +

"اصغر حسین بجہندی"

مُنہ کی بَدبُو

(از جناب حکیم محمد یوسف حسن مہتمم دار التجارب لاہور)

اگر کوئی مرد یا عورت خواہ کتنی ہی حسین کتنی ہی صفی و مجلائیوں نہ ہو لیکن اگر اس کے منہ سے بدبو آتی ہو تو اس کے پاس بیٹھنا اور اس سے بات کرنا دشوار ہو جاتی ہے۔ اس لئے جو مرد یا عورتیں اس مرض میں مبتلا ہوں انہیں سب کام چھوڑ کر بھی اس مرض کا علاج کرنا ضروری ہے۔

منہ سے بدبو کے یہ معنی ہیں کہ تمہارا تمام اندرونی نظام بگڑا ہوا ہے۔ معدے کی خرابی اس کی بنیادی بیماری ہے۔ اس کے بعد مسوڑوں کی پیپ یا پیوریا وغیرہ مقامی اسباب ہیں۔ اس لئے آپ کا فرض ہے۔ اول اسباب مرض کا پتہ لگائیے۔ اگر مسوڑے خراب ہوں تو ان کا علاج کیجئے۔

چشمۂ حیات میں دانتوں اور مسوڑوں کے امراض پر نہایت مفصل اور مدلل مضامین درج ہو چکے ہیں ان کا بغور مطالعہ کر کے اپنا علاج کیجئے

قبض بھی منہ کی بدبو کو زیادہ کرتی ہے گو پیدا نہیں کرتی، اس لئے رفع قبض کی طرف بھی توجہ کیجئے گا۔ تازہ پھل کھانا، بہت سرد پانی پینا، علی الصبح اٹھ کر ہلکی ورزشیں کرنا، دائمی قبض کو دور کر دیتا ہے۔

معدے کی خرابی، دانتوں اور مسوڑوں کی خرابی اور قبض کے علاوہ چوتھا سبب اس مرض کا نزلہ ہے۔ جو لوگ دائمی نزلہ میں گرفتار رہیں ان کے منہ سے بھی بدبو آتی ہے پس اگر آپ نزلہ کے مریض ہیں تو اس کا علاج کیجئے۔ منہ کی بدبو کے اسباب ہم نے اوپر بیان کر دیئے ہیں۔ اس لئے اسباب کا پتہ لگا کر پھر اس کے علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

ضروری ہدایات جو اس مرض میں دی جا سکتی ہیں۔ ان میں دانتوں کا دن میں دو بار صاف کرنا ہے صبح کا برش علیحدہ ہو، رات کا برش علیحدہ۔ رات کو سوتے وقت اگر دانتوں کو صاف کرنے کے بعد آپ اگر مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے اس سے غرارہ کیا کریں تو پھر کبھی آپ کو گندہ دہنی کی شکایت ہو ہی نہیں سکتی۔

(نسخہ) بورک ایسڈ ۱۵ گرین، ٹنکچر آف مر ۱۵ بوند، ٹنکچر آف لونڈر ۱۵ بوند، آئل ونٹر گرین ۵ بوند، آئل آف کلوز ۱۰ بوند، ان تمام ادویہ کو صاف پانی میں اس قدر ملا دیں۔ جس سے دوا ایک پائنٹ بن جائے اس مرکب میں دو چمچے بھر دوا لے کر ایک گلاس پانی میں ملا کر غرغرہ کریں +

امراضِ چشم اور انکا علاج

(از جناب چونی لال صاحب وئید)

جن صاحبان کو آنکھوں کی بیماریاں ہیں انہیں ذیل کی باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے: غصہ، رنج، عورت کی صحبت، رونا، پاخانہ پیشاب روکنا، نیند آنے پر نہ سونا، آتی ہوئی قے کو روکنا، باریک چیزوں کو دیکھنا، بہت تیزی کرنا، نہانا، دھوپ میں گھومنا، رات کو کھانا، آنکھوں میں دھواں جانے دینا، بار بار پانی پینا، لال کپڑا دیکھنا، دہی، بینگن کے ساگ، تربوز، مچھلی، شراب، کھٹائی، نمک، گڑ، گرم اور بھاری چیزیں وغیرہ کھانا۔

آنکھ کے مریضوں کو مونگ، جو، لال چاول، ہانڈی کا گھی، لہسن، ہینگن، پربل، کریلہ، نیا کیلہ، اور نئی مولی کی جڑ وغیرہ مفید ہیں۔

(۱) اگر آنکھ دکھتی ہو تو چرچٹے کی جڑ اور ذرا سا سیندھا نمک ملا کر پیس لو بعد کو اس چورن کو تانبے کے برتن میں ڈال کر دہی کے پانی سے گھول کر آنکھوں میں لگاؤ۔ (۲) اگر بچوں کی آنکھیں دکھنی آجائیں تو ذرا سا دھنیا ایک صاف کپڑے کی پوٹلی میں رکھو۔ اوپر سے منہ باندھ کر ٹھنڈے پانی میں چھوڑ دو۔ پیچھے اس پوٹلی کو بچے کی آنکھوں پر پھیرو۔

(۳) گھیکوار کا گودا ایک ماشے، اور افیون ایک رتی۔ ان دونوں کو مہین پیس کر کپڑے کی پوٹلی بنا کر پانی میں ڈال دو۔ پیچھے سے پوٹلی کو پانی میں ڈبو ڈبو کر آنکھوں پر پھیرو، اور ایک دو بوند وہ پانی بھی آنکھوں میں بھی نچوڑ دیا کرو۔ آنکھوں کے دکھنے پر یہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

(۴) لودھ ایک ماشے، بھنی ہوئی پھٹکری ایک ماشے، افیون نصف ماشے، املی کی پتیاں چار ماشے، ان چاروں دواؤں کو پیس کر اور ایک پوٹلی بنا کر پانی میں ڈال دو۔ پوٹلی کو آنکھوں پر پھیرتے رہو۔ یہ نسخہ ہمارے ایک دوست کا آزمودہ ہے۔

(۵) نیم کی کونپل کو پیس کر رس نکال لو اس رس کو ذرا گرم کر کے سہاتا سہاتا اس طرف کے کان میں ٹپکاؤ جس طرف کی آنکھ دکھتی ہے۔ اگر دونوں آنکھیں دکھتی ہوں تو دونوں کانوں میں ٹپکا دو بچوں کی آنکھیں دکھنے پر یہ نسخہ اچھا ہے۔ (۶) بڑ کے دودھ میں کپور ملا کر انجن کرنے سے ایک دو مہینے تک پھولا پھٹ جاتا ہے۔

(۷) کڑوی تومبی کا رس شہد میں ملا کر انجن کرنے سے آنکھوں کے پھولا اور توندھی کو آرام ہوجاتا ہے (۸) بڑ کا دودھ سلائی سے لگانے پر آنکھوں کا درد فوراً مٹ جاتا ہے۔ (۹) اگر پلکوں کے بال گر جاتے ہوں تو نیموں کے رس میں "کپور" گھوٹ کر لگانے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ (۱۰) شہد میں مکسیز گھوٹ کر لگانے سے (آنکھوں میں) آنکھوں کی جلن میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۱) ایک سفید کپڑے کی کئی تہ کر کے گائے کے کچے دودھ میں بھگو لو۔ ازاں بعد اس کپڑے پر ذرا سی پھٹکری پیس کر بُرک دو۔ اور اسے آنکھوں پر رکھو۔ اس کے استعمال سے بھی آنکھوں کی جلن میں بہت کچھ آرام ہوتے دیکھا گیا ہے۔

(۱۲) اگر رتوندھی آتی ہو تو کریلے کے پتوں کے رس میں کالی مرچ گھس کر آنکھوں میں لگائیں، اس ترکیب سے تین چار دن میں ہی رتوندی میں فائدہ نظر آنے لگتا ہے۔

ایک یونانی کتاب حکمت میں رتوندی پر مندرجہ ذیل ٹوٹکے لکھے ہوئے ہیں۔ اگرچہ ہم نے ان کو کبھی آزمایا نہیں ہے پھر بھی قیاس سے یہ سب ٹوٹکے ٹھیک معلوم ہوتے ہیں:۔

(۱۳) حکیم سینی کپور لڑکے والی عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگانے یا نوشادر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگانے سے تھوڑے دن کے موتیا بند کو آرام ہوجاتا ہے۔

(۱۴) کالے تلوں کا تازہ تیل رات کو سوتے وقت کئی دن تک آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھوں کی کئی بیماریاں نیست و نابود ہوجاتی ہیں۔

(۱۵) سمندر جھاگ اور سفید مصری کا چورن مہین پیس کر آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں کی سفیدی پر جو خرگوش کے خون جیسا سرخ دھبا پڑجاتا ہے۔ ضرور آرام ہوجاتا ہے۔

(۱۶) گائے کے گوبر میں پیپل گھس کر انجن کرنے سے رتوندی کو یقیناً آرام ہوجاتا ہے (۱۸) سونا مکھی، شہد میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے پھولا دفع ہوجاتا ہے۔

(۱۹) ترپھلا (ہرڑ، بہیڑا، آملہ) کے چورن میں گھی اور شہد ملا کر رات کے وقت چاٹنے سے سب قسم کی آنکھوں کی بیماریاں رفع ہوجاتی ہیں۔

(۲۰) سونٹھ، نیم کے پتے، اور تھوڑا سا سیندھا نمک، ان کو رگڑ کر آنکھوں پر باندھنے سے آنکھوں کی سوجن، خارش اور درد دور ہوجاتا ہے +

مجرّبات

(از جناب حکیم حاجی شمس الحق خان صاحب امرتسری)

نسخہ اکسیر الحمی:-

ست گلو	۱ تولے
طباشیر	۱ تولے
الائچی خورد	۱ تولے
نوشادر	۱ تولے
نیم کا مد	۲۰ تولے

ان تمام ادویات کو سفوف کرکے نیم کے مد میں خوب کھرل کریں اور خشک کرکے سفوف بنالیں

سفوف مرکب	۳ تولے
مغز کرنجوہ	۳ تولے
کشتہ سفید	۱ تولے
سم الفار	۳ ماشے

کا بھی سفوف بناکر عرق گاؤزبان میں نخودہ برابر گولیاں بنالیں اور مندرجہ ذیل طریقے پر استعمال میں لاویں۔ یہ گولیاں چائے پینے کے بعد استعمال کی جاویں اور اوپر شیر گاؤ ایک پاؤ استعمال کریں یہ گولیاں دن میں دو مرتبہ استعمال کی جاویں گی، تو انشاء اللہ بخار کافور ہوگا۔ اگر سیر چڑھ آئے تو حسب ذیل نسخہ تیار کرکے رکھیں۔

شورہ قلمی	۵ تولے
نوشادر	۵ تولے

ان کا جوہر اڑالو۔ دو دو چاول مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔ ۱۰۲ اور ۱۰۴ ڈگری تک کا بخار بھی منٹوں میں غائب ہوجائے گا۔ یہ جوہر (سمنک) (سلمنک) کی گولیوں کے بالمقابل ہے۔

نسخہ برص:-

پوست درخت کیکر کوفتہ	۳ سیر
قند	۳ سیر

دونوں کو باہم ملاکر ایک مٹی کے برتن میں ڈالیں، اور اس میں پانی ۶ سیر ڈال کر ۲۰ دن دھوپ میں رکھیں۔ بیس دن کے بعد اسے صاف کرکے حفاظت سے رکھیں۔ ۱۰ تولہ صبح وشام نوش کریں۔ ایک ماہ میں کلی صحت حاصل ہوگی۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

(از جناب حکیم محمد یوسف صاحب چغتائی ملتان)

حب اعلیٰ:

یہ گولیاں تقویت باہ کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہیں

عقرقرحا	۶ ماشے
دارچینی	۳ ماشے
بہمن سرخ	۱ تولے
بہمن سفید	۱ تولے
موصلی سیاہ	۱ تولے

موصلی سفید	۱ تولے
زعفران	۳ ماشے
برگ نہیک	۳ ماشے
لونگ	۳ ماشے
مشک	۱ تولے

شہد کی مدد سے حبوب تیار کریں۔ لاجواب ہیں +

معجون فلک سیر

بہمن سرخ	۱ تولے
بہمن سفید	۱ تولے
مغز تخم خربوزہ	۱ تولے
مغز تخم خیارین	۱ تولے
مغز تخم ہندوانہ	۱ تولے
کباب چینی	۱ تولے
موصلی سفید	۱ تولے
موصلی سیاہ	۱ تولے
مرچ سیاہ	۳ ماشے
مشک	۱ ماشے
ریگ ماہی	۶ ماشے
زعفران	۱ ماشے
سمندر سوکھ	۳ ماشے
بجیبند	۳ ماشے
کشتہ کچلہ	۳ ماشے
کشتہ شنگرف	۳ ماشے
کشتہ سم الفار	۱ رتی

ہمراہ شہد معجون تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے شام کو گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں

(از جناب حکیم فرحت اللہ صاحب بلند شہری)

اکسیر سیلان الرحم:

جس طرح مردوں کے لئے مرض جریان ان کی زندگی کو بے کیف بنا دینے والا ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ مرض بھی عورتوں کو ایک طرح بالکل برباد کر دیتا ہے، ذیل کا نسخہ اس مرض کے لئے ہمارا کئی مرتبہ کا مجرب ہے:

ستاور	۲ تولے
سنگ جراحت	۱ تولے
گل ارمنی	۱ تولے
تخم مویز	۲ تولے

سفوف بنالیں، اور ایک تولے روزانہ تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں اور ایک ہفتہ تک مرچ سرخ و سیاہ، گوشت اور گرم و ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

مرہم داد (انگریزی):

گوا پوڈر	۱ ماشے
کار سلفاس	۴ رتی
کیوفل	۱ رتی
آئیڈوفارم	۴ رتی
کاربالک ایسڈ	۴ بوند
ویسلین معمولی	۱۰ ڈرام

سب کو یک جان کر کے داد پر لگایا کریں۔ بہت ہی زود اثر اور داد کا خاتمہ کرنے والا مرہم ہے +

درازیٔ عمر کے سات اصول

(از جناب حکیم محمد یوسف صاحب سوہدروی)

پہلا اصول ہواخوری یا سیر ہے۔ یہ تمام طریقوں سے آسان اور زیادہ مفید ہے۔ بچہ، بوڑھا جوان، مرد، عورت، مریض، تندرست، سب کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ کہاوت بھی ہے کہ "نہ سو دوا نہ ایک پا تا کال کی ہوا"۔ ہمارے خیال میں ایسی کوئی بیماری نہیں جس میں ہواخوری سے تھوڑا بہت فائدہ نہ ہوتا ہو۔ کھلی ہوا میں گھومنے سے جگر اور پھیپھڑوں کا خون صاف ہو کر طاقت بڑھتی ہے۔ دل و دماغ اور معدہ مضبوط ہوتا ہے۔ دوسرا اصول ورزش ہے۔ ورزش یا کوئی کھیل روزانہ کرنا چاہئے اس کی [illegible] ہضم ٹھیک ہوتا ہے اور سخت غذا ہضم ہو جاتی ہے۔

تیسرا اصول صاف پانی کا استعمال ہے۔ پانی صاف کنوئیں کا جہاں بدبو نہ ہو۔ جوتیوں اور غلاظت سے پاک ہو۔ [illegible] جہاں کا پانی صحت ور اور مقوی ہوتا ہے وہاں تن درستی اور عمر بڑھتی ہے۔

چوتھا اصول موافق غذا ہے۔ غذا اپنی طبیعت کے موافق سادی اور وقت پر کھانی چاہیئے۔ سادہ اور موافق غذا ہمراہ طاقت بڑھانے والی اور تن درستی کو قائم رکھنے والی ہوتی ہے۔

پانچواں اصول باقاعدہ نیند کا ہے۔ رات کے ۹ بجے سے ۵ بجے تک سونا صحت کے لئے مفید ہوتا ہے۔ نیند میں باقاعدگی رکھنے کے لئے پڑھنا لکھنا بھی اندازہ کا ہونا چاہیئے۔

چھٹا اصول موسم کے مطابق عمل کرنا ہے۔ سال میں چھ موسم ہوتے ہیں۔ موسم گرما، موسم برسات موسم سرما، موسم بہار، موسم خزاں، موسم بسنت۔ ہر ایک موسم میں آیورویدک طریق سے الگ الگ کھان پان، رہن سہن وغیرہ ہونا چاہیئے۔

ساتواں اصول صحت افزا رہائش گاہ ہے۔ مکان کھلی ہوا اور سورج کی روشنی میں ہونا چاہئے تنگ اندھیری گلیوں اور نچلے فرش پر اونچے اونچے مکانوں سے گھرے ہوئے چھوٹے سے گندے گھر میں رہنا گویا بیماریوں کو دعوت دینا اور عمر کو گھٹانا ہے۔ اس سلسلہ میں ہمیں انگریزوں کی نقل کرنا چاہیئے شہر میں مکان اچھا ہونے پر بھی اگر آب وہوا موافق نہ ہو تو شہر سے دو چار میل دور مکان لینا چاہیئے یا سال میں کچھ ماہ کے لئے موافق آب وہوا میں چلا جانا چاہیئے۔

مختصر فہرستِ مرکبات ہمدم دواخانہ یونانی دہلی

قیمت	مقدار	خواص و ترکیب استعمال	نام دواء
صہ ر	فی سیر	دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ مالیخولیا و مراق کے لئے بہت مفید ہے۔ دردِ سر قولنج اور تبخیر کو رفع کرتا ہے اس کی مداومت (بار بار استعمال کرتے رہنا) نزلے کا قطع قمع کر دیتی ہے۔ ہر مزاج والے کو موافق آتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز	اطریفل زمانی
عہ ر	فی سیر	فسادِ خون اور خارش وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے آتشک کی گرمی دور کرنے کے لئے بھی نافع ہے ترکیب استعمال: ۷ ماشے ایک تولے تک عرق مرکب صفی خون کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز۔	اطریفل شاہترہ
صہ ر	فی سیر	دماغ کو قوت بخشتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے۔ نزلہ اور دردِ سر حار کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ۹ ماشے استعمال [illegible] ترش اور [illegible] اشیاء سے پرہیز کریں۔	اطریفل مقوی دماغ
صہ ر	فی سیر	خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لئے مفید ہے معدے اور دماغ کو فضلات سے پاک و صاف کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو ۹ ماشے عرق مرکب کے ساتھ یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کرنا چاہئے۔ بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز	اطریفل مغزی
صہ ر	فی سیر	دماغی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ پرانے دردِ سر کو زائل کرتا ہے معدہ اور آنتوں کے درد کو دور کرتا ہے اور قبض کشا ہے۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت ۹ ماشے یہ دوا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	اطریفل ملین

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
اطریفل کشنیزی	دردِ سر، دردِ چشم اور کان کی بیماریوں کے لئے جو معدے کی تبخیر کی وجہ سے ہوں نہایت مفید ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، معدے کی تبخیر کو روکتا ہے، بواسیر کو بند کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولہ رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا ایسے ہی تنہا استعمال کریں۔	فی سیر	عہ؍
اطریفل مقل	بادی اور بالخصوص خونی بواسیر کے لئے مفید و مجرب ہے قبض کو رفع کرتا ہے۔ اپنے فعل میں لاجواب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت بغیر کسی چیز کے تنہا استعمال کریں	فی سیر	عہ؍
اکسیر الاطفال	اس دوا کا ہر مکان میں رہنا طبیب یا ڈاکٹر کا کام دیتا ہے خورد سال بچوں کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ معدے کو صحیح حالت میں رکھنا، بدہضمی کو رفع کرنا، اور پیٹ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرنا اور قدرتی نشوونما کو برقرار رکھنا اس کا خاص فعل ہے غرضیکہ اسم بامسمّیٰ ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ ڈبیہ پر چسپاں ہے۔	فی ڈبیہ	۸؍
اکسیر سعال	یہ کھانسی اور دمے کی لاثانی دوا ہے انسانی زندگی کا دار و مدار پھیپھڑوں کی تندرستی اور سلامتی پر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب اس میں کوئی نقص پیدا ہو جاتا ہے تو صحت کے لئے نہایت مضر ثابت ہوتا ہے۔ آج کل ہمارے اہلِ وطن بلغمی کھانسی اور دمے کی شکایت میں بہت زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں یہ دوا اس شکایت کا کامیاب علاج ہے۔ چند روز کے استعمال سے مرض میں حیرت انگیز طور پر تخفیف ہونے لگتی ہے اور بالآخر یہ تکلیف دہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔ اس مرض سے جو عام کمزوری ہو جاتی ہے اُس کو یہ دوا قوت سے بدل دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک قرص شہد یا مکھن میں ملا کر استعمال کرنا چاہئے دورانِ استعمال میں مکھن اور دودھ حسب برداشت ضرور استعمال کرنا چاہئے	فی شیشی (۴۰ قرص)	عہ؍
اکسیر احتلام	مادۂ تولید کی اصلاح کرتا ہے رقت اور کثرت احتلام کو رفع کرنے میں اپنی نظیر خود آپ ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔		

نام دوا	کیفیت	مقدار	قیمت
[illegible]	ترکیب استعمال: ۲ ماشے یہ اکسیر صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں کھٹی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ڈبیہ	عـہ/
اکسیر آتشک	یہ دوا آتشک کے لئے تیر بہدف ثابت ہوئی ہے نئے اور پرانے ہر قسم کے آتشک میں اکسیر کا کام دیتی ہے۔ ابتدائے مرض میں استعمال کرنے سے مرض کو بالکل نیست و نابود کر دیتی ہے۔ سوداوی اثرات اور آتشک کے عوارضات کو زائل کر دیتی ہے۔ غرضے کہ یہ دوا آتشک کے مریضوں کے لئے کایا پلٹ چیز ہے۔	فی شیشی (۳۰ گولی)	۳؎
اکسیر عجیب	یہ عجیب و غریب دوا اعلیٰ درجے کی مقوی معدہ و جگر ہے کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔ خون کے ہر قسم کے نقص کو رفع کرتی ہے غذا کے ہضم میں اعانت کرتی ہے جسم کو قوی اور فربہ کرتی ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ ہر عمر کا آدمی ہر موسم میں بلا تکلف اس دوا کو استعمال کر سکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲۔۲ ماشے کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔	فی شیشی (۱۰ تولہ)	عـہ/
اکسیر طحال	طحال کے واسطے اکسیر ہے۔ مرض خواہ کیسا ہی پرانا ہو اس کے استعمال سے شفائے کلی ہو جاتی ہے۔ تلی کے ورم کو تحلیل کرتی ہے اور اس کی سختی کو دور کرتی ہے۔ معدے کو تقویت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۴ قطرے یہ دوا ۵ تولے پانی میں صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔	فی شیشی	عـہ/
[illegible]	باہ کو تقویت پہونچانے کے واسطے عجیب و غریب لاثانی دوا ہے علم جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہے جسم میں بے انتہا خون صالح پیدا کرتی ہے اور اعصاب کو قوی کرتی ہے اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے۔ نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ کبیرہ ماشے یا معجون جالی نوس لولوی ۵ ماشے یا کسی اور مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں	فی تولہ	۱۲ عـہ/

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
برشعثا	نزلے، زکام، مالیخولیا، فالج، ضعف اعصاب، رعشہ، نسیان، قولنج معدے اور جگر کے درد وغیرہ امراض میں نہایت مفید دوا ہے۔ تقریباً ہر مطب میں کثرت سے استعمال کی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک ماشے یہ دوا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کی جائے ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۴ر
پتھر توڑ	دیسی طب کا ایک معجزہ ہے۔ مثانے اور گردے میں پتھری ہو یا پتے میں کنکر پتھر توڑ ایسی دوا ہے جس کے استعمال سے بغیر آپریشن آہستہ آہستہ ٹوٹ کر ریت ہوکر پیشاب کے راستے نکل جاتی ہے۔ اگر زیادہ دنوں تک استعمال کیا جائے تو اس مرض کے دوبارہ پیدا ہونے کا احتمال تک باقی نہیں رہتا۔ ترکیب استعمال: یہ دوا کیپ سول میں ہے ایک کیپ سول صبح تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ چاول ثقیل اور بادی چیزوں سے پرہیز	فی درجن	۱۲ر
تریاق باہ معتمد الملک والا	مغلظ منی، نافع جریان، محرک باہ، ممسک و مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس میں نشہ کرنے والی کوئی دوا بھی شامل نہیں ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ تریاق باہ معتمد الملک والا کھا کر اوپر سے پاؤ سیر دودھ پی لیں۔	فی تولہ	۸ر
تریاق نزلہ	نزلے کو روکتا ہے۔ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اگر لمبے عرصے تک استعمال کیا جائے تو نزلے کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے تریاق، عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز	فی سیر	عہ/
توتیائے کبیر	یہ دوا معدے اور آنتوں کو قوت دیتی ہے، اور کمزوری کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کو روکنے میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا معجون سنگدانہ مرغ ملتے میں رکھ کر استعمال کریں۔	فی تولہ ۱۰ درم	نمبر ۵/ عہر

نام	خواص و ترکیب استعمال		قیمت
جوارش شاہی اعظم	معدے اور دل کو قوت دیتی اور دل اور جگر کی زائد حرارت کو کم کرتی ہے اختلاج قلب اور تبخیر میں مفید ہے، صفراوی دستوں کو روکتی ہے دماغ کو بھی قوت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ یا ہمراہ آب تازہ کھائیں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی سیر	عہ ر
جوارش انارین	معدے اور جگر کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دینے میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش صبح یا حسب ضرورت پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہئے۔	فی سیر فی تولہ	صرر ار
جوارش شاہی بواسیر	یہ جوارش بدہضمی اور معدے کی سردی کو دور کرتی ہے۔ بادی بواسیر کا استیصال کرتی ہے، پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتی، کھانا کھانے کے بعد اس کا استعمال غذا کو اچھی طرح ہضم کرنے میں مددگار ہوتا ہے، نفخ نہیں ہونے دیتی، اور ریاحی دردوں کو دور کرنے میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: صرف صبح کو یا دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ۶ ماشے یہ جوارش استعمال کریں۔ بادی کا پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صرر ار
جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں	گردے مثانے، جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے معدے کی اصلاح کرتی ہے، بلغمی وسوداوی امراض مثلاً زیادتی پیشاب دردسر بلغمی کھانسی، اور نقرس وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب ثابت ہوتی ہے ارباح کو دور کرتی ہے، مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو تقویت دیتی ہے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید اور گردے و مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش، کشتہ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں اگر گردے کی کمزوری سے ریگ آتی ہو، یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو، تو یہ جوارش ۵ ماشے کشتۂ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۶ تولے، اور شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	ستہ ۳ ر ۶ ر

	(نوٹ:) اس جوارش کو صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد یا صرف تنہا جوارش بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ترش اور بادی اشیاء کا پرہیز۔		
جوارش زرعونی سادہ	گردے اور جگر کو قوت دیتی ہے، مادۂ تولید کو بڑھاتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، اور اعضائے رئیسہ کی ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۶ تولے، عرق گذر ۵ تولے، یا صرف عرق انناس ۵ تولے، یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی سیر	صرر
جوارش جالینوس	معدے کو قوت دیتی ہے، درد کو زائل کرتی ہے، قوت باہ کو بڑھاتی ہے، گندہ دہنی اور ریاح کو دور کرتی ہے، پیشاب جو سردی سے آتا ہو روکتی ہے، بادی بواسیر اور گردے و مثانے کی ریگ کو دفع کرتی ہے اشتہا پیدا کرتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے، درد سر اور بلغمی کھانسی کو نافع ہے۔ اس جوارش کا نسخہ حکیم جالینوس کا مجوزہ ہے۔ ترکیب استعمال ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی سیر فی تولہ	علعہ ۲ ر
جوارش سفرجلی مسہل	درد قولنج کو زائل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے، دست آور ہے، دستوں کے ذریعے خراب اور فاسد مادے کو خارج کر کے معدے اور امعاء کو پاک کرتی ہے۔ جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو یا رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق بادیان یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ قابض اشیاء سے پرہیز۔	فی سیر	صہر
جوارش کمونی	معدے کی سردی اور سوء ہضم اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتی ہے، اور بخار کو جو معدے کی خرابی سے ہو زائل کرتی ہے اور رطوبت کو خشک کرتی ہے، معدے کو پاک و صاف رکھتی ہے، قبض کو رفع کرتی ہے، ہچکی اور شہوت کلبی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے سے ایک تولے تک صبح کو عرق بادیان	فی سیر	عہ ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
[illegible]	۲ تولے، عرق عنب الثعلب ۲ تولے یا دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ یا صرف تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ٹھنڈی مرطوب اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔ ہلکی غذا کھائیں مگر بھوک سے کم۔	فی تولہ	۸ر
جوارش [illegible]	معدے کو قوت دیتی ہے، اشتہا پیدا کرتی ہے، غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے، رطوبت اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے اور صفرے کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں، ان کے لئے یہ جوارش بالخصوص مفید ثابت ہوئی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے صبح کو یہ جوارش تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں، بادی اور ترشی کا پرہیز۔	فی سیر	صہ ر
جوارش [illegible]	معدے کو قوت دیتی ہے، قبض کو دور کرتی ہے، اشتہا کو ترقی دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولے کے ساتھ یا تنہا ویسے ہی استعمال کریں۔ ترشی اور بادی کا پرہیز۔	فی سیر	صہ ر
جوارش [illegible]	معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے، بھوک پیدا کرتی ہے، کھانا خوب ہضم کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے یا ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر	صہ ر
جوارش مصطگی	معدے اور جگر کی سردی کو دور کرتی ہے، منہ سے پانی بہنے کو، اور پیشاب کی کثرت کو، اور دستوں کو روک دیتی ہے، خفقان کو دور کرتی ہے، ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۱۲ تولے یا صرف تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ مرطوب نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔	فی سیر	عہ ر
جوہری	سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا وغیرہ کے لئے کامیاب دوا ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا، دونوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ رعشہ اور فالج وغیرہ آتشک کے نتائج سے محفوظ رکھتی ہے۔	فی خوراک	۲ر

نام دوا	تفصیل	مقدار	قیمت
[illegible]	ترکیب استعمال : یہ دوا کیپ شول میں محفوظ ہے اس کو پانی کے ساتھ احتیاط سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے، غذا میں دودھ گھی اور مکھن وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کریں	فی خوراک	۲ر
جوہر منقیٰ	سوداوی امراض آتشک دکنٹھیا اور عرق النساء وغیرہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔ اختلاج قلب اور توحش کے لئے جو سوداوی بخارات سے ہو فائدہ مند ہے۔ پرانے سوزاک میں بہ مشورۂ طبیب اس کا استعمال نمایاں اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ دوا مویز منقیٰ میں رکھ کر اس کو چاروں طرف سے بند کرکے اس طرح حلق میں ڈال کر نگلیں کہ دانتوں کو نہ لگے دودھ اور گھی خوب کھائیں۔	فی تولہ فی ماشہ	[illegible]ر عہ ر
جواہر مہرہ	دل دماغ اور تمام اعضائے رئیسہ کو نہایت قوت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے امراض کے بعد جو کمزوری رہ جاتی ہے اس کو زائل کرکے اصلی قوت بخشتا ہے، یونانی طب کی مایۂ ناز اور کامیاب ترین دواؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ جواہر مہرہ ایک تولے خمیرہ گاؤزبان یا دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشے میں ملاکر استعمال کریں اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔	فی ماشہ ۱۵ قرص	للعہ ر عا ر
حب [illegible]	مرگی، پرانے درد سر اور امراض چشم میں فائدہ دیتی ہے اور دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں۔ نیز دماغ کے تنقیے کے لئے نہایت ہی مفید و مجرب ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال : جب چار گھڑی رات باقی ہو اس وقت ۲ ماشہ سے ۹ ماشے تک یہ گولیاں ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ کھا کر سو رہیں اور صبح کو دست ہو لیں۔ تیسرے پہر کے وقت مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ (نوٹ :) یہ گولیاں طبیب کی رائے سے استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
حب پپیتہ	خرابی ہضم اور درد شکم کے لئے بہت مفید ہے ہیضے کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد یا ضرورت کے وقت ۲ گولیاں کھائی جاتی ہیں۔	فی تولہ	۲ر
حب نشاط	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں، کوئی نشے کی شے اس کا جزو نہیں۔ اپنے کام کی اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔ سرعت کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ تفریح اور لذت کا سامان بھی ہیں۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کردے گا۔ عام طور پر بازاری ممسک دواؤں میں نہ معلوم کیا کیا شامل ہوتا ہے لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور برا اثر دکھاتی ہیں۔ حب نشاط اس سقم سے پاک ہے۔ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں اُن کے لئے بالکل بے ضرر اور نہایت ہی مفید و مجرب دوا ہے۔ ترکیب استعمال: وقتِ خاص (مجامعت) سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۸ر
حب جواہر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی دواء المسک معتدل ۵ ماشے یا خمیرۂ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر کھائیں۔	فی درجن	۳ سے ر
حب صرع	مرگی میں یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں، ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی میں بھی تیر بہدف ہیں۔ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز۔ ترکیب استعمال: ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں، اور بچے کی ماں کو بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ بڑی عمر کے مریض تین گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔	فی درجن	۳ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب رمد	یہ گولیاں آشوب چشم کو دور کرتی ہیں آنکھوں کی سرخی کو کاٹتی ہیں، درد کو تسکین دیتی اور مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر نیم گرم صبح دوپہر اور شام کو لیپ کریں۔	فی درجن	۳؍
حب مروارید عنبری	یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی تن درستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں اور جوانی کے زمانے میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں، ان کے جو نتائج کچھ عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ بڑے درد انگیز ہیں۔ سفید رطوبت جو رحم سے جاتی ہے وہ عورت کو نہایت کمزور کر دیتی ہے یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں، سیلان کو روکتی ہیں، جریان کو کھوتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک ایک گولی صبح اور شام کو عرق عنبرہ تولے کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم بادی اور ثقیل اشیاء سے دوران استعمال میں پرہیز کریں۔	فی درجن	۱۲؍
حب خاص	ضعف باہ کی ایک مخصوص چیز ہے، بدن کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کو قوی بناتی ہے، ان کے چند روزہ استعمال سے پٹھوں میں حرکت و قوت آجاتی ہے، دماغی ضعف دور ہو کر سستی دور ہو جاتی ہے بھوک خوب لگاتی ہے، خون کی پیدائش زیادہ کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں	فی درجن	۳سے؍
حب کبد نوشادری	امراض جگر کے لئے نہایت مفید ہیں۔ جگر کی سختی اور جگر بڑھ جانے اور بلغم کی زیادتی سے جگر کے عروق مجاری میں جو سدے پڑ جاتے ہیں اُن کو دور کر دیتی ہیں قبض اور گرانی شکم کو رفع کرتی ہیں **ترکیب استعمال**: ۲ گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں، دیر ہضم غذا، اور گرم اشیاء نہ کھائیں۔	فی درجن	۱؍

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
حب ملذذ	یہ گولیاں لذت حاصل کرنے کے واسطے نہایت عمدہ بے ضرر، بہترین ثابت ہوئی ہیں طرفین پر یکساں اثر کرتی ہیں اور بہت ہی زیادہ کیف وانبساط پیدا کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی چنبیلی کے تیل میں گھس کر وقت سے تھوڑی دیر پہلے سر عضو پر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب احسم	یہ گولیاں مردانہ قوت کو قائم رکھتی ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں جوانی کی بے اعتدالیوں یا پیرانہ سالی کی جو کمزوری ہوتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** جوان آدمی ایک ہفتے تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں، اس کے بعد ایک گولی تک بھی استعمال کر سکتے ہیں بوڑھے آدمی اول ہی میں ایک گولی استعمال کریں۔ ترشی بادی اور مجامعت سے دوران استعمال میں پرہیز کیا جائے۔ عام طور پر موسم سرما میں اس کا استعمال مناسب ہے۔ موسم گرما میں گرم مقامات پر اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔	فی درجن	۸ر
حب الملک	یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر ہیں۔ استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بے تاب کر دیتی ہیں، نہایت بیش قیمت اجزا جیسے مشک یاقوت عنبر مروارید، وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی قدرے زیادہ ہے **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح یا رات کو سوتے وقت آدھ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن ۶ گولیاں ۳ گولیاں	عدر ضر سے
حب حمل	یہ گولیاں بانجھ عورت کے لئے نہایت مفید ہیں، خدا کے فضل سے اس شکایت کو دور کرتی ہیں اور فرزند نرینہ کی خوش خبری دیتی ہیں۔ اور ان تمام خرابیوں کو جن کے سبب سے اولاد پیدا نہیں ہوتی دور کر دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ہر مہینے ایام ماہواری کے بعد ایک گولی مو چرس، ماجھے کے ساتھ ۳ روز متواتر صبح و شام استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب امساک	ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہدیا کرتے ہیں کہ اوہ، یہ ایک فضول چیز ہے، اس کا کبھی اثر ہی نہیں ہوتا۔ در حقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے۔ اشتہار میں جو چاہا لکھدیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، اس کا انسداد صرف اس طرح یہ ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانہ سے کوئی دوا اس وقت تک نہ خریدی جائے جب تک اس کا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح یا سہ پہر کو آدھ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ مباشرت کے لئے جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔	فی درجن	۳ ہے
حب مقوی اعظم جواہر	اندرونی خرابیوں کی اصلاح کر کے مادہ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہیں۔ خون صالح بمقدار کثیر پیدا کرتی ہیں۔ چہرے کا رنگ سرخ اور چمکدار بناتی ہیں۔ پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں، اور امساک بھی کرتی ہیں۔ کم از کم چالیس یوم استعمال کرنی چاہئیں۔ **ترکیب استعمال** روزانہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ایک ایک کھالیا کریں۔ اور حسب برداشت دودھ، گھی اور مکھن ضرور استعمال کریں۔	فی شیشی (۲۰ گولی)	عہ
حب سرفہ	خشک کھانسی میں جس میں قے ہوجاتی ہے مفید ہیں، نزلے کو روکتی ہیں، گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں، شدت نزلہ میں جو خفیف حرارت محسوس ہوتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ **ترکیب استعمال** کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی، اور بڑوں کو دو گولیاں تک دی جاتی ہیں۔ ترشی و بادی کا پرہیز۔	فی درجن	۱۰؍
حب عروس	یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ **ترکیب استعمال** رات کو سوتے وقت ایک گولی اندام نہانی میں رکھدی جائے اور صبح کو علیحدہ کر دی جائے۔	فی درجن	۱۲؍

حب ممسک	یہ گولیاں امساک پیدا کرنے میں اور تفریح پہنچانے میں بے نظیر ہیں ترکیب استعمال ایک گولی حب ممسک کی مباشرت سے ۲ گھنٹے پیشتر غذا کے ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ار
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں اور سرعت انزال کی شکایت رفع کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ار
حب ممسک مشکی	یہ گولیاں نہایت ممسک اور مبہی ثابت ہوئی ہیں، اکثر مزاجوں پر یکساں فائدہ کرتی ہیں، مفید و مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹے پہلے ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	۱۲ر
حب ممسک طلائی	یہ گولیاں نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک، مقوی باہ اور خوش کیف ہیں یہ ہماری بارہا کی مجرب و آزمودہ ہیں۔ ترکیب استعمال حب ممسک طلائی کی ایک گولی مباشرت سے ۲ گھنٹے پیشتر غذا کے ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	علہ ر
حب عنبر مومیائی	تقویت باہ کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں، نوجوانی کی غلط کاری سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ اور اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کمزوری کی تمام مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں ان کے استعمال کے بعد قوت عود کر آتی ہے ترکیب استعمال ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہیں۔	فی درجن	علّہ ر
حب ضیق النفس	یہ گولیاں دمے کے لئے نہایت مفید ہیں ضیق النفس کے دورے کو روک دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی شب کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی درجن	۳ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب پیچش	یہ گولیاں پیچش کے لئے نہایت مفید ہیں، درد اور مروڑ کو بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔ گولی کے استعمال سے ایک گھنٹے بعد آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اکثر دوسری گولی کھانے کی نوبت نہیں آتی۔ ایسی دوائیں احتیاطاً ہر گھر میں رہنی ضروری ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی رات کو سوتے وقت یا جب ضرورت ہو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، اگر آنتوں میں سدے ہوں تو پہلے ارنڈی کے روغن سے رفع قبض کریں، گولی کے استعمال سے ایک گھنٹے بعد تک کسی قسم کی حرکت نہ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب حمی	یہ گولیاں ہر قسم کے بخار کو خواہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں۔ بارہا کی مجرب و آزمودہ ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ گولی بخار نہ ہونے کی حالت میں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہیں۔	فی شیشی (۴۰ گولی)	۱ عہ ر
حب داد	یہ گولیاں داد کے لئے مفید و مجرب ہیں خواہ کیسے ہی داد ہوں چند روز کے استعمال سے بھوسی کی طرح خشک ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال حب داد کی ایک گولی کو لیموں کے عرق میں یا سادے پانی میں گھس کر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب بواسیر بادی	یہ گولیاں بادی بواسیر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں، سوزش کو رفع کرتی ہیں، مسوں کو خشک اور تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں مسوں پر ضماد بواسیر لگائیں۔	فی درجن	۳ر
حب بواسیر خونی	یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے مفید ہیں۔ ترکیب استعمال، حب بواسیر خونی کی ۲ گولیاں روزانہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔	فی درجن	۳ر
حب آواز کشا	بند آواز کو کھولتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح و شام منہ میں رکھ کر گھلائیں۔	فی درجن	۱ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب جدوار	یہ گولیاں باہ کو قوت دیتی ہیں، سرور و نشاط پیدا کرتی ہیں، دماغ کو قوت دیتی ہیں، جریان میں بھی نافع ہیں، رقت اور سرعت کے لئے مفید ہیں، افیون کی عادت کو چھڑاتی ہیں، کھانسی اور نزلے کو روکتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک یا دو گولیاں صبح یا رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان ایک تولے، یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، یا رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں،	فی تولہ	طہر
حب بیلون	یہ گولیاں سوداوی امراض کو دور کرتی ہیں، آتشک کو دور کر دیتی ہیں اور تنقیے کے بعد بہت ہی فائدہ دیتی ہیں، وجع المفاصل کو جو آتشک کی وجہ سے ہو دور کر دیتی ہیں، سوداوی دستوں کو روک دیتی ہیں۔ اپنے فعل میں عجیب وغریب شے ثابت ہوئی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ حلق سے اتار لیں۔ اور جب تک گولیاں استعمال کریں اس وقت تک مونگ کی دال اور کدو ذرا زنہ کھائیں باقی اور کسی چیز کا چنداں پرہیز نہیں۔	فی شیشی (۲۰ گولی)	۱۰ر
حب پچکاری سوزاک	یہ گولیاں سوزاک کے لئے نہایت مفید ہیں نئے سوزاک کو ایک روز میں اور پرانے سوزاک کو جس میں خواہ کیسا ہی قرحہ پڑ گیا ہو تین روز میں نیست و نابود کر دیتی ہیں پیپ اور خون کی آمد بالکل بند ہو جاتی ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح ایک شام ۵ تولے چھاچھ میں گھول کر پچکاری کی جاتی ہے (نوٹ:) پچکاری گولیوں کے ساتھ دی جاتی ہے	فی شیشی (۶ گولی)	عہر
حب سیاہ	امراض چشم میں یہ گولیاں نہایت مفید ہیں، آنکھوں کے درد سرخی اور میل کو دور کر دیتی ہیں۔ اور آنکھ کے مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** اس کی ایک گولی پوست خشخاش کے پانی میں گھس کر کے پپوٹوں پر لیپ کریں۔	فی درجن	۶ر
حلوا [illegible]	باہ کو ترقی دیتا ہے، درد کو رفع کرتا ہے، سیلان منی اور سستی کو دفع کرتا ہے، چہرے کو سرخ اور بدن کو قوی و فربہ کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال** صبح کو ایک تولے حلوا کھا کر اوپر سے پاؤ سیر گائے کا	فی سیر	صہ ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	دودھ پی لیں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱ر
حلوائے بیضۂ مرغ	یہ حلوا باہ کو تقویت دیتا ہے، گردے اور مثانے کو طاقت بخشتا اور خون صالح پیدا کرتا ہے، چہرے کو سرخ اور چمکدار بناتا ہے، نہایت لذیذ خوشبودار خوش ذائقہ اور سریع الاثر ہے۔ ترکیب استعمال: روزانہ صبح کے وقت یہ خمیرہ ۲ تولے سے ۵ تولے تک استعمال میں لانا چاہیے۔	فی سیر فی تولہ	غـ۱ـعہ ۲ر
حلوائے سپاری پاک	یہ حلوا گردوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، ہاضمے کو قوی کرتا ہے اولاد خواہ مرد کے قصور سے نہ ہوتی ہو خواہ عورت کے دونوں کی مایوسی کو دور کرتا ہے اور فرزند نرینہ کی خوشی دیتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے پرسوت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ رطوبت خشک کر کے تنگی پیدا کرتا ہے۔ غرض کہ اسم با مسمیٰ ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے سے دو تولے تک یہ حلوا روزانہ صبح کو ۴۰ دن تک استعمال کریں۔ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو عورت اور مرد دونوں کو استعمال کرنا چاہیے۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر	صر
حلوائے مغز عنبری والا	یہ حلوا قوت باہ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے، مادہ تولید کی پیدائش کو ترقی دیتا ہے، ممسک ہے، سرعت کو مفید ہے، گردے اور مثانے کے ضعف اور کمر کے درد کو زائل کرتا ہے جسم میں کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ بناتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ حلوا صبح کے وقت استعمال کیا جاتا ہے ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی سیر	مـ۸ـعہ
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے، قوت باصرہ (بینائی) اور قوت حافظہ کو ترقی دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، نیز سل و دق اور خشک کھانسی میں اعجاز مسیحائی کا حامل ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا صرف خمیرہ استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ خیالاتِ فاسد اور خفقان کے لئے نافع ہے۔ امراض سوداوی میں مفید ہے۔ بیماری کے بعد جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کرنے میں نہایت نفیس چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح کے وقت عرق گاؤزبان ۵ تولے، عرق گذرہ تولے، یا دوسری مناسب ادویہ کیساتھ یا تنہا صرف خمیرہ ہی استعمال کیاجاتا ہے۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز	فی تولہ	۱۲ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے قدرت کا بہترین عطیہ ہے۔ یہ خمیرہ دماغ کو روشن اور شگفتہ رکھتا ہے اور محنت کی زیادتی سے دماغ کو کمزور نہیں ہونے دیتا۔ حافظے اور بینائی کو ترقی دیتا ہے خیالاتِ فاسدہ کو دور کرتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی اور کمزوری کو دفع کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسری مناسب بدرقہ کے ہمراہ یا صرف تنہا خمیرہ ہی استعمال کریں کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز ہے	فی تولہ	۴ر
	ورق طلا والا۔	فی تولہ	۶ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری خاص	اعضائے رئیسہ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے بصارت کو قائم رکھتا ہے حافظے کو ترقی دیتا ہے، ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، روح پر اس کا اثر جلد محسوس ہوتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۵ ماشہ یہ خمیرہ عرق گذرہ تولے شربت انار ترش ۲ تولے کے ... استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری	دل دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے عمدہ چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** صبح کے وقت ۷ ماشے خمیرہ کھائیں کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۲ر
خمیرہ گاؤزبان سادہ	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔ وسواس، خفقان اور مالیخولیا میں مفید ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک تولہ خمیرہ صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔	فی سیر	۱۲ر

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا و عود صلیب والا	...سوداوی کو زائل کرتا ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے، حافظہ کے لئے بہت مفید ہے۔ زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کر دیتا ہے، مرگی، رعشہ، لقوہ اور فالج کے اثرات کا ازالہ کرتا ہے۔ بچوں کے مرض ام الصبیان اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم میں سود مند ہے۔ بیش قیمت اجزاء سے بترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گندہ ۷ تولے، شربت ابریشم سادہ ۲ تولے کے ساتھ یا صرف کشتہ مرجان جواہر والے کے ساتھ یا تنہا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔	فی تولہ	۶ر
خمیرہ مروارید ورق طلا والا	دل اور دماغ کو تقویت دیتا ہے، بہت سا خون نکل جانے یا دستوں کی وجہ سے عام طور پر جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اُس کو اور نیز ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے، ضعف قلب اور خفقان میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ موتی جھرا اور چیچک میں دل پر جو گرمی اور گھبراہٹ ہوتی ہے اسے زائل کرنے میں بے نظیر ہے۔ ایسے موتی، جواہرات اور سونے کے ورق جیسے قیمتی اجزاء سے جدید سائنٹفک اصولوں پر بہ ترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے اس کا مزاج معتدل ہے۔ اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال یہ خمیرہ ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک صبح و شام استعمال کریں	فی تولہ	۱۰ر
خمیرہ ابریشم	یہ خمیرہ خفقان، وحشت، مالیخولیا اور مراق کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔ پیاس اور تشنگی کو دور کرتا ہے، تقویت قلب میں بے مثل ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے صبح اور تیسرے پہر کو استعمال کریں گرم اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۸ر
خمیرہ مروارید	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے چیچک اور موتی جھرا میں بھی دل کی گھبراہٹ کو دبا دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح اور اتنا ہی شام کو استعمال کریں۔	فی تولہ	۶ر

دوا	تفصیل	مقدار	قیمت
خمیرہ نزلہ جواہر والا	تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، مصنف اور دیگر دماغی کام کرنے والے اکثر نزلے زکام اور کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا رہتے ہیں اور عام اشخاص بھی بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض کے شکار نظر آتے ہیں۔ ان تمام اصحاب کے لئے یہ عجیب وغریب بے خطا دوائی بنائی گئی ہے۔ اس دوا کے بہترین فوائد کو دیکھ کر یونانی طب کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کیسا ہی پرانا نزلہ زکام ہو اس کے استعمال سے اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ علاوہ یہ کہ دوا اعلیٰ درجہ کی مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کو دور کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے رہائی حاصل کر لیں تو آپ کو دنیا میں کہیں اس سے بہتر دوائی نہیں ملے گی، اس کی قدر تو آپ استعمال کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش، ثقیل اور زیادہ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی شیشی (۱ اونس)	۱/۴ عہ
دوا المسک بارد جواہر والی	خفقان اور وحشت کو جلد روک دیتی ہے، روح کو فوراً قوت پہونچاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے، خیالات فاسدہ اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے اور دل کو فرحت بخشتی ہے، عجیب وغریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشے یہ دوا عرق گذر، ۵ تولے عرق عنبر ۲ تولے کے ساتھ یا صرف دوا ہی استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ ر
دوا المسک حار جواہر والی	روح قلب اور دماغ کو طاقت دینے میں عجیب الفعل ہے، مالی خولیا، وحشت اور امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ اور رعشہ کے لئے مفید و مجرب ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے، معدے کی رطوبات کو تحلیل کرتی ہے، نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۵ ماشے دوا المسک عرق بادیان ۵ تولے عرق گذر ۵ تولے، عرق عنبر ۳ تولے، نبات سفید ۳ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ اور بغیر کسی بدرقے کے بھی یہ دوا استعمال کی جا سکتی ہے، ہر قسم کی بادی اور کھٹی یا ترش چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	للعہ ۸ ر

نام دوا	تفصیل	وزن	قیمت
دواء المسک معتدل جواہر والی	سوداوی خفقان اور مالی خولیا کے لئے مفید ہے، دل جگر اور معدے کو قوت دیتی ہے، سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے، قیمتی فوائد رکھتی ہے بیماری کے بعد کی کمزوری کو جلد رفع کرتی ہے۔ ترکیب استعمال ۲ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ دوا صبح کو کسی مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کی جائے، مندرجہ ذیل ادویہ کے ہمراہ استعمال کریں تو زیادہ مفید ہوتی ہے، عرق عنبر ۴ تولے، عرق گاؤزبان ۴ تولے، عرق بادیان ۴ تولے، مصری ۲ تولے۔	فی تولہ	۶ر
دوائے سنگ گردہ	گردے اور مثانے کی پتھری کے لئے دنیا میں بہترین دوا ہے، پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے آہستہ آہستہ نکال دیتی ہے، گردے کے درد کو رفع کرتی ہے اور اکثر آپریشن وغیرہ کی تکالیف سے بچا لیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک رتی یہ دوا ایک تولے سکنجبین بزوری یا شربت آلو بالو میں ملا کر دیں، ہلکی یعنی جلد ہضم ہو جانے والی غذا دیں ثقیل اور بادی اشیاء اور چاول سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۴ر
دوائے لکنت	لکنت یعنی ہکلے پن کے لئے یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، بچوں میں نقلیں اتارنے کی فطرتاً عادت ہوتی ہے، بعض بچے ہکلے اور لکنت والے اشخاص کی نقل اتارنے لگتے ہیں اور بالآخر خود بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اس قسم کی لکنت کے لئے یہ دوا اکسیر ثابت ہوئی ہے لیکن پیدائشی لکنت اور ہکلے پن میں بے اثر رہتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشے یہ دوا صبح کو اور ایک ماشے رات کو سوتے وقت زبان پر اچھی طرح مالش کریں۔	فی شیشی	عہ
دواء الشفاء	یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے ہزاروں ناکام اور مایوس مریض اس حیرت انگیز علاج کے ذریعے صحت یاب ہو چکے ہیں جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے فی الحقیقت بے مثل اور بے نظیر چیز ہے۔ دواء الشفاء کے فوائد کی دھوم ہے اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے۔ پہلے یہ دوا	فی درجن	[illegible]

دوا الشفا	استعمال کرایئے جن کے جسم ... سخت دشتی ہوں نیند نہ آتی ہو اور نفیرہ میں بانتفاش ضرورت ہو اس کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے، خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں زیادہ دیر تک استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی حیرت انگیز فائدہ دکھایا ہے دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک مرحوم کے مجربات کا کرشمہ ہے **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں، گوشت، لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز۔	فی درجن	[illegible]
دوائے جریان طوری صاحب	جریان کے لئے مفید ہے، خصوصاً اس جریان میں جس کا سبب رطوبت کی کثرت ہو، دافع قبض بھی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک رتی یہ دوا ایک تولے بالائی میں ملا کر صبح کو کھائیں، لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ماشہ	۳ر
دوائے خاص	مستورات کی ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتی ہے۔ خون حیض کی کثرت کو جس کا بعض اوقات بند ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس دوا کی صرف چار خوراکیں بند کر دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ۳ ماشے یہ دوا صبح کو اور ۳ ماشے شام کو پاؤ سیر دودھ یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	فی تولہ	۲ر
دوائے پائیریا	پائیریا بہت ہی خطرناک مرض ہے اور آج کل لوگ کثرت سے اس مرض میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ مسوڑوں کے مواد جو خون میں جذب ہوتے رہتے ہیں ان سے سل اور دق کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اس مرض کے تمام پہلوؤں پر غور کر کے بہت سے تجربات کے بعد دوائے پائیریا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ پائیریا کے مریضوں کو اس بے نظیر دوا سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔ **ترکیب استعمال**: دوا نمبر ایک ۲ تکیہ ۱۰ تولے گرم پانی میں گھول کر اس سے پہلے کلی کریں بعد میں دوا نمبر ۲ یعنی منجن مسوڑوں پر ملیں۔ اس	دونوں دوائیں ایک ماہ کے لئے	[illegible]

نام دوا	تفصیل		قیمت
	دوا کو سوتے وقت استعمال کرنا زیادہ بہتر اور مناسب ہے۔		
دوائے مالش	یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں، دوائے مالش رگوں پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو زائل کر کے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں اور عضو کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے اچھی طرح نیم گرم مالش کریں۔	فی شیشی	عہ/
دوائے ٹکور	اس دوا کے بھی وہی فائدے ہیں جو دوائے مالش کے ہیں۔ اگر دونوں یکے بعد دیگرے کام میں لائی جائیں تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے، ترکیب استعمال: یہ دوا ایک تولہ کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں اور ۲ تولے تل کے گرم تیل میں پوٹلی گرم کر کے عضو پر ٹکور کریں۔ یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک ضرور جاری رہنا چاہئے۔ نوٹ: بہتر یہ ہے کہ پہلے ایک ہفتے تک دوائے مالش استعمال کی جائے، اس کے بعد دوائے ٹکور ایک ہفتہ استعمال کی جائے، اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو طلائے کیمیا تاثیر بھی جو اسی فہرست میں درج ہے تیسرے ہفتے سے شروع کر دیں۔ دوران استعمال میں اگر کوئی دوا کھا بھی استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔	فی ڈبیہ	۱۲/
روح عشبہ	تمام سوداوی امراض اور آتشک میں مفید ہے، اعلیٰ درجے کا مصفی خون ہے، پھوڑے پھنسیوں کو خشک کرتی ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے اس روح میں ایک تولے مصری ڈال کر استعمال کریں، بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی بوتل	۳ـہ/
روغن ناسور	ناسور کے لئے دنیا میں بہترین دوا ہے، ہزاروں مایوس العلاج مریض اس کے استعمال سے شفائے کلی حاصل کر چکے ہیں۔ ترکیب استعمال ناسور کو نیم گرم پانی یا صابون سے صاف کر کے اس دوا کے تین چار قطرے ٹپکائیں یا روئی کی بتی میں لگا کر ناسور میں رکھیں۔ نوٹ: شیشی کو استعمال کرنے سے پہلے ہلا لینا چاہئے۔	فی شیشی	۸/

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
روغن بادام شیریں مصفی خاص	اعضا کی خشکی کو رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لاتا ہے، اور کم خوابی کی شکایت میں نافع ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ ترکیبِ استعمال: اگر قبض آنتوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ماشہ سے ایک تولے تک آدھ پاؤ نیم گرم دودھ کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں تقویتِ دماغ اور نیند لانے کے لئے سر پر مالش کریں۔	فی تولہ	۶ر
روغن بیضۂ مرغ خاص	تقویتِ دماغ اور تقویتِ باہ کے لئے نہایت ہی مفید چیز ہے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے سر کے درد کو زائل کرتا ہے ترکیبِ استعمال: دماغ پر مالش کیا جائے اور باہ کے لئے بہ طور طلاء کام میں لایا جائے۔	فی تولہ	۱۰ر
روغن بے نظیر	یہ تیل بالوں کی سیاہی اور درازی اور چمک کا بہترین محافظ ہے اور اس کے علاوہ دماغی امراض میں مفید ثابت ہوا ہے، درد سر اور دماغی کمزوری دور کرنے میں عجیب الاثر ہے، نیز اس کی اعلیٰ درجے کی قوت اور طاقت صرف دماغ تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس کی حکمیہ تاثیر بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور گرنے سے محفوظ رکھنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہے ترکیبِ استعمال مثل دیگر خوشبودار تیلوں کے اس کا استعمال کیا جائے تو ہر قسم کے دماغی امراض سے محفوظ رہیں گے۔	فی شیشی	۱۰ر
روغن سماعت کشا	امراض حار کے بعد کسی تیز مادے سے حرارت کے باعث ثقلِ سماعت کا مرض لاحق ہو جاتا ہے جس سے کم سننا، اونچا سننا اور کان کا بجنا وغیرہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان تمام شکایات کے لئے یہ روغن نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔ ترکیبِ استعمال دن میں دو تین مرتبہ اس کے نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں	فی تولہ	۴ر
روغن [illegible] خاص	یہ روغن عصبی دردوں کے واسطے بے نظیر بلکہ اکسیر ہے، ذات الجنب قولنج اور گٹھیا کے درد وغیرہ میں نہایت مفید ہے، جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ نیم گرم مالش کی جاتی ہے۔	فی تولہ	۱۲ر

روغن سوزاک جدید	یہ روغن نئے اور پرانے سوزاک کے لئے اس قدر مفید ہے کہ بیان سے باہر ہے، سوزاک کو چند ہی روز میں مستقل فائدہ بخشتا ہے جلن کو رفع کرتا ہے، قرحے کو بھرتا ہے، ہر موسم میں بلاتکلف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشہ یہ روغن بتاشے میں ڈال کر منہ میں رکھیں اور اوپر سے شربت بزوری ۴ تولے پانی میں محلول کریں۔ مرغ مرچ اور تمام گرم چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔	فی شیشی (ا یکتولہ)	عہ ر
روغن لبوب سبعہ	دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے، مرض سہر (بے خوابی) جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی میں بہت نافع ہے، ناک کے زخم کو بھرتا ہے، ہمدم دواخانے میں جدید سائنٹفک اصولوں پر تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: اس روغن کو دماغ پر ملنا چاہئے اور خوب اچھی طرح جذب کر دینا چاہئے۔ ناک کے زخم کے واسطے ۳ قطرے ناک میں ٹپکائیں۔	فی تولہ	۳ر
روغن مقوی	یہ روغن قوت باہ کے لئے ایک عجیب چیز ہے۔ حیرت انگیز قوت پیدا کرتا ہے، سیروں کی مقدار میں دودھ اور گھی ہضم کرتا ہے، غذا کو جزو بدن بناتا ہے، اس روغن کو استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کریئے اور پندرہ روز کے بعد پھر وزن کیجئے اور دیکھئے کہ آپ کا وزن کتنا بڑھا؟ ہزاروں لاغر اور سست اصحاب اس کے چند روزہ استعمال سے چست اور فربے ہو گئے ہیں بعض اوقات جسم میں غیر معمولی ترقی کی وجہ سے پاجامہ میں بھی تامل ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ رتی سے ۳ رتی تک صبح یا رات کو یہ روغن پاؤ سیر دودھ یا ایک تولے مکھن میں ملا کر استعمال کریں، دوران استعمال میں دودھ گھی جس قدر ہضم کر سکیں استعمال کریں، ترش اور ثقیل اشیاء سے پرہیز	۶ ماشے کی شیشی	عا ر
روغن کاہو	سر کے درد اور دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے، بے خوابی کو دور کرتا ہے اور فوراً نیند لاتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ بقدر ضرورت سر پر مالش کی جاتی ہے۔	فی سیر فی تولہ	عہ ۲ر

قیمت	مقدار	کیفیت	نام دوا
۲ے	فی شیشی	یہ روغن خنازیر کنٹھ مالا کے لئے نہایت مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے خنازیر کے مبتلا تقریباً ۹۰ فی صدی مریض اس دوا کے مسیحائی اثر سے صحت یاب ہوگئے ہیں، خنازیر کی گلٹیوں کو چند روز میں تحلیل کر دیتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ضرورت کے موافق اس روغن کو گرم کرکے ۱۵ منٹ تک گلٹی پر مالش کریں، اس کے بعد ارنڈ کا پتہ یا پان گرم کرکے باندھ دیں، ایک شیشی ایک مریض کے لئے کافی ہے۔	روغن اکسیر خنازیر
۲ر	فی تولہ	یہ تیل کمر اور پنڈلیوں کے درد اور وجع المفاصل و نقرس وغیرہ شکایات میں نہایت مفید و سودمند ثابت ہوتا ہے۔ **ترکیب استعمال** درد کے مقام پر تیل کو نیم گرم کرکے مالش کریں، اور حتی الامکان مقام ماؤف کو ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔	روغن ترنجان
۸ر	فی تولہ	یہ روغن پرانے سوزاک کو فائدہ دیتا ہے، قرحے کو بھرتا ہے اور سوزاک کی جلن کو دور کرتا ہے برسوں کامیاب تجربے کئے جا چکے ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک ماشے یہ روغن بتاشے میں رکھ کر منہ میں ڈالیں، تخم خیارین ۳ ماشے، تخم خربزہ ۳ ماشے، خارخسک ۳ ماشے پانی میں پیس کر شربت بزوری ۲ تولے ڈال کر پئیں۔	روغن صندل
۲ر	فی تولہ	مادے کو تحلیل کرتا ہے، چہرے کو صاف کرتا ہے، ورموں کو تحلیل کرتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے اور ترقی دیتا ہے، بہ طور طلاء اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ نیم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل اورام کے لئے ضماد میں بہ کار آمد ہے۔	روغن زیتون
ار	فی تولہ	بلغم کو دستوں کے ذریعے خارج کرتا ہے اور پیچش وغیرہ میں مفید ہے **ترکیب استعمال** ۲ تولہ سے ۳ تولے تک یہ روغن گائے کے دودھ یا عرق گاؤزبان ۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں	روغن ارنڈی
۲ر	فی تولہ	درد سر، نزلہ اور بے خوابی کو جو خشکی کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے نہایت مفید تیل ہے۔ **ترکیب استعمال** بقدر ضرورت سر پر مالش کریں۔	روغن بادام

نام	کیفیت و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
سفوف مغلظ	یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے، کیسی ہی باہ سے ناامیدی ہوگئی ہو خدا کے فضل سے ایک ہفتے کے استعمال سے اعلیٰ حالت ہوجائے گی۔ ترکیب استعمال یہ سفوف ۳ ماشے پھانک لیں اور اوپر سے پاؤ بھر گائے کا دودھ پی لیں۔	فی شیشی (ایک ہفتہ کیلئے)	۴عہ
سفوف انارالعلاج	معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قبض کو رفع کرتا ہے معدے کے ضعف اور ریاحی درد کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ سفوف ۲ رتی، جوارش کمونی ۹ ماشے میں ملا کر استعمال کریں، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱۲ر
سفوف براق	معدے کو قوت دیتا ہے، ہاضمہ اچھا کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، دردِ شکم کو فوراً رفع کرتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے، معدے کے ضعف کو زائل کرتا ہے، دافع قبض ہے، ریاحی بواسیر میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال، ایک ماشہ یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد یا جس وقت بھی ضرورت ہو استعمال کریں۔	فی شیشی (۵ تولے)	۸ر
سفوف طامس	کثرتِ حیض کو روکتا ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتا ہے، رحم کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے، جریان اور سیلان رطوبت کو مفید ہے، رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، نیز بواسیر کے خون کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال، ماشے یہ سفوف صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ڈبیہ ۱۵ خوراک	۱۲ر
سفوف حیرت	فوری ضرورت کی چیز ہے، شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں، صرف ایک خوراک سفوف حیرت کی شام کو کھائیے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام مجمع احباب میں آیئے۔ یہ سفوف حکیم صاحب مرحوم کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے، بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کردی گئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر اطبا جن کو یہ نسخہ معلوم تھا محل سلاطین کے مقرب ہوگئے تھے، اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور نہایت ہی جانکاہی کے بعد فراہم ہوتے ہیں، جواہر، مشک اور عنبر اس کا خاص جزو	۷ خوراک	۳ سے

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
سفوف عشرت	ہیں، اسی وجہ سے اس کی قیمت بھی زیادہ ہے، لیکن یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری دوائیں مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی، ایک سال میں چودہ روز کھائیے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جائیے۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے، اور اگر بہت زیادہ خرابی ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔ ترکیب استعمال ایک خوراک رات کو سوتے وقت بالائی کے ساتھ کھائیں	۳ خوراک	عہ
سفوف سوزاک	یہ سفوف سوزاک کے قرحہ کو بہت جلد بھر دیتا ہے۔ بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ سفوف حسب ذیل ادویہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشے، شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشے، شیرہ خار خسک ۳ ماشے، شیرہ بادیان ۳ ماشے، پانی میں باریک پیس کر شربت بزوری ۲ تولے ملا کر سفوف کھائیں، اور اوپر سے دوا پی لیں۔ اگر چاہیں تو اس سفوف کو صرف شربت بزوری ۴ تولے کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔	فی ڈبیہ (۲۱ خوراک)	عہ/
سفوف کشتہ قلعی وغیرہ	سوزاک کا قرحہ بھر دیتا ہے، اور اس دیرپا آزار سے نجات دلاتا ہے۔ جریان کے لئے بھی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال پہلے دن ایک ماشے، دوسرے دن ڈیڑھ ماشے اور تیسرے دن ۲ ماشے یہ سفوف شربت بزوری ۴ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ لال مرچ اور ترش اشیاء سے پرہیز۔	فی تولہ	۴/
سفوف نمک سلیمانی	معدے کو تقویت پہونچاتا ہے، کھانا خوب ہضم کرتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، جسم میں قوت اور تازگی پیدا کرتا ہے کاہلی اور سستی کو دور کر کے تمام اعضاء کو قوت بخشتا ہے، بڑے کام کی چیز ہے، ہر گھر میں رہنا چاہیے۔ ترکیب استعمال ایک ماشے یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد یا رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بچوں کو بہ اندازہ عمر اس سے کم مقدار میں استعمال کرائیں، قابض اور بادی اشیاء سے پرہیز۔	فی سیر	عگر

سفوف ہاضم شیخ الرئیس	معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ہضم قوی کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس نسخہ کو شیخ بوعلی سینا نے تجویز کیا ہے۔ **ترکیب استعمال:** تین ماشے یہ سفوف غذا کے بعد یا جس وقت بھی ضرورت پیش آئے استعمال کرنا چاہیے۔	فی تولہ	۱ر
سفوف مغلظ و ممسک	رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے، مادۂ تولید کو غلیظ کرتا ہے۔ نہایت ہی مبہی و ممسک ہے، جریان خواہ کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل و کرم سے ۲۱ روز میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے **ترکیب استعمال** ۶ یا ۷ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی و بادی کا پرہیز۔	فی ڈبیہ (۲۱ خوراک)	عہ½ر
شربت فولاد	معدے اور جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے، خون صالح بمقدار کثیر پیدا کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے، چہرے کو خوش رنگ کرتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے، ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کو روکتا ہے، نیز طحال اور جگر بڑھ جانے کو مفید ہے۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشے یہ شربت پانی میں ملا کے کھانا کھانے کے بعد پی لیں۔	فی شیشی (۲۰ تولے)	عہ⅛ر
شربت بادام	نہایت لطیف اور خوش ذائقہ ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے، اعلیٰ درجے کا مقوی دماغ ہے، اور خشکی کو دور کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال:** ۲ تولے یہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔	فی بوتل	عہر
شربت مُدِر	ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو رفع کرتا ہے، ایام ماہواری کھل کر لاتا ہے اور اس کے فعل کو باقاعدہ کرتا ہے، سدوں کو کھولتا ہے، اور فضلات رحم کو خارج کرتا ہے اور پیڑو کے درد کو رفع کرتا ہے، ایام ماہواری کی خرابی سے جو رفتہ رفتہ طرح طرح کے امراض پیدا ہو کر بے زبان مستورات کی تندرستی کو نقصان پہونچاتے ہیں ان کے علاج سے غافل نہ رہنا چاہئے	فی شیشی	۱۲ر

	ترکیب استعمال: ایک تولے یہ شربت۔ ا تولے پانی میں گھول کر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔		
شربت بزوری	تبض کو دفع کرتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت ہمراہ عرق گاؤزبان ۲ تولے۔ یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی بوتل	عہ
شربت مرکب مصفی خون	سوداوی اور احتراقی امراض۔ آتشک اور خون کی شکایتوں کو دور کر دیتا ہے، اور بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت اور عرق مرکب مصفی خون ۲ تولے یا صرف تازہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ ترش اور میٹھی چیزیں اور مرچوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔	فی بوتل	عہ
شربت مسہل	امراض دماغی میں بہت مفید ہے، سوداوی اور بلغمی مادے کو خارج کرتا ہے مسہل پینے سے جن لوگوں کی طبیعت نفرت کرتی ہے وہ اس شربت کو خوشی سے پی لیتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت عرق بادیان ۶ تولے، اور عرق عنب الثعلب ۶ تولے، یا عرق گاؤزبان ۲ تولے یا اور دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ قابض اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی بوتل	عا؍
طلاء الماس	عجیب و غریب طلا ہے، اس کے فوائد کا چرچا عام ہے۔ ہیرے جیسے قیمتی اجزا سے یہ ترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے، عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے، سست اور بیکار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی لاغری اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے اور اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی کا ½ حصہ روغن چنبیلی میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اور اوپر سے پان باندھیں، مجامعت سے پرہیز۔	فی گولی	للعہ
طلاء اعجاز	وہ تمام خرابیاں جو بیہودہ افعال سے اکثر نوجوانوں کو لاحق ہو جاتی ہیں اور وہ شرم سے اس کا اظہار نہیں کرتے اور رفتہ رفتہ لطف زندگی		

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
طلائے اعجاز	کھوکر بصد حسرت کف افسوس ملتے ہوئے راہیٔ عدم ہو جاتے ہیں، ان کے لئے یہ طلاء واقعی اعجاز اثر ہے، اور اس کے استعمال سے قوت رفتہ رفتہ عود کر آتی ہے، اعصاب میں توانائی پیدا کرتا ہے، آبلہ وسوزش سے بالکل مبرّیٰ ہے، ہر موسم میں بلا تکلف ہر مذہب کے لوگ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ **ترکیبِ استعمال:** شب کو ۴ رتی گرم کرکے سیون اور حشفہ چھوڑ کر مالش کریں، اوپر سے پان گرم کرکے باندھیں۔ ٹھنڈے پانی اور جماع سے پرہیز کریں۔	فی شیشی	عار
طلائے شباب	موجودہ میڈیکل سائنس کی روشنی میں ترتیب دیا ہوا ہمدم دواخانہ کا ایک مخصوص اور بے نظیر طلاء ہے، چونکہ اس کے اجزا کو میڈیکل سائنس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے اس حیثیت سے یہ طلاء اس قدر مفید ہو گیا ہے کہ اس کے متعلق کچھ لکھنا فضول ہے، یہ طلاء عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو رفع کرکے نہایت قوی بناتا ہے اس کے اجزا سریع النفوذ ہیں، عجیب وغریب چیز ہے۔ **ترکیبِ استعمال** کا پرچہ شیشی کے ہمراہ ہوگا۔	فی شیشی	۳ے
طلائے کیمیا تاثیر	اس زمانے میں جہاں تک دیکھا گیا ہے فی صدی نوّے بلکہ پچانوے ابنائے وطن کمزوری اور ضعفِ باہ کے شاکی ہیں، جس کی وجہ زیادہ تر بچپن کی غلط کاری اور جوانی کی بے عنوانیاں ہوتی ہیں اور پھر غضب یہ ہے کہ وہ شرم کے مارے کسی حاذق طبیب سے رجوع نہیں کرتے اور نہ اپنا درد دل کہتے ہیں یہاں تک کہ دل کی حسرت دل ہی میں لئے ہوئے دنیا سے سفر کر جاتے ہیں۔ لہٰذا اُن حضرات کے واسطے جو اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہوں اور از کار رفتہ مایوس ہو کر موت کو زندگی سے بہتر سمجھنے لگے ہوں یہ طلاء بڑی محنت اور جستجو سے تیار کیا گیا ہے فی الواقع یہ طلاءٔ کیمیا تاثیر ہے، اور لطف یہ ہے کہ بالکل بے ضرر ہے، نہ ایذا کرتا ہے نہ سوزش، اور نہ بے چینی پیدا ہوتی ہے، اور اگر دو ہفتے پابندیٔ شرائط کے	فی تولہ	للعہ

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
طلاء زرین	ساتھ اس کا استعمال کیا جائے تو عضو کی کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو زائل کرکے از سر نو طاقت اور پختگی پیدا کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۲ رتی سپاری سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے بنگلہ پان یا معمولی پان نیم گرم کرکے کچے سوت سے باندھیں اور صبح کو کھول دیں، اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں، اور جب تک طلاء کا استعمال رہے مجامعت سے قطعی پرہیز کریں۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو طلاء کا استعمال موقوف کرکے چنبیلی کا تیل لگائیں جب آرام ہو جائے تو پھر شروع کریں	فی تولہ	[illegible]
طلاء اکسیر	وہ نوجوان کہ جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو خاک میں ملایا اور قوت مردانگی کو زائل کر دیا ہو، یا وہ شخص جو تجرد زیادتی سن کی وجہ سے معذور ہو گئے ہوں ان کے واسطے یہ طلاء نہایت مفید ہے کجی اور سستی کو دور کرتا ہے، رگوں اور پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دو ہفتے استعمال کریں **ترکیب استعمال** حسب ترکیب مندرجہ بالا۔	فی شیشی	[illegible]
طلاء پیر مرد والا	کثرت جماع اور دیگر عوارضات کے باعث عضو مخصوص میں اگر خرابی ہو گئی ہو تو اس کو دور کرنا اور ردی رطوبت کو جذب اور تحلیل کرنا، اور ذوق و انتصاب کو قوت دینا اس کا خاص اثر ہے، چند روز کے استعمال سے ضعف اور سستی کی تمام شکایتیں دور ہو جاتی ہیں، اور زائل شدہ [illegible] لوٹ آتی ہے۔ بہ ترکیب مندرجہ بالا استعمال کریں۔	فی تولہ	[illegible]
طلاء بے نظیر	[illegible] ان لوگوں کے لئے جو جوانی کی غلط کاریوں سے آپ تباہ ہو چکے ہوں آب حیات ہے، رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتا ہے، نہایت مفید ثابت ہوا ہے، موسم اور وقت کی قید نہیں، ہر موسم اور ہر وقت میں استعمال کر سکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے، نہ باندھنے کا جھنجال ہے اور نہ کپڑا خراب ہونے کا احتمال، کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ دوسری خوبی یہ ہے کہ کسی قسم کا کسی جگہ درد ہو تو اس طلاء کی چند روزہ مالش سے درد کافور ہو جاتا ہے، مجلوق کے لئے اس طلاء کا استعمال کم	ایک شیشی جو تین ماہ کے لئے کافی ہے	[illegible]

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
طلاء [illegible]	ازکم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک ضروری ہے ۔ (نوٹ:) اگر کامل فائدہ اٹھانا ہو تو اس عجیب وغریب طلاء کا استعمال ضرور کریں نہایت مفید ثابت ہوا ہے ۔	فی شیشی	[illegible]
عرق فولاد	نہایت ہاضم مقوی اعصاب ومقوی معدہ ہے، عمدہ خون پیدا کرکے چہرہ کی رنگت نکھارتا ہے، بواسیر خونی بادی کے لئے خاص طور پر مفید ہے معدہ وجگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، اور جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے، ترکیب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں ۔	فی بوتل	للعہ
عرق [illegible] نمبر ۱۰	دل دماغ اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے، معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرکے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے ۔ اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا، خون صالح کثرت سے پیدا کرکے چہرے کو خوش رنگ کرتا ہے، کاہلی اور سستی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی اور جسم میں چستی وتازگی پیدا کرتا ہے، ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے، پیرانہ سالی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے، سالہاسال تجربہ کیا ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا ہے، قریب قریب ہر مزاج پر یکساں فائدہ رکھتا ہے، بلا قید موسم استعمال کیا جاتا ہے نہایت جانفشانی واہتمام سے تیار کیا جاتا ہے، قابل قدر اور عدیم المثال ہے ترکیب استعمال ۴ تولے عرق میں ۹ ماشے مصری ملا کر صبح یا سہ پہر کو استعمال کریں	فی بوتل	عہ
عرق عشبہ	درد مفاصل، آتشک، سوزاک اور تمام امراض سوداوی میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے، خون کو صاف کرتا اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے خون کی صفائی کے لئے یہ عشبہ ممالک غیر تک شہرت رکھتا ہے ۔ ترکیب استعمال ۵ تولے سے ۷ تولے تک یہ عرق معجون عشبہ ۹ ماشے اور نبات سفید ۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں ۔	فی بوتل	۱۰ر
عرق [illegible]	خفقان، وحشت، وسواس اور جنون وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے ۔ ترکیب استعمال ۵ تولے سے ۷ تولے تک یہ عرق شربت انار ۲ تولے کے ہمراہ استعمال کریں، بادی وگرم اشیاء سے پرہیز	فی بوتل	صہر

معجون شباب

مردانہ کمزوریوں کیلئے لاجواب ایجاد

یہ معجون ہمدرد دواخانے کی مایۂ ناز دواؤں میں سے ہے۔ قوتِ مردمی کے لئے اس کے خواص تریاق سے کم نہیں ہیں۔ یہ بات بلاخوف مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ ہزاروں مایوس و ناکام مریض اس معجون کے مسیحائی اثر سے شفایاب ہو گئے ہیں۔ اس معجون کا نسخہ برسوں کے تجربات کے بعد نہایت غور و کاوش سے مرتب کیا تھا الحمد للہ جو خوبیاں ہم اس معجون میں پیدا کرنا چاہتے تھے ان میں ہم کو پوری پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ معجون زہریلی اور نشئی اشیا مثلاً بھنگ، افیون، سنکھیا، کچلہ وغیرہ سے قطعی پاک ہے بلکہ اس کی یہ قوتیں عنبر، مشک، مروارید، زمرد، یاقوت جیسی بے ضرر قوی ادویات سے حاصل کی گئی ہیں۔ اب آپ خود سمجھ لیجئے کہ یہ معجون اپنے اثرات میں کس قدر کامیاب ہوگی! اس کے مختصر خواص جن کا ایک مدت سے تجربہ کیا جا رہا ہے یہ ہیں: یہ معجون باہ کی ہر شکایت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قوتِ مردمی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتی ہے۔ خون اور مادۂ تولید کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔ حرارتِ غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے عصبی کمزوریوں کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے۔ معدے اور جگر کی اصلاح کرتی ہے۔ غذا کو جزو بدن بنا کر کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال کے چند روز بعد ہی چہرہ خوش رنگ اور شگفتہ ہو جاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر کو اس کے استعمال سے خاص طور پر قوت حاصل ہوتی ہے سرعت انزال کے لئے مفید ترین چیز ہے۔ جریان منی کو جو کمزوری اعضائے تناسل کی وجہ سے ہو اس کو بہت جلد رفع کر دیتی ہے۔ جماع سے دو گھنٹے پیشتر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو امساک پیدا کرتی ہے۔ اگر جماع کے بعد استعمال کیا جائے تو قوت میں کمی نہیں ہونے دیتی۔ الغرض کہاں تک لکھا جائے۔ اگر اسی طرح فرداً فرداً اس معجون کی خوبیاں بیان کی جائیں تو ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہو۔ مختصراً یہ کہ موجودہ جاڑوں کے موسم میں ایک بار اس معجون کو استعمال کیجئے اور جڑی بوٹیوں کے اس عجیب و غریب مرکب میں خدا کی قدرت کا کرشمہ ملاحظہ فرمائیے۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت عرق ماء اللحم بہ نسخہ خاص و آتشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ یوم کیلئے) پانچ روپے (۵ر) نمونے کی شیشی (۴ خوراک) ایک روپیہ (طا)

ملنے کا پتہ — ہمدرد دواخانہ دہلی

چشمۂ حیات دہلی

پروپرائٹر

حافظ نور محمد دہلوی

فی کاپی ایک آنہ

دق اور سل کے مریضوں کو مژدۂ صحت

آج کل ہندوستان میں دق اور سل جیسی خطرناک بیماریاں بہت کثرت سے پھیلی ہوئی ہیں، ہزاروں قیمتی جانیں اس جان لیوا مرض کی نذر ہو جاتی ہیں، سینکڑوں خوش وخرم گھرانے اس کی وجہ سے ماتم کدے بنے ہوئے ہیں اطبائے کرام کا فرض ہے کہ ایسے متعدی اور خوفناک امراض کے معالجے کی تحقیقات کریں اور اپنی تحقیق وتدقیق کے نتائج دنیا کے سامنے پیش کر کے پیام صحت پہونچائیں۔

ہمدرد دواخانہ جو خدمت خلق میں امتیاز خصوصی رکھتا ہے اور اپنی سچی ہمدردی اور خدمت ہی کی وجہ سے آج دنیا میں طب یونانی کا سب سے بڑا کامیاب اور منظم دواخانہ ہے۔ اس میں اس مرض کے متعلق ایک عرصے سے تجربات کئے جا رہے تھے، اور شافی علاج کی جستجو برابر جاری تھی۔ الحمدللہ ان کوششوں میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی اب یہ ہمارا فرض ہے کہ دق وسل اور پرانے بخار وغیرہ کے مریضوں کو مژدۂ صحت سنائیں تاکہ وہ ان جان امراض کے چنگل سے رہائی حاصل کر سکیں۔

اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی رفیق اس مرض میں مبتلا ہو تو ہمدرد دواخانہ دہلی کے تیار شدہ تین لاثانی و صحت بخش مجربات خصوصی یعنی شربت حیات (رجسٹرڈ)، قرص حیات (رجسٹرڈ)، روح الحیات (رجسٹرڈ) استعمال کیجئے اور قدرت کا تماشہ دیکھئے۔ پچانوے فی صدی ایسے مریض جن کی دق اور سل تیسرے درجے تک پہونچ گئی تھی۔ جراثیم مرض کا غلبہ انتہا پر تھا اور محض پوست واستخواں کا ایک مجموعہ تھے۔ ان عجیب وغریب دواؤں کے استعمال سے او خدا کے حکم سے تن درست وتوانا ہو گئے۔ جراثیم مرض کا قلع قمع ہو گیا۔ مریض کی قوت جو ضعف کے انتہائی درجات طے کر رہی تھی سنبھل گئی، اور وہ اپنے اہل وعیال کے لئے سرمایۂ عیش ومسرت ہو گئے۔ ان ادویہ کے استعمال کی مدت مرض کی درجات پر موقوف ہے لیکن انتہائی درجات میں بھی چالیس روز میں خدا کے حکم سے صحت کلی ہو جاتی ہے۔

ترکیب استعمال وھدایات: بالکل آسان اور سادہ ہیں۔ صبح کو قرص حیات ایک عدد منہ میں ڈال کر اوپر سے روح الحیات ۵ تولے شربت حیات ۲ تولے ملا کر پی لیجئے۔ ثقیل اور ترش چیزوں کے استعمال سے پرہیز کیجئے۔ فواکہات میں انار، انگور، سنترہ استعمال کر سکتے ہیں۔ غذا نرم اور زود ہضم کھائیں۔ آش جو یعنی جو بارلی اور ساگو دانہ وغیرہ ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

قیمت قرص حیات فی درجن بارہ آنے (۱۲) + روح الحیات فی بوتل (۱۲ خوراک) دو روپے (عہ) شربت حیات (۲۰ تولے) بارہ آنے (۱۲) +

چشمۂ حیات دہلی

ایڈیٹر رشید احمد قریشی

جلد ۱۳	مئی ۴۶ء	نمبر ۱۱

فہرست مضامین !

روضۂ تاج محل کی تعمیر

اور اس کے طرّاح و معمار

(از جناب مولوی عبد اللہ صاحب چغتائی لکچرار اسلامیہ کالج لاہور)

مولوی عبد اللہ صاحب نے گذشتہ سال عثمانیہ یونیورسٹی کی مجلس تاریخ کے دوسالہ جشن میں اس موضوع پر ایک مضمون پڑھا تھا جس کا اختصار ہدیۂ ناظرین ہے مولوی صاحب عنقریب اس مضمون کو ایک مستقل کتاب کی صورت میں مع تصاویر شائع کریں گے۔ ایڈیٹر

ارجمند بانو بیگم جو ممتاز محل کے لقب سے مشہور ہے آصف خاں یمین الدولہ بن مرزا غیاث بیگ طہرانی کی لڑکی تھی سنہ ۱۰۰۳ھ مطابق سنہ ۱۵۹۴ء میں پیدا ہوئی، اور ۱۹½ سال کی عمر میں سنہ ۱۰۲۱ھ میں شاہ جہاں کے ساتھ جب کہ شاہ جہاں کی عمر تقریباً ۲۱ سال کی تھی اس کی شادی ہوئی۔ اس کے بطن سے کل چودہ ۱۴ اولادیں پیدا ہوئیں جن میں سے آٹھ لڑکے اور چھ لڑکیاں تھیں، اورنگ زیب عالمگیر اسی کے بطن سے تھا۔

اس نے برہان پور میں ۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۰۴۰ھ مطابق ۱۵ مئی سنہ ۱۶۳۱ء کو انتقال کیا۔ بے بدل خاں نے نہایت عمدہ تاریخ وفات لکھی "جائے ممتاز محل جنت باد" ملا عبد الحمید لاہوری کا بیان ہے کہ بادشاہ پر اس صدمۂ جانکاہ کا اس قدر اثر پڑا کہ تھوڑے ہی دنوں کے بعد فرطِ غم سے تمام بال سفید ہوگئے اور ملا محمد صالح کمبوہ اس پر یہ اضافہ کرتا ہے کہ اس حادثہ کے بعد ہر سال جب ذی قعدہ کا مہینہ آتا، تو بارگاہِ شاہ جہاں میں تعزیت کا سامان ہوتا بادشاہ سفید پوش اور تمام امرا ماتمی لباس میں ملبوس ہوتے۔ سچ ہے "غم بادشاہاں غم کشور لیست"

اول اول اس کی لاش کو برہان پور ہی کے باغ زین آباد میں امانتاً دفن کیا گیا لیکن بعد میں ۱۷ رجمادی الاولیٰ سنہ ۱۰۴۱ھ میں اس کو اکبر آباد میں منتقل کر دیا گیا اور ۱۵ رجمادی الثانی سنہ ۱۰۴۱ھ مطابق دسمبر سنہ ۱۶۳۱ء کو ۶ ماہ تک اس کو امانتاً چمن باغ میں سپردِ خاک کیا۔ اس کے بعد وہ اصل مقبرے میں جو اب تاج محل کے نام سے مشہور ہے دفن کی گئی۔

بادشاہ نے اس قطعۂ زمین کو جہاں اس وقت مقبرہ نظر آتا ہے، راجہ جے سنگھ نبیرۂ راجہ مان سنگھ سے حاصل کیا اور اس کے عوض اس کو ایک دوسرا وسیع قطعۂ زمین عنایت کیا۔ بظاہر اس مقام کے انتخاب کے دو سبب معلوم ہوتے ہیں، ایک تو یہ کہ وہ دریائے جمنا کے کنارے واقع ہے، دوسرے یہاں سے قلعہ کا منظر اور قلعہ سے یہاں کا منظر نہایت واضح طور پر نظر آتا ہے۔

روضۂ ممتاز محل کی تعمیر سنہ ۱۰۴۱ھ میں شروع ہوئی سنہ ۱۰۵۲ھ میں (پورے بارہ سال میں) تکمیل کو پہونچی، تکمیل کے بعد بادشاہ خود امراء و مقربین دربار کے ساتھ اس کے دیکھنے کے لئے تشریف لائے، اور جیسا کہ بادشاہ نامہ و عمل صالح میں مذکور ہے غرباء و مساکین کو خیرات کثیرہ سے بیگم کی یاد میں مالامال کر دیا۔

اس روضہ کے متعلق ایک مصوّر کا خیال ہے کہ، شاہ جہاں کی آنکھوں میں بیگم کی وفات سے جو آنسو بھر آئے، اُن میں سے ایک قطرہ منجمد ہو کر سنگ مرمر کے روضہ میں تبدیل ہو گیا۔" یہ تو ایک شاعرانہ خیال ہے لیکن درحقیقت یہ روضہ دنیا کی عمارتوں میں بے مثل تسلیم کیا گیا ہے اور اسی بنا پر فرانسیسی، اطالوی، ترکی، پرتگالی وغیرہ سب اس کی تعمیر کا فخر حاصل کرنا چاہتے ہیں اور انہوں نے اپنی پوری طاقت یہ ثابت کرنے کے لئے صرف کر دی ہے کہ یہ روضہ اُنہی کے ملک کے صناعوں کا بنایا ہوا ہے لیکن یہ دعویٰ بالکل بے بنیاد ہے اور ہم اس کی تردید نہایت تفصیل کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔

شاہ جہاں بہ حیثیت ماہرِ فنّ تعمیر

حسین تعمیر کا سب سے بڑا دلدادہ نورالدین جہانگیر شاہ تھا۔ اس لئے اس کے بیٹے شاہزادہ خرّم میں جو بعد کو شاہ جہاں کے لقب سے مشہور ہوا، ابتدا ہی سے فنِ تعمیر کا ذوق پیدا ہو گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شالامار باغ کشمیر کی تعمیر کا اہتمام جہانگیر نے جیسا کہ تزکِ جہانگیری اور عملِ صالح دونوں میں ہے شاہ جہاں کے سپرد کر دیا تھا۔ خوش قسمتی سے تاج کی تعمیر سے پہلے دو روضے جو اس سلسلے میں اہمیت رکھتے ہیں، تعمیر ہو چکے تھے یعنی دہلی میں مقبرۂ ہمایوں اور لاہور میں مقبرۂ جہانگیر۔ اول الذکر تو بغیر میناروں کے تعمیر ہوا ہے جس کے درمیان میں نصف کروی شکل کا ایک گنبد ہے جس کے متعلق عام خیال یہ ہے کہ تاج اسی کے نمونے پر تیار ہوا۔ اور دوسرا جہانگیر کا مقبرہ جس میں درمیانی گنبد تو نہیں ہے مگر چاروں کونوں پر مینار موجود ہیں۔

ہم عصر مورخین کا بیان ہے کہ سنہ ۱۰۴۲ھ مطابق سنہ ۱۶۳۲ء میں جب تعمیر روضہ کا انتظام شروع

ہوا تو اس وقت ممتاز بیگم کا باپ باوجود ناسازیٔ صحت کے شاہ جہاں کے ہمرکاب تھا اور بیان کیا جاتا ہے کہ بادشاہ نے ماہرین فن سے مشورہ کیا اور مشورے کے بعد ایک لکڑی کا نمونہ بنا کر بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا جو بعد میں منظور ہوا اور اسی نمونے پر روضے کی تعمیر ہوئی۔

تاج کے معمار

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ روضے کی نیو کس نے ڈالی؟ معاصر مورخینِ شاہ جہاں ملا عبدالحمید لاہوری اور محمد صالح کمبوہ دو شخصوں کے نام بتاتے ہیں ایک میر عبدالکریم اور دوسرے ملا مرشد شیرازی جو جہانگیر کے عہد میں ہندوستان آیا اور جسے مکرمت خاں کا لقب دیا گیا۔ اور اسی کے زیر اہتمام تاج تعمیر ہوا۔ ایک اور تیسرا نام امانت خاں شیرازی طغرانویس کا بھی ملتا ہے۔ چنانچہ تاج کے اندر یہ کتبہ کندہ ہے:۔

"فقیر الحقیر امانت خاں شیرازی فی سنہ ۱۰۴۸ھ ہزار چہل و ہشت ہجری سنہ ۱۲ دوازدہم جلوس مبارک"

مسٹر ڈبلیو ناٹن ہافسٹیڈر نے ۲۷ مئی ۱۹۲۲ء کے اسٹیٹسمین میں "تاج کے طرامین اور عام مغالطہ" کی سرخی سے ایک طویل مضمون سپرد قلم کیا تھا جس میں وہ چند معماروں کے نام اور بتاتے ہیں چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ "تاج کی بنیاد ایک ایرانی محمد عیسےٰ آفندی نے ڈالی جس کے ساتھ امانت خاں شیرازی، محمد حنیف بغدادی اور ہندس خان (مخلص خان) ایرانی شریک تھے۔ سنگِ بنیاد سے لے کر چوٹی تک تاج بالکل اسلامی طرز رکھتا ہے اور اس میں وینس یا فلورنساوی طرز کا شائبہ نہیں ہے۔"

تاج کے علاوہ شاہ جہانی عہد میں جو عمارتیں تعمیر ہوئیں وہ بھی ان ہی بعض کے زیر اہتمام تعمیر ہوئیں چنانچہ قلعۂ لاہور کا دروازہ جو عہد شاہ جہاں میں سنہ ۱۰۴۱ھ میں از سر نو تعمیر ہوا۔ اس کی پیشانی پر ایک بہت بڑا کتبہ اشعار میں ہے اور اس کے آخر میں باہتمام میر عبدالکریم لکھا ہے:

بندہ یک دل مرید معتقد عبدالکریم — بعد اتمام عمارت یافت ایں تاریخ سال
دائما چوں دولت ایں بادشاہ جم سپاہ — ایں ہمایوں برج عالی باد از آفت زوال

سنہ ۱۰۴۱ھ جلوس۔

اور شاہ جہاں آباد (دہلی) کا قلعہ مکرمت خاں کے اہتمام سے تعمیر ہوا جس کی عام تاریخی کتابوں سے تصدیق ہوتی ہے، چنانچہ خافی خاں اپنی تاریخ منتخب اللباب صفحہ ۱۱۲ میں لکھتا ہے کہ "علی مردان خان نے [illegible] میں ایک مسقف بازار اصفہان کی طرز پر تعمیر کیا اور اس کے کونوں پر مثمن برج بنوائے اس کا [illegible] نے مکرمت خاں شیرازی کے پاس دہلی روانہ کیا جبکہ قلعۂ دہلی اس کے زیر اہتمام تعمیر کیا جا رہا تھا۔"

ان تمام معماروں کے علاوہ شاہ جہاں اور ممتاز بیگم کے والد یمین الدولہ کا ذوق تعمیر بھی پرستش تھا، چنانچہ سال ہشتم سلطنت کے کشمیر جاتے ہوئے جب شاہ جہاں جب لاہور سے گذرا ہے اور دارالسلطنت لاہور کے قلعہ میں بعض تبدیلیوں کی کوشش کی ہے تو محمد صالح کمبوہ نے اس کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے :-

"پس از پرداخت ایں معانی بمرمت اندیشی عمارات دولت خانہ دارالسلطنت کہ از دیرباز کسے بداں نہ پرداختہ بود توجہ تام مبذول داشتند، بنابرآں کہ عمارات غسل خانہ و خوابگاہ در اصل باعتبار طرح و وضع دل پسند و خاطر خواہ آں حضرت نبود۔ معماران ہندسہ پرداز حسب الامر اعلیٰ بتازگی طرحہائے عجیب نظر فریب رسم نمودہ از نظر مشکل پسند گذرانیدند، و رنگ ریختن و بنا نہادن باہتمام رسانیدن طرحی کہ ازاں جملہ مختار افتادہ بود باہتمام وزیر خاں و سائر متصدیان لاہور بازگذاشتند، طرح عمارات شاہ برج کہ در عہد حضرت جنت مکانی طرح افگندہ اساسی آں را از رنگ طرحہائے تازہ کہ بخاطر اقدس رسیدہ بود در ریختند، و شرح کمیت و کیفیت آں را یمین الدولہ کہ در باب طرحہائے و تصرفات دریں ید طولیٰ دارد حسب الامر اعلیٰ از دستخط خود برہمان طومار مطرح ثبت کردہ بمہندسان سپرد کہ عمل آں دستور العمل را دستور العمل سازند۔"

اور ان سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دونوں فن تعمیر کے کس قدر ماہر تھے اور ایرانی طرز پر کام کرنے والے کس قدر ماہر فن معمار دربار میں موجود تھے۔ ان تاریخی روایات کے علاوہ تاج میں بعض ایسی اندرونی خصوصیات موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ خالص اسلامی طرز کی عمارت ہے اور اس کو مسلمان معماروں نے تعمیر کیا ہے مثلاً:

گنبد

جس کی نسبت میرا خیال ہے کہ مشکل سے کوئی شخص مجھ سے اس بات میں اختلاف کرے گا کہ "تاج محل" غالباً ہندوستان میں پہلی عمارت ہے جس میں مسلمانوں نے دوہرا لمب نما تاتاری گنبد بنایا۔ اگرچہ تاریخ اس بات کو بالکل واضح نہیں کرتی کہ "تاج" واقعی علی مردان خاں کا طرح کردہ تھا مگر یہ بات قابل غور ہے کہ "تاج" کی عمارت ان اسلامی عمارات سے بالکل مشابہت اور مطابقت رکھتی ہے جو کہ شیراز اور سمرقند میں اس وقت تعمیر کی گئی تھیں، ایران میں ہم بے شمار ایسی عمارات دیکھتے ہیں جو تاج سے مشابہ ہیں، اور جنہیں غالباً ایرانی مسلمانوں نے تعمیر کیا، غالباً انہی روایات کے تحت میں تاج میں گنبد خصوصیت سے شامل کیا گیا اور اسی گنبد پر تمام عمارات کا انحصار ہے۔ جیسا کہ بغداد کی جامع مسجد میں جو کہ ابو جعفر المنصور عباسی کی

بنا کر وہ ہے اور جس کی تعمیر کہا جاتا ہے کہ بعد میں ہوئی، وہی بلب نما گنبد نظر آتا ہے۔

مگر اس قسم کا سب سے بڑا نمونہ جو شاہ جہاں کے سامنے تھا وہ ان کے اپنے اباؤاجداد تیمور کا مقبرہ تھا جو [illegible] میں سمرقند میں تعمیر ہوا تھا۔ اس مقبرے کے گنبد کی اندرونی بناوٹ اور ساخت بالکل تاج کے گنبد سے ملتی جلتی ہے۔ اس کے علاوہ ترکستان میں تیمور کی مسجد اس کے روضے کی تعمیر سے ایک سال پہلے تیار ہوئی وہ بھی تاج کے مشابہ ایک گنبد لئے ہوئے ہے۔ تیمور کے روضے کے معمار اعلیٰ کا نام محمد بن محمود اصفہانی اور اس کی مسجد کے معمار کا نام خواجہ حسین شیرازی تھا۔ غرض کہ ہمارا خیال کہ ان ایرانی عمارات کو خالص ایرانی مسلمانوں نے تعمیر کیا ہے اس اندرونی شہادت سے بالکل واضح ہو جاتا ہے۔

ہمیں اس "تاج" کے گنبد کا بلب نما نمونہ دوہری حالت میں سوائے دمشق اور ایران کے اور کہیں نہیں ملتا جو کہ اس تاج سے پہلے تعمیر کئے گئے۔

نظریۂ پرچین کاری

غرض کہ ان تمام شہادتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ تاج کی تعمیر میں کسی یورپین معمار کو دخل نہیں ہے لیکن تاج میں پرچین کاری کا جو کام پایا جاتا ہے اس کی بنا پر بعض یورپین مورخین کا خیال ہے کہ یہ صنعت اطالوی صناعوں کا کارنامہ ہے۔ چنانچہ مسٹر فرگسن اپنی تاریخ میں صفحہ [illegible] پر تحریر کرتے ہیں:

"ابتدا سے سترھویں صدی عیسوی میں اطالوی حسن کار خصوصیت سے فلورنس سے
ہندوستان میں لائے گئے اور یہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ہندوستانیوں کو
سنگِ مرمر میں کھود کر پرچین کاری کرنا اور اس میں قیمتی پتھر بھرنا سکھایا۔"

لیکن مسٹر برجیس اس کی تردید میں لکھتا ہے۔

"اگرچہ ہندوستان میں مغلیہ خاندان کے دو آخری بادشاہوں کے زمانے میں
اطالوی حسن کار خدمت میں تھے مگر کوئی خاص شہادت نہیں کہ وہ کسی اعلیٰ منصب پر
سرفراز تھے جب کہ حسن کارانِ شیراز، بغداد، سمرقند اور قنوج جو اپنے فن میں بہت
ماہر اور کامل تھے دورانِ تعمیر "تاج" میں موجود تھے، بہت ممکن ہے کہ تاج محل
کی علی مردان خاں نے طرح ڈالی ہو۔" عہ

عہ یہ اگرچہ درست ہے کہ علی مردان خاں بہت بڑا انجینئر اس وقت تھا مگر اس کا تاج کے نقشے سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ یہ ہندوستان میں [illegible] میں آیا جب کہ تاج کی عمارت کو شروع ہوئے [illegible] سال ہو چکے تھے۔

اس اطالوی نظریے کی تردید میں سر جارج برڈ ووڈ اپنی کتاب انڈین آرٹس میں لکھتے ہیں:۔

"تاج کی پرچین کاری ہرگز فلورنس کی طرز کی نہیں ہے۔ بلکہ ہندوستانی مغل زمانے کی پسندیدگی کے مطابق ہے۔ شاہ جہاں شہنشاہِ ہند کے علاوہ کسی دوسرے غیر ملکی حسن کار کے علم اور ذوق کا ہرگز ہرگز نتیجہ نہیں ہے۔"

اس کی تائید میں سر جان مارشل اپنی رپورٹ ۱۹۰۳ء مانڈو کے بیان میں لکھتے ہیں:۔

"پرچین کاری معمولی حالت میں بہ نسبت اس کے جو آج تک معلوم ہوئی ہے روضہ خلجی پر مانڈو وسط ہند میں ملی ہے۔ اس کو اطالوی فن قرار دینا ٹھیک نہیں ہے کیونکہ محمود خلجی جس کی یاد میں یہ روضہ بنایا گیا ۱۴۶۹ء میں فوت ہوا تھا"

ان اقتباسات سے پرچین کاری کا غیر اطالوی ہونا ثابت ہو گیا۔ ان تین ماہرینِ اثراتِ ہند نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ بسلسلۂ ملازمت ہندوستان میں گذارا ہے، ان سب کی تحقیقات کا یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ پرچین کاری میں ہرگز ہرگز کسی یورپین یا غیر ملکی ماہرِ فن نے حصہ نہیں لیا، اور نہ کوئی غیر ملکی ماہرِ فن ہنر اس وقت یہاں موجود تھا۔ بلکہ آگرے ہی میں ممتاز محل کے جدِ امجد اعتماد الدولہ کا جو روضہ ہے اس پر جو پرچین کاری کا کام ہے وہ اس بات کی صاف دلیل ہے کہ ہندوستان کے لوگ روضۂ تاج محل کی تعمیر سے پہلے ہی اس فن کے بہت بڑے ماہر تھے۔

مسٹر ڈبلو ائی ہافسینڈ نے ۲ رمئی ۱۹۲۳ء کے اسٹیٹسمین (Statesman) میں "تاج" کے طراحین اور عام مغالطے" کی شرح سے ایک طویل مضمون سپردِ قلم کیا تھا۔ اس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"پرتگالی پیشوایانِ مذہب سباسٹین مینرق اور جوزف ڈی کاسٹر وکی سند سے ہمیں باور کرایا جاتا ہے کہ آگرے کے "تاج" کی طرح ایک اطالوی جیرونیمو دیرو وڈ نے ڈالی اور پرچین کاری (Pietra duras) کی آرائش فرانسیسی آگسٹیاں ڈی بورڈو کی نگرانی میں کرائی گئی۔ میرا اپنا یہی عقیدہ تھا میں نے اپنے دورانِ قیام آگرہ میں اس کا بغور مطالعہ کیا۔

غالباً یہ فرانسیسی وہی ہے جسے شاہ جہاں نے وجیانگر کے تخت کے نمونے کا تخت طاؤسی بنانے کے لئے مقرر کیا تھا۔ مگر کوئی شہادت قابلِ اطمینان دستیاب نہیں ہوتی کہ اس نے تاج کی طرح ڈالی یا اس کے دورانِ تعمیر میں نگرانی کا کام سرانجام دیا۔ یہ فن تعمیر ایرانی دلبستان سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر یہ کام اس فرانسیسی سے سرانجام ہوا ہوتا تو اس کے ہم وطن برنیر، تیونو، ٹیورنیز وغیرہ اپنی کتابوں میں ضرور اس کا تذکرہ کرتے، اور بالخصوص موخر الذکر جس نے اپنے عہد کا مفصل حال لکھا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ

اطالوی شخص بسلسلۂ ملازمت مغلیہ خاندان کے زمانے میں یہاں موجود تھا۔ اور اسی سنہ ۱۶۴۰ء میں انتقال کیا اور پرلسنے قبرستان میں آگرے میں دفن کیا گیا، جہاں اب بھی اس کی قبر موجود ہے۔ "تاج" کی طرح ایک ایرانی محمد عیسے آفندی نے ڈالی جس کے ساتھ امانت خاں شیرازی محمد حنیف بغدادی اور مہندر خاں (مخلص خان) ایرانی شریک تھے۔ سنگِ بنیاد سے لے کر چوٹی تک "تاج" بالکل اسلامی طرح رکھتا ہے اور اس میں وینسی یا فلورنس دی طرز کا شائبہ بھی نہیں ہے۔

مسٹر فینشم آنجہانی نے کچھ دنوں قبل مجھے آگرے سے لکھا تھا۔

"میں آپ کے ساتھ اس خیال میں متفق ہوں کہ "تاج" کی طرح اندازی یا تعمیر کے ساتھ ایک اطالوی یا فرانسیسی نام کی وابستگی بالکل بے بنیاد دلائل پر مبنی ہے۔ اس کے دونوں پہلوؤں کے متعلق بہت کچھ کہا جا سکتا ہے مگر میرے ہاں ایسا مواد ہے جو اس نظریے کا جواب پیش کرنا چاہتا ہے۔ میری بھی وہی رائے ہے جو آپ کی ہے۔ دونوں غیر ملکی ناموں کو "تاج" کی طرح اندازی سے کسی زمانے میں بھی کچھ تعلق نہیں رہا، اور یہ کہ اس کا طراح اور معمار استاد عیسیٰ ہی ہے، جیسا کہ آگرے میں مشہور ہے "تاج" کا خاکہ بالکل اسلامی یا مشرقی ہے۔

حال ہی میں اطلاع ملی ہے کہ ترکی کے فاضل محمد ثریا نے ایک کتاب سجل عثمانی کے نام سے شائع کی ہے اس میں محمد عیسیٰ کی مکمل سوانح عمری لکھی ہے، افسوس ہے کہ وہ کتاب دستیاب نہ ہو سکی۔

ہمعصر یوریین سیاحوں کی رائے

شاہ جہاں کے عہد میں تین سیاح کے اسماء ملتے ہیں، اور ان میں سے دو کے سفرنامے مطبوعہ بھی ملتے ہیں، لیکن ان میں ہمیں جیسا کہ مندرجۂ بالا بیانات میں دیگر یوریین نقادانِ فن نے بھی ہماری تائید کی ہے کسی یوریین صاحب فن کا "تاج" کی تعمیر کے سلسلے میں نام نہیں ملتا بلکہ خود اُن سیاحوں کی مندرجۂ ذیل رایوں سے جو کچھ واضح ہوتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے:۔

(۱) موسیو تینونو (Thenenot) "یہ عجیب و غریب عمارت اس امر کا کافی ثبوت ہے کہ ہندوستان کے باشندے فنِ تعمیر سے نابلد نہیں ہیں۔ اگرچہ طرزِ تعمیر یورپ کے لئے اجنبی ہے یہ اعلیٰ مذاق ہے، اور یونانی یا دوسرے قدیم فن سے متمیز ہے، دیکھنے والا بھی کہہ سکتا ہے کہ یہ بہت ہی نفیس نمونۂ تعمیر ہے۔"

(۲) برنیر و تیورنیر (Bernier and Tavernier) "سب سے اخیر وغیرہ

میں نے اس کو جا کر دیکھا تو میرے ساتھ ایک فرانسیسی سوداگر بھی تھا۔ اور میری طرح اس کی بھی یہی رائے تھی کہ یہ ایک ایسی عمارت ہے کہ جس کی کامل طور پر تعریف نہیں ہو سکتی۔ مگر میں کچھ نہیں کہتا کیونکہ مجھے خوف تھا کہ شاید ہندوستان میں مدت سے رہنے کے سبب میرا مذاق بگڑ گیا ہو لیکن میرا رفیق جو نو وارد تھا اس نے یہ کہا کہ تمام فرنگستان میں ایسا حیرت افزا اور عظیم و شان کا مکان میں نے کوئی نہیں دیکھا!

موسیو دی لا ماتی نے دارسے وزیر فرانس کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ "یہ عمارت ایک خاص اور نرالی ہی وضع رکھتی ہے لیکن تاہم دل چسپی سے خالی نہیں۔ اور میری رائے میں ضرور بالضرور اس قابل ہے کہ ہماری فن تعمیر کی کتابوں میں جگہ پائے، اور اس کا تصفیہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں لیکن میں جو یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ مقبرہ ایک حیرت افزا عمارت ہے کیا یہ سچ نہیں ہے۔ بس یقینی طور پر یہ کہتا ہوں کہ یہ مکان اہرام مصر کی بہ نسبت جو ان کھر پتھروں کے ڈھیر ہیں، اور باہر کی طرف سے بجز اس کے کہ زینے کی طرح نیچے اوپر رکھ کر پتھروں کا ڈھیر لگا دیا گیا ہے کچھ نہیں ہے، اور جن کی اندرونی ساخت بھی بالکل معمولی ہے جس سے انسان کی کچھ ہنرمندی اور ایجاد ثابت ہو، دنیا کے عجائبات میں شمار کیا جانے کا زیادہ تر مستحق ہے۔

نتیجہ

متذکرۂ بالا بیانات سے میں نے دو امور پر زور دیا ہے یعنی نہ تو کسی یوروپین کا تعمیرِ "تاج" میں دخل ہے اور نہ اس میں غیر اسلامی عنصر شامل ہے۔ یہ نتیجہ مختصراً وجوہاتِ ذیل پر مبنی ہے :-

(۱) شاہ جہاں بذاتِ خود بہت بڑا ماہرِ فنِ تعمیر تھا۔ (۲) یہ روضہ میر عبدالکریم اور مکرمت خاں شیرازی وغیرہ کے زیر اہتمام تعمیر ہوا، جو ماہرِ فن تھے۔ (۳) علی مردان خاں اور آصف خاں جن کو قربِ شاہ جہانی حاصل تھا، بہت بڑے طراحانِ فن تھے۔

(۴) ان سب ماہرین کے کارنامے ہندوستان میں ملتے ہیں جو بالکل طرزِ فن میں متمیز اسلامی ایرانی ہیں۔ (۵) میں نے دیگر محققین کی آراء کو بھی آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے جو بالکل متفق ہیں کہ کسی یوروپین کا وجود دورانِ تعمیرِ "تاج" میں یہاں نہیں تھا۔ (۶) میں نے داخلی اور خارجی دلائل سے بھی بحث کر دی ہے (۷) سب سے بڑھ کر طرزِ تعمیر کا تقابل بھی پیش کر دیا ہے۔

غرضیکہ ان سب امور کو مدنظر رکھ کر میرا خیال ہے کہ "تاج" ایک مسلمان کا طرح شدہ ہے جس کے دل میں سوز تھا اور مرنے والی بیگم کی محبت تھی اور اسی کو سزاوار تھا کہ وہ مرحومہ کے روضے کی طرح ڈالتا۔

"از معارف"

ماگدولین

از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی

(بہ سلسلۂ گذشتہ)

اسٹیفن بہت دیر تک ان خیالات میں غرق رہا۔ آخر رات اسی طرح کروٹیں بدلتے گزر گئی۔ جب پردۂ مشرق سے صبح کی سفیدی نمودار ہونے لگی تو نسیم سحری کے جھونکوں نے اسے تھوڑی دیر کے لئے نیند کے آغوش میں لے لیا۔ بیدار ہونے کے بعد وہ اٹھ کر باغ میں گیا، اور ماگدولین کی آمد کا انتظار کرنے لگا۔ سورج بہت چڑھ گیا تھا مگر اس کی صورت کہیں نظر نہ آتی تھی۔ اس کے نہ آنے سے بہت فکرمند ہوا اور اس نے سوچا کہ مولر کے گھر جا کر ماگدولین کے باغ میں نہ آنے کی وجہ معلوم کرے۔ یہ سوچ کر وہ لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ چلا، اس کا سینہ دھڑک رہا تھا، اور دل میں اضطراب اور بے قراری کا سمندر موجزن تھا۔ اس نے مولر کے گھر کے دروازے پر دستک دی اور جواب کا منتظر رہا۔ اس وقت اسے محسوس ہوا، کہ اس کے دل کی حالت اس وقت کچھ عجیب سی ہے اور اس کی زبان میں یارائے گفتار بھی نہیں ہے وہ اپنی اس غلطی پر پچھتا رہا تھا اور خدا سے دعائیں مانگ رہا تھا کہ ملازم دروازہ کھولنے میں ذرا دیر کرے تاکہ میں اپنے ہوش و حواس درست کروں۔ اتفاق سے ملازم گھر کے کام کاج میں مصروف تھا، اور اسے آنے میں دیر لگی جب وہ آیا تو اسٹیفن نے پوچھا "مولر کہاں ہے؟" ملازم اسے ملاقات کے کمرے میں لے گیا۔ اور خود مولر کے پاس اطلاع دینے کے لئے گیا۔

جب اسٹیفن کمرے میں اکیلا رہ گیا تو اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی، دوسرے کمرے میں اسے ایک بستر نظر آیا وہ سمجھ گیا کہ یہ ماگدولین کی خوابگاہ ہے۔ اس نے کان لگا کر سنا مگر کوئی آواز نہ آئی۔ وہ آہستہ آہستہ اس کمرے میں گیا، اگرچہ ایسا کرنا خطرے سے خالی نہیں تھا لیکن اس نے عالم اضطراب میں اس کی پروا نہ کی۔ وہ بستر کے قریب آیا اور دیکھا کہ بچھونا ابھی تک بچھا ہوا ہے اور تکیہ پر ماگدولین کے سر کے نشان ابھی تک باقی ہیں۔ بچھونے کے قریب ایک ٹب پانی سے بھرا ہوا رکھا تھا، اور اس کے پاس ایک الگنی پر بھیگا ہوا کرتہ پھیلا ہوا تھا۔ پھر اس نے زمین کی طرف دیکھا ننھے پاؤں کے نشانات نظر آئے۔ وہ سمجھ گیا کہ ماگدولین اس ٹب میں نہائی ہے اور اس کرتے سے اپنا بدن پونچھا ہے یہ دیکھ کر وہ مجسمۂ حیرت بنا رہا اور اپنے دل میں کہنے لگا: "وہ بچھونا جس میں ماگدولین سوتی ہے۔ وہ

گرد جس سے وہ اپنا بدن چھپاتی ہے۔ وہ زمین جس پر وہ چلتی ہے۔ اور وہ پانی جس میں وہ نہاتی ہے کتنے خوش نصیب ہیں"۔

اسٹیفن کیتھ کے قریب گیا اور اس عابد کی طرح جو عبادت خانے کے پردوں کو چومتا ہے گرنے کو چومنا شروع کیا۔ اور پھر زمین پر اس کے پاؤں کے نشان کو بھی بوسہ دیا۔ اس وقت اسے کسی کے آنے کی آہٹ سنائی دی وہ فوراً اپنی اصلی جگہ پر آکر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد مولر کمرے میں داخل ہوا، اور سلام دعا کرتے ہوئے بولا:۔

"معاف کرنا۔ تمہیں میرا بہت انتظار کرنا پڑا۔ میں اس وقت جڑی بوٹیوں کے متعلق کتابوں کا مطالعہ کر رہا تھا اور اگر تمہیں بھی اس سے دلچسپی ہے تو میرا ہاتھ بٹاؤ۔ لیکن ایک شرط پر اور وہ یہ کہ تمہیں صبح کی چائے میرے ساتھ پینی پڑے گی"۔

اسٹیفن نے تبسم سے اپنی رضامندی کا اظہار کیا کیونکہ وہ جانتا تھا اس بہانے سے اسے ماگدولین کے گھر میں زیادہ دیر تک بیٹھنے کا موقع مل جائے گا۔ اس کے بعد دونوں لائبریری روم میں آئے اور مولر نے علم نباتات کے متعلق اپنی کتابیں دکھانی شروع کیں۔ اس نے اسٹیفن کو بتایا کہ جڑی بوٹیوں کی شناخت کے متعلق دوسروں کی رائیں کیا ہیں اور ان سے کیا اختلاف ہے۔

بات چیت کے دوران میں اسٹیفن کبھی کبھی مولر کی طرف سے منہ پھیر کر دروازے کی طرف دیکھنے لگتا جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ ماگدولین کے آنے کا انتظار کر رہا ہے۔ مولر اس کی تجسس نگاہوں سے تاڑ گیا اور کہنے لگا:

"میں دیکھ رہا ہوں تم بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہے ہو۔ شاید تمہیں یہ ڈر ہے کہ کہیں کوئی آدمی نہ آجائے اور ہماری بات چیت میں خلل ڈالے۔ تم اطمینان رکھو۔ کوئی آدمی میری اجازت کے بغیر میرے کمرے میں نہیں آسکتا"۔

اسی وقت ملازم نے باہر سے آواز دی کہ ناشتہ حاضر ہے لیکن مولر باتوں میں ایسا مصروف تھا کہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوا۔ ملازم نے پھر آواز دی۔ اس پر مولر اٹھا اور ناشتے کے کمرے کی طرف چلا۔ راستے میں وہ اسی طرح اسٹیفن سے باتیں کر رہا تھا۔ جب کمرے میں پہونچے تو اسٹیفن نے دیکھا میز کے اردگرد صرف دو کرسیاں رکھی ہیں۔ یہ دیکھ کر اس کے دل پر چوٹ سی لگی اور خاموش اور دم بخود کرسی پر بیٹھ گیا اور ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا۔ جب فارغ ہوئے تو مولر نے کہا:۔

"آج خدا کی بڑی مہربانی ہوئی کہ تم میرے پاس آگئے ورنہ میں آج تمام دن اکیلا رہتا، اور

ناشتے میں بھی کوئی میرے ساتھ نہ ہوتا، کیونکہ میری لڑکی آج صبح اپنے ایک دوست سے ملنے گئی ہے،
اور میرا خیال ہے وہ شام سے پہلے واپس نہیں آئے گی۔ اب اگر تم چاہو تو آؤ ذرا باغ کی ہوا کھالیں۔
دونوں گھر سے باغ میں آئے، اور ابھی چند ہی قدم چلے تھے کہ ملازم نے کھڑکی سے آواز
دی اور بتایا کہ مائکل ولیمز آگئی ہے۔ مولر نے اسٹیفن سے ہاتھ ملایا، اور رخصت ہو کر اوپر چلا گیا۔ اسٹیفن
کے دل میں غصہ اور رنج کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور وہ بت بنا اپنی جگہ پر کھڑا رہا۔ +

نوجوانانِ وطن سے!

حضرت ایم اے کوثر انصاری دہلوی

جوانو! بڑھو، آؤ کچھ آسرا دو — جو میں کہہ رہا ہوں وہ سب کو سنا دو
اسیری میں گزرا ابھی تک زمانہ — رہائی کا اک شورِ پیہم مچا دو
وطن کے گلستاں کو سینچو لہو سے — نرالی روش کے شگوفے کھلا دو
حکومت کی دنیا کا تختہ اُلٹ کر — قوانینِ شاہی کی بنیاد ڈھا دو
سب آزاد ہو کر جئیں گے جہاں میں — اسی نعرۂ حق کا ڈنکا بجا دو
جہاں میں اسیروں کے دمساز بن کر — ردائے غلامی کے پُرزے اڑا دو
حکومت جو کرتے ہیں ہندوستاں پر — چلو اُن کو یورپ کا رستہ بتا دو
زمانہ صدائیں تمہیں دے رہا ہے — کہ مغرور و خود سر کو نیچا دکھا دو
سب آپس میں ہیں ایک آپس میں بھائی — بس اب نسل و ملت کا جھگڑا مٹا دو
یہی وقت ہے امتحاں کا تمہارے — وطن کے جوانو! قیامت اٹھا دو

ابھی ہو جواں بخت کہتا ہے کوثر
ارادوں کی دنیا میں ہل چل مچا دو

مزاحیہ:

مکھی

(از جناب کوثر صاحب، چاندپوری)

قدیم زمانے میں مکھی کوئی خطرناک مخلوق نہیں سمجھی جاتی تھی۔ مگر اسے ذلیل وناپاک اور مکروہ ضرور خیال کیا جاتا تھا۔ چنانچہ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچانے کا دستور بہت پرانا ہے۔ کھانا یا مٹھائی کھاتے وقت بڑی بوڑھی عورتیں کہہ دیا کرتی تھیں "بیٹا مکھی بال ذرا دیکھ کے کھائیو"۔ اکثر نفیس بزرگ تو ایسی چیزیں کھانے سے بھی گریز کیا کرتے تھے جن پر مکھیاں بیٹھنے کے غیر شاعرانہ نشانات موجود ہوں اس بنا پر قدامت پرستوں کو یہ کہنے کا موقع مل سکتا ہے کہ ہمارے اسلاف مکھیوں کی جاپانی شرارتوں سے واقف تھے۔ مگر یہ دعویٰ کوئی عقل مند نہیں کر سکتا کہ طبی نقطۂ نگاہ سے مکھیوں کو پرانے زمانے میں خطرناک مخدوش یا قابل نفرت سمجھا گیا ہے۔ اور اگر ایسی کوئی ناقابل التفات تاریخی سند مل بھی جائے تو اس سے یہ ہرگز ثابت نہیں کیا جا سکتا کہ عطاروں اور دوا فروشوں کے آنجہانی آباؤ اجداد بھی مکھیوں کو کسی بیماری کا سبب خیال کرتے تھے۔ اگر یہ "اعراف نشیں" ایسا سمجھتے تو مربوں، شربتوں، چٹنیوں وغیرہ میں مکھیوں کی فیاضانہ آمیزش کو ہرگز روا نہ رکھتے، اور اگر رکھتے تو اس کا کوئی طبی وزن ضرور مقرر ہوتا، یہ تو نہ ہوتا کہ معجون کی جو شیشی کھولئے یا چٹنی کے جس مرتبان کا ڈھکنا اٹھائیے اور شربت کی جس بوتل کا کارک نکالئے اس میں دس پانچ نہیں، سو دو سو مکھیاں ضرور نکل آئیں گی! بدقسمتی سے مکھیاں اس مقدار میں نہ نکلیں گی تو ان کے عم زاد بھائی کیڑے یا ماموں زاد بہنوں چیونٹیوں کی لاشیں یا لاشوں کے گلے سڑے اجزا ٹانگوں دھڑوں اور سروں کی شکل میں ضرور نکل آئیں گے۔ اسلاف کی اس سنت پر اب تک عمل درآمد ہو رہا ہے قصبے کے کیسے ہی اچھے اور مشہور دوا فروش کی دکان پر چلے جائیے اور شربت بنفشہ یا سکنجبین لے کر دیکھ لیجئے ہر تولے پیچھے کم سے کم سات آٹھ مکھیاں اور دو چار کیڑے مکوڑے ایک دو لال یا سیاہ رنگ چیونٹیاں ضرور نظر آئیں گی۔ اور لطف یہ کہ اس زمانے میں بھی دوا فروش ان کی مضرت کے فلسفے کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کر دے گا۔ اور جس وقت آپ جیب سے عینک نکال کر منہ کی بھاپ سے اسے نم اور شیروانی کے دامن سے صاف کرنے کے بعد ذرا طیش آمیز انداز سے آنکھوں پر لگاتے ہوئے شربت کی شیشی کو آنکھوں کے قریب لا کر فرمائیں گے:۔

"یہ مکھیاں کیسی ہیں بھائی اس میں؟"

تو دوا فروش سو سال پہلے کا استقلال بیچ میں نمایاں کرکے کہے گا :-

"اور دیسی دوا میں جناب افریقہ کا شیر ببر یا ہاتھی تو ہونے سے رہا۔ ہندوستان کا تو یہی تحفہ مکھی اور چیونٹی ہے۔ اوران سے آپ بچیں گے کہاں تک؟ دو چار تو صبح و شام چائے پیتے وقت پیالی میں گر جاتی ہوں گی!"

"لاحول ولا قوۃ۔ رکھ اپنا شربت۔ میں کیا کروں اسے؟"

"کیوں؟ کیا زہر ملا ہوا ہے اس میں کوئی؟"

"بالکل! مکھی اور زہر میں فرق ہی کیا ہے؟"

"سبحان اللہ آج پچاس تو گئے مجھے عطاری کرتے ہوئے۔ خدا کی قسم حکیم کے اناڑی پن سے ایک آدھ مریض ٹھکانے لگ گیا ہو تو دوسری بات ہے۔ ورنہ دوا کی خرابی سے آج تک بیمار نہیں مرا۔ اگر زہر ہوتا اس شربت میں تو معاف فرمائیے آج آپ بھی دنیا میں نہ ہوتے۔ آپ کے دادا قبلہ شیخ جی میری ہی دکان کے مستقل گاہک تھے، اور ان ہی زہر آمیز شربتوں کو پی پی کر وہ ایک اوپر سو سال کے ہو کر مرے تو بھائی جان یہ مکھیاں تو آپ کی گھٹی میں پڑی ہیں، واللہ گھٹی میں!"

"خیر میں یہ باتیں سننا نہیں چاہتا۔ میرے گھر میں جی متلا رہا تھا اس لئے سکنجبین کی ضرورت پڑ گئی۔ مگر مکھیوں کی یہ سکنجبین انہوں نے چاٹ لی تو عمر بھر متلی باقی رہے گی۔ ایسی سکنجبین سے تو توبہ ہی بھلی۔"

"کیا عرض کروں، یہ سب انگریزی تعلیم کے اثرات ہیں، نہ علی گڈھ کالج میں جاتے نہ دماغ عرش معلیٰ پر پہونچتا۔ چھٹا سال ہے کہ ہیضے کی وبا میں شہر بھر میں سکنجبین نایاب ہو گئی، وہ تو میرے ہاں ایک پیپہ پرانا نکل آیا جس نے ہیضے کی فصل بھر کام دیا۔ اور خدا کی قسم خالی ہونے بلکہ دھونے کے لئے الٹا ہے تو ایک دن تو تین جھینگر نکلے اس کی تہہ میں سے، مکھیوں اور چیونٹیوں کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ آخر یہ نازک خیالی اس زمانے میں کیوں نہ تھی، وہ بھی تو آدمی ہی تھے، وہ کیوں نہ مر گئے جھینگروں کی سکنجبین چاٹ کر؟"

اس تاریخی انکشاف کے بعد کسی خریدار کو یہ حق نہیں پہونچتا کہ محض مکھیوں کے لئے ایسے سائنٹی فک عطار سے جھگڑا مول لے جس نے شہر کے نوجوان خریداروں کے باپ دادا کو ان مکروہ حیوانات کا افشردہ پلا پلا کر عمر طبعی تک پہونچایا ہو۔ مگر اس کا کیا علاج کہ بیسویں صدی میں عام طور پر یہ خیال پھیل گیا ہے کہ مکھی مختلف بیماریوں کے جراثیم کا قدرتی ہوائی جہاز ہے۔ جو ہیضہ، پیچش اور موتی جھرہ کے جراثیم کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہونچا دیتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ پڑھے لکھے آدمی چٹنی اور مربّے میں مکھی کا لاشہ دیکھ دیکھ کر متنفر ہو جاتے ہیں۔ مگر مربّے والے ہیں کہ اپنی تاریخی روایات کی حفاظت کے

سلے مولانہ وار جہاد سکئے جا رہے ہیں، اور میٹھی چیزیں بناتے وقت زیادہ نہیں تو دس بیس مسلم یا غیر مسلم مکھیاں ضرور ملا دیتے ہیں۔ برسات کا موسم تو مکھیوں کی مربہ سازی کے لئے بہت ہی موزوں ہے۔ کوئی میٹھی چیز اس موسم میں محفوظ نہیں رہ سکتی۔ اس برسات کے شروع میں ہمارے ایک معزز دوست کی بیگم صاحبہ درد اطراف میں مبتلا ہو گئیں۔ اور انہوں نے اپنے سینے میں درد دل کا احساس کرکے فوراً ہمیں لکھ بھیجا کہ ابھی آکر دیکھیئے ہم نے نبض دیکھ کر حسب قاعدہ پندرہ سولہ برس کی پوری تاریخ معلوم کی پھر نسخہ لکھ دیا جس میں سوء اتفاق سے ایک چٹنی بھی تھی۔ اگلے روز ان کا خط ملا جس میں لکھا تھا "بیگم صاحبہ نے دوا آج سے شروع کر دی ہے مگر ابھی معجون نہیں استعمال ہو سکی۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں سے پندرہ بیس مکھیاں نکالی جا چکی ہیں، اور آٹھ دس ابھی باقی ہیں، اگر مکھیاں اس چٹنی کا جزو اعظم ہوں تو براہ کرم نکالی ہوئی تعداد کا اضافہ کرکے واپس فرمایئے ورنہ دوسری چٹنی بھیج دیجئے۔ اس خط کو دیکھ کر ایک ایسے آدمی کی جس نے آج تک مکھیوں کو ہیضہ اور موتی جھرے کی "نانی اماں" خیال کیا ہو، جو حالت ہونی چاہیئے ظاہر ہے۔ فوراً دوا فروش کو بلا کر اس سے تحقیقات شروع کی، اور سب سے پہلے چٹنی کے مرتبان کو دیکھا گیا جس میں مکھیوں کی فوج کی اس تعداد سے جو چٹنی میں گرفتار ہوئی ہے تقریباً دس گنی مری ہوئی مکھیاں خواب عدم میں مصروف تھیں۔ بہت ترش روئی سے دریافت کیا گیا:-

"یہ کیا؟"

"کچھ نہیں مکھیاں ہیں تھوڑی سی!"

"تھوڑی سی؟"

"جی ہاں!"

"اور بہت سی کی حد کیا ہے تمہارے نزدیک؟"

"برسات کا زمانہ ہے اس کے متعلق میں کیا عرض کروں"

"اچھا اسے ابھی پھینک دو، اب ہرگز کسی کو مت دینا"

"مناسب ہے۔ لیکن یہ عرض کئے دیتا ہوں کہ اس موسم میں بغیر مکھیوں کی چٹنی کہیں سے دستیاب نہیں ہو سکتی"

مکھیوں کے علاوہ ایک چیز اور ہے جسے کبھی کبھی دوا فروش دواؤں میں ملا کر دے دیتے ہیں اور وہ ہیں چوہے کی مینگنیاں، مگر یہ خشک ادویہ کے لئے ایک مخصوص جز ہے، یا پھر گیلی ادویہ میں گھل مل جانے کے باعث اس کی آمیزش ثابت نہ کی جا سکی ہو۔ ہمارے ایک ہمسایہ رات کے وقت پیٹ کے درد کی تکلیف سے

بے قرار ہو گئے۔ اور فوراً ایک بچے سے ہمیں بلا بھیجا۔ بچہ ذرا کم سن تھا کہنے لگا۔

"ابا کے بھیا ہو رہا ہے!"

"بھیا ہو رہا ہے!" ہم نے چونک کر پوچھا۔

"ہاں! آپ کو بلا رہے ہیں"

چونکہ گذشتہ ہفتے میں حادثہ درد کے بعد بچے کی ماں کے بھیا پیدا ہو چکا تھا۔ لہٰذا ہم نے بغیر کسی دقت کے سمجھ لیا کہ ضرور ان کے پیٹ میں درد ہے۔ اتفاق سے اس روز شام کا کھانا انہوں نے ہمارے ہی کھایا تھا۔ اس لئے درد کا سبب ظاہر تھا۔ ہم بھاگ کر پہونچے تو دیکھا کہ وہ پلنگ پر لوٹ رہے ہیں، پہلے تو غصہ آیا اور راشننگ کے اس زمانے میں جب کہ ارباب حکومت نے ایسے مشفق دوستوں کی پُرخوری کا لحاظ کئے بغیر چھٹانک فی کس آٹے کا وزن مقرر کر کے بیٹھے کے ان ایجنٹوں کی درازی عمر کا بیمہ کر دیا ہے، اپنے رزق کی بربادی پر سخت افسوس ہوا، اور انتقامی جذبہ دل میں مچلنے لگا۔ مگر ان کی چیخوں سے دل پسیج گیا، اور پوچھا:

"کس وقت سے درد ہے؟"

"بس کھانا کھاتے ہی ہونے لگا تھا"

"شاید پلاؤ زیادہ کھا لیا آپ نے؟"

"نہیں خدا کی قسم دس پانچ نوالوں سے زیادہ نہیں کھایا"

"پھر مجموعی حیثیت سے کھانا زیادہ کھا گئے آپ؟"

"جوانی کی قسم بھائی یہ بات بھی نہیں میں تو ہمیشہ پیٹ میں تھوڑی سی جگہ رکھ لیا کرتا ہوں!"

"دعوتوں کے موقع پر بھی؟"

"جی ہاں ہمیشہ"

"پھر درد کا سبب آپ ہی بتائیے اور کیا ہو سکتا ہے؟"

"غالباً کوئی مشتبہ چیز خلافِ عادت کھانے میں آگئی ہے"

"مشتبہ چیز یعنی سود یا کسی ناجائز کمائی کے پیسے کی خریدی ہوئی چیز؟"

"شاید!" انہوں نے گردن ہلا کر جواب دیا۔

"سبحان اللہ! گویا مجرم بہر صورت ہم ہی قرار پاتے ہیں یہ بات ہے تو اس روحانی مرض میں دوا کی ضرورت نہیں تلافی کی سب سے اچھی صورت یہ ہے کہ رات بھر درد کی شدت سے آپ تڑپتے رہیں"

"نہیں نہیں معاف فرمایئے، آپ کو غلط فہمی ہوئی۔ آپ پر حملہ کرنا مقصود نہیں تھا۔ کوئی اور دوا بھی آپ دوا پلایئے ورنہ صبح تک میں کسی طرح بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔"

دوا تجویز کی گئی مگر دوا لانے والا اس کم سن بچے کے سوا کوئی نہ تھا جس نے علامات کی یکسانیت کے باعث اپنی لاجواب ذہانت سے باپ کو بھی اسی مرض کا بیمار سمجھ لیا تھا جس کا حملہ گزشتہ ہفتہ ماں پر ہو چکا تھا۔ لہٰذا یہ فریضہ بھی ہمیں کو ادا کرنا پڑا۔ اور اسی وقت بازار جاکر دوا خریدی، پڑیا کھول کر دیکھی تو اس میں چوہے کی مینگنیاں نظر آئیں۔ ہم نے جھنجھلا کر کہا:۔

"بھائی ذرا دیکھ کر دیا کرو نا، دوا کا معاملہ ہے، دیکھو یہ کیا ہے اس میں؟"

"کیا ہے؟" — دوا فروش نے تعجب سے پوچھا۔

"دیکھو ذرا آنکھیں کھول کر!"

"اوہو — معاف کیجئے میں نے پہلے نہیں دیکھا، مگر دو تین ہی تو ہیں زیادہ نہیں!"

"کیا تمہارا ارادہ تھا کہ سونف کے ہم وزن ہوتیں یہ؟"

دیسی دواؤں کے ساتھ مکھیوں، کیڑوں، مکوڑوں اور چوہے کی مینگنیوں کو جاہل اور ناواقف دکان داروں کی بدولت اتنی گہری مناسبت ہوگئی ہے کہ انہیں نسخے کے اجزاء سے الگ ہی نہیں کیا جا سکتا۔ ایک بیگم صاحبہ جو برسوں سے "شربت راحت روح" کی معتقد تھیں اور سال میں دس بیس بوتلیں ضرور پی لیا کرتی تھیں، ہم سے کہنے لگیں:۔

"شربت راحت روح" کیا یورپ میں کسی مقام پر تیار کرایا جاتا ہے؟"

ہم نے کہا: "نہیں جناب وہ تو دہلی کے مشہور دواخانہ ہمدرد میں بنایا جاتا ہے۔"

"پھر اس میں مکھیاں کیوں نہیں ہوتیں؟"

"مکھیاں! کیا آپ کی رائے میں شربتوں میں مکھی ہونا لازمی ہے؟"

"جی ہاں کم سے کم میرا عقیدہ تو یہی ہے، اسی لئے میں بڑے غور سے دیکھا کرتی ہوں کہ "شربت راحت روح" میں کبھی مکھی کی کوئی ٹانگ یا کوئی چیونٹی نظر آجائے مگر آج تک دیکھنے میں نہیں آئی۔"

"بات یہ ہے کہ یہ شربت دیسی دوا سازی اور حکیمانہ ایجادات سے ایسے اعلیٰ معیار کو پیش کرتا ہے جو بے پڑھے لکھے ناتجربہ کار عطاروں کو خواب میں بھی نظر نہیں آسکتا۔ اور اس کے موجدوں نے جہاں ہندوستانی آب و ہوا کے لحاظ سے ایک مکمل اور لاجواب شربت پیش کیا ہے۔ وہاں دوا سازی کی دنیا ایک انقلاب عظیم برپا کر دیا ہے۔"

"مگر اس سے ہمارے ملک کے عطاروں کی بڑی دل شکنی ہوتی ہے" یہ انہوں نے ہنستے ہوئے کہا،
"اور انقلاب حقیقت میں اس شکست وریخت ہی کا دوسرا نام ہے" ہم نے ذرا فلسفیانہ انداز
میں جواب دیا، اور "شربت راحت روح" کے اس بھرے ہوئے گلاس کی طرف للچائی ہوئی نگاہوں سے دیکھا
جسے بیگم صاحبہ کا ملازم نہایت تہذیب ومتانت کے ساتھ لبریز کئے ہوئے مس سادھنا بوس کے رقص کا
انداز پیروں میں نمایاں کرکے ہماری طرف بڑھ رہا تھا +

دَورِ انقلاب

(از جناب شہادت حسین صاحب نازش سکندرپوری)

انقلاب آیا ہے ہمت آزمانے کے لئے
پھر کوئی عنوان پیدا کر فسانے کے لئے
فکر خود کرنا پڑے گی آشیانے کے لئے
وعدے ہوتے ہیں فقط دل کو لبھانے کے لئے
کون آتا ہے تری بگڑی بنانے کے لئے

تیری حالت پر ہوئے جو مصلحت سے مہرباں
ایک دن ہو جائیں گے یہ دشمن آرام جاں
بھید تجھ سے لے رہے ہیں بنکے تیرے رازداں
چکنی چپڑی باتوں میں آکر نہ ہو ناشاد ماں
کوششیں ہوتی ہیں در پردہ رُلانے کے لئے

صاحب مقدور ہو کر کس قدر مجبور ہے
کارواں سے ہے الگ منزل سے اپنی دُور ہے
مقصدِ ہستی سمجھنے کا یہی دستور ہے
فرقہ بندی چھوڑ دے جینا اگر منظور ہے
گھات میں اغیار بیٹھے ہیں مٹانے کے لئے

سامنے کس کس کے پھیلائیگا تو دست سوال
تو ہی بتلا تا کجے آخر رہے گا یوں نڈھال
تیرا رستہ روکنے آئے یہ ہے کس کی مجال
آئے گا جس وقت تجھ کو سرفرازی کا خیال
آسماں تیار ہوگا سر جھکانے کے لئے

جانے والے منزلِ مقصد کی جانب جاچکے
لینے والے لے چکے ہیں کامیابی کے صلے
اور یہاں آپس ہی میں الجھے ہوئے ہیں سرپھرے
کیا قیامت ہے یہ نازش تم بھی آکر سو رہے
حق نے بھیجا تھا تمہیں سب کو جگانے کے لئے

بچّوں کے امراض اور اُن کے علاج

(۱) اگر بچہ ہر وقت روتا رہے اور دبلا ہوتا چلا جائے تو سمجھ لیں کہ وہ کسی نہ کسی عارضے میں ضرور مبتلا ہو گیا ہے، فوراً اس کی تدابیر اور علاج کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

(۲) اگر بچے کی پیشانی پر بل پڑ جائیں اور نیند میں سوتے سوتے چونک اٹھے اور رونے لگے یا اتفاقاً کبھی سسکی لے تو سینے کے کسی مرض کی علامت سمجھیں۔

(۳) بچے کا جلد جلد سانس لینا اور منہ کھول کر دم لینا، سانس کے وقت نتھنوں کا پھولنا نمونیے کی علامت ہے، نیز عام کھانسی اور درد پسلی میں بچہ بہت روتا رہتا ہے، اور سانس بھی آسانی سے اور مسلسل نہیں لے سکتا۔

(۴) جو بچہ روتا رہے، مزاج چڑچڑا اور ضدی ہو جائے، اس کی آنکھوں کے نیچے بل پڑ جائیں، تو سمجھ لیں کہ بچہ درد سر کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ (۵) اگر بچہ بار بار اپنی انگلی کان کی طرف لے جائے اور روتا رہے تو کان کا درد سمجھ لیں۔

(۶) اگر زبان میلی ہو یا پاخانہ بدبو دار ہو، رنگ سیاہی مائل اور خشک ہو، اور منہ کے قریب بل پڑ جائیں تو پیٹ کا خلل سمجھیں۔ پیٹ کے درد کی صورت میں بچہ گھٹنے سکیڑ لیتا ہے اور بھویں چڑھا لیتا ہے۔

(۷) پیشاب میں سفید تلچھٹ بیٹھے تو ہاضمے کی خرابی اور اگر پیشاب کا رنگ سرخ ہو تو بخار کی علامت ہے۔

بچوں کے علاج کی عام ہدایات

چھوٹے بچوں کو ذرا سی شکایت پر دوا دیتے جانا مناسب نہیں ہے بلکہ اول تو والدہ اور بچے کی غذا کی طرف توجہ کریں اور اس کی مناسب اصلاح کریں۔ بہت سی چھوٹی چھوٹی شکایتیں اسی سے رفع ہو جاتی ہیں۔ اگر ان تدابیر کے بعد بھی شکایت باقی رہ جائے اور پوری طرح افاقے کی صورت نظر نہ آئے تو اول معمولی ادویہ سے علاج شروع کریں، اور دودھ پلانے والی کو بھی ادویہ استعمال کرائیں، اور اس کو پرہیز کی تاکید کریں، اگر دودھ میں کوئی خرابی ہو، تو بعد امتحان و اطمینان اس کی اصلاح کریں۔

اگر مسہل یا کوئی زہریلی یا نیند لانے والی مخدر دوا کے استعمال کرنے کی ضرورت دائمی ہو جائے تو

پوری احتیاط سے صحیح مقدار استعمال کا اندازہ کر کے دینا چاہئے۔
جہاں تک ممکن ہو بچوں کی دوائیں شربت یا سیّال کی قسم کی خوش ذائقہ اور قلیل المقدار ہوں تو زیادہ بہتر اور مناسب ہے۔
اب بچوں کے اُن علاجوں کے نسخے درج کئے جاتے ہیں جن میں دواؤں کا استعمال کرنا لازمی ہوتا ہے اور بغیر دوا کے چارہ نہیں۔

حب بخار شیر خوار بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔
تخم تلسی، دانہ الائچی خورد، ست گلو، ہم وزن باریک پیس کر پانی کے ساتھ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

شربت بنفشہ جو بچوں کی کھانسی اور نزلے و بخار کے لئے مفید ہے۔
گل بنفشہ کشمیری ایک تولے، سپستاں ۵ عدد، مغز خیار شنبر ۵ تولے، مویز منقی ۵ تولے، رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے، اتار کر مل چھان کر ڈیڑھ پاؤ مصری ڈال کر قوام تیار کریں۔ سرد ہونے پر ست گلو ۲ تولے اچھی طرح ملالیں۔ دو دو ماشے ہر دو گھنٹے کے بعد چٹائیں یا دودھ میں گھول کر پلائیں۔ مفید ہے۔

سفوف قبض کشا بچوں کے دفع قبض کے لئے مفید ہے۔ سونف ۸ ماشے، برگ سنا مکی ۴ ماشے، پوست ہلیلہ کابلی ۴ ماشے، پودینہ خشک ۴ ماشے، تربد سفید ۴ ماشے، سونٹھ ۲ ماشے، نمک سیاہ ایک ماشے، سب کو پیس کر سفوف بنائیں۔ بقدر نصف ماشہ دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

اصلاح ہاضمہ اطفال یہ سفوف بچوں کی بدہضمی اور شکم و معدے کی بہت سی شکایتوں کے لئے مفید ہے سونف ۸ ماشے، کیور کچری ۲ ماشے، زیرہ سیاہ ۲ ماشے، دانہ الائچی سفید ۲ ماشے، پودینہ خشک ۲ ماشے، انار دانہ ترش ۴ ماشے، سب کو پیس کر سفوف بنالیں اور ایک ماشے سے ۲ ماشے تک حسب عمر بچہ دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

قلاع اطفال بچوں کے منہ میں آبلے آنے اور پک جانے میں مفید ہے۔ سہاگہ کھیل کیا ہوا پیس کر شہد میں ملا کر انگلی سے لگائیں، یا طباشیر، کتھ، دانہ ہیل خورد ہم وزن باریک کر کے منہ میں چھڑکیں یا گاؤزباں سوختہ اور آردجو مقشر پیس کر منہ میں چھڑکیں۔

اسہال بروقت دندان دانت نکلتے وقت دست آنے میں مفید ہے۔ زیرہ سفید، دانہ الائچی، گلنار ہر ایک ایک ماشہ خالص عرق پانی میں پیس کر یا بشکل برنج میں مناسب مقدار حسب عمر پلائیں

میرے پسندیدہ اشعار

(از مسٹر محمد تقی صاحب انصاری آف نیشنل سینڈل فیکٹری)

آپ جس جُرم کا چاہیں مجھے مجرم ٹھیرائیں
شرط یہ ہے کہ وہ تصنیف ہو تالیف نہ ہو

سائل دہلوی

ہزار چھیڑا بہت اُبھارا نہ منہ سے بولی سر سے کھیلی
تمہاری تصویر شرمگیں بھی دلہن ہو جیسے نئی نویلی

نوح ناروی

جہانِ ناقدرداں میں سیماب قدرِ جنس جانتا ہوں
میں آدمی ہوں اور اس لئے احترام کرتا ہوں آدمی کا

سیماب اکبرآبادی

کوئی مجبور ہے اس میں کوئی مختار ہے اس میں
یہ دنیا کیسی دنیا ہے کہ پہچانی نہیں جاتی

اثر انصاری

بوالہوس کو دیکھئے وہ بھی ہے دعوے دارِ عشق
اس کو ہاتھی کا کلیجہ شیر کا دل چاہیئے!

سائل دہلوی

مجھے آغوشِ طوفاں بھی جگر آغوشِ مادر ہے
وہ کوئی اور ہوں گے امنِ ساحل دیکھنے والے

جگر مرادآبادی

میں بتاؤں فرق ناصح جو ہے مجھ میں اور تجھ میں
مری زندگی تلاطم تری زندگی کنارا

شکیل بدایونی

کہو وہ آرزو کیوں بات جس سے بات بڑھ جائے
نہ کہنا ہی ہے اچھا۔ کہہ کے پچھتانا نہیں اچھا

آرزو لکھنوی

اے صبا چل کر ابھی آئی ہے میخانے سے کیا؟
شاخِ گل پر چُن دیئے یہ تو نے پیمانے سے کیا؟

زیبا ناروی

منتظر موت کھڑی ہے کہ میں جاں لے کے ٹلوں
سر بسجدہ ہے مسیحا کہ مری بات رہے

نامعلوم

کوئی کانٹا دل میں بلبل کے ترازو ہو گیا
بہہ رہا ہے خونِ عاشق تجھ سے گلشن زاد سُن

کوثر انصاری

میں اپنی کشتیٔ حسرت ڈبو لیتا ہوں طوفاں میں
مگر ممنونِ احسانِ لبِ ساحل نہیں ہوتا

عزیز وارثی

ہے یقیں مجھ کو تیری رحمت پر
بے تکلف گناہ کرتا ہوں!

کوثر انصاری

مانا کہ بدنصیب ہوں لیکن نہ کیجئے
ناکامیوں کا تذکرہ دشمن کے سامنے

ناگہانی صدمات

(بہ سلسلۂ گذشتہ)

تزعزع دماغ

جب مریض کے سر پر لاٹھی اور ڈنڈے وغیرہ کی اچانک چوٹ لگتی ہے یا وہ مریض یا سر کے بل گر پڑتا ہے تو دماغ اور جواہر مغز کے عصبی انتظام میں ایک قسم کا خلل اور جنبش واقع ہو جایا کرتی ہے دو ریلوں کے باہم ٹکرانے کی حالت میں بھی سواریوں کو اکثر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو عربی میں تزعزع دماغ اور انگریزی میں کنکشن آف دی برین کہتے ہیں۔ اس میں دماغ کے اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں۔ صدمہ کے فوراً بعد مریض پر غشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ شدید صدمہ کی صورت میں حواس خمسہ میں ناقابل فتور واقع ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور سست، غیر منتظم اور مرتعش ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد اور جسم سرد ہو جاتا ہے۔ سانس آہستہ آہستہ اور اتہلا چلتا ہے۔ پیشاب و پاخانہ بغیر ارادہ خارج ہو جاتے ہیں اور اسی حالت میں مریض مر جاتا ہے۔ اگر مریض کا جی متلائے اور قے ہو جائے تو عوارض میں افاقہ ہو جاتا ہے، لیکن مریض کچھ مدت تک متحیر اور حواس باختہ رہتا ہے۔

علاج بہت جلد علاج شروع کریں، کیونکہ سر کے صدمہ کا انجام عموماً اچھا نہیں ہوتا۔ مریض کو بالکل آرام سے رکھیں۔ سینہ، بازو اور گردن وغیرہ کی بندشیں ڈھیلی کر دیں۔ مریض کو ہوش میں لانے کی کوشش کریں، سر پر برف رکھیں۔ بدن پر زنجبیل، زعفران وغیرہ روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔ بوتلوں میں گرم پانی بھر کر جسم پر پھیریں۔ گرم کپڑے پہنائیں۔ غرض غلط حرارت کی کوشش کریں اگر نبض کمزور اور بے ہوشی زیادہ ہو تو پنڈلیوں پر رائی کا پلستر لگائیں۔ پیٹ کی صفائی کے لئے کوئی مناسب ہلکا حقنہ کریں۔ چھینک لانے والی دوائیں مریض کی ناک میں پھونکیں، اس حالت میں مفرح دوائیں ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ خون دماغ کی طرف زیادہ مقدار میں پہنچ کر سوزش پیدا کر دے گا۔ اگر اس حالت میں کوئی دوا پلانی ہو تو مریض کا منہ کھول کر مری تک پہنچائیں ورنہ بے ہوشی کی وجہ سے اندیشہ ہے کہ دوا قصبۃ الریہ میں چلی جائے اور مریض تنگی تنفس کے باعث مر جائے۔ مریض کو آرام کے ساتھ اندھیری کوٹھری میں رکھیں۔ باقی علامات و عوارض کا حسب دستور علاج کریں۔

ضغطۃ الدماغ

جب کسی خارجی صدمے سے دماغ پر دباؤ پڑتا ہے یا کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ کر دماغ پر دباؤ ڈالتی ہے یا دماغ میں کوئی خارجی شے داخل ہو کر دماغ پر بوجھ ڈالتی ہے۔ دماغی جھلیوں وغیرہ میں عروقی خون پھیل کر دماغ پر بار ڈالتا ہے تو ان حالات میں عموماً ابتدا میں مریض کو صرف ہذیان اور بخار کی شکایت ہوتی ہے۔ کچھ مدت کے بعد غشی طاری ہو کر صدمۃ الدماغ کی اکثر علامات پیدا ہو جاتی ہیں مگر اس میں مریض کو سکتہ کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یعنی وہ مدت دراز تک بے ہوش اور بالکل بے خبر پڑا کی طرح پڑا رہتا ہے۔ چٹکی وغیرہ لینے سے بدن کو نہیں ہلاتا اور نہ پکارنے سے جواب دیتا ہے۔ سانس لمبا اور خراٹے سے آتا ہے اور دائمی تنفس کے وقت مریض کے دونوں رخسارے دھونکنی کی طرح پھول جاتے ہیں۔ نبض تنفس اور دوران خون کے علاوہ تمام افعال ساقط ہو جاتے ہیں۔ اگر مثانے اور معقد کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں تو بول و براز دونوں بند ہو جاتے ہیں، اور کبھی تھوڑے تھوڑے بلا ارادہ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اگر مقام ضرب پر سوزش پیدا ہو کر کھوپڑی کی ہڈی اور غشائے صلب کے درمیان مواد پیدا ہو جائے تو مریض کو درد سر کی شکایت ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ زبان میلی ہو جاتی ہے مقام ضرب متورم نظر آتا ہے، بصارت اور تکلم میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر سبب قوی ہے تو دو تین ہفتے کے اندر مواد ہڈی کو توڑ کر باہر نکل آتا ہے۔ یا غشاء کو پھاڑ کر دماغ کی سطح پر پھیل جاتا ہے اور مریض بحالت سکتہ مر جاتا ہے۔ اگر سبب خفیف ہے تو مناسب علاج سے مریض تن درست ہو جاتا ہے مگر خلل دماغ کی کچھ شکایت ضرور باقی رہتی ہے۔

علاج مریض کا سر قدرے اونچا کر کے آرام سے لٹا دیں۔ سر کے بال منڈوا کر اوپر سے سرد پانی اور برف رکھیں۔ اگر پیشاب بند ہو تو ہر چھ گھنٹے کے بعد تاتاطیر (سلائی) سے نکالتے رہیں اگر ہڈی ٹوٹ کر اندر کی طرف گھسی ہوئی ہو تو پہلے جلد میں ایک آڑا شگاف دے کر ہڈی کی نوک اور اس کے کناروں کو کاٹ ڈالیں اور پھر دبی ہوئی ہڈی کو اوپر اٹھا لیں۔ اگر ہڈی کے ٹکڑے ٹوٹ کر علیحدہ ہو گئے ہوں مگر غلاف استخواں صحیح و سالم ہو تو جس قدر جلد ممکن ہو شکستہ ٹکڑوں کو آپس میں ملا دیں تاکہ جڑ جائیں، لیکن اگر ہڈی کا غلاف بھی پھٹ گیا ہو تو شکستہ ٹکڑوں کو نکال کر زخم کو صاف کر کے چپکنے والی پٹی (آہن) کے ذریعے سے اس کے دونوں کناروں کو ملا دیں۔ سلائی سر کے کسی مقام پر نہ کریں اس کے بعد ۲۴ گھنٹے تک مقام ماؤف کو سرد پانی یا برف سے تر رکھیں لیکن جسم کو کمبل وغیرہ لپیٹ کر گرم رکھیں، نیز گرم

پانی کی بوتلیں بغل اور کنج ران پر لگتے رہیں۔ معدہ اور آنتوں کو مناسب مسہل ادویہ کے ذریعہ سے صاف رکھیں۔ اگر مریض بالکل بے ہوش ہو تو حقنہ کریں۔ اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو بلکہ عوارض بڑھتے ہوں، نیز مواد کی موجودگی کی علامتیں پائی جائیں تو محل مواد کو اچھی طرح معلوم اور متعین کر کے حسب دستور دست کاری کریں، اور مواد کو خارج کر دیں۔ اگر پیپ خاص دماغ میں ہو تو جوف دار سلائی (انبوبہ) میں منقبہ داخل کر کے انبوبہ کو مقام ماؤف میں اتنا گہرا چبھو دیں کہ انبوبہ کا کچھ حصہ اندر کی طرف چلا جائے پھر اس کو چٹکی سے پکڑ کر اندر کی طرف دبائیں اور منقبہ کو باہر نکال لیں۔ اس طرح جمع شدہ مواد انبوبہ کے ذریعہ سے خارج ہو جائے گا۔ جب مواد بالکل صاف ہو جائے تو انبوبہ کو باہر نکال کر بہت جلد زخم کو ڈھانک دیں، اور اس پر کاربالک وغیرہ لگا کر مریض کو آرام کے ساتھ لٹا دیں۔ مریض کی طاقت بحال رکھنے کی کوشش کریں۔ زود ہضم اور مقوی غذائیں مثلاً شوربا، انڈا، برانڈی وغیرہ کھلائیں۔

غزل

(از جناب منیر الدین صاحب عرشی انصاری کیرانوی)

آ بھی جا! او آفتابِ آسمانِ زندگی
پھونک دے برقِ نظر سے آشیانِ زندگی

ظلمتوں میں ہو چکی ہے جادۂ منزل بھی گم
جا رہے ہیں اب کہاں یہ رہروانِ زندگی

کچھ امیدیں کچھ تصور کچھ ترا قول و قرار
ہے انہی شاخوں پہ اپنا آشیانِ زندگی

قصۂ غم بھول بیٹھا اُن کی صورت دیکھ کر
رک گئی آ کر لبوں پر داستانِ زندگی

جب سے اس حسرت بداماں پر ہیں وہ کچھ مہرباں
روز افزوں ہے بہارِ گلستانِ زندگی

فکر و غم، رنج و محن، ناکامیاں، محرومیاں
نام ہے شاید اسی کا امتحانِ زندگی

سن رہے تھے اہلِ دنیا شوق سے عرشی مگر
ہم نے خود ہی ختم کر دی داستانِ زندگی

مجربات

(از جناب حکیم فیض احمد صاحب ارشد کلانچوی بہاولپور)

برص (سفید داغ)

صحبت امروزہ میں برص جیسی عسیر العلاج مرض کا ایک ایسا سہل الترکیب اور کم خرچ بالانشین معز اجزاء کا نسخہ جو تئے لعد پر لسنے برص کو دور کرنے میں بہترین تریاق ثابت ہو چکا ہے درج کرتا ہوں۔ گو اس گوہر نایاب اکسیر کو ایک مدت تک استعمال کرنے کی تکلیف گوارا کرنی پڑتی ہے مگر جب آپ اس کے فوائد دیکھیں گے تو خوشی کے مارے حیران ہو جائیں گے۔ ناظرین تجربہ کریں

سفوف ریوند چینی (پسی ہوئی ریوند چینی) ۶ ماشے ہمراہ آب باسی، شہد خالص ایک تولے حل کرکے ہر روز صبح کے وقت دیں مدت استعمال اس دوا کی چھ ماہ سے ایک سال تک ہے گویا کہ نسخہ رکھ دیا ہے کیجیے نقال کے :

(از جناب انور حسین صاحب طوطا منڈی فیروزپور)

آتشک

جائفل	ایک دانہ
عناب	۲ دانے
دودھ عقرب	۲ تولے
اصل وتیت تیری	۱ تولے
جوکھار	۳ ماشے
گودا املتاس	۳ ماشے
ایلوہ	۳ ماشے

ان سب اجزاء کو ملا کر ایک ایک ماشے کی گولیاں بنائیں۔ نرم مادے والے کو ایک گولی اور سخت مادے والے کو ڈیڑھ گولی کھانی چاہیے گو سا پانی گرم کرکے کھانی چاہیے اگر پیاس لگے تو گو سا ہی پانی پئیں۔ اگر نہانا چاہیں تو گرم پانی سے نہائیں دوران استعمال میں جس قدر بھی گھی ہضم کر سکیں ضرور کھائیں۔ چنے کی روٹی کھائیں۔ جب تک دست بند نہ ہوں اس وقت تک بند نہ کریں۔ اور بعد میں مونگ کی دال اور فواکہ کھائیں۔

(از جناب حکیم فقیر حسین صاحب ضیاء)

شربت فولاد

اگرچہ شربت فولاد کے کئی نسخے آپ نے دیکھے ہونگے مگر ایسا مفید اور اصلی نسخہ آپ کو کہیں نہیں ملے گا، بنائیے اور آزمائیے۔ فوائد میں بے نظیر اور تاثیر میں بے عدیل ہے۔ یہ لسخہ جریان، احتلام، رقت منی وغیرہ کو دور کرکے نامرد کو جوان مرد بنا دیتا ہے۔ علاوہ ازیں ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف بصر، ضعف گردہ و مثانہ کو دور کرکے ان کو اصلی حالت

پلاتا ہے۔ جسم کو موٹا اور رنگ کو سرخ کر دیتا ہے ہر عمر، ہر موسم اور ہر مزاج کے موافق آتا ہے نسخہ یہ ہے،

فولاد اصلی جوہر دار ۵ تولہ

ریتی سے خوب سوہان کرکے برادہ بنالیں پھر اس کو کسی چینی کے پیالے میں ڈال کر اس پر انڈر رش کابلی کا اتنا پانی نچوڑ دیں کہ دو انگشت اوپر کھڑا رہے۔ گیارہ روز کے بعد دیکھیں کہ کشتہ ہو گیا ہے یا نہیں۔ ورنہ دوسری بار پھر اسی طرح کریں، اور ڈھانک کر گیارہویں روز اس فولاد کو بیس سیر آب مقطر میں خوب پکائیں۔ آنچ نرم ہونی چاہئے جب پانچ سیر پانی رہ جائے تو نیچے اتار کر چھان لیں اور اس پانی میں

صندل سرخ ایک پاؤ
صندل سفید آدھ سیر
بھو پھلی آدھ سیر

جوکوب کرکے بھگو دیں اور ۲۴ گھنٹے بعد آگ پر چڑھائیں۔ جب سیر بھر پانی رہ جائے نیچے اتار کر چھان لیں۔ اس بچے ہوئے پانی میں

مصری آدھ سیر

ڈال کر شربت بنائیں اور قوام درست ہونے پر گرم گرم بوتل میں رکھیں اور ساتھ ہی

فاس فورس نصف ڈرام

ڈال کر ڈاٹ اچھی طرح بند کر دیں۔ فاس فورس خود بخود حل ہو جائے گا۔ بس شربت تیار ہے پندرہ دن کے بعد استعمال شروع کریں۔ خوراک صرف ۱۰ قطرے ہے۔ گئو یا بکری کے دودھ میں ملا کر پئیں تو اور بھی مفید ہے۔ ترشی، تیل اور گرم چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں +

(از جناب حکیم فرحت اللہ صاحب بلند شہری)

اکسیر داد چنبل

داد اور چنبل کے لئے اکسیر دوا ہے صرف تین یوم کے استعمال سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے، خارش کو پہلے دن موقوف کرتا ہے۔

سہاگہ خام ایک تولے
نوشادر ایک تولے
مردار سنگ ۶ ماشے
گیرو ۲ تولے
گندھک ایک تولے

باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے تارپین کے تیل میں کھرل کریں۔ موضع داد کو آب گرم سے دھو کر کپڑے سے صاف کرکے یہ مرہم لگائیں نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

سرمہ صرع مرگی

ہینگ رسوت
پتہ کبوتر ہموزن

سرمہ سا کرکے مصروع کی آنکھ میں لگائیں ہوش آ جائے گا مجرب ثابت ہوا ہے +

ہیضہ اور اُس کا صحیح تدارک

(از جناب حکیم حاجی شمس الحق خاں صاحب امرتسر)

ہیضہ ہماری بدقسمتی سے گرمی کے ایام میں کثیر الوقوع ہوا کرتا ہے۔ کھانے پینے کی عدم احتیاط سے معدہ اپنے فعل ہضم سے قاصر ہو جاتا ہے۔ اور ابنائے وطن اس خبیث مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ناس سے حیران ہوتے ہیں۔ پنجاب پراونشل ویدک طبی کانفرنس امرتسر نے اپنے ایک ضروری جلاس میں مرض ہیضہ کے انسداد کی ہدایات اور نسخۂ ذیل تجویز کیا ہے جسے تیار کیا گیا ہے اور مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ضرورت مند اصحاب محصول ڈاک ارسال کر کے ہم سے طلب کر سکتے ہیں۔ اور امیر حضرات لے بنا کر غرباء میں مفت تقسیم کر کے ثواب اخروی حاصل کریں اور ذیل کی ہدایات پر عمل کریں:۔

(۱) چونکہ ہیضہ کا مادہ بھی کھانے اور پینے والی اشیاء جسم انسان میں داخل ہوتا ہے اس لئے ہر ایک کا فرض ہے کہ وبال کے ایام میں خام چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

(۲) ککڑی، کھیرا، امرود، دیسی پھُوٹ، ناسپاتی، کھجور، شیر خام، اور طلعنا اور گندی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

(۳) اگر دودھ استعمال کرنا ہو تو اسے جوش دے کر استعمال کیا جائے۔

(۴) چاہ کا پانی استعمال نہ کیا جائے، اگر استعمال ضروری ہو تو جوش دے کر اور خوب صاف کر کے استعمال کیا جائے۔

(۵) نل کا پانی جو اُبلا ہوا ہو استعمال کریں۔

(۶) اپنے مکانوں کو صاف رکھیں اور کھلی ہوا کے آنے کے لئے روشن دانوں کو کھلا رکھیں۔

(۷) مکانوں کے طاقوں اور کونوں کو صاف کریں، روزانہ گیلی اور سیلی جگہ اور نالیوں میں فنائل ڈالیں اور ہر روز کھلی ہوا میں سیر کریں۔

(۸) جب کسی کو درد شکم، یا ضعف ہضم یا بدہضمی یا اپھارہ شکم ہو تو سکنجبین یعنی سرکہ یا لیموں استعمال کریں۔

(۹) غذا میں پیاز رس، آب لیموں، نمک اور شکر ملا کر استعمال کریں۔

(۱۰) کچی لسی یا پیڑے کی لسی سے پرہیز کریں۔

(۱۱) کھانے پینے والی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھیں اور مکھیوں سے بچاتے رہیں۔ اور ذیل کا نسخہ بنا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھایا کریں۔

نسخہ دافع اکسیر ہیضہ: گل آک ۵ تولے، برگ بھنگ ۵ تولے، نوشادر ۶ تولے فلفل سیاہ ۳ تولے، دارفلفل ۲ تولے، جدوار ۳ تولے، کافور ۱ تولہ، ہینگ ۳ تولے چار نمک ۵ تولے، تخم لیموں ۲ تولے، سب کو آب لیموں میں خوب کھرل کریں۔ اور گولیاں دانہ نخود کے برابر بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ آب استعمال کریں۔ اور مبتلائے مرض ہونے کی صورت میں ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ کے بعد ہمراہ عرق الائچی، عرق پودینہ، عرق اجوائن، سکنجبین کے ہمراہ استعمال کریں۔

طبی چٹکلے

(۱) انڈے کی زردی میں تلوں کا تیل ملا کر چند بار لگائیں، بال نکل آتے ہیں۔

(۲) لیموں کے پانی میں چٹکی حل کر کے ملا کریں، بال گرنے کو روکتا ہے۔

(۳) برگ گونگچی باریک کر کے پسنے دو ماشے کی گولی بوقت صبح کھائیں۔ امساک کے لئے مفید و بے نظیر ہے۔

(۴) کاسنی کی جڑ سبز لے کر رات کو پانی میں بھگو کر صبح پئیں۔ سوزاک کو نافع ہے۔

(۵) سفید مرچ لعاب دہن اسپ میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ نیند کی زیادتی کو دفع کرتی ہے۔

(۶) مذکورہ بالا نسخہ قوت بصارت کو بھی زیادہ کرتا ہے۔

(۷) کانجی سرکہ میں پیس کر برص کے داغ پر لیپ کریں داغ برص کو مفید ہے۔

(۸) لیموں کا پانی آنکھ میں لگانا یرقان کے لئے مفید ہے۔

(۹) گیرو تین حصے، کالی مرچ ۲ عدد اور دونوں کا چوتھائی حصہ کافور ملائیں۔ یہ منجن دانتوں کو بہت مفید ہے۔

(۱۰) کاسنی پھل کی جڑ پیس کر دودھ کے ساتھ کھائیں، بکثرت شیر پیدا کرتی ہے۔

(۱۱) شہد کی مکھی کے کاٹنے پر سینڈھا نمک لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۲) شورہ قلمی ۲ ماشے، کتیرا ۱۰ رتی شہد ایک ہم وزن میں ملا کر تین دن کھائیں، اعضا کے درد کے لئے مفید ہے۔

(۱۳) شکر اور نارجیل ملا کر کھانا درد جگر کو نفع دیتا ہے۔

(۱۴) کرنجوہ کو جوش دے کر دھونی دیں کرنجوہ کے پتے درد مثانہ کو مفید ہیں۔

(۱۵) پھٹکری سرخ ڈیڑھ ماشے کیکر کے بھنے بیج ۱۰ ماشے، پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر ہر روز پئیں۔ سوزاک کو مفید ہے۔

(۱۶) توتیا کو باریک پیس کر پانی میں گھول کر چھڑکیں مکھیاں دور ہو جائیں گی۔

(۱۷) بلور بچوں کے گلے میں لٹکائیں بدخوابیٔ اطفال کو مفید ہے۔

(۱۸) مقناطیسی پتھر کو ران پر باندھیں دردِ زہ کو مفید ہے۔

(۱۹) کٹکی سیاہ کو پانی میں بھگو دیں، بارہ گھنٹے کے بعد مکان میں چھڑکیں اس سے چوہے بھاگ جائیں گے۔

(۲۰) کنگھی بوٹی کے پتے تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر بطور حقہ کے پینا خناق کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(۲۱) نوشادر کو پانی میں پیس کر طلا کرنا بھی خناق کے لئے مجرب ہے۔

(۲۲) ملتانی مٹی سرکہ میں پیس کر سر کے تالو پر ضماد کرنا سقوط الہاۃ (کوا گرنا) کو مفید ہے۔

(۲۳) پھٹکری باریک پیس کر شہد میں ملا کر انگلی سے کوے پر لگانا بھی مفید ہے۔

(۲۴) ورم لہاۃ اور ورم لوزتین کے لئے مغز املتاس کا غرغرہ نہایت مفید ہے۔

(۲۵) تخم کتاں بریاں (السی) ۲ تولے کو شہد خالص ۲ تولے میں ملا کر چاٹنا بند آواز کو کھول دینے میں مفید و مجرب ہے۔

(۲۶) گیہوں بقدر ضرورت لے کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈال کر جلائیں۔ اس کے بعد ان کو باہر نکال لیں اور ان کے ہم وزن ہلدی ملا کر سفوف بنائیں۔ ۲ ماشے سے ۵ ماشے تک روزانہ گرم یا سرد پانی سے کھلانا دمہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۲۷) اسپغول مسلم ایک ایک تولہ روزانہ صبح و شام پانی کے ہمراہ پھانک لیا کریں۔ گرم دمہ کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

(۲۸) سبوس گندم ایک تولہ نمک طعام ایک ماشہ دونوں کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر پلانا بلغم کے لئے مفید ہے۔

(۲۹) کچلہ کو گھی میں جلا کر پیس لیں اور بقدر ایک رتی شہد میں ملا کر یا پان میں رکھ کر کھلائیں بلغمی کھانسی کے لئے مجرب ہے۔

(۳۰) خسرہ و چیچک کے بعد جو کھانسی باقی رہ جاتی ہے اور کسی دوا سے آرام نہیں ہوتا اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ تخم انار شیریں کو کورے ٹھیکرے میں نیم بریاں کر کے منہ میں رکھیں۔

(۳۱) ہچکی کے واسطے ایک تولہ سونف دہی میں ملا کر کھانا مفید ہے۔

(۳۲) برگ بانسہ، گلو، ہر ایک ایک تولہ کو جوش دے کر چھانیں، اور ڈیڑھ ماشے گوندکیکر، باریک شدہ ملا کر پلانا نفث الدم یعنی خون تھوکنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(۳۳) ببول کی کونپل، انار کے پتے، آملہ، ہر ایک ۴ ماشے، دھنیا ۲ ماشے، سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو پیس کر چھان لیں، اور مصری ۲ تولے ملا کر پلانا نفث الدم کے لئے ازحد مفید ہے۔

(۳۴) بچ (جس کو گوڑ بچ بھی کہتے ہیں) کا سفوف ۲ ماشے ہر روز شیر گاؤ کے ہمراہ کھائیں تو قوت ہاضمہ کو ازحد مفید ہے۔

(۳۵) جدوار کا سفوف بقدر ۲ ماشے، طاعون اور دیگر وبائی امراض میں روزانہ استعمال کرنا امراض مذکور سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۳۶) جھڑبیری کے بیر جلا کر ان کی راکھ پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت منہ پر لیپ کریں صبح پانی گرم کر کے دھوئیں تو چہرے کے سب کیل اور چھائیاں دور ہو جاتے ہیں۔

(۳۷) خواہ کیسا ہی جریان ہو تخم کاہو ایک تولے شربت صندل کے ہمراہ صبح نہار منہ پھانکنے سے چند یوم میں دفع ہوتا ہے۔

(۳۸) چنبیلی کے پھول ڈنڈی سے جدا کر کے سایہ میں سکھا لو، ہموزن مصری کے ساتھ خوب باریک پیس کر مثل سرمہ کے آنکھ میں لگانا ضعف بصارت کو دور کرتا ہے۔

(۳۹) جو کا آٹا اگر پانی میں گھول کر پیشانی پر طلاء کریں تو درد سر کو مفید ہے۔

(۴۰) مہندی کے تازہ پتوں کا پانی مکھن میں ملا کر بار دو سے جلے ہوئے مقام پر لگانا مفید ہے۔

(۴۱) کیلے پر بقدر ۲ ماشے قلمی شورہ ڈال کر شبنم میں رکھ کر صبح کو کھائیں، تو طحال دو تین دن میں درست ہو جاتی ہے۔

(۴۲) بڑ کے پتے جلا کر ان کی راکھ دو تین چاول پان میں رکھ کر کھانا مرض دمہ کو مفید ہے۔

(۴۳) اگر پیشاب بند ہو جائے تو کتھہ سفید پانی میں پیس کر ناف پر لگانے سے پیشاب فوراً کھل کر آجاتا ہے۔

(۴۴) گرم پانی سے جلی ہوئی جگہ پر روغن ارنڈ کی مالش کرنا مفید ہے۔

(۴۵) کتے کے کاٹے ہوئے کو بادام تلخ ایک درم شہد میں گھس کر کھلانا مفید ہے۔

(۴۶) مرچ سیاہ کو تل کے تیل میں حل کر مالش کرنا فالج کو دفع کرتا ہے۔

غشی کا علاج

(از جناب حکیم حاجی شمس الحق صاحب امرتسری)

یہ مرض آج کل طبقہ نسواں میں کثیر الوقوع پایا جاتا ہے۔ اس کا اصلی سبب قوت محرکہ ضعف اور تعطل ہے جو لوگ زیادہ جماع کرتے ہیں یا مادہ فاسدہ جیسے شراب وغیرہ پیتے ہیں جن سے اخلاط ردیہ پیدا ہو جاتے ہیں اور روح حیوانی کا اندرونی جانب میلان ہو جاتا ہے۔ اگر یہ مادہ قلیل ہے تو غشی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ ورنہ جب مادہ مغز میں اس وقت تک اس کا دورہ کرتا رہتا ہے جس قدر کہ مادہ تحلیل نہ ہو۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ غم اور خوف عظیم اور سرد زہروں کے پینے سے روح حیوانی میں انجماد و عدم تحلل واقع ہو کر غشی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز کثرت استفراغ حیض یا اختناق الرحم یا کثرت اسہال اخراج خون کثیر سے بھی یہ مرض دیکھا گیا ہے۔ الغرض اس مرض کا اصلی سبب دریافت کریں۔ بعد دریافت سبب کے اصل سبب کا ازالہ کریں۔ قبض کا ازالہ بہت ضروری ہے۔ اگر یہ غلبۂ خون سے ہو تو فصد یا سلیق یا ہفت اندام کریں اور ماء اللحم انگوری پلایا کریں۔ ذیل میں ایک نسخہ لکھتا ہوں جو کہ ہر ایک قسم کی غشی نسواں کے واسطے مجرب بے بدل نسخہ ثابت ہو چکا ہے۔ نیز بعض عورتوں کا بدن بہ سبب قلت خون اور ضعف جگر کے سرخ نہیں ہوتا اس کو بھی دور کر کے خون صالح پیدا کرتا ہے۔

اکسیر ضعف شمسی: کہربائے شمعی ۹ ماشے، طباشیر ۹ ماشے، گل سرخ ۹ ماشے، مروارید ۹ ماشے، بسد احمر ۶ ماشے، سنگ یشب ۶ ماشے، بادرنجبویہ ۹ ماشے، تخم فرنجمشک ۹ ماشے، برگ گاؤزبان ۹ ماشے، مغز کشنیز ۹ ماشے، کشتہ صدف ۶ ماشے، عنبر ایک ماشے، مشک ایک ماشے، ورق نقرہ ۴ ماشے، ورق طلا ۲ ماشے، تمام ادویہ کو ۱۰ تولے عرق بیدمشک، ۱۰ تولے عرق گلاب میں خوب کھرل کریں۔ خشک ہونے پر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح ۱۲ بجے اور شام کو ہمراہ شربت سیب اور شربت انگور کے پلایا کریں۔ ترشی، بادی، گرم اشیاء وغیرہ سے پرہیز کریں۔ خوراک: کدو، ٹنڈا، توری، شیر گاؤ، سیب، امرود، انگور وغیرہ کھلایا کریں۔

نوٹ: یہ نسخہ اگر ایسے بھی استعمال کیا جاوے تو پھر بھی فائدہ مند ثابت ہو چکا ہے۔ اس کے فوائد و اثرات بے شمار ہیں۔ اختلاج قلب اور ہارٹ فیل کے لئے اعلیٰ درجے کا مجرب بے بدل ثابت ہو چکا ہے۔ جابجا کا مجرب و آزمودہ اور ہمارا معمول مطب ہے۔

جڑی بوٹیاں

(بسلسلہ اکتوبر ۱۹۳۵ عیسوی)

ریحان: تخم ریحان ۹ ماشے، دودھ کی لسی سے پھانک لیں۔ پرانی سے پرانی نکسیر دو تین روز میں رفع ہو جاتی ہے۔ بے حد مجرب اور تیر بہدف ہے۔

گلکروندہ: آب برگ گلکروندہ ایک سیر لے کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب شیرہ گاڑھا ہو جائے تو اس میں مرچ سیاہ ۲ تولے باریک پیس کر ملالیں اور گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ہمراہ کھائیں۔ یہ نسخہ بارہا تجربہ کرنے سے نہایت مفید اور مجرب ثابت ہوا ہے۔

(ایضاً) آب گلکروندہ ایک تولے پینا شروع کرکے دس تولے تک پہونچا دیں۔ استسقاء لحمی کے لئے بہترین کامیاب اور لاجواب علاج ہے۔

اجوائن خراسانی: ۳ ماشے افیون، ایک ماشہ عرق گلاب میں کھرل کرکے حبوب بقدر ایک ایک رتی کے تیار کریں۔ یہ گولیاں حاد حمیات کے ہذیان دور کرنے کے علاوہ جنون کے مریضوں میں بھی مفید و مجرب ثابت ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں نزلے زکام کو فائدہ مند ہیں اور دست بند کرنے میں بھی لاجواب گولیاں ثابت ہوئی ہیں۔

اسرول بوٹی: پوست بیخ اسرول ۲ ماشے، مرچ سیاہ ۳ ماشے، پانی میں پلادیں اور ابرو و ناخن پر بھی لگاویں جملہ اقسام سرسام کے لئے اعلیٰ تریاق ہے۔

اگر اسرول بوٹی اور فلفل سیاہ دونوں ہموزن کوٹ چھان کر قرص بقدر ایک ماشے تیار کریں تو شدتِ جنون، بے خوابی، اختناق الرحم، ذکاوت حس میں مفید ہے۔ طب جدید کی ایجاد پوٹاسی برومیڈ کے مقابلہ کی چیز بلکہ اس سے بدرجہا بہتر و مفید ہے۔

گرمالہ: گرمالہ ایک تولے فلفل سیاہ ایک ماشے، نصف پاؤ پانی میں کھرل کرکے ایک تولے مصری ملا کر مریض جذامی کو روزانہ نوش کرائیں۔ اکیس روز سے دو ماہ تک استعمال کرائیں۔ اگر جسم پھٹ بھی گیا ہو اور خون و بلغم بہ کثرت جاری ہو گیا ہو تب بھی خدا کے فضل و کرم سے آرام ہو جائے گا۔ بار بار کا آزمودہ نسخہ ہے۔ نسخہ مذکور ایک حکیم صاحب کا عطیہ ہے اور انہی کے مضمون و الفاظ کے ساتھ اس جگہ پر درج کیا گیا ہے۔ فقط

"حکیم فیض احمد ارشد کلانچوی بہاولپور"

مختصر فہرست مرکبات ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

نام دواء	خواص و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
اطریفل زمانی	دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ مالیخولیا و مراق کے لئے بہت مفید ہے۔ دردسر قولنج اور تبخیر کو رفع کرتا ہے اس کی مداومت ابار استعمال کرتے رہنا نزلے کا قلع قمع کردیتی ہے۔ ہر مزاج والے کو موافق آتا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز	فی سیر	صرر
اطریفل شاہترہ	فسادِ خون اور خارش وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے آتشک کی گرمی دور کرنے کے لئے بھی نافع ہے **ترکیب استعمال**: ۶ ماشے سے ایک تولے تک عرق مرکب مصفی خون کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔ گرم اور ترش اشیا سے پرہیز۔	فی سیر	عگر
اطریفل مقوی دماغ	دماغ کو قوت بخشتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے۔ نزلہ اور دردسر حار کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ **ترکیب استعمال** صبح یا رات کو سوتے وقت ۹ ماشے استعمال کریں ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی سیر	صر
اطریفل غددی	خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لئے مفید ہے معدے اور دماغ کو فضلات سے پاک و صاف کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال**۔ صبح کو ۹ ماشے عرق مرکب کے ساتھ یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کرنا چاہئے۔ بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز	فی سیر	صر
اطریفل ملین	دماغی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ پرانے دردسر کو زائل کرتا ہے معدہ اور آنتوں کے درد کو دور کرتا ہے اور قبض کشا ہے۔ **ترکیب استعمال**، رات کو سوتے وقت ۹ ماشے یہ دوا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی سیر	صر

اطریفل کشنیزی	درد سر، درد چشم اور کان کی بیماریوں کے لئے جو معدے کی تبخیر کی وجہ سے ہوں نہایت مفید ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، معدے کی تبخیر کو روکتا ہے، بواسیر کو بند کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا ایسے ہی تنہا استعمال کریں۔	فی سیر	عا/ر
اطریفل مقل	بادی اور بالخصوص خونی بواسیر کے لئے مفید و مجرب ہے قبض کو رفع کرتا ہے۔ اپنے فعل میں لاجواب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت بغیر کسی چیز کے تنہا استعمال کریں	فی سیر	عا/ر
اکسیر الاطفال	اس دوا کا ہر مکان میں رہنا طبیب یا ڈاکٹر کا کام دیتا ہے خورد سال بچوں کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ معدے کو صحیح حالت میں رکھنا، بدہضمی کو رفع کرنا، اور پیٹ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرنا اور قدرتی نشوونما کو برقرار رکھنا اس کا خاص فعل ہے غرضے کہ اسم با مسمیٰ ہے ترکیب استعمال کا پرچہ ڈبیہ پر چسپاں ہے۔	فی ڈبیہ	۸ر
اکسیر سعال	یہ کھانسی اور دمے کی لاثانی دوا ہے انسانی زندگی کا دارومدار پھیپھڑوں کی تندرستی اور سلامتی پر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب اس میں کوئی نقص پیدا ہو جاتا ہے تو صحت کے لئے نہایت مضر ثابت ہوتا ہے۔ آج کل ہمارے اہل وطن بلغمی کھانسی اور دمے کی شکایت میں بہت زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں یہ دوا اس شکایت کا کامیاب علاج ہے۔ چند روز کے استعمال سے مرض میں حیرت انگیز طور پر تخفیف ہونے لگتی ہے اور بالآخر یہ تکلیف دہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔ اس مرض سے جو عام کمزوری ہو جاتی ہے اُس کو یہ دوا قوت سے بدل دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک قرص شہد یا مکھن میں ملا کر استعمال کرنا چاہئے، دوران استعمال میں مکھن اور دودھ حسب برداشت ضرور استعمال کرنا چاہئے	فی شیشی (۴۰ قرص)	عہ/ر
اکسیر [illegible]	مادۂ تولید کی اصلاح کرتا ہے۔ رقت اور کثرت احتلام کو رفع کرنے میں اپنی نظیر خود آپ ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔		

نام دوا	تفصیل	مقدار	قیمت
	ترکیب استعمال: ۲ ماشے یہ اکسیر صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں کھٹی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ڈبیہ	عہ
اکسیر آتشک	یہ دوا آتشک کے لئے تیر بہدف ثابت ہوئی ہے نئے اور پرانے ہر قسم کے آتشک میں اکسیر کا کام دیتی ہے۔ ابتدائے مرض میں استعمال کرنے سے مرض کو بالکل نیست و نابود کر دیتی ہے۔ سوداوی اثرات اور آتشک کے عوارضات کو زائل کر دیتی ہے۔ غرضکہ یہ دوا آتشک کے مریضوں کے لئے کایا پلٹ چیز ہے۔	فی شیشی (۳۰ گولی)	۳ سے
اکسیر معدہ	یہ عجیب وغریب دوا اعلیٰ درجے کی مقوی معدہ و جگر ہے کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔ خون کے ہر قسم کے نقص کو دفع کرتی ہے غذا کے ہضم میں اعانت کرتی ہے جسم کو قوی اور فربہ کرتی ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ ہر عمر کا آدمی ہر موسم میں بلا تکلف اس دوا کو استعمال کر سکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲-۲ ماشے کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔	فی شیشی ۱۰۰ تولہ	عه
اکسیر طحال	طحال کے واسطے اکسیر ہے۔ مرض خواہ کیسا ہی پرانا ہو اس کے استعمال سے شفائے کلی ہو جاتی ہے۔ تلی کے ورم کو تحلیل کرتی ہے اور اس کی سختی کو دور کرتی ہے۔ معدے کو تقویت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۲۰ قطرے یہ دوا ۵ تولے پانی میں صبح وشام کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔	فی شیشی	عه
[illegible]	باہ کو تقویت پہونچانے کے واسطے عجیب وغریب لاثانی دوا ہے عام جسمانی کمزوری کو دفع کرتی ہے جسم میں بے انتہا خون صالح پیدا کرتی ہے اور اعصاب کو قوی کرتی ہے اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے۔ نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول سے ۴ چاول تک بوب کبیرہ ۲ ماشے یا معجون جالینوس لولوی ۵ ماشے یا کسی اور مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں	فی تولہ	۱۲ عـ

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
برشعشا	نزلے، زکام، مالیخولیا، فالج، ضعف اعصاب، رعشہ، نسیان، قولنج معدے اور جگر کے درد وغیرہ امراض میں نہایت مفید دوا ہے۔ تقریباً ہر مطب میں کثرت سے استعمال کی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک ماشے یہ دوا عرق گاؤزبان ۲ تولے یا دوسری مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کی جائے ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۴ر
پتھر توڑ	دیسی طب کا ایک مجرب ہے۔ مثانے اور گردے میں پتھری ہو جاتی ہے لیکن پتھر توڑ ایسی دوا ہے جس کے استعمال سے بغیر آپریشن آہستہ آہستہ ٹوٹ کر ریت ہو کر پیشاب کے راستے نکل جاتی ہے۔ اگر زیادہ دنوں تک استعمال کیا جائے تو اس مرض کے دوبارہ پیدا ہونے کا احتمال تک باقی نہیں رہتا۔ ترکیب استعمال: یہ دوا کیپ سول میں ہے ایک کیپ سول صبح تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ چاول، ثقیل اور بادی چیزوں سے پرہیز	فی درجن	۱۲ر
تریاق باہ معتمد الملک والا	مغلظ منی، نافع جریان، محرک باہ، ممسک و مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس میں نشہ کرنے والی کوئی دوا بھی شامل نہیں ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ تریاق باہ معتمد الملک والا کھا کر اوپر سے پاؤ سیر دودھ پی لیں۔	فی تولہ	۸ر
تریاق نزلہ	نزلے کو روکتا ہے۔ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اگر لمبے عرصے تک استعمال کیا جائے تو نزلے کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے تریاق، عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز	فی سیر	عہ
توتیائے کبیر	کمزور معدے اور آنتوں کو قوت دیتی ہے، اور کمزوری کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کو روکنے میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا معجون سنگدانہ مرغ ماشے میں رکھ کر استعمال کریں۔	فی تولہ ۵ اونس	للعہ ۵ر عہ

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
جوارش آملہ	معدے اور دل کو قوت دیتی اور دل اور جگر کی زائد حرارت کو کم کرتی ہے اختلاج قلب اور تبخیر میں مفید ہے، صفراوی دستوں کو روکتی ہے دماغ کو بھی قوت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال : ۶ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا ہمراہ آب تازہ کھائیں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی سیر	عار
جوارش انارین	معدے اور جگر کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دینے میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ ترکیب استعمال : ۹ ماشے یہ جوارش صبح یا جس وقت ضرورت ہو پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔	فی سیر فی تولہ	صرر ار
جوارش بسباسہ	یہ جوارش بدہضمی اور معدے کی سردی کو دور کرتی ہے۔ بادی بواسیر کا استیصال کرتی ہے، پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتی، کھانا کھانے کے بعد اس کا استعمال غذا کو اچھی طرح ہضم کرنے میں مددگار ہوتا ہے نفخ نہیں ہونے دیتی۔ اور ریاحی دردوں کو دور کرنے میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال : صرف صبح کو یا دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ۶ ماشے یہ جوارش استعمال کریں۔ بادی کا پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صرر ار
جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں	گردے مثانے، جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے معدے کی اصلاح کرتی ہے، بلغمی و سوداوی امراض مثلاً زیادتی پیشاب دردِ سر بلغمی کھانسی، اور نقرس وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب ثابت ہوتی ہے، ریاح کو دور کرتی ہے، مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو تقویت دیتی ہے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال : آلات تولید اور گردے و مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش، کشتۂ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں اگر گردے کی کمزوری سے ریگ آتی ہو، یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو، تو یہ جوارش ۵ ماشے کشتۂ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۹ تولے، اور شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	عـــ۳ـــہ ۶ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	(نوٹ:) اس جوارش کو صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد یا صرف تنہا جوارش بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ترش اور بادی اشیاء کا پرہیز		
جوارش زرعونی سادہ	گردے اور جگر کو قوت دیتی ہے، مادۂ تولید کو بڑھاتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، اور اعضائے رئیسہ کی ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۴ تولے عرق گذرہ تولے، یا صرف عرق انناس ۵ تولے، یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی سیر	صر
جوارش جالینوس	معدے کو قوت دیتی ہے، درد کو زائل کرتی ہے، قوت باہ کو بڑھاتی ہے گندہ دہنی اور ریاح کو دور کرتی ہے، پیشاب جو سردی سے آتا ہو بند کرتی ہے، بادی بواسیر اور گردے و مثانے کی ریگ کو دفع کرتی ہے اشتہا پیدا کرتی ہے، قبض کو رفع کرتی ہے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے دردسر اور بلغمی کھانسی کو نافع ہے۔ اس جوارش کا نسخہ حکیم جالینوس کا مجوزہ ہے ترکیب استعمال ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں	فی سیر فی تولہ	عہ ۲ر
جوارش سفرجلی مسہل	درد قولنج کو زائل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے معدے کو قوت دیتی ہے دست آور ہے، دستوں کے ذریعے خراب اور فاسد مادے کو خارج کر کے معدے اور امعاء کو پاک کرتی ہے۔ جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو یا رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق بادیان یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ قابض اشیاء سے پرہیز۔	فی سیر	صر
جوارش کمونی	معدے کی سردی اور سوءِ ہضم اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتی ہے، اور بخار کو جو معدے کی خرابی سے ہو زائل کرتی ہے اور رطوبت کو خشک کرتی ہے، معدے کو پاک و صاف رکھتی ہے، قبض کو رفع کرتی ہے، ہچکی اور شہوت کلبی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے سے ایک تولے تک صبح کو عرق بادیان	فی سیر	عہ/ر

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
جوارش کمونی	۶ تولے، عرق عنب الثعلب ۶ تولے یا دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ یا صرف تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ٹھنڈی مرطوب اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔ ہلکی غذا کھائیں مگر بھوک سے کم۔	فی تولہ	۱ر
جوارش عود ترش	معدے کو قوت دیتی ہے، اشتہا پیدا کرتی ہے، غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے، رطوبت اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، اور صفرے کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں، ان کے لئے یہ جوارش بالخصوص مفید ثابت ہوئی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے صبح کو یہ جوارش تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں، بادی اور ترشی کا پرہیز۔	فی سیر	صر
جوارش عود ملین	معدے کو قوت دیتی ہے، قبض کو دور کرتی ہے، اشتہا کو ترقی دیتی ہے۔ ترکیب استعمال ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولے کے ساتھ یا تنہا ویسے ہی استعمال کریں۔ ترشی اور بادی کا پرہیز۔	فی سیر	صر
جوارش عود شیریں	معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے، بھوک پیدا کرتی ہے، کھانا خوب ہضم کرتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے یا ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر	صر
جوارش مصطگی	معدے اور جگر کی سردی کو دور کرتی ہے، منہ سے پانی بہنے کو، اور پیشاب کی کثرت کو، اور دستوں کو روک دیتی ہے، خفقان کو دور کرتی ہے، ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ ترکیب استعمال ایک تولے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۱۲ تولے یا صرف تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ مرطوب بلغم اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔	فی سیر	عـہ/
جوہری	سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا وغیرہ کے لئے کامیاب دوا ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا، دونوں کے لئے نہایت مفید ہے، رعشہ اور فالج وغیرہ آتشک کے نتائج سے محفوظ رکھتی ہے۔	فی خوراک	۲ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
جوہری	ترکیب استعمال: یہ دوا کیپ شول میں محفوظ ہے اس کو پانی کے ساتھ احتیاط سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے، غذا میں دودھ گھی اور مکھن وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کریں	فی خوراک	۲ر
جوہر منقی	سوداوی امراض آتشک دکھٹیا اور عرق النساء وغیرہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔ اختلاج قلب اور توحش کے لئے جو سوداوی بخارات سے ہو فائدہ مند ہے۔ پرانے سوزاک میں بہ مشورۂ طبیب اس کا استعمال نمایاں اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ دوا مویز منقی میں رکھ کر اس کو چاروں طرف سے بند کر کے اس طرح حلق میں ڈال کر نگلیں کہ دانتوں کو نہ لگے دودھ اور گھی خوب کھائیں۔	فی تولہ فی ماشہ	[illegible] عہ ر
جواہر مہرہ	دل دماغ اور تمام اعضائے رئیسہ کو نہایت قوت دیتا ہے حرارت عزیزی کی حفاظت کرتا ہے۔ امراض کے بعد جو کمزوری رہ جاتی ہے اس کو زائل کر کے اصلی قوت بخشتا ہے۔ یونانی طب کی مایۂ ناز اور کامیاب ترین دواؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ جواہر مہرہ ایک تولے خمیرہ گاؤزبان یا دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشے میں ملا کر استعمال کریں اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔	فی ماشہ ۱۵ قرص	للعہ ر عا ر
حب ایارج	مرگی، پرانے دردسر اور امراض چشم میں فائدہ دیتی ہے اور دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں۔ نیز دماغ کے تنقیہ کے لئے نہایت ہی مفید ومجرب ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: جب چار گھڑی رات باقی ہو اس وقت ۳ ماشہ سے ۹ ماشے تک یہ گولیاں ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ کھا کر سو رہیں اور صبح کو مسہل پی لیں۔ تیسرے پہر کے وقت مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ (نوٹ:) یہ گولیاں طبیب کی رائے سے استعمال کریں۔	فی تولہ	سہ ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب پیپسین	خرابی ہضم اور دردِ شکم کے لئے بہت مفید ہے ہیضے کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ کھانا کھانے کے بعد یا ضرورت کے وقت ۲ گولیاں کھائی جاتی ہیں۔	فی تولہ	۲ر
حب نشاط	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں، کوئی نشے کی شے اس کا جزو نہیں۔ اپنے کام کی اعلیٰ درجے کی دوا ہے، سُرعت کی شکایت کو رفع کرتی ہے، تفریح اور لذت کا سامان بھی ہیں جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں، ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا۔ عام طور پر بازاری ممسک دواؤں میں نہ معلوم کیا کیا شامل ہوتا ہے لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور بُرا اثر دکھاتی ہیں۔ حب نشاط اس سقم سے پاک ہے۔ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں اُن کے لئے بالکل بے ضرر اور نہایت ہی مفید و مجرب دوا ہے۔ ترکیب استعمال: وقتِ خاص (مجامعت) سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۸ر
حب جواہر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی خمیرہ ابریشم(؟) خذوار المسک معتدل ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر کھائیں۔	فی درجن	۳عہ ر
حب صرع	مرگی میں یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں، ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی میں بھی تیر بہدف ہیں۔ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز۔ ترکیب استعمال: ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں، اور بچے کی ماں کو بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ بڑی عمر کے لئے تین گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔	فی درجن	۳ر

نام	کیفیت		قیمت
حب عینی	یہ گولیاں آشوب چشم کو دور کرتی ہیں، آنکھوں کی سرخی کو کاٹتی ہیں، درد کو تسکین دیتی اور مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر نیم گرم صبح دوپہر اور شام کو لیپ کریں۔	فی درجن	سہ
حب مروارید عنبری	یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی تن درستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں اور جوانی کے زمانے میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں، ان کے جو نتائج کچھ عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ بڑے درد انگیز ہیں۔ سفید رطوبت جو رحم سے جاتی ہے وہ عورت کو نہایت کمزور کر دیتی ہے یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں، سیلان کو روکتی ہیں، جریان کو کھوتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک ایک گولی صبح اور شام کو عرق عنبرہ تولے کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم بادی اور ثقیل اشیاء سے دوران استعمال میں پرہیز کریں۔	فی درجن	۱ر۱
حب خاص	ضعف باہ کی ایک مخصوص چیز ہے، بدن کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کو قوی بناتی ہے، ان کے چند روزہ استعمال سے پٹھوں میں حرکت و قوت آجاتی ہے، دماغی ضعف دور ہو کر سستی دور ہو جاتی ہے بھوک خوب لگاتی ہے، خون کی پیدائش زیادہ کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں	فی درجن	۳ سے
حب کبد نوشادری	امراض جگر کے لئے نہایت مفید ہیں۔ جگر کی سختی اور جگر بڑھ جانے اور بلغم کی زیادتی سے جگر کے عروق مجازی میں جو سدے پڑ جاتے ہیں اُن کو دور کر دیتی ہیں قبض اور گرانی شکم کو رفع کرتی ہیں **ترکیب استعمال**: ۲ گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ہمراہ [illegible] دیں۔ زود ہضم غذا، اور گرم اشیاء نہ کھائیں۔	فی درجن	۱ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
حب طلاز	یہ گولیاں لذت حاصل کرنے کے واسطے نہایت عمدہ بے ضرر بہترین ثابت ہوئی ہیں طرفین پر یکساں اثر کرتی ہیں اور بہت ہی زیادہ کیف وانبساط پیدا کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک گولی چنبیلی کے تیل میں گھس کر وقت سے تھوڑی دیر پہلے سر عضو پر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب آکسیر	یہ گولیاں مردانہ قوت کو قائم رکھتی ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں جوانی کی بے اعتدالیوں یا پیرانہ سالی کی جو کمزوری ہوتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** جوان آدمی ایک ہفتے تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں، اس کے بعد ایک گولی تک بھی استعمال کر سکتے ہیں بوڑھے آدمی اول ہی میں ایک گولی استعمال کریں۔ ترشی بادی اور مجامعت سے دوران استعمال میں پرہیز کیا جائے۔ عام طور پر موسم سرما میں اس کا استعمال مناسب ہے۔ موسم گرما میں گرم مقامات پر اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔	فی درجن	؏ر
حب المسک	یہ گولیاں قوتِ باہ کے لئے اکسیر ہیں۔ استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف و حظ سے بے تاب کر دیتی ہیں، نہایت بیش قیمت اجزاء جیسے مشک یاقوت عنبر مروارید وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی قدرے زیادہ ہے **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح یا رات کو سوتے وقت آدھ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن ۶ گولیاں ۳ گولیاں	؏ر ﷲر ۳ے
حب حمل	یہ گولیاں بانجھ عورت کے لئے نہایت مفید ہیں، خدا کے فضل سے اس شکایت کو دور کرتی ہیں اور فرزند نرینہ کی خوش خبری دیتی ہیں۔ اور ان تمام خرابیوں کو جن کے سبب سے اولاد پیدا نہیں ہوتی دور کر دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال:** ہر مہینے ایام ماہواری کے بعد ایک گولی روغن مسکہ ملائی کے ساتھ ۳ روز متواتر صبح و شام استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
حب امساک	ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہدیا کرتے ہیں کہ اوہ، یہ ایک فضول چیز ہے، اس کا کبھی اثر ہی نہیں ہوتا۔ در حقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بُری طرح دھوکا دیا ہے۔ اشتہار میں جو چاہا لکھدیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، اس کا انسداد صرف اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانہ سے کوئی دوا اس وقت تک نہ خریدی جائے جب تک اس کا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح یا سہ پہر کو آدہ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ مباشرت کے لئے جماع سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔	فی درجن	۲ روپے
حب مقوی اعظم نمبر	اندرونی خرابیوں کی اصلاح کرکے مادہ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہیں۔ خون صالح بمقدار کثیر پیدا کرتی ہیں۔ چہرے کا رنگ سُرخ اور چمکدار بناتی ہیں۔ پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں، اور امساک بھی کرتی ہیں مگر ازکم چالیس یوم استعمال کرنی چاہئیں۔ **ترکیب استعمال** روزانہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ایک ایک گولی کھالیا کریں۔ اور حسب برداشت دودھ، گھی اور مکھن ضرور استعمال کریں۔	فی شیشی (۲۰ گولی)	عہ/
حب سرفہ	خشک کھانسی میں جس میں تھوک کم آتا ہو، ان کا استعمال مفید ہے۔ نزلہ کو روکتی ہیں، گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں، شدت نزلہ میں جو خفیف حرارت محسوس ہوتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں۔ پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ **ترکیب استعمال**: کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی، اور بڑوں کو دو گولیاں تک دی جاتی ہیں۔ ترشی و بادی کا پرہیز۔	فی درجن	۱۰/
حب عروس	یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت کو خشک کرکے تنگی پیدا کرنے میں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ **ترکیب استعمال** رات کو سوتے وقت ایک گولی اندام نہانی میں رکھدی جائے اور صبح کو علیحدہ کر دی جائے۔	فی درجن	۱۲/

حب ممسک	یہ گولیاں امساک پیدا کرنے میں اور تفریح پیدا کرنے میں بے نظیر ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی حب ممسک کی مباشرت سے ۲ گھنٹے پیشتر غذا کے ہضم ہوجانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی ممسک ہیں اور سرعت انزال کی شکایت رفع کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہوجانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب ممسکن	یہ گولیاں نہایت ممسک اور مبہی ثابت ہوئی ہیں۔ اکثر مزاجوں پر یکساں فائدہ کرتی ہیں، مفید و مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹے پہلے ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	۱۲ر
حب ممسک طلائی	یہ گولیاں نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک، مقوی باہ اور خوش کیف ہیں ہماری بارہا کی مجرب و آزمودہ ہیں۔ ترکیب استعمال حب ممسک طلائی کی ایک گولی مباشرت سے ۲ گھنٹے پیشتر غذا کے ہضم ہوجانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	[illegible]
حب عنبر مومیائی	تقویت باہ کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں۔ نوجوانی کی غلط کاری سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ اور اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کمزوری کی تمام شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں ان کے استعمال کے بعد قوت عود کر آتی ہے ترکیب استعمال ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہیں۔	فی درجن	[illegible]
حب ضیق النفس	یہ گولیاں دمے کے لئے نہایت مفید ہیں ضیق النفس کے دورے کو روک دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی شب کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی درجن	۳ر

حب پیچش	یہ گولیاں پیچش کے لئے نہایت مفید ہیں، درد اور مروڑ کو بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔ گولی کے استعمال سے ایک گھنٹے بعد آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اکثر دوسری گولی کھانے کی نوبت نہیں آتی۔ ایسی دوائیں احتیاطاً ہر گھر میں رہنی ضروری ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی رات کو سوتے وقت یا جب ضرورت ہو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، اگر آنتوں میں سدے ہوں تو پہلے ارنڈی کے روغن سے رفع قبض کریں، گولی کے استعمال سے ایک گھنٹے بعد تک کسی قسم کی حرکت نہ کریں۔	فی درجن	۴ر
حب تپ	یہ گولیاں ہر قسم کے بخار کو خواہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں۔ بارہا کی مجرب و آزمودہ ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ۲ گولی بخار نہ ہونے کی حالت میں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہیں۔	فی شیشی (۴۰ گولی)	۴ر
حب داد	یہ گولیاں داد کے لئے مفید و مجرب ہیں خواہ کیسے ہی داد ہوں چند روز کے استعمال سے بھوسی کی طرح خشک ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ **ترکیب استعمال** حب داد کی ایک گولی کو لیموں کے عرق میں یا سادے پانی میں گھس کر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب بواسیر بادی	یہ گولیاں بادی بواسیر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں، سوزش کو رفع کرتی ہیں، مسوں کو خشک اور تحلیل کرتی ہیں، **ترکیب استعمال** ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں مسوں پر ضماد بواسیر لگائیں۔	فی درجن	۳ر
حب بواسیر خونی	یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے مفید ہیں۔ **ترکیب استعمال**، حب بواسیر خونی کی ۲ گولیاں روزانہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔	فی درجن	۳ر
حب آواز کشا	بند آواز کو کھولتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح و شام منہ میں رکھ کر گھلائیں۔	فی درجن	۱ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب جدوار	یہ گولیاں باہ کو قوت دیتی ہیں، سرور ونشاط پیدا کرتی ہیں، دماغ کو قوت دیتی ہیں، جریان میں بھی نافع ہیں، رقت اور سرعت کے لئے مفید ہیں، افیون کی عادت کو چھڑاتی ہیں، کھانسی اور نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک یا دو گولیاں صبح یا رات کو سوتے وقت خمیرۂ گاؤزبان ایک تولے، یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، یا رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں،	فی تولہ	علہ
حب لیموں	یہ گولیاں سوداوی امراض کو دور کرتی ہیں۔ آتشک کو دور کر دیتی ہیں اور تنقیے کے بعد بہت ہی فائدہ دیتی ہیں، وجع المفاصل کو جو آتشک کی وجہ سے ہو دور کر دیتی ہیں، سوداوی دستوں کو روک دیتی ہیں۔ اپنے فعل میں عجیب وغریب شے ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ حلق سے اتار لیں۔ اور جب تک گولیاں استعمال کریں اس وقت تک مونگ کی دال اور کدو کے دلیہ نہ کھائیں باقی اور کسی چیز کا کھانا پرہیز نہیں۔	فی شیشی (۲۰ گولی)	۱۰ر
حب پچکاری سوزاک	یہ گولیاں سوزاک کے لئے نہایت مفید ہیں نئے سوزاک کو ایک روز میں اور پرانے سوزاک کو جس میں خواہ کیسا ہی قرحہ پڑ گیا ہو تین روز میں نیست و نابود کر دیتی ہیں پیپ اور خون کی آمد بالکل بند ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام ۵ تولے چھاچھ میں گھول کر پچکاری کی جاتی ہے (نوٹ:) پچکاری گولیوں کے ساتھ دی جاتی ہے	فی شیشی (۲ گولی)	علہ
حب سیاہ	امراض چشم میں یہ گولیاں نہایت مفید ہیں، آنکھوں کے درد، سرخی اور میل کو دور کر دیتی ہیں۔ اور آنکھ کے مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال اس کی ایک گولی پوست خشخاش کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پر لیپ کریں۔	فی درجن	٦ر
حلوائے طلب	باہ کو ترقی دیتا ہے، درد کو رفع کرتا ہے، سیلان منی اور سستی کو دفع کرتا ہے، چہرے کو سرخ اور بدن کو قوی و فربہ کرتا ہے۔ ترکیب استعمال صبح کو ایک تولے حلوا کھا کر اوپر سے پاؤ سیر گائے کا	فی سیر	صہ ر

نام	کیفیت	وزن	قیمت
	دودھ پی لیں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	ا؍
حلوائے بیضہ مرغ	یہ حلوا باہ کو تقویت دیتا ہے۔ گردے اور مثانے کو طاقت بخشتا اور خون صالح پیدا کرتا ہے، چہرے کو سرخ اور چمک دار بناتا ہے۔ نہایت لذیذ خوش بودار خوش ذائقہ اور سریع الاثر ہے۔ **ترکیب استعمال**: روزانہ صبح کے وقت یہ خمیرہ ۲ تولے سے ۵ تولے تک استعمال میں لانا چاہئے۔	فی سیر فی تولہ	غلہ ۲؍
حلوائے پیاری بالک	یہ حلوا گردوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، پٹھے کو قوی کرتا ہے۔ اولاد خواہ مرد کے قصور سے نہ ہوتی ہو خواہ عورت کے دونوں کی مایوسی کو دور کرتا ہے اور فرزند نرینہ کی خوشی دیتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ پرسوت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ رطوبت خشک کر کے تنگی پیدا کرتا ہے۔ غرض کہ اسم بامسمٰی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک تولے سے دو تولے تک یہ حلوا روزانہ صبح کو ۴۰ دن تک استعمال کریں۔ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو عورت اور مرد دونوں کو استعمال کرنا چاہئے۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر	صہ؍
حلوائے مغز [illegible] والا	یہ حلوا قوت باہ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے، مادہ تولید کی پیدائش کو ترقی دیتا ہے۔ ممسک ہے، سرعت کو مفید ہے، گردے اور مثانے کے ضعف اور کمر کے درد کو زائل کرتا ہے جسم میں کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ بناتا ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۲ تولے یہ حلوا صبح کے وقت استعمال کیا جاتا ہے ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی سیر	مہٰ؍
خمیرہ گاؤزبان [illegible] والا	خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے، قوت باصرہ (بینائی) اور قوت حافظہ کو ترقی دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، نیز سل و دق اور خشک کھانسی میں اعجاز مسیحائی کا حامل ہے۔ **ترکیب استعمال**: ۶ ماشے صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا صرف خمیرہ استعمال کریں۔	فی تولہ	۸؍

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خیالات فاسدہ اور خفقان کے لئے نافع ہے، امراض سوداوی میں مفید ہے۔ بیماری کے بعد جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کرنے میں نہایت نفیس چیز ہے۔ ترکیب استعمال : ۳ ماشہ سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح کے وقت عرق گاؤزبان ۵ تولے، عرق گذرہ ۵ تولے، یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ یا تنہا صرف خمیرہ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز	فی تولہ	۱۲ ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے قدرت کا بہترین عطیہ ہے۔ یہ خمیرہ دماغ کو روشن اور شگفتہ رکھتا ہے اور محنت کی زیادتی سے دماغ کو کمزور نہیں ہونے دیتا، حافظے اور بینائی کو ترقی دیتا ہے خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے، دماغ کی خشکی اور کمزوری کو دفع کرتا ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسری مناسب مدرقہ کے ہمراہ یا صرف تنہا خمیرہ ہی استعمال کریں کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی تولہ	[illegible] ر
	ورق طلا والا۔	فی تولہ	۶ ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری خاص	اعضائے رئیسہ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ بصارت کو قائم رکھتا ہے حافظے کو ترقی دیتا ہے، ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، شروع ہی اس کا اثر جلد محسوس ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ خمیرہ عرق گذرہ ۵ تولے، شربت انار ترش ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری	دل دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۶ ماشے خمیرہ کھائیں کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۲ ر
خمیرہ گاؤزبان سادہ	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے۔ وسواس، خفقان اور مالیخولیا میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال ایک تولہ خمیرہ صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔	فی سیر	[illegible]

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا عود صلیب والا	عام کمزوری کو زائل کرتا ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے، حافظے کے لئے بہت مفید ہے، زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کر دیتا ہے، مرگی، رعشہ، لقوہ اور فالج کے اثرات کا ازالہ کرتا ہے۔ بچوں کے مرض ام الصبیان اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم میں سود مند ہے۔ بیش قیمت اجزاء سے بترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول ورق گاؤ زبان ۱ تولہ عرق گذرہ تولے شربت ابریشم سادہ ۲ تولے کے ساتھ یا صرف کشتہ مرجان جواہر والے کے ساتھ یا تنہا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔	فی تولہ	۶ر
خمیرہ مروارید بہ نسخۂ خفقان	دل اور دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ بہت سا خون نکل جانے یا دستوں کی وجہ سے عام طور پر جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو اور نیز ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے، ضعف قلب اور خفقان میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ موتی جھرہ اور چیچک میں دل پر جو گرمی اور گھبراہٹ ہوتی ہے اسے زائل کرنے میں بے نظیر ہے۔ اصلی موتی، جواہرات اور سونے کے ورق جیسے قیمتی اجزاء سے جدید سائنٹفک اصولوں پر بہ ترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے اس کا مزاج معتدل ہے اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال: یہ خمیرہ ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک صبح و شام استعمال کریں۔	فی تولہ	۱۰ر
خمیرہ ابریشم	یہ خمیرہ خفقان، وحشت، مالیخولیا اور مراق کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔ پیاس اور تشنگی کو دور کرتا ہے، تقویت قلب میں بے مثل ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے صبح و تیسرے پہر کو استعمال کریں گرم اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۸ر
خمیرہ مروارید	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ چیچک اور موتی جھرا میں بھی دل کی گھبراہٹ کے لئے دیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک یہ خمیرہ صبح اور اتنا ہی شام کو استعمال کریں۔	فی تولہ	۶ر

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
خمیرہ نزلہ جواہر والا	تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، مصنف اور دیگر دماغی کام کرنے والے اکثر نزلے زکام اور کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا رہتے ہیں اور عام اشخاص بھی بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض کے شکار نظر آتے ہیں۔ ان تمام اصحاب کے لئے یہ عجیب وغریب بے خطا دوائی بنائی گئی ہے۔ اس دوا کے بہترین فائدہ کو دیکھ کر یونانی طب کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کیسا ہی پرانا نزلہ زکام ہو اس کے استعمال سے اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ علاوہ یہ کہ دوا اعلیٰ درجہ کی مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کو دور کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے رہائی حاصل کرلیں تو آپ کو دنیا میں کہیں اس سے بہتر دوائی نہیں ملے گی، اس کی قدر تو آپ استعمال کے بعد ہی کرسکتے ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش ثقیل اور زیادہ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی شیشی (۱۰ تولہ)	عہ۴/
دوار المسک بارد جواہر والی	خفقان اور وحشت کو جلد روک دیتی ہے، روح کو فوراً قوت پہونچاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے، خیالات فاسدہ اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے اور دل کو فرحت بخشتی ہے۔ عجیب وغریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشے یہ دوا عرق گاؤزبان، تولے عرق عنبر ۲ تولے کے ساتھ یا صرف دوا ہی استعمال کریں۔	فی تولہ	۸/
دوار المسک حار جواہر والی	روح قلب اور دماغ کو طاقت دینے میں عجیب الفعل ہے، مالیخولیا، وحشت اور امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ اور رعشہ کے لئے مفید و مجرب ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے، معدے کی رطوبات کو تحلیل کرتی ہے، نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۵ ماشے دوار المسک عرق بادیان ۵ تولے عرق گاؤزبان ۵ تولے، عرق عنبر ۳ تولے، نبات سفید ۳ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے اور بغیر کسی بدرقے کے بھی یہ دوا استعمال کی جاسکتی ہے، ہر قسم کی بادی اور کھٹی یا ترش چیزوں سے پرہیز	فی سیر فی تولہ	للعہ/ ۸/

نام دوا	کیفیت	مقدار	قیمت
دواء المسک معتدل جواہر والی	سوداوی خفقان اور مالی خولیا کے لئے مفید ہے، دل جگر اور معدے کو قوت دیتی ہے، سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے، قیمتی فوائد رکھتی ہے بیماری کے بعد کی کمزوری کو جلد رفع کرتی ہے۔ **ترکیب استعمال** ۲ ماشے سے ۱ ماشے تک یہ دوا صبح کو کسی مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کی جائے، مندرجہ ذیل ادویہ کے ہمراہ استعمال کرنا تو زیادہ مفید ہوتی ہے، عرق عنبر ۴ تولے، عرق گندر ۴ تولے، عرق بادیان ۴ تولے، مصری ۲ تولے۔	فی تولہ	٦ر
دوائے گردہ	گردے اور مثانے کی پتھری کے لئے دنیا میں بہترین دوا ہے، پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے آہستہ آہستہ نکال دیتی ہے، گردے کے درد کو رفع کرتی ہے اور اکثر آپریشن وغیرہ کی تکالیف سے بچا لیتی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک رتی یہ دوا ایک تولے سکنجبین بزوری، یا شربت آلو بالو میں ملا کر دیں، ہلکی یعنی جلد ہضم ہو جانے والی غذا دیں ثقیل اور بادی اشیاء اور چاول سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۳ر
دوائے لکنت	لکنت یعنی ہکلے پن کے لئے یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، بچوں پر نقلیں اتارنے کی فطرتاً عادت ہوتی ہے، بعض بچے ہکلے اور لکنت والے اشخاص کی نقل اتارنے لگتے ہیں اور بالآخر خود بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس قسم کی لکنت کے لئے یہ دوا اکسیر ثابت ہوئی ہے لیکن پیدائشی لکنت اور ہکلے پن میں بے اثر رہتی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک ماشے یہ دوا صبح کو اور ایک ماشے رات کو سوتے وقت زبان پر اچھی طرح مالش کریں۔	فی شیشی	عہر
دواء الشفاء	یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے، ہزاروں ناکام اور مایوس مریض اس حیرت انگیز علاج کے ذریعے صحت یاب ہو چکے ہیں جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے فی الحقیقت بے مثل اور بے نظیر چیز ہے۔ دواء الشفاء کے فوائد کی دھوم ہے اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے۔ پہلے یہ دوا	فی درجن	للعہر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
دوار الشفا	استعمال کرائیے۔ جنون کے جس مریض کی آنکھیں سُرخ رہتی ہوں نیند نہ آتی ہو، اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو، اس کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے، خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی حیرت انگیز فائدہ دکھایا ہے دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک مرحوم کے تجربات کا کرشمہ ہے **ترکیب استعمال**: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں، گوشت، لال مرچ اور ترشی سے پرہیز۔	فی درجن	عہ
دوائے طبّی صاحب	جریان کے لئے مفید ہے، خصوصاً اس جریان میں جس کا سبب رطوبت کی کثرت ہو، دافع قبض بھی ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک رتی یہ دوا ایک تولے بالائی میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ماشہ	۳ر
دوائے خاص	مستورات کی ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتی ہے۔ خون حیض کی کثرت کو جس کا بعض اوقات بند ہونا مشکل ہو جاتا ہے، اس دوا کی صرف چار خوراکیں بند کر دیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال**: ۳ ماشے یہ دوا صبح کو اور ۳ ماشے شام کو پاؤ سیر دودھ یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	فی تولہ	۲ر
دوائے پائیوریا	پائیوریا بہت ہی خطرناک مرض ہے اور آج کل لوگ کثرت سے اس مرض میں مبتلا پائے جاتے ہیں، مسوڑوں کے مواد جو خون میں جذب ہوتے رہتے ہیں ان سے سل اور دق کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اس مرض کے تمام پہلوؤں پر غور کرکے بہت سے تجربات کے بعد دوائے پائیوریا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ پائیوریا کے مریضوں کو اس بے نظیر دوا سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔ **ترکیب استعمال**: دوا نمبر ایک ۲ ٹکیہ، ۱ تولے گرم پانی میں گھول کر اس سے پہلے کلی کریں بعد میں دوا نمبر ۲ یعنی منجن مسوڑوں پر ملیں، اس	دونوں دوائیں ایک ماہ کے لئے	عہ

نام دوا	کیفیت	مقدار	قیمت
	دوا کو سوتے وقت استعمال کرنا زیادہ بہتر اور مناسب ہے۔		
دوائے مالش	یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں، دوائے مالش رگوں پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو زائل کر کے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں اور عضو کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے اچھی طرح نیم گرم مالش کریں۔	فی شیشی	طر
دوائے ٹکور	اس دوا کے بھی وہی فائدے ہیں جو دوائے مالش کے ہیں۔ اگر دونوں یکے بعد دیگرے کام میں لائی جائیں تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا ایک تولہ کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں اور ۲ تولے تل کے گرم تیل میں پوٹلی گرم کر کے عضو پر ٹکور کریں۔ یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک ضرور جاری رہنا چاہیئے۔ نوٹ: بہتر یہ ہے کہ پہلے ایک ہفتے تک دوائے مالش استعمال کی جائے، اس کے بعد دوائے ٹکور ایک ہفتہ استعمال کی جائے۔ اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو طلائے کیمیا تاثیر بھی جو اسی فہرست میں درج ہے تیسرے ہفتے سے شروع کر دیں۔ دوران استعمال میں اگر کوئی دوا کا بھی استعمال کیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔	فی ڈبیہ	۱۲ار
روح عنبر	تمام سوداوی امراض اور آتشک میں مفید ہے، اعلیٰ درجے کا مصفیٔ خون ہے، پھوڑے پھنسیوں کو خشک کرتی ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے اس روح میں ایک تولے مصری ڈال کر استعمال کریں، بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی بوتل	سے
روغن ناسور	ناسور کے لئے دنیا میں بہترین دوا ہے، ہزاروں مایوس العلاج مریض اس کے استعمال سے شفائے کلی حاصل کر چکے ہیں۔ ترکیب استعمال ناسور کو نیم گرم پانی یا صابون سے صاف کرکے اس دوا کے تین چار قطرے ٹپکائیں یا روئی کی بتی میں لگا کر ناسور میں رکھیں۔ (نوٹ:) شیشی کو استعمال کرنے سے پہلے ہلا لینا چاہیئے۔	فی شیشی	۸ر

نام	فوائد	مقدار	قیمت
روغن بادام خاص مصری	اعضاء کی خشکی کو رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لاتا ہے، اور کم خوابی کی شکایت میں نافع ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: اگر قبض آنتوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے ایک تولے تک آدھ پاؤ نیم گرم دودھ کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے سر پر مالش کریں۔	فی تولہ	۶ر
روغن عنبرین خاص	تقویت دماغ اور تقویت باہ کے لئے نہایت ہی مفید چیز ہے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے سر کے درد کو زائل کرتا ہے ترکیب استعمال: دماغ پر مالش کیا جائے اور باہ کے لئے بطور طلاء کام میں لایا جائے۔	فی تولہ	۸ر
روغن سیاہ معطر	یہ تیل بالوں کی سیاہی اور درازی اور چمک کا بہترین محافظ ہے اور اس کے علاوہ دماغی امراض میں مفید ثابت ہوا ہے۔ درد سر اور دماغی کمزوری دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ نیز اس کی اعلیٰ درجے کی قوت اور طاقت صرف دماغ تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس کی حکیمہ تاثیر بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور گرنے سے محفوظ رکھنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہے ترکیب استعمال: مثل دیگر خوشبودار تیلوں کے اس کا استعمال کیا جائے تو ہر قسم کے دماغی امراض سے محفوظ رہیں گے۔	فی شیشی	۸ر
روغن سامعہ کشا	امراض حارہ کے بعد کسی تیز مادے سے حرارت کے باعث ثقل سماعت کا مرض لاحق ہو جاتا ہے جس سے کم سننا، اونچا سننا اور کان کا بجنا وغیرہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان تمام شکایات کے لئے یہ روغن نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ اس کے نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔	فی تولہ	۴ر
روغن درد خاص	یہ روغن عصبی دردوں کے واسطے بے نظیر بلکہ اکسیر ہے، ذات الجنب قولنج اور گنٹھیا کے درد وغیرہ میں نہایت مفید ہے، چلتے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ نیم گرم مالش کی جاتی ہے۔	فی تولہ	۱۲ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
روغن سوزاک جدید	یہ روغن نئے اور پرانے سوزاک کے لئے اس قدر مفید ہے کہ بیان سے باہر ہے، سوزاک کو چند ہی روز میں مستقل فائدہ بخشتا ہے جلن کو رفع کرتا ہے، قرحے کو بھرتا ہے، ہر موسم میں بلا تکلف استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک لٹے یہ روغن بتاشے میں ڈال کر منہ میں رکھیں اور اوپر سے شربت بزوری ۲ تولے پانی میں گھول کر پئیں سرخ مرچ اور تمام گرم چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔	فی شیشی (ایک تولہ)	طہر
روغن [illegible]	دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے، مرض سہر (بے خوابی) جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی میں بہت نافع ہے، ناک کے زخم کو بھرتا ہے، ہمدم دواخانے میں جدید سائنٹفک اصولوں پر تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: اس روغن کو دماغ پر ملنا چاہئے اور خوب اچھی طرح جذب کر دینا چاہئے۔ ناک کے زخم کے واسطے ۳ قطرے ناک میں ٹپکائیں۔	فی تولہ	۳ر
روغن مقوی	یہ روغن قوت باہ کے لئے ایک عجیب چیز ہے حیرت انگیز قوت پیدا کرتا ہے، سیروں کی مقدار میں دودھ اور گھی ہضم کرتا ہے، غذا کو جزو بدن بناتا ہے، اس روغن کو استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے اور پندرہ روز کے بعد پھر وزن کیجئے اور دیکھئے کہ آپ کا وزن کتنا بڑھا؟ ہزاروں لاغر اور سست اصحاب اس کے چند روزہ استعمال سے چست اور فربہ ہو گئے ہیں بعض اوقات جسم میں غیر معمولی ترقی کی وجہ سے پہچاننے میں بھی تامل ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ رتی سے ۳ رتی تک صبح یا رات کو یہ روغن پاؤ سیر دودھ یا ایک تولے مکھن میں ملا کر استعمال کریں، دوران استعمال میں دودھ گھی جس قدر ہضم کر سکیں استعمال کریں، ترش اور ثقیل اشیاء سے پرہیز	۶ ماشے کی شیشی	عار
روغن کاہو	سر کے درد اور دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے، بے خوابی کو دور کرتا ہے اور فوراً نیند لاتا ہے۔ ترکیب استعمال: بقدر ضرورت سر پر مالش کی جاتی ہے۔	فی سیر فی تولہ	عے ۲ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
روغن خنازیر	یہ روغن خنازیر کنٹھ مالا کے لئے نہایت مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے خنازیر کے مبتلا تقریبًا ۸۰ فی صدی مریض اس دوا کے مسیحائی اثر سے صحت یاب ہوگئے ہیں، خنازیر کی گلٹیوں کو چند روز میں تحلیل کر دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ضرورت کے موافق اس روغن کو گرم کر کے ۱۵ منٹ تک گلٹی پر مالش کریں، اس کے بعد ارنڈ کا پتہ یا پان گرم کر کے باندھ دیں۔ ایک شیشی ایک مریض کے لئے کافی ہے۔	فی شیشی	۲؎
روغن ارکان	یہ تیل کمر اور پنڈلیوں کے درد اور وجع المفاصل و نقرس وغیرہ شکایات میں نہایت مفید و سود مند ثابت ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: درد کے مقام پر تیل کو نیم گرم کر کے مالش کریں، اور حتی الامکان مقام ماؤف کو ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔	فی تولہ	۲ر
روغن صندل	یہ روغن پرانے سوزاک کو فائدہ دیتا ہے، قرحے کو بھرتا ہے اور سوزاک کی جلن کو دور کرتا ہے۔ برسوں کامیاب تجربے کئے جا چکے ہیں۔ ترکیب استعمال ایک ماشے یہ روغن بتاشے میں رکھ کر منہ میں ڈالیں تخم خیارین ۳ ماشے، تخم خربزہ ۳ ماشے، خار خسک ۳ ماشے پانی میں پیس کر شربت بزوری ۲ تولے ڈال کر پیئیں۔	فی تولہ	[illegible]
روغن زیتون	مادے کو تحلیل کرتا ہے، چہرے کو صاف کرتا ہے، ورموں کو تحلیل کرتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے اور ترقی دیتا ہے، بہ طور طلاء اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ نیم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل اورام کے لئے ضماد میں بہ کارآمد ہے۔	فی تولہ	۲ر
روغن ارنڈی	بلغم کو دستوں کے ذریعے خارج کرتا ہے اور ہچکی وغیرہ میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے سے ۴ تولے تک یہ روغن گائے کے دودھ یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی تولہ	۱ر
روغن کدو	درد سر حار اور بے خوابی کو جو خشکی کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے، نہایت مفید تیل ہے۔ ترکیب استعمال بقدر ضرورت سر پر مالش کریں۔	فی تولہ	۲ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
سفوف اعظم	یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ کیسی ہی باہ سے ناامیدی ہوگئی ہو خدا کے فضل سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال یہ سفوف ۳ ماشے پھانک لیں اور اوپر سے پاؤ بھر گائے کا دودھ پی لیں۔	فی شیشی (ایک ہفتہ کیلئے)	عکر
سفوف ازالہ	معدے کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے معدے کے ضعف اور ریاحی درد کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ سفوف ۲ رتی، جوارش کمونی ۹ ماشے میں ملا کر استعمال کریں، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱۲ر
سفوف برق	معدے کو قوت دیتا ہے، ہاضمہ اچھا کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، دردِ شکم کو فوراً رفع کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے معدے کے ضعف کو زائل کرتا ہے، دافع قبض ہے، ریاحی بواسیر میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشے یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد یا جس وقت بھی ضرورت ہو استعمال کریں۔	فی شیشی (۵ تولے)	۸ر
سفوف نفاس	کثرتِ حیض کو روکتا ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتا ہے، رحم کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ جریان اور سیلان رطوبت کو مفید ہے، رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، نیز بواسیر کے خون کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال، ماشے یہ سفوف صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ڈبیہ ۱۵ خوراک	۱۲ر
سفوف حیرت	فوری ضرورت کی چیز ہے۔ شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں، صرف ایک خوراک سفوف حیرت کی شام کو کھائیے اور اگلی صبح سُرخرو دشاد کام مجمع احباب میں آئیے۔ یہ سفوف حکیم صاحب مرحوم کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے، بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر اطباء جن کو یہ نسخہ معلوم تھا مغل سلاطین کے مقرب ہوگئے تھے، اجزاء بھی حیرت انگیز ہیں اور نہایت ہی جانفشانی [illegible] فراہم ہوتے ہیں، جواہر [illegible] اس کا خاص جزو	۱ خوراک	۳ سے

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
سفوف حیرت	ہیں، اسی وجہ سے اس کی قیمت بھی زیادہ ہے، لیکن یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری دوائیں مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی، ایک سال میں چودہ روز کھائیے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جائیے۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے، اور اگر بہت زیادہ خرابی ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔ ترکیب استعمال ایک خوراک رات کو سوتے وقت بالائی کے ساتھ کھائیں	۳ خوراک	عہ
سفوف سوزاک	یہ سفوف سوزاک کے قرحہ کو بہت جلد بھر دیتا ہے۔ بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ سفوف حسب ذیل ادویہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشے، شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشے، شیرہ خار خسک ۳ ماشے، شیرہ بادیان ۳ ماشے، پانی میں باریک پیس کر شربت بزوری ۲ تولے ملا کر سفوف کھائیں۔ اور اوپر سے دوا پی لیں۔ اگر چاہیں تو اس سفوف کو صرف شربت بزوری ۴ تولے کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔	فی ڈبیہ (۲۱ خوراک)	عمہ
سفوف [illegible]	سوزاک کا قرحہ بھر دیتا ہے۔ اور اس دیرپا آزار سے نجات دلاتا ہے جریان کے لئے بھی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال پہلے دن ایک ماشے، دوسرے دن ڈیڑھ ماشے اور تیسرے دن ۲ ماشے یہ سفوف۔ شربت بزوری ۴ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ لال مرچ اور ترش اشیا سے پرہیز۔	فی تولہ	۴ر
سفوف نمک سلیمانی	معدے کو تقویت پہونچاتا ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے جسم میں قوت اور توانائی پیدا کرتا ہے کاہلی اور سستی کو دور کر کے تمام اعضاء کو قوت بخشتا ہے، بڑے کام کی چیز ہے، ہر گھر میں رہنا چاہئے۔ ترکیب استعمال ایک ماشے یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد یا رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بچوں کو بہ اندازہ عمر اس سے کم مقدار میں استعمال کرائیں۔ تلی ہوئی اور بادی اشیا سے پرہیز۔	فی سیر	عکر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
سفوف ہاضم شیخ الرئیس	معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے، ہاضمہ قوی کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس نسخے کو شیخ بو علی سینا نے تجویز کیا ہے۔ **ترکیب استعمال:** تین ماشے یہ سفوف غذا کے بعد یا جس وقت بھی ضرورت پیش آئے استعمال کرنا چاہئے۔	فی تولہ	۱ر
سفوف مغلظ و ممسک	رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے، مادۂ تولید کو غلیظ کرتا ہے، نہایت ہی بہی و ممسک ہے، جریان خواہ کیسا ہی زیادتی کی ساتھ ہو خدا کے فضل و کرم سے ۲۱ روز میں صحت کلی حاصل ہوجاتی ہے **ترکیب استعمال** ۶ یا ۷ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی و بادی کا پرہیز۔	فی ڈبیہ (۲۱ خوراک)	عہ
شربت فولاد	معدے اور جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے، خون صالح بمقدار کثیر پیدا کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے، چہرے کو خوش رنگ کرتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے، ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کو روکتا ہے، نیز طحال اور جگر بڑھ جانے کو مفید ہے۔ **ترکیب استعمال** ۶ ماشے یہ شربت بلا پانی میں ملائے کھانا کھانے کے بعد پی لیں۔	فی شیشی (۲۰ تولے)	۱/۸ عہ
شربت بادام	نہایت لطیف اور خوش ذائقہ ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، اعلیٰ درجے کا مقوی دماغ ہے، اور خشکی کو دور کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال،** ۲ تولے یہ شربت پانی میں ملاکر استعمال کریں۔	فی بوتل	عہ
شربت مدر	ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو رفع کرتا ہے، ایام ماہواری کھل کر لاتا ہے اور اس کے فعل کو باقاعدہ کرتا ہے، سدوں کو کھولتا ہے، اور فضلات رحم کو خارج کرتا ہے، اور پیڑو کے درد کو رفع کرتا ہے، ایام ماہواری کی خرابی سے جو رفتہ رفتہ طرح طرح کے امراض پیدا ہوکر بے زبان مستورات کی تندرستی کو نقصان پہونچاتے ہیں ان کے علاج سے غافل نہ رہنا چاہئے	فی شیشی	۱۲ر

نام	تفصیل	فی	قیمت
	ترکیب استعمال ایک تولے یہ شربت ۱۰ تولے پانی میں گھول کر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔		
شربت ملین	قبض کو دفع کرتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ شربت ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی بوتل	عہ
شربت مرکب مصفی خون	سوداوی اور احتراقی امراض، آتشک اور خون کی شکایتوں کو دور کردیتا ہے، اور بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے یہ شربت اور عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولے یا صرف تازہ پانی میں ملاکر استعمال کریں، ترش اور میٹھی چیزیں اور مرچوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔	فی بوتل	عہ
شربت مسہل	امراض دماغی میں بہت مفید ہے، سوداوی اور بلغمی مادے کو خارج کرتا ہے مسہل پینے سے جن لوگوں کی طبیعت نفرت کرتی ہے وہ اس شربت کو خوشی سے پی لیتے ہیں۔ ترکیب استعمال، ۴ تولے یہ شربت عرق بادیان ۶ تولے، اور عرق عنب الثعلب ۶ تولے، یا عرق گاؤزبان [illegible] یا اور دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں، قابض اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔	فی بوتل	عار
طلائے الماس	عجیب وغریب طلا ہے، اس کے فوائد کا چرچا عام ہے، ہیرے جیسے قیمتی اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے، عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے، سست اور بیکار اعصاب از سر نو تازہ ہوجاتے ہیں، کجی لاغری اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے اور اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال ایک گولی کا ⅛ حصہ روغن چنبیلی میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اوپر سے پان باندھیں، مجامعت سے پرہیز۔	فی گولی	للعہ
طلائے اعجاز	وہ تمام خرابیاں جو بیہودہ افعال سے اکثر نوجوانوں کو لاحق ہوجاتی ہیں اور وہ شرم سے اس کا اظہار نہیں کرتے اور رفتہ رفتہ لطف زندگی		

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
طلائے اعجاز	لکھوکر بہ صد حسرت کف افسوس ملتے ہوئے راہیٔ عدم ہو جاتے ہیں، ان کے لئے یہ طلاء واقعی اعجاز اثر ہے، اور اس کے استعمال سے قوت رفتہ عود کر آتی ہے، اعصاب میں توانائی پیدا کرتا ہے، آبلہ و سوزش سے بالکل بری ہے۔ ہر موسم میں بلا تکلف ہر مذہب کے لوگ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** شب کو ۴ بتی گرم کرکے عضو مخصوص اور حشفہ چھوڑ کر مالش کریں، اوپر سے پان گرم کرکے باندھیں۔ ٹھنڈے پانی اور جماع سے پرہیز کریں۔	فی شیشی	عمر
طلائے شباب	موجودہ میڈیکل سائنس کی روشنی میں ترتیب دیا ہوا ہمدرد دواخانہ کا ایک مخصوص اور بے نظیر طلاء ہے، چونکہ اس کے اجزا کو میڈیکل سائنس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے اس حیثیت سے یہ طلاء اس قدر مفید ہو گیا ہے کہ اس کے متعلق کچھ لکھنا فضول ہے، یہ طلاء عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو رفع کرکے نہایت قوی بناتا ہے، اس کے اجزا سریع النفوذ ہیں، عجیب و غریب چیز ہے۔ **ترکیب استعمال** کا پرچہ شیشی کے ہمراہ ہوگا۔	فی شیشی	۳ـــہ
طلائے کیمیا تاثیر	اس زمانے میں جہاں تک دیکھا گیا ہے فی صدی نوے بلکہ پچانوے ابنائے وطن کمزوری اور ضعف باہ کے شاکی ہیں، جس کی وجہ زیادہ تر بچپن کی غلط کاری اور جوانی کی بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور پھر غضب یہ ہے کہ وہ شرم کے مارے کسی حاذق طبیب سے رجوع نہیں کرتے اور نہ اپنا درد دل کہتے ہیں یہاں تک کہ دل کی حسرت دل ہی میں لئے ہوئے دنیا سے سفر کر جاتے ہیں۔ لہٰذا اُن حضرات کے واسطے جو اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہوں اور از کار رفتہ مایوس ہو کر موت کو زندگی سے بہتر سمجھنے لگے ہوں یہ طلاء بڑی محنت اور جستجو سے تیار کیا گیا ہے فی الواقع یہ طلاء کیمیا تاثیر ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ بالکل بے ضرر ہے، نہ ایذا کرتا ہے نہ سوزش، اور نہ بے چینی پیدا ہوتی ہے، اور اگر دو ہفتے پابندی شرائط کے	فی تولہ	للعہ

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
طلائے [illegible] نایاب	ساتھ اس کا استعمال کیا جائے تو عضو کی کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو زائل کرکے از سر نو طاقت اور پختگی پیدا کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال** :- رتی سوا رتی سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے بنگلہ پان یا معمولی پان نیم گرم کرکے کچے سوت سے باندھیں اور صبح کو کھول دیں، اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں، اور جب تک طلاء کا استعمال رہے مجامعت سے قطعی پرہیز کریں۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو طلاء کا استعمال موقوف کرکے چنبیلی کا تیل لگائیں جب آرام ہو جائے تو پھر شروع کریں	فی تولہ	للعہ
طلائے اکسیر	وہ نوجوان کہ جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو خاک میں ملایا اور قوت مردانگی کو زائل کر دیا ہو، یا وہ شخص جو تجرد زیادتی سن کی وجہ سے معذور ہو گئے ہوں ان کے واسطے یہ طلاء نہایت مفید ہے کجی اور سستی کو دور کرتا ہے، رگوں اور پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دو ہفتے استعمال کریں **ترکیب استعمال** ، حسب ترکیب مندرجہ بالا۔	فی شیشی	للعہ ؍
طلائے [illegible] والا	کثرت جماع اور دیگر عوارضات کے باعث عضو مخصوص میں اگر خرابی ہو گئی ہو تو اس کو دور کرنا اور ردی رطوبت کو جذب اور تحلیل کرنا، اور عروق و اعصاب کو قوت دینا اس کا خاص اثر ہے، چند روز کے استعمال سے ضعف اور سستی کی تمام شکایتیں دور ہو جاتی ہیں، اور زائل شدہ قوت عود کر آتی ہے۔ بہ ترکیب مندرجہ بالا استعمال کریں۔	فی تولہ	۶؍
طلائے مجلوق	یہ طلاء ان لوگوں کے لئے جو جوانی کی غلط کاریوں سے آپ تباہ ہو چکے ہوں آب حیات ہے، رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتا ہے، نہایت مفید ثابت ہوا ہے، موسم اور وقت کی قید نہیں، ہر موسم اور ہر وقت میں استعمال کر سکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے۔ نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑا خراب ہونے کا احتمال، کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ دوسری خوبی یہ ہے کہ کسی قسم کا کسی جگہ درد ہو تو اس طلاء کی چند روزہ مالش سے درد کافور ہو جاتا ہے، مجلوق کے لئے اس طلاء کا استعمال کم	ایک شیشی جو تین ماہ کے لئے کافی ہے	عہ ؍

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
طلاء [illegible]	انکم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک ضروری ہے۔ (نوٹ): اگر کامل فائدہ اٹھانا ہو تو اس عجیب و غریب طلاء کا استعمال ضرور کریں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔	فی شیشی	[illegible]
عرق فولاد	نہایت ہاضم مقوی اعصاب و مقوی معدہ ہے، عمدہ خون پیدا کرکے چہرہ کی رنگت نکھارتا ہے، بواسیر خونی بادی کے لئے خاص طور پر مفید ہے معدہ و جگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، اور جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے، ترکیب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں۔	فی بوتل	للعہ
عرق [illegible] نمبر ۱	دل دماغ اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے، معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرکے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے، اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے، غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا، خون صالح کثرت سے پیدا کرکے چہرے کو خوش رنگ کرتا ہے، کاہلی اور سستی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی اور جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے، ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے، ایرسین باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے، سالہا سال تجربہ کیا ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا ہے، قریب قریب ہر مزاج پر یکساں فائدہ رکھتا ہے، بلا قید موسم استعمال کیا جاتا ہے، نہایت جانفشانی و اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے، قابل قدر اور عدیم المثال ہے ترکیب استعمال ۲ تولے عرق میں ۹ ماشے مصری ملا کر صبح یا سہ پہر کو استعمال کریں	فی بوتل	[illegible]
عرق عشبہ	درد مفاصل، آتشک، سوزاک اور تمام امراض سوداوی میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے، خون کو صاف کرتا اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے خون کی صفائی کے لئے یہ عشبہ ممالک غیر تک شہرت رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے سے ۷ تولے تک یہ عرق معجون عشبہ ۹ ماشے اور نبات سفید ۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی بوتل	۱۰/
عرق [illegible]	خفقان، وحشت، وسواس اور جنون وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے سے ۱۰ تولے تک یہ عرق شربت [illegible] ۲ تولے کے ہمراہ استعمال کریں، بادی و گرم اشیاء سے پرہیز۔	فی بوتل	[illegible]

ماءُ الذَّہَب

یونانی طب کی مایۂ ناز ایجاد

آج تک سونا جن جن صورتوں میں استعمال کیا جاتا رہا ہے اُن سب میں اس کی یہ صورت زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس قیمتی دھات کے فوائد عرصۂ دراز سے مسلم ہیں۔ درحقیقت جسم کی ہر قسم کی کمزوری کے لئے سونا ایک خاص چیز ہے اس دوا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ فوراً خون میں جذب ہوکر اپنا اثر شروع کرتی ہے اعضائے رئیسہ پر بہت جلد اس کا اثر معلوم ہوتا ہے، اور جسم میں ایک نئی قسم کی قوت پیدا ہوجاتی ہے۔ معدے پر اس کا اثر غذا کی خواہش زیادہ ہونے کی صورت میں محسوس ہوتا ہے۔ سل اور دق کے مریضوں کو خاص بدرقے کے ساتھ استعمال کرانے سے اس میں مرض کے خلاف توانائی پیدا ہوجاتی ہے ضعفِ باہ وغیرہ کے مریض اس سے خاص فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔

ترکیبِ استعمال ضعفِ عامہ کے لئے اس دوا کے دو تین قطرے عرق ماء اللحم عنبری ۵ تولے کے ساتھ، یا عرق گاؤزبان ۱۰ تولے کے ساتھ، یا صرف پانی میں ڈال کر استعمال کرنے چاہئیں۔ دق وغیرہ کے مریضوں کو عرق ہرا بھرا یا عرقِ گندر عنبری کے ساتھ، اور ضعف باہ کے مریض اس کو عرق ماء اللحم بہ نسخۂ خاص دوآتشہ میں ڈال کر استعمال کریں اس کے دورانِ استعمال میں دودھ مکھن وغیرہ حسبِ برداشت استعمال کرسکتے ہیں۔

قیمت فی ماشہ (تقریباً ۲۰ قطرے) ایک روپیہ آٹھ آنے (عسکری)

ملنے کا پتہ:۔ ہمدم دوا خانہ دہلی

ٹیلیفون [illegible]

آسمان طب کا آفتاب درخشاں

ماہوار رسالہ

چشمہ حیات

مقام اشاعت
ہمدرد دواخانہ دہلی

پروپرائٹر
حافظ نور محمد دہلوی

تار کا پتہ "ہمدرد دہلی"

سالانہ چندہ [illegible]

شربتِ فولاد مشکی

معدے کو فولاد بنا دیتا ہے

ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا، اور جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے بھوک لگاتا اور قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کر دیتا ہے۔ قوت جسمانی کو ترقی دیتا اور چہرے کو خوش رنگ و پُر رونق بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہوں ان کے لئے تریاق سے بڑھ کر ہے۔ تلی یا جگر بڑھ گیا ہو تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۲۰ تولے والی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

معجون سپاری پاک

عورتوں کی ان مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہے جو اُن کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہے۔ جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا۔ جریان منی اور دودھ کا جاری ہونا ان شکایتوں کے نام ہیں۔ اور ان کے کچھ عرصے کے بعد نہایت خراب اثرات پیدا ہوتے ہیں اس معجون کے استعمال سے یہ تمام شکایات بہت جلد رفع ہو جاتی ہیں۔ مردوں کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ سرعت کو زائل کرتی ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے۔ فی تولہ ایک آنہ (۱/)

ملنے کا پتہ } ہمدرد یونانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی

چشمۂ حیات دہلی

جلد ۱۳	جون ۱۹۴۶ء	نمبر ۱۲

حکیم محمد حبیب ... پرنٹر پبلشر نے ... پریس میں چھپوا کر دفتر رسالہ چشمۂ حیات دہلی سے شائع کیا۔ ایڈیٹر رشید احمد قریشی دہلوی

کیمیاوی طریقوں سے

خوراک کو بہتر بنانے کیلئے انتظامات

غذائی تحقیق کے لئے محکمۂ خوراک میں ایک خاص شعبہ قایم کیا گیا ہے اور ماہرین کے اشتراک عمل سے غذاؤں کو طاقت ور بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خوراکوں کو کیمیاوی طریقوں سے محفوظ کیا جائے گا۔ پھلوں، ترکاریوں اور دودھ کے بارے میں بھی کیمیاوی طریقے اختیار کئے جاویں گے۔ سوجی یا آٹے کی طاقت بڑھانے کے لئے دودھ کا سفوف یا خمیر استعمال ہوگا۔ حیاتین کے مرکبات تیار کئے جائیں گے اور ترکاریاں خشک کرنے کی صنعت کو ترقی دی جائے گی۔

مندرجہ بالا امور کی افادی حیثیت سے کوئی ذی عقل و ہوش مند انسان انکار نہیں کرسکتا۔ ظاہر ہے کہ اگر غذاؤں کو طاقت ور بنانے کا طریقہ معلوم کرلیا جائے، اور ہر دستیاب ہونے والی غذا کی طاقت اور قوت میں معتد بہ اضافہ ہوجائے تو اس وقت ایک شخص کے لئے ایک غذا کی جتنی مقدار ضروری ہے، اس سے کم مقدار میں وہ غذا اس کے لئے کافی ہوسکتی ہے، اور یہ امر قلت غذا کے مسئلہ کو حل کرنے میں جس قدر اہمیت رکھتا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ کروڑوں انسان جنہیں کبھی پیٹ بھر کر کھانا نصیب نہیں ہوتا اس طرح سکون و آرام کے ساتھ ضرورت کے مطابق خوراک حاصل کرسکتے ہیں، اور جنگ کے باعث قلت غذا سے دنیا کے بعض ممالک میں جو پریشانی پیدا ہو رہی ہے اس کو دور کرنے میں ہندوستان نمایاں پارٹ ادا کرسکتا ہے۔ اسی طرح حیاتین کے مرکبات کی تیاری بھی بنی نوع انسان کو بہت سی غذاؤں کے کافی مقدار میں استعمال کرنے سے بے نیاز کر کے قلت غذا کی مشکلات کا خاتمہ کرسکتی ہے۔

لیکن اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا موجودہ دور میں جب کہ غریب ہندوستان کے باشندے صحت کے لحاظ سے روز بروز زوال کی منزلوں کی طرف بڑھ رہے ہیں اور ان کی مدت عمر کی اختیار کرتی جاتی ہے مندرجہ بالا امور کے علاوہ کوئی ایسا مسئلہ بھی ہے جو اپنی اہمیت کے لحاظ سے اولین حیثیت رکھتا ہو، اور موجودہ حالات کے تحت اس امر کی ضرورت ہو کہ اس کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے؟ جہاں تک ہماری عقل کام کرتی ہے ہم اس امر کو تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ اس وقت قدرتی غذاؤں کا اپنی اصلی حالت میں دستیاب نہ ہونا ایک ایسا اہم مسئلہ ہے جو غذا سے متعلق تمام دیگر مسئلوں میں اولین حیثیت

رکھتا ہے اور فوری توجہ کا مستحق ہے۔ کیونکہ قدرتی غذاؤں کے اپنی اصلی حالت میں دستیاب نہ ہونے کے باعث باشندگان ہند کو مختلف النوع پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کی آسائشیں تکالیف کا روپ بدل رہی ہیں۔ ان کی صحت بری طرح خراب ہو رہی اور ناقص غذاؤں کے استعمال سے مہلک امراض کا دائرہ روز بروز وسیع ہوتا جا رہا ہے۔

یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ ہمیشہ سے غریب ہندوستانیوں کی صحت کا دارومدار زیادہ تر گھی، دودھ اور مکھن کے استعمال پر رہا ہے، اور ان ہی قدرتی انعامات کی بدولت اس ملک کے بعض حصوں کے بسنے والوں کی صحت تو قابل رشک رہی ہے۔ لیکن ان دنوں یہ تمام چیزیں اول تو دستیاب ہی نہیں ہوتیں اور کوشش کے بعد جو ملتی بھی ہیں وہ بھی مصنوعی حالت میں، علاوہ بریں ان کی قیمتوں میں اس قدر اضافہ ہو چکا ہے کہ تیسرے درجے کے لوگ تو کیا ایک متوسط درجے کا آدمی بھی ان کے استعمال سے قاصر ہے۔ چنانچہ ان تمام مشکلات کے پیش نظر ہندوستان کی آبادی کا بیشتر حصہ اپنی مفلوک الحالی کے باعث دودھ اور مکھن تو استعمال کر ہی نہیں سکتا، اور گھی کی ضرورت بناسپتی گھی سے پوری کی جاتی ہے۔ صحت کو برقرار رکھنے کے لئے دودھ اور مکھن جس درجے اہمیت رکھتے ہیں، ان سے محرومی کے ساتھ ساتھ بناسپتی گھی کے استعمال سے عوام کو جو نقصان پہونچ رہا ہے اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ یہ گھی باقی ہر قسم کے گھی سے سستا ہے اور ان دنوں بآسانی دستیاب ہو جاتا ہے، لیکن اس کے استعمال سے روز بروز جس قدر بیماریاں ظہور میں آ رہی ہیں اور قوائے جسمانی پر جو برا اثر پڑ رہا ہے اس کی طرف ہنوز کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ حالانکہ تجربہ ثابت کر رہا ہے کہ یہ گھی صحت کے لئے حد درجے مضر ہے اور خاص طور پر کمزوری قلب کا باعث ہوتا ہے۔

چونکہ اصلی غذائیں نہ ملنے سے بحیثیت مجموعی ہندوستان کے بسنے والے آہستہ آہستہ صحت کی دولت سے بالکل محروم ہو رہے ہیں۔ اس لئے ہمارے نزدیک اس امر کا بندوبست اور انتظام سب سے مقدم اور ضروری ہے کہ ہندوستان میں خالص اور اصلی غذائیں ملنے کی مہم شروع کی جائے اور مضر صحت غذاؤں کی روک تھام کے لئے کوئی عملی اور فوری قدم اٹھایا جائے، اگر اس میں خاطر خواہ کامیابی ہو گئی تو یقیناً غذاؤں کی طاقت بڑھانے کے پروگرام کی تشکیل میں بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی، اور یہ کام زیادہ سرعت کے ساتھ انجام دیا جا سکے گا، ورنہ یہ مسئلہ دوسرے درجے کی اہمیت رکھنے کے باعث عوام کی تائید حاصل کرنے سے محروم رہ سکتا ہے۔

ہیضے کی احتیاطی تدبیریں

ہیضے کی حالت میں جب تک قوت قوی ہو اسہال دستے بند نہ کئے جائیں، لیکن کمزوری کی حالت میں اگرچہ مواد فاسد بھی رہ گئے ہوں اخراج مواد میں اعانت نہ کریں، بلکہ ایسے اجزاء استعمال کرنے چاہئیں جن میں تریاقیت اور حبس کی شان ہو جیسے نارجیل دریائی، پپیتہ وغیرہ وغیرہ کہ یہ خراب مادے کو نکال بھی دیتے ہیں اور طبیعت کو قوت بھی دیتے ہیں، اور سمیت کو رفع بھی کرتے ہیں، اور اس صورت میں جب معدہ مواد فاسدہ سے پاک ہو گیا ہو ان دواؤں سے علاج کریں جو معدے کو تسکین اور قوت دیں اور اخلاط کو معدے پر گرنے سے روکیں، انہیں اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے موقع کی مناسبت سے علاج کرنا چاہیئے۔

مجربات مع طریقۂ علاج

قوت کی حالت میں معمول بہت سا گرم پانی یا سکنجبین پانی میں حل کرکے یا عود شیریں، زیرہ، مصطگی، ملوہ خشک کا جوشاندہ پلاکر یا ماء العسل پلاکر بہرصورت جس خلط کا غلبہ ہو اسی کے موافق دوا پلاکر قے کے ذریعے سے معدے کو مواد فاسدہ ردیہ سے صاف کیا جائے اس کے بعد کثیف مادے کا اخراج ادویہ ملینہ سے کرکے آنتوں کو صاف کیا جائے، آخر میں بقیہ مواد فاسدہ کے اخراج کے لئے یہ نسخہ پلایا جائے۔ صفۃ السرح ۲ ماشے، تین تولے عرق گلاب میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو دو تولے شربت انار شیریں ملا دیں، اس کے بعد نارجیل دریائی ۲ سرخ، زہر مہرہ ایک ماشے، عرق بید مشک میں گھس کر بغیر چھانے ملا دیں اور تھوڑا تھوڑا پلائیں، اس کے پینے سے اگر پیٹ میں مادہ ہوتا ہے تو دو ایک دست ہو جاتے ہیں اور اگر مادہ نہیں ہوتا تو بند ہو جاتے ہیں۔

ضعف کی حالت میں، زہر مہرہ ۴ سرخ، نارجیل دریائی ۴ سرخ، جدوار ۴ سرخ، پپیتہ ۴ سرخ، عرق بید مشک ۲ تولے میں گھس کر عرق تریاق ہیضہ میں ملاکر روغن تریاق ہیضہ ۲ بوند، شربت انار نعناعی ۲ تولے داخل کرکے دو دو گھنٹے کے فصل سے پلانا مفید ہوتا ہے۔

غشی کی حالت میں، سرد پانی اور گلاب کے منہ پر چھینٹے دیں: بازو اور پنڈلیاں باندھیں، حرارت عزیزی میں انتعاشی حالت قائم رکھنے کے لئے بیار انگا ۳ ماشے، جدوار تلخ ۳ ماشے، فلفل سیاہ ۱ ماشے، پوست بیخ مدار ۶ ماشے، نارجیل دریائی ۴ ماشے، حلتیت ایک ماشے، زعفران ایک ماشے، کافور ۵ میں ۵ عدد ادرک کے پانی میں پسوا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں اور دو دو گھنٹے کے فاصلے سے دیں

ایضاً: زہر مہرہ، طباشیر، جدوار، پودینہ خشک ہر ایک ۴ سرخ پیس کر دواء المسک معتدل ۳ ماشہ میں ملا کر نگلوائیں، ان دونوں میں سے ایک پہلے کھلا کر اوپر سے عرق تریاق ہیضہ پاؤ سیر، روغن تریاق ہیضہ پانچ قطرے شامل کر کے پلائیں۔

اطراف سرد ہو جانے کی حالت میں: کاتیل ۶ تولے، جائفل ۲ تولے، قرنفل ایک تولہ، زعفران ایک تولے، باریک کوٹ چھان کر یا نمک شور سے خشک مالش ہاتھ پاؤں پر کرائیں اور تشنج کی حالت میں انہیں اجزا اور روغن گل میں ملا کر تمام جسم پر مالش کرانے سے فائدہ ہوگا۔

نفخ شکم کی حالت میں: نمک شور ایک تولے، نمک سیاہ ایک تولے، زرنباد ۲ چھٹانک بادیان ۲ چھٹانک باریک کوٹ کر دو پوٹلی بنا کر شکم کی تکمید کریں، اور ۲ دو گھنٹے کے فاصلے سے نمک سیاہ ایک تولے، مرچ سیاہ ایک تولے، گل آکھ (جو بند ہوں) ایک تولے، پودینہ خشک ایک تولے، ان سب ادویہ کو خوب کوٹ چھان کر عناب کے برابر گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ یہ گولیاں تخمہ اور ہیضہ دونوں میں مفید ثابت ہوئی ہیں، اور وبائی ہیضے کے زمانے میں روزانہ نہار منہ ایک گولی کے استعمال سے صحت کی حفاظت خوب ہوتی ہے۔

حبس شکم کی حالت میں: صابون ۲ تولے، نمک لاہوری ایک ماشہ، روغن بید انجیر ولایتی دو تولے سے عمل کرائیں تسکین و تقویت و منع انصباب کے واسطے یہ معجون بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔
(صفت) رب بہی ۱۰ تولے، رب انار ترش ۵ تولے، پودینہ ۹۰ ماشے، قند سفید ۱۸ تولے ۹۰ ماشے، رب ہرڑ کابلی پاؤ سیر، عرق گلاب پاؤ سیر، سب کو آپس میں ملا کر قند سفید شامل کر کے قوام بنائیں، آگ سے اتارنے کے بعد برگ پودینہ ۴۰ ماشے، قدرے سرکے کا اضافہ کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک ڈیڑھ تولے عرق تریاق ہیضہ ۱۰ تولے میں حل کر کے شربت انار، شربت نعناعی دو تولے، اور زہر مہرہ ۴ سرخ، طباشیر ۴ سرخ، عرق بید مشک ۲ تولے میں گھس کر تھوڑی دیر کے بعد پلائیں۔

بھوک اور پیاس کی حالت میں: غذا دو تین تولے، شوربا یا اسی قدر آش جو سادہ یا گوشت پکا ہو (یخنی شامل کی جائے تو اچھا ہے) دو تین روز تک اسی غذا کو قوت اور مقدار میں بڑھایا جائے، لیکن غذا صرف اس وقت دینی چاہئے جب مریض شدت بھوک سے بے تاب ہو جائے۔ جہاں تک ممکن ہو سکے غذا نہیں دینی چاہئے لیکن اگر مریض کی قوت بالکل زائل ہوتی معلوم ہو تو قدرے ماء الشعیر دے دینا چاہئے۔

نسخہ تریاق ہیضہ: برگ لیموں کاغذی شیریں، ثمار برگ لیموں کاغذی ترش، مار عود غرقی ۵ ملر تخم لیموں کاغذی ۵، مار صد مامتنخ ۵، مار سوہاگہ چوکیہ ۳ تولے، پپیتہ پیارا نگا ہر ایک ۲ چھٹانک، نار جیسل

دریائی ۵ ماشہ گل سرخ ۵ تولے، نمک شور، نمک سیاہ، نمک طعام نمک لاہوری پاؤ پاؤ سیر فلفل سیاہ بادیان، پودینہ خشک، گاؤ زبان، سافنج ہندی، سافنج فارسی، انار دانہ ترش، انار دانہ شیریں ہر ایک ۲ چھٹانک، الائچی خورد، الائچی کلاں، زرشک ۲ چھٹانک، گروسماق ۲ چھٹانک، رات کو گلاب ۲ سیر، آب لیموں کاغذی، عرق نعناع، آب انار شیریں، آب پودینہ مروق ماءالرائب، آب انار یں ایک ایک سیر میں تر کر کے گلاب بقدر حاجت اضافہ کر کے نال کے منہ پر زہر مہرہ خطائی شیر ایک ایک تولے کی پوٹلی باندھ کر ۲ سیر عرق کشید کریں ۔

نمک کے فوائد

کوئی ملک اور شاید کوئی شخص دنیا میں ایسا نہ ہوگا جو نمک سے نا آشنا ہو۔ اس کے چند فوائد ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) نحیف اور لاغر جسم چاہے بچہ ہو یا بڑا پانی میں نمک ملانے سے جسمانی کمزوری کو رفع کرتا ہے اور جلد کے اکثر امراض زائل ہو جاتے ہیں۔

(۲) گرم پانی میں نمک ملا کر دھونے سے زخم بہت جلدی بھر جاتا ہے، اور خراب گوشت علیحدہ ہو جاتا ہے۔

(۳) ایک گلاس پانی میں ۲ ماشے نمک ڈال کر تھوڑی دیر کے بعد ایک ایک گھونٹ پیتے رہنے سے بدہضمی، سنگرہنی اور درد سر کو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) نمک کو آنکھ میں لگانے سے ناخونہ جالا اور پھولا دور ہو جاتا ہے۔

(۵) باریک پسا ہوا نمک سرسوں کے تیل میں ملا کر دانتوں پر ملنے سے دانت موتی کی طرح چمکدار اور سفید ہو جاتے ہیں۔ ان میں کیڑا نہیں لگتا، مسوڑوں سے پیپ اور خون کے بہنے کو روکتا ہے اور منہ کی بدبو کو زائل کر دیتا ہے۔

(۶) پسا ہوا نمک شہد میں گوندھ کر کپڑے میں لپیٹ کر اوپر مٹی لگا کر آگ پر رکھیں۔ جب مٹی خوب سرخ ہو جائے تو نمک نکال کر پیس کر رکھیں، اور روزانہ صبح کے وقت ایک ماشہ کھائیں۔ نزلہ، زکام، رطوبت، اور جوڑوں کے درد کو فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

(۷) نمک کو اجوائن کے ساتھ ملا کر کھانے سے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے، نقرس اور گٹھیا کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

(۸) اگر پیشاب بند ہو گیا تو نمک کو مقعد میں رکھنے سے پیشاب کھل جاتا ہے ۔

آجاؤ!

کوثرؔ انصاری دہلوی

چمن میں آئی ہوئی ہے بہار آجاؤ
بنے ہیں گل قدحِ زرنگار آجاؤ
سرشکِ ترپہ ہیں تارے نثار آجاؤ — تمہاری یاد میں ہوں بے قرار آجاؤ
بس ایک بار فقط ایک بار آجاؤ

یہ آرزو ہے کہ دنیا کو بھول جاؤں میں
کسی جتن سے غرض یہ کہ تم کو پاؤں میں
اُمید و آس نہ روکے تو مر ہی جاؤں میں — نہیں حیات پہ کچھ اختیار۔ آجاؤ
بس ایک بار فقط ایک بار آجاؤ

کرو تو یاد جو وعدہ کیا تھا آنے کا
اُمید و یاس میں دھڑکا ہے رات جانے کا
کہ وقت آیا پرندوں کے چہچہانے کا — تمام رات رہا انتظار۔ آجاؤ
بس ایک بار فقط ایک بار آجاؤ

اب آٹھ آٹھ پہر دل کو رو رہا ہوں میں
وفاؤ عشق کا دامن بھگو رہا ہوں میں
خبر بھی ہے تمہیں اے دوست! ہو رہا ہوں میں — غمِ فراق میں سینہ فگار۔ آجاؤ
بس ایک بار فقط ایک بار آجاؤ

زمانہ عیش و مسرت سے ہم کنار ہوا
جہان موردِ الطاف کردگار ہوا
شبِ دراز کا دامن بھی تار تار ہوا — ہے چشمِ کوثرؔ ابھی اشکبار۔ آجاؤ
بس ایک بار فقط ایک بار آجاؤ

ماگدولین (مسلسل)

(رشید طلعت)

حیرانی محبت میں ایک مقام ایسا بھی آتا ہے جب محبت کرنے والا اپنے محبوب سے گریز کرنے لگتا ہے اور اگرچہ اس کی طرف سے لاپروائی اور تغافل کا اظہار نہیں ہوتا لیکن وہ خود کسی خاص خیال کے تحت اس کے رو برو جانے سے خجالت اور شرمندگی سی محسوس کرتا ہے۔ یہ چیز اس کے لئے خطرناک اور بعض صورتوں میں جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔

اسٹیفن محبت کی اسی منزل سے گزر رہا تھا۔ اس کی یہ عادت سی ہوگئی تھی کہ جب ماگدولین سے آنکھیں چار ہوتیں، وہ تیزی کے ساتھ کسی دوسری طرف نکل جاتا، کہیں دور درخت کے سائے میں جاکر بیٹھ جاتا اور دل ہی دل میں سوچا کرتا کہ ماگدولین کو کن سے موزوں الفاظ سے سلام کرنا چاہئے اور پھر بات چیت کس دلچسپ موضوع پر ہونی چاہئے۔ وہ دل سے یہ سوال جواب کیا کرتا اور ماگدولین اپنے گھر واپس چلی جایا کرتی۔

اس عادت نے اسٹیفن کے لئے سوہانِ روح سے کم کام نہیں کیا۔ اسے راتوں کو نیند نہ آتی، اور دن میں بھی وہ اپنے دلی اضطراب اور ہیجان سے یک گونہ نجات حاصل کرنے کے لئے جنگلوں میں نکل جاتا، کسی پہاڑی کی چوٹی پر یا کسی نہر کے کنارے بیٹھ جاتا۔ لیکن وہ دل کی آگ ان چیزوں سے بھلا کہاں بجھ سکتی تھی۔

کچھ دن اسی طرح گزر گئے، اسٹیفن خود بھی باغ میں نہ گیا اور نہ کسی دوسری جگہ ماگدولین اور مولر سے ملاقات ہوئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی صحت خراب ہونے لگی، ناامیدی اور مایوسی نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا، ایک دن وہ بخار کی حالت میں اپنے کمرے میں پڑا ہوا تھا کہ اتفاق سے مولر کا ملازم آگیا، اور اسٹیفن کو صاحب فراش دیکھ کر دوڑا ہوا اپنے آقا کے پاس گیا اور اسے اس کی علالت کا حال بتایا۔ مولر اس کی عیادت کے لئے آیا۔ اس نے دیکھا کہ اسٹیفن رو رہا ہے۔ اس نے رونے کی وجہ پوچھی۔ اسٹیفن نے کوئی بہانہ کر دیا۔ پھر دونوں بیٹھے ہوئے بہت دیر تک باتیں کرتے رہے، جب مولر رخصت ہونے لگا، تو اسٹیفن نے میز پر سے بنفشہ کے پھولوں کا ایک گلدستہ اٹھا کر اسے دیتے ہوئے کہا:۔

"میں نے یہ پھول ماگدولین کے لئے بھیجے ہیں اسے یہ پھول بہت پسند ہیں، آپ میری طرف سے یہ تحفہ دے دیجئے۔"

موار نے شکریے کے ساتھ گلدستہ لیا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

کچھ دن تک اسٹیفن بستر مرگ پر پڑا رہا، اور آخر خدا کی مہربانی سے اچھا ہو گیا۔ ایک دن صبح کے وقت جب ہوا سرد اور موسم خوش گوار تھا، وہ چہل قدمی کرنے کے لئے باغ میں آیا۔ اب اس نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ ماگدولین کے سامنے سے کبھی نہیں بھاگوں گا، اور جہاں کہیں بھی وہ ملے گی اسے سلام و دعا کروں گا اور اپنے دل کی کہانی شروع سے لے کر آخر تک اسے سناؤں گا۔

اس نے دیکھا کہ ماگدولین اس کی طرف آ رہی ہے، وہ دل میں جذبات کا ایک سمندر لئے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور اسے سلام کیا۔ ماگدولین نے بھی اسے سلام کا جواب دیا۔ کچھ دیر تک دونوں تصویر کی طرح خاموش کھڑے رہے۔ اسٹیفن کے لئے ضروری تھا کہ اس خاموشی کو توڑنے کے لئے کوئی بات شروع کرے۔ اس نے اپنے ہوش و حواس جمع کئے اور بات کرنے کی کوشش کی، لیکن ماگدولین نے پہل کر کے اسے اس دماغی الجھن سے نجات دے دی۔

"اسٹیفن! آپ تو بہت ہی کمزور ہو گئے۔ رنگ بالکل زرد ہو گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے بیماری بہت سخت تھی!"

"جی ہاں!"

"اباجان کے ہاتھ جو تحفہ آپ نے بھیجا تھا وہ میں نے شکریے کے ساتھ قبول کر لیا۔ خدا جانے بنفشہ کا پھول مجھے تمام پھولوں سے زیادہ کیوں خوب صورت معلوم ہوتا ہے۔ آپ کیا دلوں کا حال بھی جانتے ہیں؟ مجھے تو اس بات پر تعجب ہے کہ ہمارے شاعروں نے بنفشہ کی تعریف میں کوئی شعر نہیں لکھا۔ دوسرے پھولوں کی تعریف میں تو انہوں نے بہت کچھ گوہر فشانیاں کی ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ وہ خوب صورتی اور دل کشی میں اس کا کسی طرح بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔ میں نے کسی دیوان میں اس پھول کی تعریف نہیں دیکھی۔ ہاں گوئٹے نے ایک مختصر سا قصیدہ اس کی تعریف میں ضرور لکھا ہے۔"

اسٹیفن کو ایک اچھا موضوع سخن ہاتھ آ گیا، وہ بہت دیر تک شعر و شاعری اور گل و بلبل پروانے کی باتیں کرتا رہا۔ ایک گھنٹہ اسی میں گزر گیا، اور آخر ماگدولین نے گھر جانے کی اجازت مانگی، اور اسٹیفن بھی اپنے کمرے میں واپس آ گیا۔ بات چیت کے دوران میں اسٹیفن نے کئی مرتبہ سوچا کہ ماگدولین کو اپنی محبت کی داستان سنائے لیکن اس کے ہونٹوں پر ایک مہر سی لگ گئی، اور ابھی کی

زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکل سکا۔ وہ اپنی اس کمزوری پر کف افسوس ملتا تھا۔ اس نے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا کہ جو بات وہ زبان سے نہیں کہہ سکا وہ خط کے ذریعے ماگدلین کو لکھے گا۔

ماگدلین کے نام اس کی سہیلی سوزان کا خط

ماگدلین! ابّا جان اور میں تم سے ملاقات کرنے کے لئے آنے والے تھے لیکن ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس کی وجہ سے ہمیں اس ارادے سے باز رہنا پڑا۔ ہمارا ایک دوست ہمارے گاؤں سے صرف تین میل کے فاصلے پر رہتا ہے۔ اور تمہارے گاؤں سے بھی اس کا مکان کچھ زیادہ دور نہیں ہے اس نے ہمیں اپنے گھر پر دعوت دی۔ ہم ایک دن صبح کو اس کے گھر گئے اور وہاں دوپہر تک رہے۔ لوگ باغوں اور جنگلوں کی سیر کے لئے باہر جا رہے تھے تمہیں معلوم ہے کہ مجھے قدرت کی صناعی اور دلکشی سے کوئی خاص دلچسپی نہیں ہے۔ اور شاعر لوگ جنگل، پہاڑ، اور ریلوں کے مناظر کی تعریف کے بہت پُل باندھتے ہیں، لیکن مجھے ان چیزوں سے ذرا بھی لطف حاصل نہیں ہوتا۔ ندیوں اور آبشاروں کے سریلے راگ، بجلی کا شور اور پرندوں کی نغمہ سرائی میں میرے لئے کوئی تفریح نہیں ہے لیکن اسی دن مجھے مجبوراً اپنے میزبانوں کے ساتھ سیر کے لئے جانا پڑا۔ انہوں نے راستے میں دیہاتی زندگی کے بہت گن گائے، اور اس زندگی کو قدرت کے آغوش میں بہترین اور پرلطف زندگی کا نام دیا، لیکن مجھے ان کی باتوں میں کوئی اصلیت نظر نہ آتی تھی۔ مجھے دیہاتیوں کی جفاکشی اور دکھ بھری زندگی پر بڑا ترس آتا ہے جو لوگ ان کی تعریفوں میں لمبے چوڑے دفتر لکھتے ہیں، اگر انہیں ان دیہاتیوں سے ملنے کا اتفاق ہو جائے اور دیہاتی ان سے ہاتھ ملانا چاہے تو وہ اس خیال سے ضرور اپنا ہاتھ کھینچ لیں گے کہ کہیں اس کے ہاتھ کا میل کچیل ان کے ہاتھوں میں نہ لگ جائے۔

ہم سیر کرتے کرتے نہر کے کنارے پہونچ گئے۔ ہم نے دیکھا کہ وہاں بہت سے لوگ اکٹھے ہیں اور سب انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں "ارے ڈوب گیا، مدد کرو، مدد کرو!"

ہم نے بھی اس طرف دیکھا۔ سچ مچ ایک آدمی پانی کی تیز اور طوفانی لہروں میں موت اور زندگی کا مقابلہ کر رہا تھا، کبھی وہ پانی سے ابھر آتا اور لوگوں کی طرف اپنا ہاتھ اٹھاتا اور کبھی پانی میں ڈوب جاتا، بہت دیر تک یہی حالت رہی، آخر اس کے ہاتھ پاؤں نے جواب دیا۔ اس کے مقابلے کی طاقت جاتی رہی اس کی آنکھیں سفید اور اس کے بدن کا رنگ بدل گیا۔ اب اس کے کپکپاتے ہوئے ہاتھ اور متحرک سر کے سوا اور کوئی چیز ہمیں نظر نہ آتی تھی۔ لوگ بہت چیخ پکار رہے تھے اور خدا کا واسطہ دیکر کہہ رہے تھے کہ کوئی خدا کا بندہ جان پر کھیل کر اس کی جان بچالے

جلاپے

(تصویرِ فطرت کے دو رُخ)

دنیا کا یہ مسلمہ قانون ہے کہ ہر خوشی کا انجام غم، اور ہر ہنسی کا آخر رونا ہوتا ہے۔ کبھی کسی ہنستے ہوئے آدمی کو دیکھ کر غور کیجئے، بہت جلد آپ محسوس کریں گے کہ اس کی ہنسی میں، اس کے قہقہوں میں ایک ایسا حصہ بھی ملوث ہے کہ اگر اسے آپ اصل ہنسی کے حصے سے جُدا کر دیں تو وہ غم ناک چیخیں بن جائے، دردناک نالے بن جائے۔ زندگی کے ہر نشیب و فراز میں یہی منشور کارفرما نظر آتا ہے۔ بہار و خزاں کی آمد و رفت میں اسی کلیے کی کرشمہ سازیاں جلوہ گر ہیں۔

ہزاروں من مٹی میں دبے ہوئے بیج کی زندگی کو دیکھئے، زمین کا سینہ چیر کر فضائے بسیط پر لہراتا اور مسکراتا ہوا پھول بن کر ہنسنے لگتا ہے۔ لیکن ابھی چند ساعتیں نہیں گذرتیں کہ گل چین کا دستِ قضا اسے شاخ سے جدا کر دیتا ہے، اور ذرا سی دیر میں پھول کے شاداب شگفتہ چہرے پر مردنی کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں، اور وہ غریب کس مپرسی کے عالم میں مُرجھا کر رہ جاتا ہے۔ یہ ہے اس شگفتگی کا انجام! اور یہ ہے اس عارضی بہار کا نتیجہ!!

انسان اور وہ انسان جو اس عالمِ خاکی میں بزرگ ترین مخلوق شمار ہوتا ہے کس طرح اس عالمگیر قانون کی ہمہ گیری سے محفوظ رہ سکتا ہے؟ زندگی کی معراج حیاتِ انسانی کے وہ معاملات ہیں جہاں آدمی کا غم اور خوشی سے چولی دامن کا ساتھ ہو جاتا ہے۔ جامِ حیات کی تلچھٹ ہماری زندگی کی وہ تلخیاں ہیں جہاں ہم درد و الم سے قریب تر ہو جاتے ہیں۔ کوئی خوش بخت انسان ہمیشہ خوش ہی رہنا چاہے تو یہ ناممکن ہے۔ بقول شاعر ؎

خزاں آتی ہی ہے اور خاک میں ملنا ہی پڑتا ہے	مگر کلیوں کو اس گلزار میں کھلنا ہی پڑتا ہے
جگر کو زخم سے زخموں کو آہوں سے بچاتا ہوں	مگر ہوتے ہی ہیں زخم اور انہیں چھلنا ہی پڑتا ہے

مادرِ فطرت اپنے ساختہ قوانین میں کسی متنفس کی ذرّہ برابر دخل اندازی کو برداشت نہیں کرتی پھر بھلا کیسے ممکن ہے کہ آنکھیں تیروں کا مقابلہ کریں اور پھوٹیں نہیں۔ ہاتھ تلواروں کے وار روکیں، اور زخمی نہ ہوں؟ بنا بریں ہم خوشی کی ایک تقریب کے حالات قلمبند کرتے ہیں جس میں نمہائے مسرت آنسو اور فطرتِ انسانی کا خاصہ یعنی وحشت کی جیتی جاگتی تصویر دم زدن میں آپ کے پیشِ نظر ہو جائے گی:۔

خدا خدا کر کے وہ ساعتِ سعید آئی، مدت دراز سے جس کی تمنا سلیم کے دل میں چٹکیاں لیا کرتی تھی، اور جس کی یاد اس کی روح میں گدگدیاں پیدا کر دیتی تھی۔ جبکہ یکایک اسے بتایا گیا کہ آج شام کو اس کی بنتِ عم سلمیٰ سے اس کی منگنی ہونے والی ہے۔

جیسے کسی خزاں نصیب کو اچانک بہار کا مژدۂ جانفزا مل جائے۔ یا طالب و مطلوب کو ہمیشہ ہمیش کے یکجا رہنے کی خوش خبری سنا دی جائے۔ جیسے کسی میدانِ جنگ میں لڑتے ہوئے جنگجو سپاہی کا عہدہ فوراً ہی دوگنا یا سہ گنا کر دیا جائے۔ جس طرح کسی غم دیدہ و محزوں انسان کو خوشیوں کی جنت بخش دی جائے۔ اتنی یا اس سے بھی زیادہ مسرت سلیم کو اس مختصر سی خبر سے محسوس ہوئی۔

ساتھ ہی اس کے سینے میں اس نئی آرزو نے پاؤں پھیلائے کہ کسی طرح وہ اپنی منگیتر کو ایک بار دلہن بنا دیکھ لے، چنانچہ اسی خواہش کی تکمیل کے لئے وہ اپنی خالہ زاد بہن کے گھر گیا۔ اس لئے کہ اس کے مکان سے سلمیٰ کا مکان ملا ہوا تھا۔

سلمیٰ کے مکان میں معزز مستورات کی آمد و رفت، اُن کی خاطر تواضع، طعام و نوشش کے بہترین انتظامات، اور اس کی ہم جلیس سہیلیوں کا حسین اجتماع اہل نظر کے لئے ایک دل آویز منظر پیش کر رہا تھا۔ . . . . . . سلیم کی والدہ نے منگنی کے تحائف میں تمام موسمی پھل فروٹ، انواع بھانت مٹھائیاں اور اپنی ہونے والی بہو سلمیٰ کے لئے کپڑے، ان کے لوازمات وغیرہ تیار کرا کے پہلے ہی سلمیٰ کے مکان پر پہونچا دیئے تھے۔

سلمیٰ اپنے مکان کی ایک کوٹھڑی میں چھپی ہوئی بیٹھی تھی۔ منگنی کی رسم شروع کرنے کے لئے سلمیٰ کی بعض ہمجولیاں شرماتی ہوئی سلمیٰ کو کوٹھڑی سے پکڑ کر باہر نکال لائیں، اور صدر دالان میں لاکر عورتوں کے جھرمٹ میں مسند و قالین پر براجمان کیا، جہاں وہ بے جان مجسمے کی طرح گردن جھکائے زمین پر نگاہیں گاڑے ساکت و جامد بیٹھی رہی۔ سلمیٰ کا مکان کافی کشادہ ہونے کے باوجود مہمان عورتوں کی کثرت سے کھچا کھچ بھرا ہوا، اور بجلی کے قمقموں کی روشنی سے بقعۂ نور معلوم ہو رہا تھا۔

منگنی کی رسم شروع کرنے کے لئے سلیم کی بڑی بھاوج سے سلمیٰ کو کپڑے اور زیورات پہنا کر دلہن بنانے کے لئے کہا گیا۔ لیکن حسد اور بغض انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ اپنے سے کسی کو آگے دیکھ کر آدمی تلملا جاتا ہے۔ یہی وجہ تھی یا خدا جانے کیا بات تھی۔ بڑی بھاوج نے ناک بھوں چڑھا کر اور تیوری میں رتی کے سے بل ڈال کر طعنے سے کہا۔ "سلمیٰ کو دلہن بنانے کے لئے سلیم کی بہنیں ہی کیا کم ہیں؟ جو میری ضرورت پیش آگئی۔ انہیں سے کہو وہی دُلہن بنا دیں گی!"

شاید بھاوج نے بزعم خود یہ خیال کیا ہو کہ میرے شریک نہ ہونے سے ان کی چلتی گاڑی رک جائے گی۔ یا پھر میری خوشامد درامد کی جائے گی۔ لیکن زمانہ کسی کی پرواہ ہی کب کرتا ہے؛ چمن میں بسنے والے خوش رنگ و نوا طائر بہار کے سینے سے چمٹے رہنے اور کبھی جُدا نہ ہونے کی آرزو میں ہزاروں نالے اور فریاد و شیون کرتے رہ جاتے ہیں، مگر بالکل بے اعتنائی کے ساتھ موسم بہار انہیں سوکھی ہوئی ٹہنیوں پر چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ کام ایک منٹ کو نہیں رکا۔ اور ہوتے ہوتے وہ مبارک وقت بھی آ پہونچا جب سلمیٰ کو تبدیلیٔ لباس کے ساتھ دلہن بنایا جانے لگا۔

سلمیٰ جوں جوں سجتی تھی سلیم کی بھاوجوں کے نکھار بگڑتے تھے۔ مسرت و شادمانی کے وہ پرکیف نغمے جو سلمیٰ کے گھر کے مسرور دیوار و در سے نکل رہے تھے تیر بن کر ان کے دلوں پر لگتے اور سانپ بن کر ان کے سینوں پر لوٹتے۔ یہاں تک کہ ان سے ضبط نہیں ہو سکا۔ غصے سے ان کے چہرے تمتما اٹھے۔ اور جل جل کر بھری محفل ہی میں انہوں نے اپنے جلے پھپھولے پھوڑنے شروع کر دیئے۔

کبھی طلائی لاکٹ کو دیکھ کر کہتیں: "بڑا لاکٹ ہے۔ کس کام کا؟ دو دن میں موتی جھڑ جائیں گے" کبھی ٹھٹھے سے کہتیں: "اوہ، اس انگوٹھی سے تو میری انگوٹھیوں کی بناوٹ ہی کہیں بہتر ہے" کبھی پھولوں پر طنز یہ کہتیں: "بھلا کسی نے ان بیاہی بیٹی کو کبھی پھول بھی پہنائے ہیں؟ نیا رنگ لیا ہے آج کل کی لڑکیوں نے!" حالانکہ خیر سے خود اپنی کیڑے سی ناسمجھ صاحبزادیاں ہاتھوں میں پھولوں کے گجرے، گلے میں ہار اور کانوں میں آویزے پہنیں۔ مگر وہی بات کہ اپنی آنکھ کا پہاڑ نہ دیکھے اور دوسرے کی آنکھ کا ذرہ دیکھیں۔

جس طرح موجیں مارتا ہوا کوئی دریا بہہ رہا ہو، اور کوئی بدنصیب راہی سر کو دھن دھن کر اسے اپنی داستانِ دل سنائے، اور وہ اس پر کان بھی نہ دے بلکہ خوشی کے شادیانے بجاتا اور سرشار نغمے سناتا ہوا بہتا چلا جائے ــــــ جس طرح کسی بڑے اعلان کے مطابق کسی بڑی جلسے گاہ میں کوئی بڑا لیڈر تقریر کرنے کھڑا ہو، اور دیکھتے ہی دیکھتے سامعین اپنی اپنی راہ لیں اور مجمع آسمان پر چھائے ہوئے بادلوں کی طرح آن کی آن میں چھٹ جائے، یہاں تک کہ سننے والا ایک بھی نظر نہ آئے ــــــ جس طرح نقارخانے میں طوطی کی صدا بے آبرو ہو جائے، سلیم کی بھاوجوں کی بھی چل نہ سکی۔

دوسری طرف سلیم کی بہنیں خوشی سے پھولے نہیں سمارہی تھیں۔ ان کے نزدیک یہ تقریب اپنے پیارے بھائی کی شادی کا پیش خیمہ تھی۔ وہ حال کے اس حسین اور نازک پردے میں مستقبل کی درخشاں تصویر کی جھلکیاں دیکھ رہی تھیں۔ اور اس مبارک وقت کی یاد سے باغ باغ ہو رہی تھی جب سلمیٰ ان کی بھابی ہو کر بھائی کے دل کی دنیا آباد کرے گی۔ ان خوش ہونے والوں میں سلیم کی چھوٹی بہن سعیدہ بانو

جو سلمیٰ کی بھی ہم عمر و ہم جلیس تھی انتہا سے زیادہ شاد و خرّم نظر آتی تھی ۔

سلیم کی بہنوں کو اس قدر مسرور دیکھ کر اس کی بھاوجوں کے مزید پتنگے لگ رہے تھے انہوں نے توہین و ہتک کے اپنے تمام مذموم اور اوچھے حربے استعمال کر دیکھے، مگر عزت و آبرو کا رکھوالا تو خدا ہے ۔ اُن کا کوئی بھی حملہ کارگر نہیں ہوا ۔ آخر تنگ آ کر انہوں نے اپنے اپنے شوہروں کی طرف رجوع کیا اور ان کے کان بھرنے شروع کئے : "ذرا اپنی بہنوں کو تو دیکھو، کیسی اٹھلاتی پھر رہی ہیں، اور ہماری کوئی بات بھی نہیں پوچھتا ۔"

دورِ حاضر کے وہ بہادر مرد جنہیں فطرتِ فیاض نے عورتوں کے ہاتھوں فروخت کر دیا ہے، اور عمر بیٹہ کر کے ابد الآباد تک کے لئے جن کے گلوں میں غلامی کی لعنت کے طوق حمائل کر دیئے ہیں، اپنی عورتوں یا بالفاظِ دگر اپنے آقاؤں کی ناراضگی سے بھلا کیوں نہ پیچ و تاب کھاتے؟ اور تو کسی پر بس نہیں چلا، بہادر سُورما بھرے ہوئے شیر کی طرح گرجے اور سعیدہ بانو کے معصوم چہرے ایک طمانچہ رسید کیا ۔ آہ! ماں کی کوکھ پر لات ماردی، خون کا پورا پورا حق ادا کر دیا ۔

"تو اماں بنی ہوئی ہے ۔ گھر کی عورتیں تو بیٹھی رہ جائیں اور (اپنی دوسری بہنوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) باہر سے ایری غیری آ کر اپنی من مانیاں کریں ۔ کوئی گھمنڈ میں نہ رہے میں ایک ایک کا ہاتھ پکڑ کر گھر سے نکال باہر کھڑا کر دوں گا!"

اگر آپ میں کوئی صاحب دل خوش نصیب اپنی کسی چھوٹی بہن کا بھائی ہو، یا کسی کو بیٹی کے باپ ہونے کا شرف حاصل ہو، تو اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر ایمان سے کہے (خواہ عورتوں کی بہکانے سے ہی سہی، لیکن) کیا یہ وقت سعیدہ بانو کی ڈانٹ ڈپٹ کا تھا! کیا یہ وقت بھری محفل میں اس غریب کی رسوائی کا تھا؟! جب کہ اس کے بھائی اور اس کی پیاری سہیلی کی منگنی ہو رہی ہو ۔ کیا یہ وقت ایک اَن بیاہی سیانی بچی کی دل آزاری کا تھا یا دل داری کا؟؟؟

سعیدہ بانو ہچکیوں اور سسکیوں سے روتی ہوئی ایک خاموش کمرے میں چلی گئی ۔ محفل میں ایک کھلبلی مچ گئی ۔ بزمِ عیش و طرب مجلسِ ماتم سے بدل گئی ۔

زندگی کی سب سے انمول شے، بھائی! وہ پیارا سُریلا اور شیریں نام جو ماں باپ کے بعد سب سے زیادہ حلاوت اور جاذبیت کا حامل ہے ۔ جسے دنیا کی کوئی مادی طاقت ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کر سکتی، جس کا جواب ہستی کی کُل کائنات میں نظر نہیں آتا ــــــ خون کا وہ پاک اور مقدس رشتہ، جس کے قطع سے تمام طاغوتی قوتیں قاصر ہوں جیسے پانی میں لاٹھی مارنے سے پانی نہیں کٹتا بلکہ

اپنی تہ کے اجزار کو سطح پر لاکر جوشیلے انداز میں اپنے لاٹھی مارنے والے کے ظلم کی شکایت کرتے ہوئے ہٹ ہٹ کر گلے ملتا ہے، اور موج در موج آنسو بہاتا رہتا ہے۔

سلیم نے اپنی ساری زندگی میں پہلی بار یہ محسوس کیا کہ اگر عورت چاہے تو اپنے سحر سامری سے ایک ماں کی کوکھ سے نکلے ہوئے دو بھائیوں کے دلوں کے درمیان ایک عمیق خلیج حائل کر سکتی ہے اور خدا کی امانت کوثر کے اس مصفیٰ و مقدس پیالے میں یہ ناگن اپنی زہریلی پھنکاروں سے آب اندرائن کی آمیزش بھی کر سکتی ہے۔

تجربات شاہد ہیں۔ اپنی اپنی جگہ آزما دیکھئے۔ دس بھائی ایک جگہ ایک گھر میں محبت اور اتفاق واتحاد کے ساتھ رہ سکتے ہیں، لیکن دو عورتوں کے اس چار دیواری میں قدم رکھتے ہی نفاق و بدعملی کی بنیاد پڑ جائے گی، اور بہت جلد اتفاق واتحاد کا یہ شیرازہ منتشر ہو جائے گا۔ محبت و ایثار کی وہ سرسبز و شاداب کھیتی جسے ماں نے اپنے خون سے سینچ کر پروان چڑھایا تھا، نفرت و حقارت کے شعلوں سے بھسم ہو کر رہ جائے گی۔

سلیم کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا کہ اس پر جان چھڑکنے والے ہم پیالہ وہم نوالہ بھائی بھی اب اس سے بیزار ہو رہے ہیں، اور اس کی زندگی میں تلخیاں پیدا کرنے کے لئے اس کے حساس دل کو طعنے کے تیروں سے چھلنی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ یقین فرمایئے۔ اگر میں کوئی ملکی لیڈر ہوتا، تو سلیم کی بھاوجوں کی اس "شاندار کامیابی" پر ہندوستان کے چالیس کروڑ انسانوں سے ان کی "جے" کے فلک شگاف نعرے بلند کرا دیتا۔

اگرچہ سلیم اس باز کی مانند تھا جس کے پر ٹوٹے ہوئے نہ ہوں، جسے اپنے دست و بازو پر اعتماد ہو، جو غیور بھی ہو، خود دار بھی ہو، لیکن اس کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور اس سے برداشت نہیں ہو سکا جب اس نے زہرخند ہنسی سے اپنی منہ پھٹ بھاوج کو یہ کہتے سنا ارادہ "سلیم سے تمہارے لڑکے کی دلہن بہت اچھی اور خوب صورت ہے!" ایک خفیف سی جوابی طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ آہستہ سے بولا: "میرے نزدیک تو اچھی وہ ہے جو میری ہو جائے!" +

منیر احمد

دشمن

سنا ہے ہر چیز دوسروں کی اچھی معلوم ہوتی ہے مثلاً دوسروں کی بیویاں، دوسروں کے شوہر ـــــ دوسروں کے بھائی، دوسروں کی بہنیں ـــــ بھابھیاں، دوست، دولت، عزت، صحت راحت، وغیرہ وغیرہ۔ ماجدہ کے معاملے میں ہم نے یہ ترقی دیکھی کہ اسے اپنے مقابلے میں خالہ زاد بہن کی ہر چیز بھاتی تھی۔ فرض کیجئے اگر آج عروج نے کمرہ سجایا اور ذرا خود بھی فیشن کیا تو بس دوسرے دن ویسا ہی ماجدہ کرتی۔

اگر آج عروج نے کوئی خاص کھانا پکایا تو بس دوسرے دن وہی چیز پکے گی اور اس کے برخلاف کچھ نہیں ہوگا۔

کھانے میں، پینے میں، رہنے سہنے میں، اٹھنے بیٹھنے میں، فیشن میں، رکھ رکھاؤ میں، غرض ہر بات میں تو حرص ماجدہ کر لیتی تھی لیکن صرف دو باتوں میں مجبور تھی جن کے بارے میں وہ کچھ تبدیلی یا مقابلہ نہ کر سکتی تھی۔ ایک تو اس کی اپنی صورت شکل۔ کچھ تو عمر زیادہ تھی، عروج بیس سال کی تھی اور ماجدہ پورے بیس سال بڑی ـــــ پھر عروج حسین تھی۔

دوسرے شوہر کے معاملے میں کچھ چُپ سی ہو جاتی ـــــ مورنا چے ناچے پیروں کو دیکھ سارا ہی جھڑ سے۔ بے چاری کے میاں سیدھے سادے سچے مسلمان۔ نیک پرہیزگار، بیوی پر جان دینے کو تیار، لیکن خلاف مذہب ایک حرف نہ سن سکتے نہ عامل ہوتے۔ دینیات کے عالم تھے۔ بڑے بڑے سر اُن کے آگے تہذیب سے سرنگوں ہو جاتے۔ چہرے پر نور کی بارش ہوتی۔ ماجدہ عروج کے حسین شوہر سے جب تقابل کرتی تو گھنٹوں کڑھتی۔ توصیف کالج کا نکلا ہوا پورا فیشن پرست تھا۔ پھر حسین بھی اتنا حسین کہ گھنٹوں دیکھو۔ باتیں ایسی پر لطف کہ جھوم اٹھو۔

تنہائی میں ماجدہ عروج سے خار کھاتی، اسے خواہ مخواہ جلن آنے لگتی، وہ سوچتی کہ خدا نے ہر چیز مجھ سے بہتر عروج کو کیوں دی؟ حسن بھی، دولت بھی، شوہر دیکھو تو بالکل اشوک کمار سے ملتا ہوا ـــــ بس جیسے ہو بہو قسمت میں ـــــ ہر لباس کم بخت پر سجتا ہے ـــــ بال بھی تو اشوک کمار جیسے ہیں۔ ویسے ہی مسکرا کر بات کرنا۔ قد جسم سب اسی سے ملتے جلتے ہیں ـــــ آہ یہ کم بخت کتنی خوش نصیب ہے۔ اس پر کوئی مصیبت بھی تو نہیں ٹوٹ پڑتی ـــــ ہے کیسی چنچل۔ توصیف تو دم دیتے

دیتا ہے۔ پرسوں کیسی محبت سے جھولا جھلا رہا تھا ـــــ پھر شام کو سینما لے گیا ـــــ کھانا تک ساتھ ہی کھاتا ہے۔ جس چیز کو بھی عروج اشارہ کرے گی فوراً لے آئے گا۔ ہر وقت عروج، عروج کہتے کہتے حلق سوکھتا ہے، روپیہ پیسہ قربان کرتا رہتا ہے۔ آہ کتنی خوش نصیب رہتی ہے ہر وقت۔ جیسے کہ پھول کھلے پڑ رہے ہوں ـــــ ایک میں ہوں بدنصیب شادی سے لے کر اب تک کوئی فرمائش ہی پوری نہ ہوئی ہر وقت اپنی ماں بہنوں کے کلیجے میں سب کچھ ٹھونس دیتے ہیں۔ میں شکایت کرتی ہوں تو جواب دیتے میاں کہ بہنیں، بیوی سب کا حق ہے۔ سب کو دینا چاہئے۔ میں تھکتی ہوں انہیں باتوں سے۔ وہ ہر وقت ماں بہنوں کا وظیفہ پڑھتے رہتے ہیں۔ پھر نہ جانے میری قسمت پھوٹنے کی کیا مصیبت تھی؟ کاش! عروج جیسی قسمت میری بھی ہوتی۔ یہی باتیں سوچتے سوچتے پاگل ہو ہو جاتی لیکن کچھ حاصل نہ وصول جل ہی جل کے سوختہ ہوتی رہتی۔

عروج سے بظاہر تو بہت محبت سے ملتی رہتی شاید اس کی تقلید کرنے کے لئے۔ دل میں ایسی دشمن کہ بس چلے تو زندہ کو کھا جائے

بہت معمولی بات ہے۔ مال والا اپنے مال میں مست اور کھال والا اپنی کھال میں مست! یہ عقل یا صبر ماجدہ کو کسی حال میں نہ آتا ـــــ وہ اپنی اس حسد کی آگ میں خود ہی جلتی اور سُلگتی رہتی۔ توصیف صاحب جائیداد بھی تھا اور برسر روزگار۔ تعلیم میں بی اے ایل، ایل، بی، وکالت خوب چلتی تھی عروج کو میکے سے بھی خوب جہیز ملا تھا۔ پھر بھلا ماجدہ سے کہاں تک حرص ممکن ہو سکتی تھی ـــــ کرائے کا مکان تھا۔ میکے سے بھی غریب تھی۔ باپ پیشکار تھا۔ چھ بہنیں دو بھائی۔ خرچ بہ مشکل پورا ہوتا تھا ـــــ شوہر اپنی کمائی میں سب کو شریک رکھتے تھے اس لئے ماجدہ کی یہاں بھی دال نہ گلتی تھی۔ جلن، حسد، دشمنی جیسے مکروہ جذبات اس کی گھٹی میں پڑے تھے۔

عروج نے عید کے دن نہایت نفیس کریب لُشن کی بادامی ساری پہنی ـــ جس پر سفید چکلے کا کام نہایت نفیس بن رہا تھا۔

ماجدہ کے دل پر سانپ لوٹ گیا ـــــ ڈیڑھ سو کی ساری تھی اور ایسی ساری خریدنی ناممکن تھی۔ اگر فرض کیجئے خرید بھی لیتی تو پہنتی کیسے؟ مولانا اس کی اجازت کیسے دیتے۔ وہ تو ہاف آستین پر ہی بگڑتے رہتے تھے۔ یہاں ماجدہ کو ڑیالے سانپ کی طرح بل کھا کھا کے رہ گئی۔

شیطان نے بہکایا اور حسد کی بجھی ہوئی آگ کو ہوا دی، ماجدہ کی بے رونق غیر دلکش آنکھوں میں چالاکی کی چمک آ گئی۔

رات آئی عروج نے ساری مسہری پر ڈال دی بکس میں رکھنے کا دھیان ہی نہ آیا۔ ماجدہ بھی عید ملنے تشریف لائی تھیں۔ گھر گلی میں ایک چار قدم پر تو تھا ـــــ رات گئے جب گھر چلی تو کمرے میں برقعہ اٹھانے گئی وہیں سے ساری پیسٹ برقعہ میں رکھ لی ـــــ یہ جادو جا غائب۔ صبح کو عروج نے ساری تمام میں تلاش کر ڈالی۔ لیکن پتہ نشان نہ تھا۔ ہار کر نوکروں پر سختی کی۔ توصیف نے ڈرایا دھمکایا، مارا بھی، پولیس کی دھمکی بھی دی۔ غرض سب بے کار۔ نوکر ہزاروں قسمیں اپنے بچوں کی کھا رہے اور رو رہے تھے۔

ماجدہ نے مزے سے اپنی ایک راز دار آنے جانے والی عزیز رشتہ دار کے ہاتھ رامپور میں وہ ساری پچاس ساٹھ میں بکوا دی ـــــ لینے والا خوش ہوا ہوگا۔ بیچنے والی بھی مفت میں پچاس کی رقم پا گئی ـــــ

ایک دن عروج نے کالج کی کچھ لڑکیوں کو چائے پر بلایا تھا۔ ماجدہ کو بھی بلا لیا۔ عروج قطعی یہ یقین کیا معنی ایمان رکھتی تھی کہ دنیا میں اسے سب سے زیادہ بس ماجدہ آپا چاہتی ہیں۔ بظاہر تو یہی انداز تھا لیکن حقیقت پر ایک گہری نقاب پڑی ہوئی تھی ـــــ

ماجدہ منہ ہاتھ دھونے غسل خانے گئی وہاں عروج غسل کر کے نکلی تھی۔ صابن دانی میں دو انگوٹھیاں ایک میں زمرد تھا دوسری ہیرے کی تھی رکھ کر بھول گئی۔ بھول کا مرض اس کا کمال کو پہونچا ہوا تھا۔ اکثر چیزیں توصیف اٹھا کر رکھ دیا کرتا اور مہینوں ستا کر دیا کرتا۔

ماجدہ ساری ہضم کر کے ال گئی تھی ضمیر گناہ کر چکا تھا یہ دوسرا گناہ آسانی سے کر لیا دونوں انگوٹھیاں اٹھا کر بند میں باندھ لیں۔

شام کو تو عروج کو چائے پانی میں اور لڑکیوں کے قہقہوں میں ہوش بھی نہ رہا صبح کو انگلیوں پر دھیان دیا۔ توصیف سے پوچھا:

"آپ نے میری انگوٹھیاں لے کر کہیں رکھ دی ہیں؟"

"کیسی انگوٹھی؟ میں نے تو آنکھوں سے بھی نہیں دیکھی۔ تمہاری بھول سے مجھے بہت دکھ پہونچتا ہے ـــــ"

"مذاق کر رہے ہیں آپ؟ یا سچ مچ؟؟"

"تمہاری جان کی قسم مجھے تو خبر بھی نہیں"

اب عروج کو بہت صدمہ ہوا۔ ہیرے کی انگوٹھی شادی کی تھی اور عروج کو بہت پسند تھی،

گھر کا کونہ کونہ چھان مارا۔ نہ جانے کیسے کیسے شبہے دل میں آئے اور گئے۔ انگوٹھی نہ ملی۔ نوکروں پر کافی سختیاں بھی کی گئیں۔ سب بے کار ــــ توصیف عروج کو رنجیدہ نہ دیکھ سکتا تھا۔ اس نے عروج کی جھکی ہوئی گردن اوپر اٹھائی اور بولا، "میری عروج! بس اتنی سی بات پر تم افسردہ ہو گئیں؟ تمہارے لئے ہزاروں انگوٹھیاں ــــ"

دوسرے ہفتے کی شام کو ٹہلتا ہوا نکلا اور جوہری کی دوکان پر پہونچا، "ذرا انگوٹھیاں اچھے نمونے کی دکھایئے"

"بہت اچھا"

جوہری نے جگمگ کرتا ہوا ڈبہ سامنے رکھ دیا۔ دو تین الماریاں کھول دیں۔ شیشوں کے اندر جواہرات تڑپ رہے تھے ــــ توصیف ہر انگوٹھی کو توجہ سے دیکھ رہا تھا۔ اچانک ایک انگوٹھی پر نگاہ ٹھہر گئی ۔

"یہی انگوٹھی دے دو!"

جوہری نے انگوٹھی کی قیمت چار سو بتائی۔ توصیف نے خرید لی۔ اور ساتھ میں وہ زمرد کی انگوٹھی بھی لے لی۔ ایک انگوٹھی اور پکھراج کی لی۔ پھر دوکاندار سے بولا:

"کیوں جوہری صاحب یہ انگوٹھیاں تو میں نے خرید لیں۔ اب یہ اور بتا دیجئے کہ یہ آئیں کہاں سے؟ مطلب یہ کہ کون بیچ گیا؟ یہ میری بیوی کی ہیں ــــ اور ان کی اصلی قیمت وہ دوکان کا پرچہ میرے پاس لکھا ہوا موجود ہے"

جوہری بہت سٹ پٹایا ــــ کہنے لگا: صاحب ہم تو تجارتی آدمی ہیں ــــ آٹھ دن ہوئے ایک بڑھیا بیچ گئی تھی، بس اس لٹنے کی تھی، آپ خود ہی اندازہ لگا لیجئے ــــ میں کیا بتا سکتا ہوں"

توصیف یہ کہہ کر چلا گیا۔ میں اس معاملے کو یوں ہی نہ چھوڑوں گا، اور واضح رہے کہ یہ قانوناً آپ کے لئے بھی جرم ہے کہ بغیر نام نشان ہر ایک سے چوری کا مال خرید لیتے ہیں۔ اس ہیرے کی اصلی قیمت نو سو روپیہ تھی ــــ آیا سمجھ میں آپ کی؟ میں بڑھیا کو پولیس کی معرفت آپ کی دوکان پر لاؤں گا اور آپ اس سے قیمت واپس لیجئے گا ــــ میں آپ سے لے لوں گا"

توصیف گھر آیا تو عروج بے خیالی میں بیٹھی اخبار پڑھ رہی تھی۔ توصیف نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے ــــ

"میں بتاؤں یہ کون ــــ میرے توصی ہیں یہ تو......"

"ہاں خوب پہچانتی ہو تم ...... یہ لو انعام میں دو تین انگوٹھیاں —"
عروج چونک گئی۔ یہ تو اس کی اپنی ہی انگوٹھیاں تھیں — توصیف نے تمام قصہ سُنایا،
بڑھیا کا ناک نقشہ بتایا، کپڑوں کا حُلیہ بتایا۔ عروج فوراً بول اٹھی یہ تو ہو بہو ماجدہ آپا کی نوکرانی
کا ہے حُلیہ — اُسی کا ہے۔

لیجئے صاحب معاملہ صاف ہو گیا۔ آن کی آن میں توصیف نے بڑھیا کو پولیس کے حوالے کر، پولیس نے
فوراً قبول دیا۔ اب آئی ماجدہ کی شامت — بھرے خاندان میں خوب ذلت ہوئی۔
شوہر نے گھر سے نکال دیا۔ میکے میں بھی خوب سب نے خواری کی۔ اور یوں دشمن جو ہزار پردوں
میں پنہاں تھا عیاں ہو گیا — حقیقت کھل گئی — حسد کی آگ ندامت کے پانی سے ہمیشہ کے لئے
ٹھنڈی ہو گئی — عروج اور توصیف نے ہمیشہ کے لئے ملنا ترک کر دیا — گویا ایک دشمن سے پیچھا چھٹا
عروج نے ایک آہ بھر کر کہا "توصیف کیسی مکار ہے یہ دنیا؟"
"جی ہاں ابھی آپ نے دنیا کو نہیں سمجھا، اور نہ شاید سمجھ سکیں گی — توبہ توبہ ماجدہ آپا
کس درجے ذلیل طبیعت نکلیں — تمام خاندان کو اپنی ذلیل عادت سے تباہ و بدنام کر ڈالا —
لاحول ولا قوۃ — خدا کے لئے اب ذرا غسل خانے کا سنگھار نہ کیجئے گا۔ ورنہ یہ انگوٹھیاں پھر
سیر کرنے چلی جائیں گی۔"
عروج اپنی انگلیوں کو دیکھ کر مسکرا پڑی —

"شفیق بانو"

غزل

از شرافت حسین صاحب وحشی فرخ آبادی

جامِ حیات اس لئے ٹھکرا رہا ہوں میں
لبریز معصیت سے اسے پا رہا ہوں میں

اے ناخدائے ضبط تجھے بھی ہے کچھ خبر
موجِ غم و الم میں بہا جا رہا ہوں میں

یا رب ہو خیر ہچکیاں آتی ہیں آج کیوں!
موت آ رہی ہے یا انہیں یاد آ رہا ہوں میں

وحشیؔ کسی کے ظلم کا شکوہ فضول ہے
خود اپنے ہی کئے کی سزا پا رہا ہوں میں

چند جڑی بوٹیاں

(گذشتہ سے پیوستہ)

سونف ـــــــ سونف ہمارے ملک کا ایک مشہور پودا ہے ہر مطب اور ہر گھر میں اس کے پھل استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج گرم، خشک، درد شکم، ضعف معدہ، پرانے بخارات، جگر طحال کھانسی قولنج، دستوں کو بند کرتا ہے۔ گردے اور مثانے کے سدے کھولتا ہے۔ سونف کی جڑ محلل اورام دمعد ریاح قولنج درد پہلو درد پشت پیچش کو تسکین دیتی ہے۔

جوارش سونف: سونف ایک تولے، فل فل سیاہ ۳ ماشے، زیرہ سیاہ ۹ ماشے، بال چھڑ ۶ ماشے دانہ الائچی کلاں ایک تولے، بیخ سونف ۶ ماشے، زنجبیل ۳ ماشے، اجوائن ۹ ماشے، قند سفید ۲۰ تولے، سب کو ملا کر بہ طریق معروف جوارش تیار کریں۔

سفوف سونف، مقوی دماغ پیچش ورم گردہ مثانہ، سونف ۲ تولے، مغز کشنیز ایک تولے تخم خبازی ۹ ماشے، دار چینی ۶ ماشے، زنجبیل ۶ ماشے، سفوف بنا لیں۔ ترکیب استعمال: ہر روز ۳ ماشے صبح ہمراہ آب استعمال کریں۔ ہر روز استعمال کرنے سے صحت کی حفاظت کرتی ہے۔ نیز ہر بیماری سے محفوظ رکھتی ہے۔

عرق سونف: سونف، نصف ثار بیخ سونف یک پاؤ، تخم کاسنی ۶ تولے بیخ کاسنی ۳ تولے، افتیمون ۲ تولے، گودہ کنوار گندل ۲ تولے، عرق کشید کیا جائے۔ اکسیر امراض معدہ و صفرا کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے اور تجربے کی کسوٹی ہے۔

بھنگرا ـــــــ مشہور نام بھنگرا، فارسی میں سلمہ، عربی میں قلف، سبز بدمزہ پھیکا خشک درجہ اول، بعض طبیبوں کے نزدیک معتدل، خلط صالح پیدا کرتا ہے اور بدن میں از سر نو خون دوڑاتا ہے، جگر پر موافق آتا ہے، گرم مزاج والوں کو خصوصاً مفید پڑتا ہے۔

اگر اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر ایک ماشے روغن بادام اس میں شامل کر کے پتھری اور درد گردہ کے مریض کو استعمال کرایا جائے تو فوراً شفا یاب ہو جاتا ہے

بھنگرا ورموں کو تحلیل کرتا ہے تخم بھنگرا سیاہ بدمزہ گرم خشک اس کے خواص بھی بھنگرے کے موافق ہیں، یرقان، استسقاء، عسر البول، تقطیر البول کے لئے مفید ہے، اس کا سرمہ آنکھوں کی

خارش کو مٹاتا ہے، مقوی باہ ہے، گرم بخاروں میں مفید ہے۔

تپ دق کے لئے بھتوے کا مجرب نسخہ: جس درجے میں تپ ہو فوراً فائدہ کرتا ہے۔ بھتوا سبز ۱۰ سیر، عرق گاؤزبان ۱۰ سیر، پانی ۱۰ سیر، سنگ یشب ۱۰ تولے، ٹکڑا چاندی ۲۰ تولے، حسب دستور دیگچے میں ڈال کر عرق کشید کریں۔ جب عرق نکل چکے تو چاندی الگ نکال لیں، اس سے ورق تیار کریں یا کشتہ بنائیں۔ اگر کشتہ بنائیں تو مفید رہے گا۔ اور سنگ یشب کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ملیں گے، ان کو عرق گلاب نصف سیر میں کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مریض دق کو ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام ہمراہ حاصل شدہ عرق نصف پاؤ کے ساتھ دیں۔ یہ نسخہ ہمارے بزرگوں کا معمول مطب تھا بخل کو طاق سے نکال کر ہدیۂ ناظرین کر دیا ہے۔

سُرمہ بھتوا: جو آنکھوں کی خارش وغیرہ کو مٹاتا ہے، اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔ میرے ایک دوست جو دیہات میں رہتے ہیں، ان کا معمولِ مطب ہے۔ سرمہ سیاہ ۶ ماشے، شکر سفید ۶ ماشے، تخم بھتوا ایک تولے، سرمہ چینی ۲ تولے، سرمہ تیار کیا جائے۔ دو دو سلائی رات کو سوتے وقت استعمال کریں، پھولا تک اتر جاتا ہے۔ جملہ امراضِ چشم میں مفید ثابت ہوا ہے۔

گڑھل ـــــــ جسے ہوڈل کے نام سے پکارتے ہیں۔ پھول سرخ اور گلابی۔ ہمارے ملک میں یہ نمائش کے طور پر باغوں میں اس پھول کے پودے لگائے جاتے ہیں۔ قد دو گز سے کچھ زائد۔ ہر موسم میں اس میں پھول لگتے ہیں۔ عموماً ہر مطب میں ہر وقت اس کا شربت تیار ملتا ہے جسے ہوڈل کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کے پتے توت کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ طبیعت مستدل، قلب کو فرحت دیتی ہے، اور نفس کو خوش کرتی ہے، گرمی و سردی کے خفقان کو مفید ہے۔ دماغ کے بخارات کو روکتی ہے۔ پھول پتے جڑ وحشت جنون کو مفید ہے، ذہن و حواس کو قوت دیتا ہے اور باہ لاتا ہے۔ شربت گڑھل جو اکثر امراضِ قلب و معدہ، یرقان وغیرہ میں مفید ثابت ہوا ہے (صفت) گل گڑھل ۵۰ عدد گل سرخ ۲ تولے، مغز کشنیز ۶ ماشے، گل رابیل ۶ ماشے، رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح جوش دے کر زلال حاصل کر کے قند سفید ایک سیر ملا کر شربت تیار کریں۔ موسم گرما میں یہ شربت اکسیر کا فائدہ کرتا ہے۔

سفوف گڑھل: گڑھل کے پتوں کو خشک کر کے حاصل کیا ہوا سفوف میں ہم وزن قند سفید ملا لیں، اور سفوف بنا لیں ۶ ماشے صبح ۶ ماشے شام کو استعمال کریں، کمزوری جگر، مثانہ اور قلب کے لئے مفید ہے۔ گرمی کے موسم میں اس کے متواتر استعمال سے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔

ـــــــــــــــ (حکیم) محمد یوسف چغتائی

حسبِ خواہش اولاد پیدا کرنے کا نیا طریقہ

ہم روزمرہ دیکھتے ہیں کہ حیوانات کی اولاد بہت کچھ اپنے والدین سے سیرت اور صورت میں مشابہ ہوتی ہے۔ کیونکہ مادہ حیوانات حمل کے بعد اپنے ماحول اور اعمال کا تصور دل میں جمائے رکھتی ہے۔ بعینہٖ اگر بنی نوعِ انسان بھی اپنی اولاد کو صورت اور سیرت میں حسبِ منشا بنانے کی کوشش کرے تو ممکن ہے کہ اس کی اولاد تن درست اور توانا، صاحبِ عقل فلاسفر اور نامور پیدا ہو جو جہاں سلوح اور سوسائٹی کے لئے مفید ثابت ہو۔

یہ اہم کام بڑی حد تک عورت کی ذات سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اگر یہ ذمہ دار ہستی انفعالات نفسانیہ، تصورات، منظرات ہیبیہ اور تخیلات فاسدہ سے دور رہ کر اپنے زمانۂ حمل کے کورس کو نہایت پاکیزگی اور پرہیزگاری سے عبور کرے تو نئی پود دنیا میں قیام امن کا باعث ہو سکتی ہے۔ اس لئے جو مائیں اپنی اولاد کو فلاح و بہبود کی غرض سے مندرجہ ذیل ہدایات پر علمی اور عملی طور پر عمل پیرا ہوں وہ انسانی خدمت کے اہم فریضے کو ادا کر کے صحیح عزت کی اہل ہو سکتی ہیں۔

ذیل میں ہم حمل کے زمانے میں ماں کے ذریعے سے پیٹ کے بچوں کو تعلیم دینے کا طریقہ درج کرتے ہیں۔ امید کہ لوگ استفادہ حاصل کریں گے۔

صنعت و حرفت: بچے کو اس کی زندگی میں جو ہنر سکھلانا مطلوب ہو اس کی ماں کو ایامِ حمل میں اس ہنر کے اوزار کی اشکال اور طریقے استعمال عملی اور علمی طور پر سکھایا جائے مثلاً اگر معمار اولاد پیدا کرنا مطلوب ہو تو معمولی مٹی وغیرہ کی عمارت، مکان، بنگلہ وغیرہ بنانے کی حاملہ کو مشق کرائی جائے، اشیاء کی ساخت کے نمونے دکھائے جائیں۔

ملازمت: جن بچوں کو زندگی میں کسی حکومتی ادارے کا رکن بنایا جانا مطلوب ہو، تو ان کی ماؤں کو بادشاہوں کے حالات، نظامِ حکومت کے مختلف شعبوں، قواعد اور ضوابط عہدہ داروں کے نام اور افعال کے متعلق واقف کیا جائے۔ تاریخی واقعات قصے اور کہانیوں کے طور پر سنائے جائیں۔ مثلاً فوج اور پولیس کی صورت میں جنگی بہادروں کے حالات، اسلحہ کی اشکال اور ان کا استعمال، دشمن پر قابو پانے کے ذریعے اور سراغ رسانی کے طریقے حاملہ کو بتلائے جائیں۔

زراعت: حاملہ کو علم نباتات سے جس قدر ہو سکے واقف کرایا جائے۔ گرد و نواح

کے پودوں کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا، پھل، پھول، میوہ جات کے نام، رنگ، شکل وبو، ان کے افعال وخواص ذہن نشین کرائے جائیں۔ سبز کھیت، سبزہ زاروں اور باغیچوں میں سیر کرائی جائے۔ فصلوں کی کاشت اور دیکھ بھال کے طریقوں سے مطلع کیا جائے۔ از حکیم عبد اللطیف گوہر ایڈ گورنمنٹ ڈسپنسری میرپور جہلم +

ریمارک از کوثر انصاری

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ لارڈ لوسلے کے دماغ میں یہ خیال پیدا ہوا کہ: مدت زمانہ حمل میں عورت کے جیسے خیالات اور تصورات ہوں گے جنین انہیں کا چربہ ہوگا۔ اور ساتھ ہی انہوں نے اپنی اس اختراع کا پروپیگنڈا شروع کر دیا جیسا کہ یورپ والوں کی عادت ہے ایک جھوٹی اور بے اصل بات کو بھی اتنا اچھالتے ہیں کہ آدمی اس کے بارے میں کچھ سوچنے پر مجبور ہو جائے۔ چنانچہ ہمعصر ماہرین نے اس پر غور وخوض کیا اور نتائج کی روشنی میں اس نئی اُپج کی عملی تردید رسائل واخبارات میں شائع کر دی۔ خود لارڈ لوسلے سے اس کی حاملہ بیوی نے ایک بہادر نر اولاد کے دروس حاصل کئے، اور ان پر عمل پیرا رہی۔ مگر انجام کار اس کے بطن سے ایک لاغر اور کمزور لڑکی پیدا ہوئی، جو غالباً تین ماہ بعد حق کو پیاری ہو گئی۔ اور حسب مرضی اولاد پیدا کرنے کے خیال کا جو بانی تھا، خود اسی کے گھر سے اس بے بنیاد چیز کی موت واقع ہو گئی۔

غلامی بُری بلا ہے۔ غلام آدمی اپنے آقاؤں کی اندھی تقلید میں اپنی گرہ کے عقل وحواس اور فہم وفراست سے قطعی بے نیاز ہو جاتا ہے۔ ہمارے وطن کے بھائیوں نے بھی کہیں سے اس وہم کا مطالعہ کیا، اور اسے سراہا۔ انجام سے بے خبر بھولے بھالے لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ اس خیال کو عملی جامہ پہنا دیا، اور اپنے خاموش نشست وبرخاست کے کمروں میں عمدہ کلمات، آیات وقطعات کی بجائے حسین اور خوب صورت برہنہ تصاویر آویزاں کرنے لگے۔ اس لئے کہ قیام حمل کے وقت انہی حسین تصویروں کا تصور عورت کے ذہن میں رہے، اور عورت کے ہاں حسب تصور خوب صورت اور حسین اولاد پیدا ہو۔ لیکن ہندوستان میں بھی نتائج اس کے برخلاف برآمد ہوئے۔ عُریاں تصویروں کے گندے اثرات گھر کے ناجھ بچوں پر پڑنے لگے، اور بداخلاقیاں کثرت اختیار کر گئیں۔

قطع نظر اس کے اگر حاملہ عورت کے خیالات کا اثر پڑنا جنین پر ایسا ہی ناگزیر ہے تو عورت کے بطن سے (پھل، پھول اور میوہ جات کے تصورات ذہن نشیں ہونے کی وجہ سے) آم، خربوزے اور پستے بادام کیوں نہیں پیدا ہو جاتے؟ ہنسی کا نہیں بلکہ افسوس کا مقام ہے کہ وہ ہندوستان جسے اپنی تہذیب وتمدن پر ناز تھا، جو دوسروں کے لئے شمع راہ تھا، آج دوسروں کے اُگلے ہوئے گندے اور

ذلیل نوالوں کے چبانے میں فخر محسوس کر رہا ہے۔ اور اغیار کی بازی گاہ بن کر ان کے ایک ہلکے سے اشارے پر ننگی کا ناچ دکھا رہا ہے۔

بمشکل آٹھ نو مہینے ہوئے ہوں گے کہ پنڈت کوچہ (دہلی) میں بکری کے بطن سے ایک ایسا بچہ پیدا ہوا جس کا جسم آدمی کا تھا، مگر اس پر بال بکریوں کے سے تھے، اور جو چند ہی سانس جی کر مر گیا۔ مندرجہ بالا خیال کے قائل اس کو کیا کہیں گے؟ کیا بکری حمل کے بعد اپنے آقا کا خیال لئے بیٹھی تھی؟؟ یاد رکھئے! زمانہ حمل میں محض خیالات اور تصورات سے کبھی آفرینش میں تغیر و تبدل نہیں ہوا کرتا!!!

اطلاعاً تحریر کیا جاتا ہے کہ اس موضوع پر تین سال قبل مختلف طبی رسائل اور راسی حیثیۂ حیات میں بھی بہت کچھ سپرد قلم کیا جا چکا ہے۔ اور ہوتے ہوتے اب یہ خیال فرسودہ ہو گیا ہے۔ تاہم اگر ضرورت پیش آئی تو ہم اس موضوع پر پھر خامہ فرسائی کریں گے۔ ایم لے کوثر انصاری دہلوی

غزل

هم اپنی آه کو قابو میں اپنے لا نہ سکے
چھپائی لاکھ محبت مگر چھپا نہ سکے

وفا کے باب کو رنگین ہم بنا نہ سکے
وہ اپنا عارضِ گل گوں مجھے دکھا نہ سکے

ہمیشہ چنتے رہے تنکے ذوق و شوق سے ہم
مگر چمن میں کہیں آشیاں بنا نہ سکے

فنا کے بعد مآلِ وفا بھی دیکھ لیا
کہ چار اشک میرے غم میں تم بہا نہ سکے

تمہارے حسن کی تابانیاں معاذ اللہ
پھر اس پہ رعبِ نظر یہ نظر ملا نہ سکے

گمانِ سجدہ سمجھ لیں کہ جذب جائے سجود
جبینِ شوق ترے در سے ہم اٹھا نہ سکے

ہمیشہ بحرِ محبت میں غوطہ زن ہی رہے
کنارے کشتیٔ الفت کبھی لگا نہ سکے

کسی نے بھول کے ہم کو کبھی نہ یاد کیا
ہم اپنے دل سے کسی کو مگر بھلا نہ سکے

چمن میں تنکے نشیمن کے جمع کر تو لئے
بغیر اذنِ فلک آشیاں بنا نہ سکے

تمام عہدِ گذشتہ کی داستاں کہہ دی
عزیزؔ حرفِ تمنا زباں پہ لا نہ سکے

"عزیز وارثی"

بیسویں صدی کا بڑا ڈاکٹر!

ایک ایم، ڈی ایک کمرے میں بیٹھے ہیں، ایک مریض داخل ہوتا ہے اور ایک طرف بیٹھ جاتا ہے،

ڈاکٹر صاحب "فرمائیے!"

مریض: "میں بیمار ہوں، اس لئے حاضر ہوا ہوں"

ڈاکٹر صاحب: "بہت خوب آ گئے تشریف لائیے۔ فیس لائے ہیں آپ؟"

مریض: (پانچ روپے کا نوٹ پیش کرتے ہوئے) "یہ فیس حاضر ہے۔ عالی جناب میں نے پیشتر ہی سن لیا تھا کہ بڑے ڈاکٹر صاحب نبض دیکھنے سے قبل فیس لے لیتے ہیں"

ڈاکٹر صاحب: (نوٹ لیتے ہوئے) "ٹھیک ہے" (نبض پر ہاتھ رکھ کر جلدی ہی اٹھا لیتے ہیں) اٹھ کر مریض کا سینہ آلۂ سینہ بین سے دیکھتے ہیں "گنو: ایک، دو، تین"

مریض: "ایک، دو، تین"

ڈاکٹر: "اونچی آواز سے کہو: ایک، دو، تین"

مریض: "ایک، دو، تین، چار، پانچ....."

ڈاکٹر: "نہیں۔ ایک، دو، تین کہو"

مریض: "ایک، دو، تین، تو کیا آپ مجھے دو روپے واپس دے دیں گے؟"

ڈاکٹر: "یہ بات نہیں۔ وہ فیس کی بات ہے، یہ سینے کی آواز معلوم کرنے کی بات ہے"

(ڈاکٹر صاحب بیٹھے ہوئے) "اچھا تو کیا شکایت ہے آپ کو؟"

مریض: "مجھے کھانسی کی شکایت ہے"

ڈاکٹر: "ٹھیک ہے"

مریض: "جناب یہی تو شکایت ہے"

ڈاکٹر: (ایک کاغذ پر ایک ڈاکٹر کا پتہ لکھتے ہوئے) "آپ ان ڈاکٹر صاحب کے پاس جائیے وہ آپ کے تھوک کا امتحان کر کے اس کا نتیجہ میرے پاس بھیج دیں گے"

مریض: (پتہ لیتے ہوئے) "بہت اچھا حضور"

(تیسرے دن)

مریض: "یہ ہے حضور میرے تھوک کے امتحان کا نتیجہ!"

ڈاکٹر: (دیکھتے ہوئے) "ٹھیک ہے" مریض "کیا نکلا؟" ڈاکٹر: "آپ کو اپنے پھیپھڑے کا امتحان ایکس ریز سے کرانا ہوگا"

(ایک ڈاکٹر صاحب کا پتہ دیتے ہوئے) "ان صاحب سے ایکس ریز کرا لیجئے"

مریض: "عالی جناب پانچ روپے تھوک کا امتحان کرنے والے نے لئے ہیں۔ یہ ایکس ریز کرنے والے صاحب کیا لیں گے؟"

ڈاکٹر: "اکیس۲۱ روپے۔"

مریض: "تو کیا وہ آپ سے بڑے ڈاکٹر ہیں؟"

ڈاکٹر: "جی یہ نہیں، وہ سامان کے ذریعے سے آپ کے پھیپھڑے کی تصویریں لیں گے، یہ ان کے فوٹو وغیرہ کی اجرت ہے۔ آپ جائیے یہ ٹھیک اجرت ہے۔"

(تیسرے دن مریض پھر حاضر ہوتا ہے)

مریض: "لیجئے! اس لفافے میں ایک فوٹو ڈاکٹر صاحب نے دیا ہے۔"

ڈاکٹر: (فوٹو کو روشنی کے سامنے دیکھتے ہوئے) "ٹھیک ہے۔"

مریض: "کیا ٹھیک ہے؟"

ڈاکٹر: "یہ فوٹو ٹھیک ہے۔ آپ کے پھیپھڑے کے داہنے حصے میں تھوڑا سا تکلیف ہے۔"

مریض: "اس کے لئے نسخہ مرحمت فرمائیے گا۔"

ڈاکٹر: (قلم ہاتھ میں لیتے ہوئے) "اور تو کوئی تکلیف نہیں؟"

مریض: "کبھی کبھی میرے گھٹنے اور ٹخنے میں بھی درد ہو جاتا ہے۔"

(قلم ہاتھ سے رکھتے ہوئے) "آپ کو پیشاب کا امتحان بھی کرانا ہوگا۔ لیجئے یہ ڈاکٹر صاحب کا پتہ ہے۔ ان سے پیشاب کا امتحان کرا لیجئے۔"

مریض: "کیا یہ ضروری ہے ڈاکٹر صاحب؟"

ڈاکٹر: "آپ کے پیشاب میں ایسڈ معلوم ہوتا ہے۔"

مریض: "تو آپ امتحان کیجئے قارورہ لاؤں؟"

ڈاکٹر: "یہ نہیں ہو سکتا۔ پیشاب دیکھنے والا دوسرا ڈاکٹر ہے۔"

(تیسرے دن مریض پیشاب کے امتحان کا نتیجہ لئے ہوئے داخل ہوتا ہے)

مریض: "یہ لیجئے ڈاکٹر صاحب پیشاب کا امتحان۔"

ڈاکٹر: (پڑھتے ہوئے) "ٹھیک ہے۔"

مریض: "یہ تینوں امتحان آپ ایک لفافہ میں محفوظ رکھئے ڈاکٹر صاحب شاید پھر ضرورت پڑ جائے۔"

ڈاکٹر: "ٹھیک ہے، سب رکھا ہے۔ کیا آپ کو کبھی بخار تو نہیں آیا؟"

مریض: "ڈاکٹر صاحب پچھلے سال برابر تین ماہ تک بخار آتا رہا۔"

ڈاکٹر: "تو خون کا امتحان کرنا بھی ضروری ہے۔"

مریض: "مگر حضور دو ہفتے ہو چکے ہیں۔ میں نسخے کے لئے پریشان ہو رہا ہوں۔"

ڈاکٹر: (ایک ڈاکٹر کا پتہ دیتے ہوئے) "لیجئے یہ خون کا امتحان کرنے میں بڑے ماہر ہیں۔"

(تیسرے دن مریض خون کا امتحان لئے داخل ہوتا ہے)

ڈاکٹر: (دیکھتے ہوئے) "ٹھیک ہے۔"

(مریض غصہ سے پریشان ہے مگر چپ بیٹھا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نسخہ لکھتے ہیں)

"سکاٹ ایملشن ایک بوتل، لال شربت ساختہ فرانس ایک بوتل۔ سکاٹ ایملشن کھانے کے بعد ایک ایک چمچہ پی لیا کریں۔ لال شربت کے دو چھوٹے چھوٹے چمچے سوتے وقت پی لیا کریں" (نسخہ دیتے ہوئے) "اگر ان سے آرام نہ ہوا پھیپھڑے میں ہوا بھری جائے گی۔ سُنا!"

مریض: (نسخے پر ایک نظر ڈالتے ہوئے اور اسے پھاڑ کر پھینکتے ہوئے) "واہ ڈاکٹر صاحب! نہ معلوم آپ کو کس نے ڈاکٹر بنا یا تھا۔ نہ آپ بلغم کو دیکھ کر مرض معلوم کر سکتے ہیں، نہ قارورہ ملاحظہ فرما سکتے ہیں، نہ خون کا امتحان کر سکتے ہیں، نہ نبض دیکھ سکتے ہیں، اور پھر آپ بھی سب سے بڑے ڈاکٹر۔ صحیح نسخہ لکھوانے کے لئے اب تک ۳۰ روپے صرف فیسوں کی صورت میں ادا کئے ہیں، لیکن نسخہ بھی لکھا آپ نے تو وہ جو پرسوں بیلی رام کا کمپونڈر مجھے بتا رہا تھا کہ بھئی خواہ مخواہ ڈاکٹروں کی فیس کیوں بھرتے ہو؟ کارڈ لیور آئل اور لال شربت پیا کرو۔ اس سے تمہاری کھانسی چلی جائے گی۔ آپ دوسروں کے بل بوتے پر مریض کی تشخیص کرتے ہیں، اور یورپ کی دو دو پیسے کی دوائیوں کو نسخوں میں لکھتے ہیں۔ یہ ہے آپ کی کائنات۔ غریبوں کا علاج آپ کر ہی نہیں سکتے۔ نہ معلوم امرا کو کس قدر پریشان کرتے ہوں گے!" (مریض بڑبڑاتا ہوا کمرے سے باہر نکل جاتا ہے) ●

شاہدہ

غزل

زِیست کی کائنات کچھ بھی نہ تھی — چند روزہ حیات کچھ بھی نہ تھی
میں ہی تھا صرف بارِ محفلِ دوست — میں نہ ہوتا تو بات کچھ بھی نہ تھی
"حسن" کو بے حجاب دیکھا تھا — عشق کی واردات کچھ بھی نہ تھی
وہ نہ کھنچتے تو اور کیا کرتے؟ — کششِ التفات کچھ بھی نہ تھی
دل کے ارمان رہ گئے دل میں — وصل کی ایک رات کچھ بھی نہ تھی
اُس کی رحمت نے آبرو رکھ لی — ورنہ شکلِ نجات کچھ بھی نہ تھی

آرزو دل کی جب بر آئی "ادب"
خلشِ مشکلات کچھ بھی نہ تھی

"ادب" سیمابی بیدی

نزلہ۔ زکام

یہ ایک متعدی مرض ہے جو کہ ایک شخص سے دوسرے شخص کو بذریعہ چھوت یا بذریعہ الات انضمام ہوجاتا ہے۔ اطبا کے نزدیک اس کی وجہ کسی قسم کا سوء مزاج ہوتا ہے۔ بلکن موجودہ تحقیقات سے یہ ثابت کیا جا چکا ہے کہ اس مرض کا سبب ایک قسم کے جراثیم ہوتے ہیں جو مختلف ذریعوں سے ایک مریض سے تن درست شخص میں داخل ہوکر اس کو بھی مبتلا ومرض کر دیتے ہیں۔ مندرجہ بالا اسباب کے علاوہ سردی کا لگنا، ننگے سر دھوپ میں پھرنا، تیز و تند ہواؤں کا چلنا، دماغی کام کا زیادہ کرنا وغیرہ بھی اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں۔

علامات: اس مرض کی علامات یہ ہوتی ہیں کہ مریض کی ناک سے سفید یا قدرے زردی مائل رقیق رطوبت خارج ہوتی ہے۔ مریض ناک میں خارش محسوس کرتا ہے، اور مریض کو چھینکیں بہت آتی ہیں۔ مریض کی آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ اور سر میں سخت درد ہوتا ہے۔ طبیعت کسل مند ہوتی ہے۔ عام بدنی کمزوری ہوتی ہے۔ بعض اوقات بخار بھی ہوجاتا ہے۔

اگرچہ یہ مرض معمولی سا معلوم ہوتا ہے۔ اور لوگ اس کی طرف توجہ نہیں دیتے لیکن دراصل یہ نہایت ہی مہلک مرض ہوتا ہے۔ جو کہ بہت سے امراض کی جڑ ہے۔ مثلاً دق وسل کیونکہ جب دماغ سے تیز و شور رطوبتیں زیادہ مقدار میں پھیپھڑوں پر گرنے لگتی ہیں تو اپنی تیزی کی وجہ سے پھیپھڑوں پر زخم پیدا کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے سل جیسا مہلک مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس مرض کی وجہ سے ضعف دماغ، ضعف بصارت، عام بدنی کمزوری، دوار اور کئی دوسرے امراض پیدا ہوجاتے ہیں

اگر اس مرض کی طرف زیادہ توجہ نہ دی جائے تو یہ مرض مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے جس کو دائمی نزلہ زکام کہہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے یہ بدن کی قوت مدافعت کو آہستہ آہستہ کمزور کرنے لگتا ہے جس سے معمولی معمولی امراض بھی بدن پر بآسانی وارد ہوکر اس کو مبتلائے مرض کر دیتے ہیں۔ اور انسان روز نت نئے مرض میں گرفتار رہتا ہے۔

اس مرض سے بچنے کے لئے نہایت ضروری ہے کہ مندرجہ بالا اسباب سے پرہیز کیا جائے اس کے علاوہ حاملین زکام سے بھی پرہیز کرنا چاہئے، اور ان کی مستعمل اشیائے سے پرہیز کرنا چاہئے اور نہ ہی ان کے ساتھ کھانا کھانا چاہئے۔ کیونکہ حاملین مرض کی رطوبات میں اس مرض کے جراثیم کثرت

سے پائے جاتے ہیں جس کی ایک مثال جو کہ چند دن ہوئے میرے تجربے میں آئی تھی وہ یہ ہے۔

ایک مریض جس کو کہ نزلہ زکام تھا میرے پاس آیا، اور کہنے لگا کہ ایک دوست سے یہ کتاب لایا تھا۔ ابھی چند صفحے ہی پڑھے تھے کہ یہ موذی مرض لاحق ہوگیا۔ میں نے جب وہ کتاب دیکھی، تو اس کے ایک صفحے پر ناک کا فضلہ جو کہ خشک ہوچکا تھا لگا ہوا پایا جس پر میں نے اس کو بتلایا کہ اس مرض کا سبب تمہاری اس کتاب میں ہی ہے۔ وہ بچارا بہت حیران ہوا۔ اور پوچھنے لگا کیسے؟ تو میں نے اس کو وہ فضلہ دکھایا اور کہا کہ اس فضلہ میں جراثیم نزلہ زکام موجود ہیں جو کہ کسی نہ کسی وجہ سے تمہارے جسم میں داخل ہوگئے ہیں۔

اس مثال سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ خشک فضلہ بھی مرض کا باعث ہوسکتا ہے اس لئے جہاں تک ہوسکے مریضِ زکام کی مستعملہ اشیا سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور اگر خدانخواستہ یہ مرض ہو بھی جائے تو اس کے تدارک کی تدابیر جلد از جلد کرنی چاہئیں۔

خادم فن: (حکیم) امرناتھ منوچ

نقد و نظر

کتاب الباہ المعروف تحفۂ شباب شمسی: مولفہ حکیم حاجی فخر الحکما ابوالمعز محمد شمس الحق خاں صاحب قریشی حضوصی، ضخامت ۱۲۰ صفحات، طباعت و کتابت دیدہ زیب، ملنے کا پتہ، کتب خانہ فیض عام امرتسر۔

یہ کتاب حاجی محمد شمس الحق خاں صاحب کی کاوش کا نتیجہ ہے اور طبی دنیا کے لئے ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ یہ کتاب باہ کے عنوان پر ایک جامع کتاب ہے، اور ضرورتِ وقت کی ایک خاص چیز ہے باہ کی کمزوری عمدہ خوراک نہ ملنے کی وجہ سے عام طور پر اور بے اعتدالیوں کی وجہ سے خاص طور پر ہمارے ملک میں ایک عام چیز ہوگئی ہے۔ اس کتاب میں قابل مولف نے امراض مردانہ کے جملہ امراض کے مجرب اور مجرب علاج پیش کئے ہیں۔ اور اس میں وہ تمام نسخہ جات درج کردیئے ہیں، جو بڑی مدت کے تجربوں کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔

ہمیں قارئین چشمۂ حیات سے امید ہے کہ وہ مولف موصوف کی اس طبی خدمت کی قدر کرینگے اور اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں گے۔

"ایڈیٹر"

مجربات

(از جناب حکیم فرحت اللہ صاحب بلند شہری)

مسہل بے نظیر

یہ مسہل نہایت عمدہ اور بے ضرر ہے ایک گولی سے ایک دو دست ہو جاتے ہیں، پیچش اور مروڑ کا خدشہ ہے اور نہ جی متلاتا ہے۔

مغز فلوس	۲ پاؤ
خیار شنبر	۲ پاؤ
گل سرخ	ایک پاؤ
تمر ہندی	نصف سیر

در آب تر کردہ عصارہ گرفتہ بر آتش نرم بپزند، چوں غلیظ گردد فرود آوردہ

سقمونیا	تولہ انگریزی

سودہ آمیختہ حب بقدر نخود تیار سازند۔ مجرب و معمول مطب ماست۔

اکسیر دمہ:

بیخ مرجان	ایک تولے
دودھ آک	۲ تولے

ہر دو اجزا کو ایک کوزہ گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے ۴ سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو نکال لیں، نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔ اسے ۲ رتی سے کر پان میں ڈال کر کھائیں دمہ کے مریضوں کو بہت مفید ہے +

(از جناب حکیم محمد شمس الحق صاحب امرتسری)

مردانہ کمزوریوں کے لئے

زردی بیضہ مرغ	۴۰ عدد

لے کر نکال کر اس کے وسط میں

شنگرف	۲ تولے

رکھ کر ایک لست آہنی میں رکھیں۔ جب زردی جل کر روغن بن جاوے تو کشتہ شنگرف کا تیار ہوگا۔ اس کشتے سے بقدر ½ چاول کے مسکہ بالائی میں صبح و شام کھا کر اوپر سے شیر گاؤ حسب ضرورت نوش کریں، اور اس روغن کی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ اکیس دن مالش کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ تمام عوارضات کا ازالہ ہوگا +

(از جناب حکیم محمد احسان الحق صاحب امرتسری)

اکسیر چنبل

ٹاہلی (شیشم) کا پوست	آدھ سیر
نارجیل کا پوست	آدھ سیر
گندھک	آدھ پاؤ

بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور روزانہ صبح و شام چنبل پر لگایا کریں۔ یہ اکسیر چنبل جیسے خبیث مرض کے لئے نہایت مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے۔ اس کا ہفتہ عشرہ کا استعمال چنبل کو جڑ بنیاد سے کھو دیتا ہے +

ملیریا آرہا ہے!

اطبائے کرام، حکمائے عظام اور عوام الناس کو ابھی سے ملیریا کی روک تھام کا انتظام شروع کر دینا چاہیئے، کیونکہ اس کا موسم اب سر پر آگیا ہے۔ گو ہمارے علاقے میں امسال امساک باراں کی وجہ سے ملیریا کے زیادہ بڑھنے اور پھیلنے کا خطرہ نہیں ہے، تاہم انسدادی تدابیر کا اختیار کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔ داناؤں کا مقولہ ہے کہ ادویات پر روپیہ خرچ کرنے سے بہتر یہ ہے کہ حفظ ما تقدم کی تدابیر اختیار کر لی جائیں، تاکہ انسان مرض ہی میں مبتلا نہ ہونے پائے۔ ملیریا سے محفوظ رہنے کے بہترین طریقے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) گھروں کے پاس پانی نہ ٹھہرا رہنے پائے (۲) پانی کے گڑھوں، دلدلوں، اور نمناک جگہوں کو جہاں مچھر انڈے دیں، خشک کر دیا جائے۔

(۳) رات کو درختوں کے نیچے نہ سویا جائے (۴) خالی گھڑے، ٹوٹے ہوئے گملے، بوتلیں پرانے کنستر اور اینٹیں وغیرہ مکان میں نہ رکھے جائیں۔

(۵) بدن کو بیرونی گرمی اور سردی سے محفوظ رکھا جائے (۶) پانی کو ایک بار جوش دے لیا جائے اور پھر ٹھنڈا کر کے پیا جائے۔

(۷) کبھی کبھی مکان میں اور باہر گوگل وغیرہ جلا دی جائے، تاکہ مچھر بھاگ جائیں (۸) رات کو شبنم میں ننگے بدن نہ سویا جائے۔ (۹) صبح کچھ کھا کر کاروبار میں مصروف ہونا چاہیئے۔ خالی معدہ کام شروع نہ کرنا چاہیئے۔

(۱۰) وقتاً فوقتاً تھوڑی سی کونین، چرائتہ، کرنجوہ، اتیس یا پھٹکری استعمال کر لی جائے کہ یہ ملیریا کے لئے اکسیر ترین چیزیں ہیں +

حب عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں رہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر گذرتے ہیں جو انہیں مدت العمر سوگوار رکھتی ہیں، ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سرعت کی شکایت ہے، اندرونی اعضائے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تن درست تندرست جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیئے ان کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں، اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں، مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں، بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے، بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال دو گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) ایک روپیہ (عہ)

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلا ہے یہ عجیب و غریب طلا جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے سے بہ ترکیب و اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضوئے مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے سست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں، کجی لاغری اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے، اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے ترکیب استعمال ایک گولی کا ½ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اوپر سے پان باندھ دیں، دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ)

حبّ لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے، یہ گولیاں مولد منی دافع جریان اور ممسک ہیں، قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی سبب سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی شیر ماده گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں، قیمت فی درجن ڈیڑھ روپیہ

اکسیر نمک جالینوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے
سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے
دل، دماغ، جگر اور مغز استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں معدے کا
عمل صحیح ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی، کثرت بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ و صدر اور اکثر قائم
وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں، اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے
معدے میں ریاح کی کثرت، تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں خصوصاً درد گردہ پسلی
اور فم معدہ، درد شکم اور بواسیر وغیرہ، نمک جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک
وصاف کرتا ہے، اور اسی کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادہ کو دفع کرتا ہے خون صالح پیدا کر کے
جسم کو تازگی، چہرے کو آب و تاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور، آنکھوں کی بصارت اور حافظے کو تیزی
بخشتا ہے، اکسیر نمک جالی نوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے قیمت فی شیشی آٹھ آنے +

زلف دراز

یہ نہایت ہی مفید اور لاجواب تیل ہے جو بالوں کو بڑھاتا ہے، ان کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی
ہوں اور بال گرتے ہوں یا سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے
دماغ میں تراوت اور آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے "حسن یوسفی" کی طرح اسے بھی شاہی اطبا
بیگمات شاہی کے واسطے تیار کیا کرتے تھے، بالکل نادر اور نایاب چیز ہے اس سے بہتر اور خوشبودار چیز
اس مطلب کے لئے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

عرق نزلہ

نزلے اور زکام کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں لیکن عرق نزلہ حار اور بارد دونوں قسم
کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے، اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے، پس عرق نزلہ کی ایک
بوتل ہر گھر میں رہنی ضروری ہے۔ ترکیب استعمال • تولے عرق صبح اور ۵ تولے شام کو پئیں، چائے
نوشی، گرانی، بادی اور تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

حلوائے پستہ خاص الخاص

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پستہ حافظ، ذہن، دل، دماغ، اور معدے کی تقویت کے لئے بے انتہا مفید ہے، قے، متلی، اور خفقان کو دور کرتا ہے، جگر کا سدہ کھولتا ہے، جگر کی سردی اور گردے کی لاغری کو دور کر دیتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے، اس حلوے کی تیاری میں اس کے مصلحات اور مقوی اجزا شامل کئے گئے ہیں، اس کے استعمال سے جسم کی نشوونما بہتر ہوتی ہے، چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے، صبح کے وقت ناشتے کے طور پر استعمال کرنے سے زندگی کا سچا لطف آجائے گا۔ نہایت زود ہضم اور جزو بدن بننے والی غذا ہے، چہرے کو سرخ بناتا ہے، مقوی باہ ہے، لذیذ ہونے کے علاوہ سریع التاثیر ہے۔ ہمدرد دواخانے کے تجربے کار اور کہنہ مشق ماہر دوا سازوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لے کر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتے کے طور پر استعمال کریں، قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (مہ؎ہ) فی تولہ چھ پیسے (۱۰/۰) +

حب سرفہ خاص

بچوں کی ایسی خشک کھانسی میں جس میں قے ہو جاتی ہے یہ گولیاں بہت مفید ہیں، جوانوں کی کھانسی میں بھی نافع ہیں، نزلے کو روکتی ہیں، اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں، نزلے کی شدت سے جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے جن صاحبان کو کھانسی وغیرہ امراض متذکرہ میں سے کوئی ہو تو وہ ان گولیوں سے فائدہ اٹھائیں، ترکیب استعمال کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو ۲ گولیاں دیں قیمت فی درجن تین آنے

کشتۂ مرجان جواہر والا

دماغ کو تقویت دینے کے لئے یہ کشتہ نہایت مفید و مجرب ثابت ہوا ہے، دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے، عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرۂ گاؤزبان عنبری جواہر والا ملا کے یا خمیرۂ گاؤزبان سادہ ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ گرم، بادی، ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲) قرص ۱۵ خوراک نو آنے (۹/) +

فورلی

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ " فورلی " استعمال کر کے تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوائے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں۔ " فورلی " صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیئے جو اولاد کی کثرت، حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں، اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قایم رکھنا چاہیں " فورلی " عورت کو بانجھ کرنے والی، یا صحت کو خراب کرنے والی چیز نہیں ہے۔ اگر " فورلی " سے آپ کو فائدہ پہونچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں، جو معزز بیگمات اس مفید ایجاد سے فائدہ اٹھا چکی ہیں ان کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آ رہے ہیں۔ یاد رکھئے!! فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں، اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے ہاں رب کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

مقوی باہ گھی

اس کی ایجاد نے دنیائے طب میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے، مقوی ادویات کا سرتاج ہے سائن ٹی فک طریقے سے چند مقوی و ممسک ادویات کے ذریعے تیار کیا گیا ہے، قوت باہ کے متلاشیوں کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے، تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے خواہشات کو پورا کرتا ہے اور شرمندگی سے نجات دلواتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں، رنگین مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲/) +

حب خاص

واقعی ایک بے نظیر اور خاص الخاص ایجاد ہے!

اس کی شہرت اور مقبولیت والیان ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں ہے اس کے اجزا مشک، عنبر، مروارید، نقرہ، طلا، جواہرات وغیرہ جیسے نہایت قیمتی اجزا ہیں، فائدے بھی اجزا کی طرح بیش بہا اور قیمتی ہیں۔ قوت مردمی پر اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے، مایوسی کی جگہ شباب کی خوشی ہوتی ہے، صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزو بدن بناتا اس کا خاص فعل ہے نظام عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے یہ دوا میں طاقت اور شفا ہے جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی، کمزوری اور کاہلی ہو جن بوڑھوں کی زندگی کبرسنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو اُن کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے!! ترکیب استعمال ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ رات کو یا علی الصباح سویرے ہی کھائیں اور گھی دودھ زیادہ استعمال کریں، پھر بھی اگر گرمی کرے تو صبح کی بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں، استعمال کے دوران میں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۲ گولی) تین روپے (سے) +

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذاؤں کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو ترقی دیتا، چہرے کو بارونق اور خوش بناتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر رکھتا ہے، ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کے لئے تریاق الاثر ہے، تلی یا جگر اگر بڑھ گیا تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے، قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

روغن زیتون عربی

مادے کو تحلیل کرتا ہے، چہرے کو صاف کرتا ہے، ورموں کو تحلیل کرتا ہے، آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے، اور ترقی دیتا ہے، بطور طلا اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل کے لئے ضماد میں کارآمد ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) +

حب المسک

یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں، استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بیتاب کر دیتی ہیں، اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں، بیش قیمت اجزا مشک عنبر مروارید وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے، اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہو گئے ہوں اور جائز و شریفانہ مقاصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم و ندامت اور پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ دوا استعمال کیجئے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال مباشرت سے دو گھنٹے قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے بعد ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں، ضرورت پوری ہونے کے بعد کھا پی سکتے ہیں۔ قیمت فی درجن دس روپے (عہ) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (صہ) تین گولی تین روپے (سہ)

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ ملکوں میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں، ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص شاہی نسخہ ہے جو کہ شاہی محلات میں اطبائے شاہی استعمال کرایا کرتے تھے، عجیب و غریب چیز ہے، جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی، آپ ایک بار اس دوا کو آزما دیکھئے چہرے کا رنگ نکھارتی ہے، جلد کو نرم ملایم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے، دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں گلاب کا حسن اور چہرے کا سنگار ہے ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کر لیا تو پھر کبھی دوسری کوئی چیز اسے پسند نہ آئے گی۔ ترکیب استعمال بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) آٹھ آنے (۸؍) +

حب بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ہیں سوزش کو دفع کرتی ہیں، اور مسوں کو بالکل خشک کر دیتی ہیں، ترکیب استعمال ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں، مسوں پر ضماد بواسیر لگانا چاہئے۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳؍) +

حب نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ و ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں، جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں، کوئی نشے آور چیز اس کا جزو نہیں اپنے کام میں لاجواب ہیں، سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں، لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں، جریان کو دور کرتی ہیں اور باہ کو قوت دیتی ہیں، ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا بازاری ممسک ادویہ میں نشیلی اشیاء شامل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں برا اثر دکھاتی ہیں یہ حب نشاط اس نقص سے بری ہے اور اسی غرض سے ہم نے اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں ان کو بے ضرر اور مفید دوا دی جا سکے ✦✦

ترکیب استعمال وقت خاص سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ✦

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کے لئے مفید ہے، پر سوت کو دور کرتی ہے، وضع حمل میں قوت کو قایم رکھتی ہے رحم کی گندی رطوبات جذب کرتی ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ جاری کرتی اور رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے، دردوں کو دور کرتی ہے اور بلغمی و سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے، مردوں کے امراض دماغی بلغمی و سوداوی اور کھانسی میں مفید ہے، ویدک دوا ہے، آیورویدک میں جو خواص بتلائے گئے ہیں یہ ان کا خلاصہ ہے۔ ترکیب استعمال ۹ ماشے سے ایک تولے تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں گرم چیزوں سے پرہیز قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱)

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضایع ہو جاتا ہے، ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے انشاء اللہ پورے دنوں بعد بچہ پیدا ہوگا اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے، قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸) ✦

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے ہر قسم کی کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک و صاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہونچاتی ہے پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے، دمہ، ذات الجنب، نمونیا وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہے، ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے بیٹھی ہوئی آواز جلد کشادہ ہو جاتی ہے نزلے و زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے اس دوا کے حیرت انگیز فوائد سے بچے جوان بوڑھے عورت مرد سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں ترکیب استعمال دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلایا کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸)

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے چہرہ زرد ہو جاتا ہے، جگر دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو یہ گولیاں ان حالتوں کو دور کر دیں گی، پیٹ کی گرانی جاتی رہے گی قبض باقی نہ رہیگا اور جگر اپنے فعل کو باقاعدہ انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوش گوار تبدیلی پیدا ہو جائیگی طحال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں، ترکیب استعمال بعد از فراغت غذا دونوں وقت ایک ایک گولی کھائیں، مرغن ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز قیمت تمام درجن صرف چھ آنے (۶)

جوہری

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دوا ہے، سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا میں بہت نفیس اور کامیاب چیز ہے، آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں اقسام کے لئے بہت مفید ہے آتشک کے خوف ناک نتائج مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے، ترکیب استعمال یہ دوا کیپ شول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کرنا چاہئے۔ قیمت فی خوراک دو آنے (۲)

دَوَاءُ الشِّفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے، ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں، جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے، فی الحقیقت بے ضرر اور بے مثال چیز ہے "دواء الشفاء" کے فوائد کی دھوم ہے، اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے، پہلے یہ دوا استعمال کرائیے، جنون کے جس مریض کی آنکھیں سُرخ رہتی ہوں، نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو، اس کے لئے یہ دوا نہیں، بلکہ اکسیر ہے، خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے، اکثر حالات میں اس عجیب و غریب دوا نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدے دکھلائے ہیں دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک کے مجربات کا کرشمہ ہے۔ **ترکیب استعمال**: ایک قرص صبح کو اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ، گوشت، اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

اطریفل مقوی دماغ

دماغی محنت کرنے والوں کے لئے مفید ہے، قلب کو تقویت دیتا اور دماغ کو روشن و شگفتہ کرتا ہے، زیادتی محنت سے دماغ کو تھکنے نہیں دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے نزلہ اور دردِ سر کو کھوتا ہے، **ترکیب استعمال** ۹ ماشے صبح یا سوتے وقت استعمال کریں، گڑ اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱)

معجون لبیل

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے، قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے، عضو مخصوص کی تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے، پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے، خون صالح پیدا کرتی ہے، چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (۲) تولے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے، اور اگر اس کو جلد دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوائی جائے تو بھروسے کی ہو، ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں، جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا، یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی ہے، پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے ترکیب استعمال ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کریں۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ، تیل، انڈا اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی گرم ثقیل اشیا سے پرہیز کرنا ضروری ہے، فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۶ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) +

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے اور انسان کے جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے، یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اسی قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے، اس کے صرف ہی یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک تولے یہ معجون پاؤ سیر دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کیلئے) دو روپے

حب آتشک

یہ گولیاں آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں، نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند ہیں، بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی منقے میں اس طرح بند کر کے کہ دانتوں کو نہ لگے کھائیں چبایا نہ جائے، ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر یا بکری کے گوشت کا قلیہ پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں، اس غذا کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں، تا وقتیکہ اس دوا کا استعمال جاری رہے۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے، اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کلاس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی اور مددگار ہے، یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبری ایک نعمت، ایک رفیق، اور ایک سچا مددگار ہے، دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے، اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے، تبخیر، خفقان، اور ضعفِ اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے، عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں ترکیب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں، بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں، قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک ہی بوتل ہم سے منگا کر استعمال کیجئے اور کھوئے ہوئے شباب اور گزری ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کیجئے یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ "عرق شباب" بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے مجوز نے اس عرق میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے، عرق ماء اللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں؛ اس کے استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کا ضبط کرنا ناممکن ہے، موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے، اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جاسکتے، خلاصہ یہ کہ قوتِ باہ کے واسطے نہایت عمدہ اور لاجواب دوا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں، اس کے ایک گھنٹے بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں، قیمت فی بوتل پانچ روپے (صہ) +

حب اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے: یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور، کم زور کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے، وہ لوگ جو کثرت سے ہمیشہ مطالعۂ کتب کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو، وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں، اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا، اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہوجائے گی، حافظہ درست ہوجائے گا، چہرے پر بشاشت، آنکھوں میں بصارت، اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی، نیند باقاعدہ پوری ہوگی، ہاضمے کی کمزوری کو نیست و نابود کردے گی، دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کرسکیں گے، اور وہ جزو بدن بنے گا، نامردی، دردکمر، ذیابطیس، ضعف معدہ اور جگر کی اصلاح اس کا خاص الخاص فعل ہے قلب وغیرہ کی بھی تقویت بخشے گی۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، قیمت فی شیشی کلاں (۲۵ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں) دو روپے (عہ) +

حب جواہر

قیمتی ادویہ اور جواہرات کا مرکب ہے۔ اس کے فائدے عجیب وغریب ہیں، کم زوری کی حالت میں اس سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرنا ہے، دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں، حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہیں، اور بیماری کے بعد جو کم زوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں، ترکیب استعمال ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں ترشی اور بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں، قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (للعہ) +

معجون فلافلی

معدے کے درد کو زائل کرتا ہے، اور اس کی غلیظ ریاحوں کو دفع کرتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے، اور اس کے اکثر امراض میں مفید ہے، کم قیمت ہونے کے باوجود بیشتر فوائد کی حامل ہے، ترکیب استعمال ۵ ماشے جوارش عرق بادیان ۲ تولے، عرق عنب الثعلب ۲ تولے کے ساتھ، یا تنہا استعمال کریں، ترش و بادی اشیائے سے پرہیز۔ قیمت فی سیر دو روپے آٹھ آنے (عہ) فی تولہ دو پیسے +

دوائے عضو تکور ۔ ۔ ۔

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے قوت پہونچاتا ہے اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے، ضرورت ہے کہ اس کے استعمال کے بعد "طلائے مجلوق" بھی استعمال کیا جائے۔ ترکیب استعمال ایک تولے یہ دوائے کر موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھیڑ کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کرکے عضو کے چاروں طرف اور کنج ران جسے چدھا بھی کہتے ہیں پر کم از کم پندرہ منٹ تک اچھی طرح تکور کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲ یوم کی دوا) صرف ایک روپیہ (عہ) +

طلائے مجلوق

یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے، نہایت مفید اور بے ضرر ہے اس کے واسطے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے، ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال، کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں، مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی (جو تین ماہ تک کے لئے کافی ہوگی) دو روپے (عمر) +

دوائے مالش

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں، رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی وکمزوری کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال کنج ران جسے چدھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کی جاتی ہے قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ) + نوٹ بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش پہلے ہفتے، دوائے تکور دوسرے ہفتے اور طلائے مجلوق تیسرے ہفتے سے شروع کی جائے اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو طلائے بے نظیر کا استعمال شروع کر دیا جائے اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

مستوری

امراض رحم کے لئے عجیب و غریب دوا

عورتوں کی صحت ملک و قوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تن درستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے، جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا، اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) باؤگولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ، ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے آج ہی ہمدم دواخانہ دہلی سے طلب کر کے اپنی صنف نازک کو استعمال کرائیے اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔

قیمت فی شیشی (۱۲ ایوم کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے، مثلاً سیلان الرحم (لیوکوریا) سیلان غدہ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کر دیتی ہے۔ رحم، خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے، ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہو جاتی ہیں، اور ایام ماہواری مقررہ وقت پر ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کرنا چاہئے

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

معجون ثعلب

یہ معجون باہ کو قوت دینے میں عجوبہ روزگار ہے، اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے، جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے، عمدہ اور لاجواب چیز ہے، ترکیب استعمال سات ماشے یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری یا بہ نسخہ کلاں ۵ تولے یا عرق گذر ۲ تولے، شربت انار ایک تولے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر تیس روپئے (للعہ) فی تولہ چھ آنے (۶ر) +

حبّ اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنا دیتی ہیں، جو لوگ سوداویت کے غلبے کی وجہ سے اپنے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کر چکے ہوں، اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوبصورتی گنوا چکے ہیں وہ ہمدرد دواخانے کی حب اکسیر البدن استعمال کریں، چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہو جاتی ہے، اور خون میں اس زہریلے مادے کا اثر مطلق نہیں رہتا، اگر چالیس روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ قے ہوتی ہے، پس ایسے مریضوں کو ضرور توجہ کرنی چاہئے اور اس زود اثر اور مجرب دوا کو ہمدرد دواخانہ دہلی سے منگا کر ضرور استعمال میں لانا چاہئے۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ گڑ تیل اور مونگ کی دال سے قطعی پرہیز لازمی ہے۔

قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ/) +

معجون فلاسفہ نسخہ کلاں

یہ معجون قوت مردمی کو تقویت دیتی ہے، مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے، رقت کو دور کرتی اور غلظت پیدا کرتی ہے، جریان کو موقوف اور بھوک لگاتی ہے، سلس البول، وجع المفاصل گردے اور کمر کے درد کو دور کرتی ہے، چہرے کا رنگ صاف کرتی اور پر رونق بناتی ہے، حرارت غریزی کو قائم رکھتی منہ کی بدبو کو زائل کرتی اور منہ کو خوشبودار بناتی ہے۔ ترکیب استعمال، ۶ ماشے یہ معجون رات کو سوتے وقت استعمال کریں، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) ایک روپیہ چھ آنے (عہ۶/) +

حبّ مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کر دیتی ہیں، رحم سے سبب رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج مخفوظ رہنے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی درد انگیز ہوتے ہیں، یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ترین ثابت ہوئی ہیں، سیلان رطوبت کو فوراً روکتی ہیں اور جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال، کا پرچہ دوا کے ہمراہ ہوگا قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۸/) +

حلوائے مغز سر کنجشک والا خاص الخاص

مغز سر کنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی اسے استعمال کیا ہو، اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلے میں اس کے فوائد کو ناقابلِ مثال بتلاتے ہیں، ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امرائے کے لئے تیار کیا جاتا تھا، جسم کی فربہی اور تحریک باہ کے لئے یہ لاثانی غذا ہے، صالح الغذا، اور مقوی معدہ ہے، ضعف جگر اور اختلاج کے لئے مفید ہے، مادہ تولید کو ترقی دیتا ہے، سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے، مثانے اور گردے کی کمزوری اور کمر کے درد کے واسطے بے حد مفید ہے۔ ہمدرد دواخانے نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے، صبح کے ناشتے کے لئے اس سے بہتر غذا شاید آپ کو اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی یا بالکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے، اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں، قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزارہا روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ناشتے کے طور پر ۲ تولے صوا روزانہ کھائیں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸عہ) +

معجون چوب چینی بنسخہ خاص

حرارتِ غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضاء کے درد کو زائل کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے، مصفیٔ خون ہے، چہرے کا رنگ صاف کرتی ہے، اور وہ لوگ کہ جو محرور المزاج ہوں ان کو بہت فائدہ اور تقویت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال جو لوگ کمزور ہیں ۴ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، پرہیز کی کوئی ضرورت نہیں ہے، قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) +

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراقی مالیخولیا کے لئے نہایت ہی درجے مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے، دل، جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے، سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے، قیمتی فوائد رکھنے والی عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک اس دوا کی خوراک ہے، صبح کے وقت استعمال کی جائے، بادی، گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/)

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے!

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب ہیں، چنانچہ اس ہمدم دواخانے نے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں، اور جن کو بلا خوف مبالغہ مقوی غذاؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے۔ حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے، آنتوں کو کھولتا ہے قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت مجلی حلق، اور سینے کی خشونت کو مفید ہے مثانے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے، جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے، مقوی باہ ہے، مرض قولنج میں مفید ہے، اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے، آواز صاف کرتا ہے اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ ویدک کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے، چنانچہ اسی وجہ سے اس میوے کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک خیال کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدم دواخانے نے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں بادام کے علاوہ اور بھی تمام مصلح اور مقوی اجزاء شامل ہیں۔ نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدہ میں غلاظت پیدا نہیں کرتا، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے، اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے، طبیعت کی پژمردگی اور شگفتگی کو دور کرنے میں لاثانی ہے

قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸؍۷) فی تولہ چھ پیسے (۱۰؍)

لبوب کبیر نسخہ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب و غریب چیز ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، گردوں کو قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے، قوت باہ بڑھانے میں عجیب الفعل ہے، طبی دنیا کی مایۂ ناز ایجاد ہے، لوگ بار بار طلب کرتے ہیں،

قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) ڈھائی روپے آٹھ آنے (۸؍۲) فی تولہ آٹھ آنے (۸؍)

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

دل، دماغ، گردے، مثانے اور جگر کو قوت دیتی ہے پشت کو مضبوط کرتی ہے معدے کی اصلاح کرتی ہے، سوداوی اور بلغمی امراض، زیادتی پیشاب، درد سر بلغمی، کھانسی اور نقرس وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ریاح کو دور کرتی، مادہ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرے کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی قایم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش ۲ چاول کشتہ فولاد کے ساتھ استعمال کریں لیکن اگر مثانے اور گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتہ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۲ تولے، شربت بزوری ۴ تولے، کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ۔ اس جوارش کو صرف کشتہ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ صرف چھ آنے (۶/)

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب وغریب خمیرہ ہے، دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے، زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے، فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے، دماغ کی خشکی کو رفع کر دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسرے مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے، خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلا والا فی تولہ چھ آنے (۶/) +

اصلی روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لانے کے لئے مفید ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے، کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے، دماغ کے لئے نہایت مفید اور سہل الحصول تیل ہے۔ ترکیب استعمال اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے لے کر ایک تولے تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں، تقویت دماغ اور نیند لانے کے واسطے حسب ضرورت سر پر مالش کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

حبِّ مُدِر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے اور مستورات میں آج کل یہ شکایت عام ہے اور ان کی صحت و تن درستی کو سخت نقصان پہونچا رہی ہے اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہئے، اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں سیہ گولیاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کرکے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کر دیتی ہیں جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے، ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو دوسری شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہئے غالب ایام میں کھائیں قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲؍) ؁

حلوائے ثعلب

غالباً ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابل اعتماد دوا ہے، طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ، اعصاب اور اعضا کی کمزوری۔ لقوہ، فالج، کزاز اور دماغی امراض میں فائدہ مند ہے سطح جسم میں خوب صورتی پیدا کرتی ہے، دواخانے نے بعض اور قیمتی اور مقوی اجزا سے ترتیب دے کر اس کا حلوہ تیار کیا ہے جو نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی دوا ہے، درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب غذا ہے، بدن کو فربے کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے قیمت فی سیر پانچ روپے ؁

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لطیف ولذیذ دوا ہے، ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا، جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہو جانا وغیرہ عوارضات میں مفید و مجرب اور مشہور عام دوا ہے امرا بھی اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ تولے کی ایک خوراک ہے کھا کر اوپر سے گرم دودھ پاؤ بھر پی لیں بادی اور ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت ۴۰ خوراک دو روپے آٹھ آنے (۲؍۸) ؁

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابلِ اطمینان زود اثر بھروسے کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں، یہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے، آخری دمیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی ہے' اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے، ہوش و حواس بحال ہوجاتے ہیں، اور اپنی زندگی کے اخیر لمحہ میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کردیتا ہے، جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہوگی؟ جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایک ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر خطا نہیں کرتا، ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہوجانے کے سبب ہو' خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہو اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہوں، اگر دماغ ضعیف ہوگیا ہے، جگر اپنا عمل باقاعدہ نہیں کرتا اگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں، اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو جواہر مہرہ کو بیمار کے حلق سے اتار دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر کرتا ہے۔ اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے' اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تندرست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقت ور ہوجاتے ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دوا المسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (۴۸ع) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۱۵ قرص دو روپے آٹھ آنے (۲ع)

کشتۂ مروارید

عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان کے واسطے نہایت مفید چیز ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے اور علی الخصوص قلب کو فرحت اور طاقت دیتا ہے، حرارتِ عزیزی کی حفاظت کرتا ہے عورتوں کے سیلانِ رطوبت میں نافع ہے۔ **ترکیب استعمال** ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا پانچ ماشے یا معجون بارده ماشے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں، قیمت فی تولہ بہتر روپے (۷۲ع) ٹکیاں ۱۵ خوراک تین روپے (۳ع)

عرق حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بدستور ہو تو "عرق حیات" استعمال کرایئے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجے میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جسے پیتے ہی تندرستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے۔ اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتا ہے عرق حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ہے اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپگینڈ کرسکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ سائن بورڈ بنوا کر نصب کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ "اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرق حیات ہے"۔ ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں + **ترکیب استعمال** : پانچ سے دس تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گلقند ایک تولے کے ساتھ استعمال کی جائے، لال مرچ، اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے (عہ) +

اکسیر صحت

اگر آپ ہمیشہ تندرست اور توانا رہنا چاہتے ہیں تو "اکسیر صحت" استعمال کیجئے جو جگر اور دماغ کو نہایت قوت بخشتا ہے۔ معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرکے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے، غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے، خون صالح کثرت سے پیدا کرکے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے، کاہلی اور سستی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے، ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دور کرتا ہے، گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے، اعضاء رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، ہر عمر کا آدمی بلا خوف و خطر ہر موسم میں استعمال کرسکتا ہے، **ترکیب استعمال** چائے کا ایک چھوٹا چمچہ غذا سے فارغ ہونے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (عہ) +

سفوف فضۃ

عالی جناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر کے ہاں کا خاص اسراری نسخہ ہے جس کو شاہان مغلیہ کے وقت سے لے کر اس وقت تک برابر مریضوں پر استعمال کیا جاتا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی، اب اس کو رفاہِ عام اور فائدہ رسانی کی غرض سے عالی جناب حکیم ناصر الدین خان صاحب ابن شفاء الملک خان صاحب نے دواخانہ کو مرحمت فرمایا ہے، تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے، قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے، خفقان اور دماغ کی کمزوری دور کرتا ہے تنقیہ کے بعد بخار کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے، اس کی اصل خوبیاں استعمال کرنے کے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں، ترکیب استعمال ایک رتی یہ سفوف مفرح یاقوتی ۵ ماشے میں ملا کر عرق عنبر ۲ تولے اور عرق نارنج ۵ تولے اور شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چھ روپے +

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیادی طریقے پر تیار کیا گیا ہے اس لئے دنیا بھر کی کوئی بھی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنان ہمدرد دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس کے صرف چند روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہیں، قوتِ باہ میں اضافہ ہوتا ہے، دل اور دماغ، معدہ، جگر، مثانہ، گردہ، طحال کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہیں، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے دل دماغ کی کمزوری دور کرنے کے واسطے یہ عجیب چیز ہے معدے کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے چہرے کو پُر رونق اور جسم کو فربہ اور قوی بناتا ہے قیمت فی شیشی (۴۸ خوراک) پانچ روپے،

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے آتشک کو بھی فائدہ سنہ ثابت ہوئی ہے عجیب و غریب چیز ہے ترکیب استعمال ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، لال مرچ، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں قیمت فی سیر دس روپے (عہ) فی تولہ دو آنے (۲/) +

تریاق معدہ

صحت و تن درستی کا بیمہ ہے!

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قایم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے جو صحت و تندرستی کا محافظ ہے اور معدے پر صحت کا دار و مدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے، سچ پوچھیے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل دماغ، جگر اور انتوں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں، اگر معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط اعتدال پیدا نہ ہوں گے۔ کثرت بلغم سے تپ زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں، اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدہ میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا، خصوصاً درد گردہ، پسلی، فم معدہ اور بواسیر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ معدے میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک و صاف کرتا ہے، غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، متلی کو روکنا، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا سستی اور کاہلی رفع کرنا، تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص اعمال ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، اسہال اور امراض ہضم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے، اور مختلف امراض میں فائدہ پہونچاتی ہے ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق بید مشک ۳ تولے عرق گذر یہ نسخہ دیگر ۳ تولے، شربت انار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذا نہ کھائیں قیمت فی تولہ بارہ آنے

مفرح شیخ الرئیس

یہ مفرح دل کی کمزوری، خفقان حار، تپ دق، توحش، تبخیر سوداوی، عام نقاہت اور کم زوری کے لئے بہت نافع ہے، اس مفرح کا مجوز شیخ ابو علی سینا ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ مفرح عرق بید مشک ۳ تولے، عرق گاؤزبان ۵ تولے، عرق گذر یہ نسخہ دیگر ۳ تولے، شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴)

معجون جالی نوس لولوی

جالی نوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے، اور خواہش کو مفید ہے (۲) گردے اور اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ وانثیین کے حول و احلیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے پہونچ جاتے ہیں اور خون کے دوران میں مزاحم ہوتے ہیں یا ان کو آہستہ ان کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور (۳) اپنے ذاتی عمل لطوظ کو بیدار کرتی ہے اور طبعی حالت تک پہونچا دیتی ہے (۴) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے، اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۵) مردمی عظمت کو قائم رکھتی ہے (۶) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۷) اصل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے، نیز ہر عضو کی کمزوری کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے، عمدہ بدرقہ یہ ہے کہ کشتہ طلاء ۲ چاول یا موتی ماء اللحم بہ نسخہ خاص دو آتشہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو لیکن اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر چالیس روپے (للعہ) اور فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸/) +

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب الفعل ہے خفقان اور ضعف باہ کو زائل کرتی ہے، معدے اور ہاضمے کو قوت دیتی ہے، خون کی اصلاح کرتی ہے، ریاح کو تحلیل کرتی ہے ہیضہ، طاعون اور تمام سوداوی امراض میں سودمند ہے اس کی خوبیوں کا اثر اس کے استعمال پر منحصر ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ مفرح عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۷ تولے، شربت عناب ۵ تولے، کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ قیمت فی سیر پچیس روپے (صہ) فی تولہ پانچ آنے (۵/) +

دوائے لذت

یہ دوا نہایت ملذذ اور خوش کیف ہے، طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے، اور جذبات محبت کو استوار رکھتی ہے، دوائے لذت کے صرف بیرونی استعمال سے وہ سرور کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ جس کا احاطہ تحریر میں لانا ممکن ہی نہیں، تجربہ شرط ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

طلائے خناسشکی

خواب شباب کی الٹی تعبیر، رنج و الم کی بھیانک تصویر، ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے اور پھر اس بیش قیمت طلائے سے فائدہ اٹھا چکا ہے دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں واقعہ یہ ہے کہ اس طلائے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت کرنے پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آسکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلاٗ استعمال کیا جائے، نہ سہی آپ ضرورت مند، ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو بہ داشتہ آید بکار آید اگر اس طلاء کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دیں گی، لہذا آج ہی ایک کارڈ بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت کی داد دیجئے۔ ترکیب استعمال ضرورت کے وقت بقدر ۴ رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

حب مبہی اعظم جدید

اندرونی خرابیوں کی اصلاح کر کے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہے، صالح خون پیدا کرتی ہے، چہرے کا رنگ سرخ اور چمک دار بناتی ہے، پیری میں جوانی کا لطف کھلاتی ہے، امساک بھی پیدا کرتی ہے، کم از کم چالیس روز تک استعمال کی جائیں۔ ترکیب استعمال ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں اور جس قدر بھی استعمال کر سکتے ہوں دودھ گھی اور مکھن وغیرہ ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ گولی) دس روپے (عہ) ♦

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے، انسان باہ سے خواہ کیسا ہی نا امید ہو گیا ہو خدا کے فضل و کرم سے صرف ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ سفوف [illegible] کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتہ کے لئے) دو روپے (عکا) ♦

سچے موتیوں کا خمیرہ

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں ٹائیفائڈ کہتے ہیں اس بخار میں اس کی ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے، اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر ختم نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے، اس مقصد کے لئے "خمیرۂ مروارید" بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے، دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے، تن درست اور بیمار دونوں کے لئے مفید ہے۔ تن درستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے ترکیب استعمال ۳-۴ ماشہ صبح اور شام کو کھائیں۔ قیمت فی ڈبیہ (ہ تولے) ایک روپیہ چھ آنہ (۶/۱)

خمیرۂ مروارید بہ نسخہ کلاں

تن درست اور بیمار، دونوں کے واسطے یہ نہایت عمدہ چیز ہے دل اور دماغ قوت دیتا ہے بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو روکتا ہے، کمزوری دل اور خفقان میں بہت مفید ہے، موتی جھرا اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے، قیمتی اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے، اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کیا کریں، گرم اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت ۵ تولے کی شیشی تین روپے دو آنے (۲/۳) فی تولہ دس آنے (۱۰/) ◆

قرص سحر

یہ دوا ذیابیطس کے مریضوں پر جادو کی طرح اثر کرتی ہے، اس کی ایجاد کا سہرا ابھی ہمدم مدالملک کے سر ہے جن کی انتھک محنتوں اور کوششوں سے یونانی طب کے معجزات کو دنیا نے دیکھا ہے، ذیابیطس شکری ہو یا سادہ دونوں قسموں میں "قرص سحر" اکسیر ہیں، اس کی چند خوراکیں مریض کی قوت کو لوٹا دیتی ہیں، ذیابیطس کی وجہ سے جو عوارض کرمی جگر اور پھوڑے وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں ان کی خود اصلاح ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی (۳۰ خوراکیں) تین روپے (۳) ◆

معجون مفرح الازواج

یہ معجون ایک پر اسرار چیز ہے، حرارت عزیزی کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے، جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے، مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے، عقل اور حافظے کو اُجاگر کرتی ہے، دھات کے روگ کو مٹاتی ہے، اور مادۂ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو۔ تکان اور کم زوری کو دور کرتی ہے اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی، حکما کی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی حاذق طبیب کا مشورہ سے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کر کے بھی ناکام اور پشیمان ہو اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہو جائے گی، اس کے اجزاء نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ بہت مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں، حصول اجزاء کے بعد ہمدرد دواخانہ خاص اہتمام سے اس کو تیار کرتا ہے، ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

ممسک اعلیٰ

تبسم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کر کے سارا ضیان مٹا دیا۔ "ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی :: اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا" بہرحال سرعت انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہیئے، باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہو جائے گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی، البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرف ثانی کے لئے تسکین کی کافی ضمانت ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپیہ (عہ) +

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے، مادۂ تولید کی تغلیظ کرتا ہے، نہایت ہی میٹھی اور ممسک ہے، جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں کامل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) +

حب امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ واہ وا! یہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا۔ درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے، اشتہار میں جو چاہا لکھ دیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانے سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اسکا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو، ہم ان گولیوں کے ذمہ دار ہیں، اثر نہ ہو کیا معنی؟ لطف یہ کہ آپ کم زور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے، پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں، ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟ ایک درجن منگایئے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھایئے۔ ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں، قیمت فی درجن تین روپے (سے) +

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج انتصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے پھر ان کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں، جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں، اس طلے کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خفقان اور مالیخولیا کے مرض میں مفید ہے، خیالات فاسدہ کی پیدائش کو روکتا ہے، دماغ کی حفاظت کرتا ہے، دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، کھانسی اور دمے میں نافع ہے، قیمتی اجزائے سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۴ ماشے سے ۵ ماشے تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/) +

خمیرہ نزلی جواہر والا

نزلہ زکام اور کمزوری دماغ کی بہترین دوا ہے۔ مدرسے کے طلبار کچہری کے حکام وغیرہ دماغی کام کرنے کی وجہ سے اکثر نزلے، زکام اور کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا رہتے ہیں اور لوگ بھی حسب احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس شکایت کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب وغریب دوا بنائی گئی ہے، کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو یا کمزوری دماغ ہو اس کے استعمال سے یہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی، اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے، ضعف اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے، ترکیب استعمال ۶ ماشے صبح یا رات کو سوتے وقت یہ خمیرہ استعمال کریں ثقیل، ترش اور گرم اشیائے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

شربت صدر

نزلہ زکام آج کل ایک عالمگیر مرض ہو گیا ہے ایسے نزلے اور زکام کے لئے جس میں یہ موذی مرض رونما ہوتے ہیں مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل و دق وغیرہ جیسے خطرناک امراض کے واسطے بے حد مفید و لاجواب ہے، بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے، دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد کسٹر آئل ۳ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر استعمال کریں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے گرم، بادی اور ترش اشیائے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸ر) +

اکسیر ہیضہ

خدا کا شکر ہے کہ بے حد کوششوں کے بعد اب ایسی دوا تیار ہو گئی ہے جو ہیضے کے مریض کو موت کے منہ سے بچا لیتی ہے تے اور دستوں کو اس طرح سے بند کرتی ہے کہ زہریلا مادہ تو خارج ہو جاتا ہے لیکن جسم میں پھیل جانے کا خطرہ باقی نہیں رہتا، اور مریض موت کے منہ سے خلاصی حاصل کر لیتا ہے خدا نخواستہ اگر ہیضے کی وبار پھیلی ہوئی ہو تو اس دوا کو خود اپنے اہل وعیال کو استعمال کرائیے غربا کو مفت تقسیم کر کے انسانوں کو موت سے بچائیے اور ثواب عظیم حاصل کیجئے۔ قیمت بغرض رفاہ عام ۱۲ خوراک کی عہر

معجون اکسیر باہ خاص الخاص

یوں تو قوت مردمی کی ہزار ہا دوائیں ملتی ہیں، یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدد شامل ہوتے ہیں اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ لیکن ہم نے نوجوانوں کے لئے ایک ایسا مرکب مدت کی جاں فشانی کے بعد تیار کیا ہے جس کا مقابلہ یا زمانے کی کوئی دوا نہیں کر سکتی کمزوری باہ کسی وجہ سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے عضو مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے، رقت اور سرعت میں لاثانی ہے۔ اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے، اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے، غذا جزو بدن نہیں بنتی جسم میں خون کی قلت ہے، اعصاب کمزور ہیں، جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں طبیعت گھبراتی ہے، بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو آج ہی سے معجون اکسیر باہ، کا استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہو سکتی، دواخانے کے کارکنوں نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزار ہا مریض اس کے معجزنما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں معجون کا اثر نہایت لطیف ہے، تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے، معدے اور حرارت غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے، خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، اس کے تمام اجزا قیمتی اور بالکل بے ضرر ہیں۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸،) +

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزائے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے، ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے جریان، احتلام، رقت، سرعت اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں اعضا رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت بشاش اور خوش رہتی ہے عام طور پر جریان وغیرہ امراض کی ادویہ میں یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اس دوا کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

شربت مصفیٰ اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفی خون دوا ہے، فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ جذام ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں جا بجا جسم پر زخم موجود ہوں، اور اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو، اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں، اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو بدن پر داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے لئے "شربت مصفی اعظم" استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے، اس عرق کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے، اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا، جسم کندن کی مانند چمک آئے گا، اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا جو مریض اس دوا کے مسیحی اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ "شربت مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے" ترکیب استعمال ایک ایک تولے صبح و شام پی لیا کریں۔ ترش، شیریں، گرم اور بادی اشیاء اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (عہ) +

حب مصفیٰ خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں، یہاں تک کہ قرحہ سوزاک میں نہایت نفع بخش ہیں، سوزاک اور آتشک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو بالکل صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

شربت بادام

نہایت لطیف اور خوش ذائقہ ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، اعلیٰ درجے کا مقوی دماغ ہے، اور خشکی کو دور کرتا ہے، ترکیب استعمال ۲ تولے شربت کو مناسب مقدار پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپیہ آٹھ آنے (عہ/) +

ب نسخہ جامعہ ملیہ اسلامیہ سفوف حیرت

جامعہ نگر دہلی چیز ہے، شادی سے روز فکر کی ضرورت نہیں، ایک خوراک سفوف حیرت شام کو کھایئے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام مجمع احباب میں آیئے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کلم کے لئے خاص عطیہ ہے بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کردی گئی ہے، بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب ہوگئے تھے، اجزاء بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں۔ جواہر، مشک اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں، اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھیئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی، ایک سال میں چودہ روز کھایئے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جایئے، شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے اور اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں، ترکیب استعمال ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) سات خوراک تین روپے (سے) +

معجون مقوی باہ خاص

نہایت مقوی و ممسک اور بے حد نشاط انگیز ہے، حرارت غریزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتی ہے جس کا تصور بھی خیال و خواب میں نہیں آتا، قوت مردمی اور کمزوریوں کو فائدہ اور سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر ہے کہ پہلی اور ابتدائی خوراک میں ہی کامیاب کر دیتی ہے اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ صرف ایک گھنٹے پہلے وہ کیا تھا؟ اور اب کیا ہے؟؟ مستقل فائدے کے لئے دس پندرہ دن تک متواتر استعمال کی جائے اور چھوڑ دی جائے، دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عہ) +

حب اعصاب

یہ گولیاں درد مفاصل اور عرق النساء میں نہایت مفید و مجرب ہیں دست لا کر [illegible] اخراج کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲) +